کہ اب کج ادائی میں کروں
کومل احمد
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

کہ اب کج ادائی میں کروں

از

کومل احمد

www.novelsclubb.com

(کج ادائی کا معنی عام اردو لغت میں بے وفائی کے ہیں۔۔یہ کہانی زینیا فاطمہ ایک ایسی لڑکی کی ہے جو پاسٹ میں ہوئی اپنی ماں کی غلطیوں کی سزا اپنے بچپن کے منگیتر زوار کے ہاتھوں بھگتی ہے۔۔زوار اسکے منگیتر ہونے کے ساتھ استاد بھی ہے۔۔ زینیا کی چھوٹی ممانی اور انکی بیٹی زوار کو اپنے قابو میں کر چکی ہیں۔۔اور وہ انہیں کے اشاروں پر چلتا ہے۔۔اور غلط فہمیوں کا شکار ہو کر زینیا پر ظلم کرتا ہے۔۔زینیا اسکے ظلم سے پتھر کی بن چکی ہے۔۔وہ مہوش فاطمہ کو ہر وقت زوار کے ساتھ دیکھتے یہ جان چکی ہے زوار بے وفائی کر چکا ہے۔۔ مگر زوار کے دل میں کیا ہے کوئی نہیں جانتا۔۔زوار کی ماں سب خاموشی سے دیکھتی ہے کیونکہ وہ کسی کے وعدے سے بندھی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

سُلگتے ہوئے مدتیں ہو گئیں

پگھلتے ہوئے مدتیں ہو گئیں

زمانہ ہو از خم سہتے ہوئے

زمانہ ہو اکچھ نہ کہتے ہوئے

کاش ایسا ہو کہ اب کے لَب کشائی میں کروں

کاش ایسا ہو کہ اب کے بے وفائی میں کروں

نصیبا میرا اس لیے سو چکا

میرا چین اس واسطے کھو چکا

پریشاں بھی اور برباد بھی

بہت ہو چکا دل، بہت ہو چکا

www.novelsclubb.com

کاش ایسا ہو کہ اب کے جگ ہسائی میں کروں

کاش ایسا ہو کہ اب کے بے وفائی میں کروں

بہت میں نے چاہا بہت دکھ سہا

کہ آنکھوں سے آنسو نہیں خوں بہا

بہت قربتیں تھیں بہت چاہتیں

مگر ہر تعلق ادھورا رہا

کاش ایسا ہو کہ اب کے ناآشنائی میں کروں

کاش ایسا ہو کہ اب کے بے وفائی میں کروں

ہوائے محبت کا رُخ موڑنا

میرے بس میں ہوتا تجھے چھوڑنا

تماشا لگے دل کے آئینے کو

www.novelsclubb.com

کبھی توڑنا اور کبھی جوڑنا

کاش ایسا ہو کہ اب کے کج ادائی میں کروں

کاش ایسا ہو کہ اب کے بے وفائی میں کروں

ہو اُدور پھر میری آنکھوں سے نُور

ناباقی رہا میرے دل کا سُرور

رہے میری بے چینی چاہے یوں ہی

ناباقی رہے کاش تیرا غرور

کاش ایسا ہو کہ اب کے خود نُمائی میں کروں

کاش ایسا ہو کہ اب کے بے وفائی میں کروں

"

زینیا نے ایک آخری نظر کل کے ٹیسٹ کی طرف دیکھا جو وہ یاد کرنے کے بعد پچاس بار لکھ چکی تھی اب وہ مطمعن تھی زوار سر اسے نہیں ڈانٹے گے۔۔وہ خوشی سے مسکرائی۔۔اور کتابیں سمیٹی۔۔،اور دبے قدم باہر نکلی۔۔اسکے سٹور نما کمرے کے باہر بلکل خاموشی تھی سب گھر والے شاید سو گئے تھے۔یہ خوشی کی بات تھی

www.novelsclubb.com

اب میں اچھی سی چائے پیوں گی۔۔زینیا نے سوچا۔ ممانی جو نہیں تھی روکنے والی، زینیا دبے قدم باہر نکلی اور بنا جوتا پہنے کچن تک گئی کچن لان کے قریب تھا اور گھر کی رہائش سے کافی دور اس لئے وہ مگن سے گنگنانے لگی۔۔کل کا ٹیسٹ بلکل تیار تھا اس بات کی خوشی میں وہ سرشار سی مسکرائی۔۔گنگناتے ہوئے چائے بنا کر وہ پلٹی جب دروازے میں ابستاز واز کو دیکھ کر زینیا کے کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔اسکا اوپر کا سانس اوپر رہ گیا اور نیچے کا نیچے رہ گیا۔۔۔۔۔"جب زواز نے پوچھا۔۔

"ٹیسٹ تیار ہو گیا تمہارا۔۔؟؟

زینیا کے ہاتھ سے چائے کا مگ چھلک کر زمین بوس ہو گیا۔۔

مگر وہ اسے اگنور کر کے جان بوجھ کر بن کر پوچھنے لگا۔۔بولو، وہ وہی جما تھا دونوں ہاتھ دروازے کے فریم سے ٹکائے ٹانگیں فرست سے باندھی تھی۔۔۔

وہ سر سر سر سر سر سر۔۔۔

زینیا کا دل رکنے لگا۔۔اور جان فنا ہونے لگی جب وہ دو قدم چلتا کچن میں آیا۔۔وہ پیچھے سلیب کے ساتھ لگ گئی۔۔آہ۔۔اور کراہی۔۔۔

بولو، بول کیوں نہیں رہی کیا"سی ڈی"اٹک گئی تمہاری؟زوار کا لہجہ سادہ تھا مگر زینیا کو وہ موت کا فرشتہ لگا۔۔وہ اس سے بچنے کے چکر میں دو قدم پیچھے جانا چاہتی تھی مگر پیچھے جگہ نہیں تھی۔۔زوار نے مسکراہٹ بمشکل دبائی اور دو زانوں زمین پر بیٹھتے افسوس سے کہنے لگا۔۔اوہ ہو۔۔زینی تمہارا تو پاوں جل گیا۔۔سر، زینیا نے لمبی سانس لیتے پیر پر دوسرا پیر رکھ لیا۔۔زوار نے دانتوں سے زبان کاٹ کر قہقہہ روکا۔۔

چچ چچ۔۔۔وہ کھڑا ہو کر فریج سے برف نکالنے لگا۔۔لاو لگادوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

مم مم میں لگا۔۔۔لوں۔۔گئی۔۔وہ سختی سے اپنے ہی پیر سے اپنا دوسرا جلا پیر کچلنے لگی۔۔

صبح چھچی کو پتہ چلا تم یوں چوری چھپے فریج سے دودھ چوری کر کے چائے بنا رہی تھی تو جانتی ہو کیا ہو گا۔۔؟ زینیا کے آنسو نکل گئے۔۔اور پیر ہٹا دیا۔۔اور وہ اسکے پیر پر آئیسنگ کرنے لگا۔۔پھر اسے چھوڑ کا ہاتھ دھوئے۔۔

میں جاوں سر۔۔؟ وہ منمنائی۔۔اب نہیں لوں گی۔۔وہ بمشکل بول پائی۔۔،ہاں جاوزوار نے کہا وہ ایسے بھاگی جیسے جیل سے قیدی بھاگتا ہے۔۔اور سٹور روم جا کر سختی سے اپنے زمینی بستر پر سکڑ گئی۔۔وہ زوار جانتی تھی،اب وہ کیا کرے گا۔۔۔

امی۔۔۔ابو کہاں ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔

"زینیا کی دبی سی سسکی نکلی جو تکیے بھگتے وہی دب گئی۔۔وہ ہمیشہ زوار یا اس گھر کے کسی فرد کے کچھ کہنے کے بعد ایسے ہی روتی تھی اس کا گواہ اسکا وہ بوسیدہ میلا تکیہ تھا۔۔جو اسکے لاتعداد آنسوماں کی طرح خود میں سمیٹ چکا تھا۔۔۔کیوں چلے گئے مجھے چھوڑ کر آپکی زینی کو چائے پینی تھی۔۔۔امی سر میں بہت درد ہے۔۔وہ اسی طرح روتی سو گئی۔۔۔۔

****

فجر کے وقت زینیا کی آنکھ کھلی اس نے وضو کر کے نماز پڑھی پھر سارے گھر کی صفائی کی دوپہر کے لئے سالن چڑھایا اور ساتھ ہی فرش پر پوچا لگانے لگی۔۔سب کرنے کے بعد اس نے ٹائم دیکھا۔۔اور سب کا ناشتہ بنانے لگی۔۔اور ایک ایک کر کے سب کے دروازے کھٹکھانے لگی۔۔مہوش کا دروازہ وہ دو بار نوک کر چکی تھی مگر

"گوٹو ہیل بلڈی گرل" ہی سننے کو ملا۔۔۔

چھوٹی ممانی نے پوچھا اسد کا یونیفارم استری ہے۔؟جی رات کو کر دیا تھا۔۔ہوں کتنی بار بولا ہے تازہ استری کیا کرو وہ نہوت سے بولتی ناشتہ دیکھنے لگی۔۔کھڑی کیا ہو جاو اسے تیار کر دو۔۔اور جویریہ کو بھی پوچھ لو کسی چیز کی ضرورت تو نہیں۔۔جی ممانی جان وہ بھاگتی اوپر چلی گئی۔۔میٹرک کا اسد اسے بھلا زینیا تیار کرے گئی۔۔؟؟ وہ پھر بھی چلی گئی۔۔

اسد بھائی آپکو کوئی چیز چاہیئے ؟نو زینیا تم جاو۔۔۔وہ ماتھے پر بل ڈال کر بولا۔۔

اس گھر میں زینیا بڑے سے لے کر دو سال کے بچے کے لئے بھی زینیا تھی۔۔نہ کسی کی بیٹی تھی نا بہن نا آپا۔۔۔وہ زینی صرف زوار کی تھی۔۔ کبھی موڈ میں ہوتا تو فاطمہ کہہ دیتا۔۔اسکا پورا نام زینیا فاطمہ تھا۔۔ مگر مہوش نے جان بوجھ کر اپنے نام کے ساتھ فاطمہ لگا دیا۔رفتہ رفتہ سارے مہوش کو فاطمہ کہنے لگ گئے۔۔وہ چھوٹی ممانی کی سب سے بڑی بیٹی تھی اور زوار کی چہیتی کزن ہر وقت اسکے کندھے پر جھولتی پائی جاتی۔۔

فاطمہ اٹھ جائیں۔۔زینیا نے پھر دروازہ بجایا۔۔اٹھ گئی ہوں دفعہ ہو جاو۔۔وہ اندر سے ہی چلائی۔۔زینیا بوجھل دل سے زوار کے کمرے کی طرف گئی۔۔دروازہ نوک کیا۔۔یس کم ان وہ ٹائی باندھ رہا تھا۔جب زینیا آئی۔۔ سر آپ کو کوئی چیز چاہیئے ؟ بڑی ممانی نے بھیجا ہے ؟

www.novelsclubb.com

ہاں میرے جوتے صاف کر دو وہ عجلت میں کہتا خود پر پرفیوم چھڑکنے لگا۔۔زینیا نے اسکے جوتے نکال کر دیکھتے تو اسے اپنی شکل سے زیادہ وہ چمکتے لگے۔۔۔سر یہ صاف ہیں۔۔وہ خوش ہوئی۔۔

میں تم سے پوچھا صاف ہیں یا گندے؟میں کہہ رہا ہوں جوتے صاف کرو میرے۔۔۔وہ جس طرح بولا زینیا کو اب سمجھ آیا وہ اسے ذلیل کرنے کو کہہ رہا تھا۔۔زینیا نے برش اور پالش لی اور کمرے کے باہر بیٹھ کر جوتا صاف کرنے لگی۔۔ مگر جیسے ہی اس نے برش پکڑا زوار نے زمین پر بیٹھ کر اسکی کلائی پکڑ لی۔۔

سر زینیا کا سانس پھول گیا۔وہ خوف سے سپید پڑنے لگی۔۔نانا زینی بی بی۔۔برش سے نہیں۔۔اپنے خوبصورت دوپٹے سے کریں صاف تاکہ پورا دن مجھے آپکی خوشبو اپنے آس پاس ملے۔۔ہرنی جیسی بڑی بڑی بھوری آنکھیں کھلی تھی۔۔جن میں جھانکتا وہ آڈر دے رہا تھا۔۔مجھے گھور لیا ہو تو جوتے صاف کرو وہ اسکا خوف سے ٹھنڈا پڑتا وجود جھٹک کر اٹھا اور ننگے پیر نیچے چلا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

گڈ مارننگ ہنی، زوار نے چیئر پر بیٹھتے مہوش سے کہا۔۔مارننگ وہ منہ بنا کر بولی اور جلدی جلدی کھا رہی تھی۔۔"کیا ہوا فاطمہ کا منہ بنا ہے؟؟

ہونا کیا ہے آج اتنا ضروری ٹیسٹ ہے کالج میں مگر اس زینیا نے مجھے اٹھایا ہی نہیں۔۔سارا موڈ اوف ہو گیا۔۔

تم آلارم لگا لیتی ناوہ سرسری سہ کہنے لگا۔۔آلارم سے آنکھ نہیں کھلتی میری وہ ایک ادا سے بتانے لگی۔۔ویسے بھی زینیا نے بولا تھا وہ مجھے اٹھا دے گئی۔۔

تمہارے جوتے کہاں ہے؟ بڑی ممانی کو فاطمہ کی چک چک پسند نہیں آئی۔۔زینی صاف کر رہی ہے۔۔وہ برے موڈ کے ساتھ بتانے لگا۔۔۔

رات صاف نہیں کئے اس نے؟ چھوٹی ممانی کو غصہ آیا۔۔

کئے تھے چچی مگر مجھے فریش پالش چاہیئے تھی۔۔

ٹھیک ہے وہ سر جھٹک کر اسے ایک اور پر اٹھا دینے لگی۔۔

میری فاطمہ کے ہاتھ میں جادو ہے جادو۔۔دیکھو کیسے رغبت سے کھا رہا ہے میرا بچہ۔۔بڑی ممانی چونک گئی جبکہ زوار مسکرا کر فاطمہ کو دیکھنے لگا۔۔تم اتنا لیٹ اٹھی پھر بھی تم نے اتنا سارا مزے کا ناشتہ بنایا۔۔

واہ آئی مین واہ۔۔نو ورڈز،زوار خوشی سے بولا۔۔فاطمہ شرمانے لگی۔۔جبکہ زوار نیچے اترتی زینیا کو دیکھنے لگا۔۔جو جوتا لا رہی تھی۔۔جرابیں؟زوار نے ایک ابرو اچکا کر پوچھا۔۔زینیا بنا کچھ کہے جوتا رکھ کر اوپر گئی اور جرابیں لائی۔۔یہ والی نہیں دوسری لاو۔۔ایک اور آڈر پر وہ لب بھینچتی اوپر چلی گئی۔وہ جانتی تھی یہ رات والی اس چائے کی سزا ہے جو اسے نصیب بھی نہیں ہوئی تھی۔۔زینیا جرابیں لا کر اسے دینے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

ایسا کرو پہناو زوار نے کہا چیئر کا رخ پلٹ لیا۔۔وہ اپنی سسکی کو دباتی وہی بیٹھ کر اسے جرابیں پہنانے لگی۔۔جبکہ فاطمہ کو لگا اسے ناجگانے کی سزا ہے یہ۔۔۔۔۔

اس لئے وہ فخریہ مسکرا کر ماں کو دیکھنے لگی جبکہ بھابھی مزاق اڑانے کو ہنسی۔۔زینیا کا ایک انمول موتی ٹوٹ کر زوار کے جوتے پر گرا۔۔،صاف کرواسے اپنے دوپٹے سے زوار نے کہنے پر زینیا نے اسکے پیروں میں موجود جوتے پر گرا اپنا وہ قیمتی موتی صاف کیا۔۔۔،

فاطمہ خوشی سے ساتویں آسمان پر تھی۔۔۔امی فریج کو لاک کر کے سویا کریں۔۔

زوار نے کہا۔۔

کیوں؟ ممانی کو عجیب لگا۔۔۔

رات کو ایک چور کچن میں تھا اور چیزیں نکال کر کھا رہا تھا۔۔

کونسا چور چھوٹی ممانی نے پوچھا۔۔زینیا کا دل رکنے لگا۔۔اگر زوار اسکا نام لے لے گا تو ممانی اسے کالج نا جانے کی سزا دیں گی۔۔وہ سختی سے آنکھیں موند کر رخ پلٹنے لگی۔۔

تھا کوئی نکال دیا میں نے خیر گھر کا دھیان رکھنا اللہ حافظ۔،زوار ماں اور چھچی سے پیار کے کر بھابھی کے بیٹے کو پیار دیتا فاطمہ کے ساتھ باہر نکل گیا۔۔یہ لو ناشتہ۔۔۔

بھابھی نے ترس کھا کر فاطمہ اور زوار کا چھوڑا پراٹھا اسے دیا۔۔جو بمشکل چند چند لقمے تھے۔۔اور اپنے بیٹے کی چائے اسے دی، جس میں ابھی وہ بہت گندے طریقے سے کیک لگا کر کھا رہا تھا جو آدھا اسکے منہ سے واپس چائے میں گرتا رہا تھا۔۔زینیا نے ناشتہ پکڑا اور سارے برتن سمیت کر کچن میں گئی اور برتن دھوتی بہت سپیڈ سے ناشتہ کرنے لگی مقصد صرف پیٹ بھرنا تھا کوئی ذائقہ لینا انجوائے کرنا نہیں۔۔

وہ جلدی سے تیار ہوئی اور کتابیں پکڑ کر باہر نکل گئی۔۔بھاگتے بھاگتے پیریشل ہو گئے مگر اسے جانا تھا وہ پہلے ہی زوار کی وجہ سے لیٹ ہو گئی تھی۔۔سانس پھولتی جا رہی اور دل ٹھنڈا ہونے لگا تھا گرمی تھی کے صبح صبح بھی اپنے جوبن پر تھی۔۔ہانپتے ہوئے وہ کالج پہنچی۔۔۔اور باہر لگے نل سے بہت سارا پانی پی گئی۔۔۔۔

****

پہلا پریڈ بزنس میتھ کا تھا جو زوار کا تھا۔۔جو آدھا گزر چکا تھا۔۔وہ دوڑتے کلاس تک گئی۔۔۔مے آئی کم ان سر۔۔

ٹیسٹ لکھتے چند سٹوڈنٹس نے چند سیکنڈ کے لئے سر اٹھایا اور واپس جھک گئے۔۔

زوار فاطمہ کی چیئر پر جھکا تھا سر اٹھا کر دیکھا۔۔

"نو۔۔۔"زینیا کی سانس اٹک گئی۔۔۔

جب میں نے کہا تھا کالج ٹائم پر سب لوگ یہاں ہوں تو آپ کیوں لیٹ ہیں؟؟سر پلیز وہ التجا کرنے لگی۔۔۔۔آئی سیڈ نو مین نو۔۔زوار چلتا دروازے تک گیا اور کھٹاک سے دروازہ زینیا کے منہ پر بند ہو گیا۔۔۔

وہ دو قدم پیچھے ہٹی۔۔صبا نے تاسف سے بند دروازے کو دیکھا۔۔پھر فاطمہ کے مسکراتے ہونٹوں کو۔۔اور زوار کو واپس فاطمہ کے پاس جاتے۔۔۔اسے بہت دکھ تھا مگر اس دکھ میں وہ اپنا ٹیسٹ نہیں چھوڑ کر جا سکتی تھی۔۔کیونکہ زوار بہت سخت تھا۔۔

****

ہم غم کو ان آنکھوں سے عبارت نہیں کرتے

لہجے سے بھی کوئی تو شکایت نہیں کرتے

ہم وقت کے ہاتھوں میں کھلونے کی طرح ہیں

اس واسطے دنیا سے بغاوت نہیں کرتے

ہر موڑ پہ آنسو لئے پھرتے ہیں پریشاں

خوابوں سے بغاوت کی جسارت نہیں کرتے

یادوں کی اذیت میں مقید رہے برسوں

جو لوگ محبت میں خیانت نہیں کرتے

اک پل میں بدل دیتے ہیں یہ ساری فضائیں

ایسے ہی تو یہ درد عنایت نہیں کرتے

www.novelsclubb.com

بے درد سے لمحوں میں تو صدیوں سے پڑے ہیں

بکھرے ہوئے پھر خود کی حفاظت نہیں کرتے

جس ساز پہ ناچے دلِ برباد کی حسرت

اس سُر کی تو ہم روز ریاضت نہیں کرتے

رشتہ ہے محبت کا بہت تجھ سے مری جاں

"سوچا ہ کے بھی تجھ سے عداوت نہیں کرتے"

پانی کے جزیروں پہ حکومت ہے ہماری

بہتے ہوئے اشکوں پہ قناعت نہیں کرتے

www.novelsclubb.com

ویرانی دل کب سے کنارے پہ کھڑی ہے

تم بول کے کیوں برپا قیامت نہیں کرتے

رکھتے ہیں تجھے دل میں عقیدت سے ہمیشہ

نظروں سے فقط تیری عبادت نہیں کرتے

مٹ جاتے ہیں سب نقش مری آنکھوں سے سب کے

کچھ عکس تمھارے ہی تو ہجرت نہیں کرتے

خواہش کے مزاروں پہ دیا روز جلا کر

ٹوٹے ہوئے خوابوں سے شرارت نہیں کرتے۔

تمہیں معلوم تھا جب زوار سر کا ٹیسٹ ہے تو تم لیٹ کیوں آئی۔۔ مس ثمن کے پریڈ میں صبا نے زینیا کو جالیا، زینیا نے کچھ نہیں بولا وہ جانتی تھی یہ سب کہنا بے کار ہے زوار نے جان بوجھ کر گھر میں اسے دیر کروائی اور سب کے سامنے بے عزت کیا۔۔ابھی قصہ پاک نہ ہوا تھا وہ جانتی تھی وہ گھر میں اور کل دوبارہ کلاس میں اسکی بے عزتی کرے گا وہ جو اسے بہت صبر سے برداشت کرنی ہے۔۔زینیا سمجھ نہ سکی یہ کس چیز کی سزا تھی چائے بنانے کی؟ یا ٹیسٹ یاد کر لینے کی۔۔۔

تمہیں پتہ ہے زوار سر نے فاطمہ کو سارا ٹیسٹ خود کروایا۔۔۔

صبا نے چنے کھاتے اطلاع دی۔۔زینیا کو جانے کیوں بہت دکھ ہوا۔۔۔

حلانکہ وہ جانتی تھی ہر بار وہی اسے کرواتا ہے۔۔۔

"تم اپنا پڑھو ہمیں کیا"

اتنا کہہ کے زینیا نے سامنے دیکھنا شروع کر دیا جہاں اکاونٹنگ کا لکچر دیا جا رہا تھا۔

*****

گھر جاتے تک زینیا کا پیاس سے برا حال تھا۔۔اتنی تیز دھوپ میں وہ پیدل چل کر آ رہی تھی۔۔جیسے ہی وہ گھر کے گیٹ تک پہنچی، فاطمہ زوار کے ساتھ لگی تھی اور آئسکریم کھا رہی تھی اور دوسرے ہاتھ سے چہرے پر ہوا دے رہی تھی۔۔جیسے بہت گرمی لگ رہی ہو۔۔وہ سر جھکا کر گزر جانا چاہتی تھی جب زوار نے آواز دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی سر، وہ اتنا ہی کہہ سکی سر جھکا تھا۔۔۔

گاڑی سے فاطمہ کا بیگ اور بوکس اندر لے کر آو،

جی، وہ ایک نظر اسکے چمکتے جوتوں پر ڈال کر بیگ اٹھانے لگی، اسکے اپنے بھی بیگ اور کتابوں کا وزن تھا۔۔۔

میں اپنی بعد میں لے جاوں گئی یہ سوچ کر زینیا نے لان کے درخت کے پاس اپنا بیگ رکھ دیا۔۔ زوار نے چونک کر اسکی یہ حرکت دیکھی۔۔ وہ فاطمہ کا بیگ رکھ کر آ رہی تھی جب لاونج میں ہی زوار نے کہا۔ پانی بنا کر لاو۔۔

جی وہ ہاتھ دھو کر شیکنجی بنانے لگی۔۔

مجھے کھانا میرے کمرے میں دینا اور آدھے گھنٹے بعد فاطمہ نے کہا۔۔ "اچھا جی"

وہ زوار کے آگے ٹرے کرتی بولی نظر اسکی زمین پر ہی تھی اور ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔ زوار نے ٹرے میں ہلتے کانچ کے گلاس کو دیکھا تو زیر لب مسکرایا۔۔ بیٹھو

وہ اتنے پیار سے بولا کے زینیا کو لگا ٹرے ابھی گر جائے اور اسے بہت مار پڑے گئی۔۔زوار نے ٹرے لے کر میز پر رکھی۔۔اور بیٹھنے کو کہا۔۔زینیا زمین پر بیٹھ گئی سر اور نظر جھکی تھی۔۔

تم نے آج ٹیسٹ کیوں نہیں دیا؟؟ وہ الزام لگا رہا تھا یا پوچھ رہا تھا وہ سمجھ نہ سکی۔۔ زوار کے ہاتھ اپنی شرٹ کے بٹن کھول رہے تھے۔۔اوپر کی تین بٹن کھول کر اس نے اپنی بیلٹ اتار دی۔۔زینیا کے دل کی دھڑکن بہت تیز چل رہی تھی۔۔زوار نے پھر اتنی محبت سے پوچھا یاد نہیں کیا تھا کیا؟

سر سر ککککککک۔۔۔۔۔۔زینیا سے بولا نہ گیا۔۔۔

جب اگلے ہی لمحے زینیا کی چوٹیاز وار کے ہاتھ میں تھی جسے وہ جھٹکے پر جھٹکے دے رہا تھا۔۔۔امی۔۔زینیا اتنا ہی بول سکی۔۔مر چکی ہے تمہاری ماں ہم پر احسان کر کے،

زوار نے ایک تھپڑ زینیا کے منہ پر رسید کیا۔۔تھپڑ اتنا کرارا کرارا تھا اسکی آواز سے ایک ایک کر کے سب لوگ لاونج میں آنے لگے۔۔بھابی اور فاطمہ کے چہرے پر

مسکراہٹ تھی جب کے زوار کی ماں نے بے بسی سے دیکھا۔۔ چھوٹی ممانی کی آنکھوں میں فتح کر لینے والی چمک تھی۔۔

مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معاف۔۔۔ سر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے رحم کی بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔

مگر زوار کا بیلٹ سے اسے مارتا ہاتھ اس وقت رکنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔ جب وہ خود تھک گیا اور زینیا بھی فرش پر نیم بے ہوش تھی تب زوار نے چھوڑ دیا۔۔ جب پڑھنا نہیں تھا تو کیوں اڈمیشن لیا کالج میں؟

تمہارے باپ کا نوکر نہیں ہوں جو اپنی محنت کی کمائی تم جیسی دو ٹکے کی ملازمہ پر لٹاوں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے نوک دار جوتے سے ایک ٹھوکر اسے مارتا گزر گیا۔۔ بڑی ممانی نے اسکی سانس اور شارگ چیک کی جو بہت مدھم چل رہی تھی۔۔ سب ایک ایک کر کے واپس اپنے اے سی روم میں چلے گئے۔۔۔۔

اٹھو زینیا۔۔ ممانی نے اٹھایا۔۔ جب زوار تن فن کرتا واپس آیا۔۔

اور جگ گلاس اٹھا کر جانے لگا۔۔ میرے شاور لینے تک کھانا لگاؤ اٹھ کر یہ ڈرامے اپنے شوہر کو دیکھانا جا کر۔۔ ایک مزید ٹھوکر زینیا کی کمر میں لگا کر وہ چلا گیا۔۔۔

ممانی نے اسے سہارا دے کر کھڑا کیا۔۔ اور سادھے پانی کا گلاس منہ کو لگایا۔۔ اپنی ایک کالی سوجی آنکھ بند کئے۔۔ اور سوجی سرخ بازوں اور سے وہ روٹیاں بنانے لگی۔۔ ٹانگوں سے خون رس رہا تھا مگر وہاں پرواکسے تھی؟؟

*****

بھائی ی ی ی ی۔۔۔لائبہ نے زوار کو پیچھے سے گلے میں بازو ڈالے جب وہ شام کو فاطمہ ارف مہوش کو پڑھا رہا تھا۔۔۔اس وقت زوار بہت سے سٹوڈنٹس کو اکیڈمی پڑھاتا یہ گھر کے پچھے حصے میں موجود وسیع عرض رقبے پر تھی، جہاں بیک وقت تین سو لوگوں کی نشست کا انتظام تھا۔۔۔

پاس ہی صبا اور کالج کی اور کافی لڑکیاں تھی۔۔جن کو دیکھانے کو "زینیا" کو وہی بیٹھنے کا حکم تھا،

وہ اپنے سلگتے ٹوٹتے وجود کے ساتھ وہی بیٹھی تھی۔۔

زوار نے اسکے لمبے ناخنوں پر نیلی پیلی نیل پینٹ دیکھی، تو بنا وہاں دو سو سٹوڈنٹس پڑھ رہے ہیں۔۔اس بات کا لحاظ کئے بنا اسے ڈانٹ دیا۔۔

تم نماز نہیں پڑھتی؟ فاطمہ سے سیکھو کچھ۔۔۔۔۔۔

ابھی بھی نماز پڑھ کر آئی ہے۔۔ناخن دیکھے ہیں اپنے چڑیلوں کے بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔۔۔،سارے جراثم انکے زریعے منہ میں جاتے ہیں۔۔انہی ناخنوں سے تم لڑکیاں پتہ نہیں کیا کیا کرتی ہو انہیں سے کھانے بیٹھ جاتی ہو اسکی خشمگیں نظروں سے لائبہ کا سارا پیار اڑ گیا۔۔اسے اتنی لڑکیوں کے سامنے انسلٹ فیل ہونے لگی۔۔سونے پر سہاگہ اسے فاطمہ کا حوالہ دیا جس کے ناخن بڑھتے ہی نہ تھے۔۔ہنہ بھائی کو کیا پتہ نہ اس فتے کے بال بڑے ہوتے ہیں نہ ناخن۔۔

زینیا نے جلدی سے۔۔۔منہ سے سارے ناخن کاٹنے شروع کر دیئے۔۔۔ایک ایک کر کے اڑے ترچھے سب زمین پر گرنے لگے۔۔

میرا پین تمہارے پاس تھا نا دینا۔۔۔صبا نے اپنے دھیان میں کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینیا نے اپنے سوجے ہاتھوں سے پین پکڑایا۔۔جب صبا نے پین کی جگہ اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

زینیا تمہارے نیلز کہاں گئے؟صبا نے حیران ہو کر پوچھا۔۔ابھی تو تھے۔۔۔

زینیا نے دوسرے ہاتھ کے ناخن چباتے جس معصومیت سے اپنے پیروں کی طرف دیکھا وہ دنگ رہ گئی۔۔۔

"تم نے ناخن منہ سے کاٹ لئے؟؟

زینیا نے اثبات میں سر ہلایا۔۔،

کیوں صبا حیران ہوئی،

"وہ زوار سر نے ابھی ڈانٹا تھا نا لائبہ کو، لمبے نیلز سے، مجھے لگا مجھے بھی نہ ڈانٹ پڑ جائے"

تم نے زوار سر کے ڈر سے منہ سے اتنے پیارے ناخن کاٹ دیئے؟ وہ حیرت سے دبی دبی چلائی۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

ایک بار پھر زینیا کے معصومیت سے اثبات میں سے ہلانے سے صبا غش کھاتے بچی۔۔

تمہیں اللہ پوچھے زینیا۔۔لائبہ کے ناخن واقع چڑیلوں جیسے تھے۔۔جواب زوار سر خود کاٹ رہے ہیں صبا نے آنکھ سے زوار کی طرف اشارہ کیا۔۔اور زینیا نے کنکھیوں سے دیکھا کے زوار کے ہاتھ میں لائبہ کا ہاتھ ہے اور وہ خود نیل کلر ریمو کر کے ناخن کاٹ رہا ہے۔۔

جس پر بہت سی لڑکیاں مسکرا رہی ہیں۔۔کچھ دل پر بار بار ہاتھ رکھ رہی ہیں۔۔صبا کے شرارتی ٹھوکے پر زینیا سٹپٹا گئی۔۔میں سر کو تو نہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ بنا مانگے صفائی دے رہی تھی۔۔۔،میں کب کہا تم اپنے فواد خان کو دیکھ رہی تھی۔۔ زینیا خفا ہوئی۔۔

تم بد تمیز زوار سر نے سن لیا تم ان کو فواد خان کہتی ہو تو میرا حشر کر دیں گے۔۔

www.novelsclubb.com

ایویں،وہ ناک سے مکھی اڑاتے بولی یہ نام تو تم نے رکھا ہے۔۔صبا کے کہنے پر وہ زرد چہرے کے ساتھ زوار کو دیکھنے لگی جو اسی کی طرف آ رہا تھا۔۔لکھا تم نے وہ کل والا ٹیسٹ۔۔۔۔۔۔

زینیا کے پیچھے سے جھک کر اسکی نوٹ بک دیکھنے لگا۔۔۔

ججججججج یییییی جی،،، کیا ہوا تم سے لکھا نہیں جا رہا،؟؟

کین آئی ہیلپ۔۔۔زوار نے اسکا ہاتھ پکڑ کر دبایا اور لکھنا شروع کیا۔۔زینیا کو بہت درد ہوئی مگر وہ صبر کا گھونٹ پی گئی۔۔یہاں اتنے لوگوں کے سامنے وہ رونا نہیں چاہتی تھی۔۔۔

****

پڑھ لیا ہوا کیڈمی تو مہرانی رات کا سالن اور چاول بنالو چھوٹی ممانی نہوت سے بولی

جی زینیا کتابیں لے کر کچن میں چلی گئی۔۔جبکہ فاطمہ وہی صوفے پر گر گئی۔۔

ہائے ماں صدقے تھک گئی میری سونی ممانی نے فاطمہ کی ٹانگ دباتے پوچھا۔۔

بہت زیادہ۔۔۔وہ تھکے ہوئے لہجے میں بولی۔۔

www.novelsclubb.com

آج کچھ بہت میٹھا کھانے کا موڈ ہے آپ بنوادیں گی۔۔وہ فرمائش کر رہی تھی ممانی سمجھ گئی۔۔ہاں کیوں نہیں جو تم کہو ممانی نے وہی سے کچن میں ہانک لگائی۔۔

اوئے زینیا۔۔

جی ممانی وہ بھاگی چلی آئی۔۔

رات میٹھے میں مہوش فاطمہ کی پسند کا کچھ بنالینا۔۔

زینیا فاطمہ جی ممانی کہہ کر کچن میں چلی گئی۔۔۔

فروٹ ٹرائفل جلدی بن جائے گا زینیا نے سوچا وہی بنالیتی ہوں اوپر میٹھی کریم ڈال لوں گئی۔۔وہ جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی ساتھ ہی بکھراوا سمیٹتی گئی۔۔اور جو ایکا دوکا برتن تھے دھو کر خشک کر کے لگانے لگی۔۔زینیا فاطمہ کا بیگ اور کتابیں کچن کے فرش پر ایک سائڈ پر لگے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔جیسے پکار رہے ہوں کب ہمیں اٹھاو گئی کب پڑھو گی۔۔؟؟

زینیا بار بار کتابوں کو دیکھتی اور سر جھٹک دیتی۔۔جیسے کہہ رہی ہو ابھی ٹائم نہیں ہے۔۔بہت کام ہیں۔۔

مما مجھے سخت بھوک لگی ہے۔۔فاطمہ نے پیٹ پکڑ کر کہا۔۔اور خفگی سے بال جھٹکے۔۔۔

ارے کتنی دیر لگاو گی کلموہی کل سے جانا تم اکیڈمی تمہیں میں بتاوں گی۔۔ ممانی کے فرمان پر وہ ساکت رہ گئی۔کیونکہ وہ جانتی تھی وہ دھمکی نہیں دے رہی وہ جو کہتی تھی وہی کرتی تھی۔۔وہ اپنی ناک نیچے لگنے نہ دیتی تھی۔۔۔،

زینیا کو دل میں سخت ابال و درد اٹھتا محسوس ہوا۔۔

وہ خود سے نفرت محسوس کرنے لگی۔۔اور اپنے قابلے نفرت وجود سے کام لیتی وہ ان عظیم لوگوں کے لئے کھانا لگانے لگی۔۔اور خود کچن کی زمین پر بیٹھ گئی۔۔اب جب کوئی آواز دے گا۔۔۔تب ہی باہر جانا ہو گا۔۔

چند منٹ بعد، اسے زوار کی آواز آئی۔۔واہ لاجواب کمال کر دیا تم نے فاطمہ وہ مہوش سے مخاتب تھا۔۔زینیا لاپروائی سے زمین پر انگلی سے لکیریں لگانے لگی۔۔۔ تھنکس وہ خوش دلی سے داد وصول کرنے لگی۔۔زینیا۔۔۔۔۔۔وہ بھابی کی آواز پر وہ فورا کھڑی ہوئی۔۔

"جی بھابی؟ زینیا نے انکی طرف دیکھے بنا کہا نظر زمین پر تھی۔۔اسے کسی کو کھاتے دیکھنے کی اجازت نہ تھی۔۔

یہ پکڑو اسے مجھے کچھ کھا لینے دو بھابی نے بریانی کھاتے اپنے چھوٹے بیٹے کی طرف اشارہ کیا۔۔جی زینیا نے اسے اٹھایا۔۔اور دیکھا زمین پر بہت سے چاول گرے ہیں۔۔وہ بھی ایک پلیٹ میں ڈالنے لگی۔۔ایک ایک کر کے سب کھانا کھا کر اٹھنے لگے۔۔زینیا کارپٹ پر اسے لے کر بیٹھی تھی جب بھابی نے ٹیبل کی نیچلی جگہ پر وہ پلیٹ دیکھی جس میں زمین پر گرے چاول تھے۔۔اسکے ساتھ ہی زینیا کی پلیٹ تھی۔۔جو خالی تھی وہ انہیں چاولوں میں سب کی بچی کچی چیزیں ڈالنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

کھانا کھالیا اس نے ؟ یس زینیا نے کہا۔۔ گڈ یہاں آو۔۔ زینیا اسے چھوڑ کر ان کے پاس گئی یہ لو کھالو۔۔ زینیا نے ایک نظر پلیٹ کو دیکھا وہ پہچان گئی تھی۔۔ اس میں زمین پر گرے چاول ہیں اور زوار کا جوٹھا زینیا کے لئے نئی بات ہوتی تو اسے برا لگتا یا واویلا کرتی۔۔ اس کے لئے اتنا کافی تھا اس کے گندے سندھے وجود کو اس گھر میں پناہ ملی ہے۔۔۔۔ کھانے کا کیا ہے یہ بھی تو کھانا ہے۔۔ بے شک انسان کو اپنی پلیٹ میں اتنا ہی ڈالنا چاہیئے جتنا اسے کھانا ہو۔۔۔۔ مگر زوار کو بلاوجہ پلٹ بھرنے کی عادت تھی۔۔۔۔ اور رہی کثر چھوٹی ممانی اسکی پلیٹ بار بار بھر کے پوری کر دیتی۔۔ آخر کو انکی فاطمہ کے ہاتھ کا کھانا ہوتا۔۔ مگر زوار بھی انسان تھا کتنا کھاتا؟؟

وہ خاموشی سے سب برتن سمیت کر ٹیبل صاف کرنے لگی اپنا کھانا اس نے کچن سلیب پر رکھ دیا۔۔ ایک طرف چائے کا پانی رکھا تھا تو دوسری طرف کافی کے دو مگ۔۔۔۔ وہ کافی میکر میں کافی ڈالنے لگی۔۔ جلدی سے چائے ڈال کر اس نے سب کے اے سی لگے کمروں میں دی۔۔

www.novelsclubb.com

کافی تب تک بن چکی تھی۔۔۔زینیا نے اسے نکالا اور دو مگ بھرے اور ان پر آلا بلا ڈال کر پینے والوں کے مطابق کرنے لگی۔۔زوار کے کمرے کے باہر رک کر اس نے دروازہ نوک کیا۔۔

کم ان دو منٹ بعد آواز آئی تھی۔۔زینیا سر جھکائے کافی کے مگ لے کر اندر گئی۔۔۔رکھ دو فاطمہ نے ٹھنڈے لہجے میں کہا۔۔زینیا رکھنے لگی جب فاطمہ نے جان بوجھ کر ٹانگ آگے کر دی۔۔زوار کی ڈانٹ اور مار سے بچنے کے لئے وہ اسکا کارپٹ بچاتی خود کو جلا گئی۔۔سی۔۔۔۔کچھ ہی بوندیں گری تھی مگر بہت گرم تھی۔۔

اندھی ہو کیا فاطمہ کو اس بات پر غصہ تھا کے کارپٹ کیسے بچ گیا۔۔۔زینیا کی دکھ سے آنکھیں بھر آگئی۔۔

"سارا دن کرتی کیا ہو تم؟؟سب کچھ تو فاطمہ کرتی ہے صرف برتن دھونا رات کی کافی اور دوپہر کی روٹیاں ہی بناتی ہو۔۔فاطمہ کو دیکھو ہم سب سے پہلے اٹھ کر ہر کام

www.novelsclubb.com

کرتی ہے مجال ہے جو ماتھے پر بل بھی ڈالے مگر تم اسی میں تھک جاتی ہو۔۔زوار کا لہجہ کرخت ہونے لگا۔۔کھڑا بھی ٹھیک سے نہیں ہوا جاتا ال مینرز کھڑی کیا ہو دفعہ ہو جاو۔۔زوار کی دھاڑ پر وہ پوری طرح ہل گئی۔۔پھر فورا بھاگ گئی۔۔کچن کے سنک پر جھک کر وہ رونے لگی۔۔کچھ دیر اپنا غبار آنسوؤں سے نکال کر منہ دھویا اور لان میں گئی۔۔وہی مالی اور گیٹ کیپر کے لئے باتھروم تھا یہی باتھروم زینیا کو استعمال کرنے کی اجازت تھی۔۔اور نہانے کے لئے چھت پر موجود لانڈری۔۔، زینیا نے وضو کیا اور لان میں ہی نماز پڑھنے لگی۔۔اللہ مجھے معاف کر دے میرے گناہ معاف کر دے زینیا بلک بلک کر روئی۔۔۔مجھ سے سب غلط ہو جاتا ہے۔۔کچھ ٹھیک نہیں ہوتا۔۔جس کام میں ہاتھ ڈالتی ہوں وہی بگڑ جاتا ہے مجھے بچا لے اللہ مجھے بہت ڈر لگتا ہے جب زوار سر غصہ ہو کر مارتے ہیں۔۔یا ڈانٹتے ہیں۔۔مجھے ان سے بچا لے اللہ۔۔پلیز زینیا نے سجدے میں جا کر دعا پڑھا اور اٹھ گئی۔۔۔زوار کی ماں نے کھڑکی بند کر دی انکے اندر باہر طوفان کے جھکڑ تھے۔۔

www.novelsclubb.com

زوار تم پھر سے تاریخ دہرا رہے ہو۔۔۔ تم پھر وہی کر رہے ہو جو بیس سال پہلے اس گھر میں ہوا تھا۔۔۔

میرے بچے تم اپنا مستقبل پیتل کے لئے سیاہ کر رہے ہو۔۔ تم نے ایک ہیرے کو ٹھکرایا مگر پیتل چن کر کیا کرو گے۔۔ بچالو خود کو۔۔ وہ ہواوں سے کہہ رہی تھی جب تیز اندھی چلنے لگی۔۔ انہوں نے خوف زدہ ہو کر کھڑکی بند کر دی۔۔ زینیا نے اتنی تیز ہوا دیکھی تو کچن کی کھڑکی بھی بند کر دی۔۔۔ پھر اللہ کا شکر ادا کرتے اپنا کھانا کھایا!

اور ایک ایک کے کمروں سے چائے کافی کے برتن لے کر دھونے لگی۔۔۔ کام کر کے وہ فارغ ہو گئی۔۔ چلیں اپنے کمرے میں؟ وہ کتابوں سے پوچھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

پھر انکو اٹھا کر سینے سے لگایا۔۔ اور نائٹ بلب ہی تھا کمرے میں اسکی روشنی میں وہ اپنے زمینی بستر پر بیٹھی پڑھنے لگی۔۔۔ یہ گھر کا سٹور تھا جس کی کچھ جگہ رات زینیا کو سونے کے لئے دی گئی۔۔ پچھلے مہینے سٹور کا بلب فیوز ہو گیا تھا۔۔ زینیا نے جب بتایا

تو کسی نے کان نہیں دھرا اس لئے اسے رات کچن میں بیٹھ کر پڑھنا پڑتا۔۔ مگر جب چھوٹی ممانی کو ایک دن یاد آیا کے انکی ایک ساڑھی انکو چاہیئے جو کہ یہی صندوق میں ہے تو انکی مہربانی سے یہ بلب غلطی سے یہی لگا رہ گیا۔۔۔پڑھتے پڑھتے وہ وہی سو گئی۔۔۔زینیا نے تو کبھی یہ بھی شکایت نہ کی کے سٹور میں پنکھا نہیں ہے۔۔

****

عشرت اماں نے عشرت کو پکارہ جو منہ پر لیپا پوتی کرنے میں مصروف تھی،

فرمائیں وہ اپنا رنگ برنگا پراندھا جھلاتے بولی۔۔یہ لالی پاوئڈر لگا کر جوان جہان لڑکیاں باہر نہیں جاتی وہ تنبیہ کر رہی تھی یا ٹوک رہی تھی وہ خفا ہو گئی۔۔اماں آپ نے رمزی کو دیکھا کل مجھے بوڈھی روح بول رہا تھا۔۔آج میں نے تیری وری کا یہ خاص لال جوڑا اس لئے نکالا تا کہ مجھے دیکھ کر وہ اپنی اماں کو جلدی بھیج دے۔۔وہ اپنی بڑی بڑی کاجل سے لبریز آنکھیں پٹپٹا کر بولی۔۔وہ جانتی تھی اماں نے یہ جوڑا اسکے داج میں لگانے کو رکھا ہے۔۔۔

شرم نہیں آتی تجھے اماں نے لتاڑا غیر مرد کا نام کیسے اونچی آواز میں لے رہی ہے اور خود ہی بیاہ پکا کرنے پر لگی ہے۔۔ باپ بھائیوں کا کوئی ڈر ہے۔۔۔؟

اماں تو اس میں برا کیا ہے۔۔۔؟ عشرت نے پوچھا۔۔

پکڑوں جوتی اماں نے جوتی مارنے کو اٹھائی۔۔۔

بھابی بچاو عشرت بھاگ کر شبینہ کے پیچھے چھپ گئی۔۔ شبینہ ہنسنے لگ گئی۔۔

چھوڑیں اماں بچی ہے سمجھ جائے گی خود ہی۔۔۔ کیا خاک سمجھے گی اللہ نے ایک ہی بیٹی دی ہے وہ بھی بے وقوف اماں شائد بہت زیادہ خفا تھی۔۔۔ دفعہ ہو جا نکمی لڑکی دو دن نظر مت آنا مجھے۔۔۔ اماں نے عشرت کو کہا۔۔ وہ زبان دکھا کر باہر بھاگ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھا تم نے؟؟ اماں روہانسی ہو گئی۔۔ کیسے بنا پوچھے بھاگ گئی اس رمزی سے ملنے۔۔

وہ اس سے سیدھے منہ بات نہیں کرتا اور یہ مرتی ہے اس پر۔۔۔

شبینہ بھابی ہنسنے لگی۔۔اماں بچی ہے سمجھ جائے گئی۔۔اور رمزی باہر سے پڑھ کر آیا ہے زرار کھ رکھاو والا ہے اس لئے فاصلے پر رہ کر تمیز سے بات کرتا ہے۔۔اماں اسلام میں بھی تو یہی ہے غیر مرد اور عورتوں سے فاصلے پر رہیں۔۔چاہے وہ گھر کے ہی ہوں۔۔رمزی بھی تو نامحرم ہے عشرت کا۔۔

لو بھلا منگیتر ہے اسکا اماں برا مان گئی۔۔حلانکہ بہو کی بات دل کو لگی تھی۔۔۔شبینہ انکی نیچر جانتی تھی اس لئے مسکرا کر اٹھنے لگی جب اماں نے پوچھا زوار سو یا گیا ہے؟ ساتھ ہی گاجر کاٹتی اماں نے ایک ٹکڑا منہ میں رکھا۔۔ہاں سو گیا شبینہ نے کہا اور کچن کی طرف چل دی جہاں سے سالن لگنے کی بو آرہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

*****

"میں نے دور دور تک عشق کو دیکھا۔۔۔

"مجھے سوائے رسوائی کے کچھ نہ ملا۔۔۔

رمزی دیکھ مجھے میں کیسی لگ رہی ہوں عشرت نے گھوم کر اپنا آپ دکھایا۔۔۔رمزی نے کتاب سے سر اٹھا کر دیکھا پھر کتاب پر جھک گیا۔۔رمزی کمینے دیکھ عشرت نے کتاب بند کر دی۔۔وہ اسٹڈی ٹیبل سے کہنی ٹکا کر دیکھنے لگا۔۔ پھر چند منٹ دیکھنے کے بعد بڑبڑایا۔۔پنڈو، جاہل گوار۔۔اور کتاب کھول کر پھر پڑھنے لگا۔۔تو جل گیا نا عشرت نے کہا۔۔نہیں ڈر گیا چل نکل اب یہاں سے۔۔۔ رمزی نے کہا۔۔ عشرت منہ بسورتی چلی گئی جاتے ہوئے کچرے کی باسکٹ گرا گئی۔۔وہ تاسف سے دیکھنے لگا۔۔۔بہت ہی جاہل ہے یہ۔۔بد تمیز وہ کتاب بند کر کے کچرا اٹھانے لگا۔۔اسے گندگی سے نفرت تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

چند دن ہی گزرے تھے جب رمزی کی منگنی کی اطلاع آئی اماں نے تو سر باندھ لیا درد تھا کے جاتا نہیں عشرت خود بخار میں پھونک رہی تھی۔۔

شبینہ بھابی زوار کے ساتھ ان دونوں ماں بیٹی کو بھی سنبھالتیں۔۔ عشرت تھوڑی بہتر ہوئی تو سہیلی کے گھر کا کہہ کر چلی گئی صبح سے شام ہو گئی عشرت نہیں آئی۔۔۔۔سب پریشان تھے ڈھونڈتے رہے مگر عشرت نہ ملی یہ خبر پورے گاؤں میں آگ کی طرح پھیل گئی۔۔ چھوٹا زوار بھی پھوپھو کرتا رہتا۔۔ شبینہ کو یقین نہ ہوتا وہ بھاگ گئی۔۔۔وہ تو اتنی چھوٹی اور معصوم ہے اماں وہ خاوند اور ساس کو صفائی دیتی۔۔ مگر دیور کے آگے منہ نہ کھولتی جو گندی سے گندی گالی چھوٹی بہن کو نکال چکا تھا۔۔۔

یہ خبر رمزی تک پہنچی تو اسے بہت دکھ ہوا۔۔۔اور ویسے ہی چہل قدمی کرتے ٹیویل تک چکا گیا جو پہاڑی کی پچھلی طرف تھا۔۔وہاں نیم بے ہوش پڑی عشرت کو دیکھ کر چونک گیا۔۔ تم یہاں کیا کر رہی ہو رمزی نے اسکے سرد پڑھتے وجود کو اٹھایا۔۔مجھے چھوڑ دیں عشرت نے احتجاج کیا۔۔۔وہ منگنی کر رہا ہے۔۔۔۔رمزی نے لب بھینچے اور وہ برف کی مانند سفید اور ٹھنڈی ہو رہی تھی۔۔ عشرت کا بار بار

www.novelsclubb.com

سانس اکھڑ جاتا مجبوراً رمزی کو پہلے مصنوعی سانس اور باڈی ہیٹ دینی پڑی۔۔اور یہی باڈی ہیٹ عشرت کی عزت خاکستر کر گئی۔۔ جس کا خود اسے بھی علم نہ تھا۔۔۔ کیونکہ وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

رمزی اسے ہوسپٹل لے جانے کے بعد گھر چھوڑ گیا۔۔۔

بول کس کے ساتھ بھاگی تھی بدبخت دونوں بھائیوں نے مار مار کر اسکا چہرہ بگاڑ دیا۔۔ مگر یقین نہ کیا۔۔۔ عشرت اپنی صفائی میں کچھ نہ کہہ سکی۔۔

رمزی سے محبت اپنی جگہ مگر عزت اپنی جگہ اچھی لگتی ہے۔۔ تم نے اپنا منہ تو سیاہ نہیں کیا؟؟ اماں نے پوچھا۔۔۔ اللہ کی قسم اماں میں بہت پاک ہوں وہ سچ بول رہی تھی۔۔ مگر اپنے کمزور ہوتے وجود کی وجہ نہ جان سکی۔۔۔۔ رمزی نے منگنی کی جگہ شادی کر لی اور اپنی بیوی کو لے کر چلا گیا۔۔۔۔ وہ عشرت جیسی ان پڑھ اور جاہل ہمسفر کا تصور بھی نہ کر سکتا تھا۔ عشرت کو اب عزت کی پروا تھی محبت کہیں چھپ گئی تھی۔۔۔ خوف سے۔۔۔۔

اماں نے وٹے سٹے کے رشتے میں عشرت اور چھوٹے بھائی کا بیاہ رکھ دیا۔۔ جس دن چھوٹے کا نکاح تھا اس کے اگلے دن عشرت کا تھا۔۔ مگر بھائی کے نکاح میں وہ شامل نہ ہو سکی۔۔ مگر بھابھی کے گھر میں آنے پر عشرت چکر کھا کر گری۔۔۔ دائی نے پانچ مہینے کے حمل کی تصدیق کی تو دلہن بنی بھابی نے واویلا مچا کر عزت لٹا دی۔۔۔ یوں اگلے دن عشرت کی ڈولی کی جگہ ابا کا جنازہ اٹھ گیا۔۔۔

مگر چھوٹی بھابی کا دکھ تھا کم نہیں ہوا۔۔۔۔۔

عشرت کو ایسا کچھ یاد نہ آتا کے کب یہ ہوا۔۔ وہ صفائی کیا خاک دیتی۔۔ اماں مار پیٹ لیتی تو شبینہ بھابی زبردستی دونوالے منہ میں ڈال دیتی۔۔۔

گاؤں چھوٹا تھا اور عزت بڑی اس لئے اسے چھوڑ کر شہر میں گھر لینا پڑا۔۔ یہاں سب کو یہی بولا اسکا شوہر مر گیا ہے۔۔۔

عشرت تو سوچتی رہ جاتی یہ کب ہوا۔۔

عشرت نے زینیا کو پیدا کیا تو۔۔۔بلک پڑی کون شادی کرے گا اس سے بیٹا ہوتا تو بھی تھا مگر لڑکی۔۔۔۔۔عشرت کا سانس اٹکنے لگا۔۔۔وہ زینیا کا گلا دبا دینا چاہتی تھی۔۔۔مگر شبینہ بھابی نے اسے یہ کہہ کر روک دیا۔۔یہ میرے زوار کی دلہن ہے اور زینیا کو چوم کر گلے لگا لیا۔۔

عشرت کو سمجھ نہیں آتی خوش ہو یا ابدیدہ یہ وہ بچی تھی جس کے باپ کا اسے قطعی علم نہ تھا۔۔۔

◇ایک دن بھابی نے زینیا کو کپڑے بدل کر پیار کرتے اسے پکارہ جی بھابی وہ آٹا گوندھتی بولی۔۔اسکی حیثیت دونوں بھائی اماں اور چھوٹی بھابی نے نوکرانی جیسی بنا دی تھی۔۔تاکہ وہ سچ بولے۔۔۔مگر سچ سے وہ خود انجان تھی۔۔نہ چھت پر جانے کی اجازت تھی نہ دروازہ کھولنے کی۔۔ایسے میں بڑی بھابی اسکے لئے بہت بڑا سہارا تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں زینیا رمزی جیسی نہیں لگتی؟؟ عشرت چونک اٹھی اسے رمزی یاد بھی نہ تھا۔۔۔

آہ ہاں۔۔۔اسکے بھی دو دو ڈیمپل پڑھتے ہیں۔۔اور یہ بہت یونیک چیز ہے۔۔ایک لاکھ انسان میں سے کسی ایک کے ایسے ہوتے ہیں۔۔۔۔

بلکل بھابی نے کہا۔۔پھر مطلب کی بات پر آئی۔۔ عشرت کیا یہ رمزی کی بیٹی ہے؟؟ عشرت بھی زینیا کو غور سے دیکھنے لگی۔۔پتہ نہیں بھابی وہ یک ٹک زینیا کو دیکھنے لگی جو کچن سلیب پر تھی۔۔۔پھر اپنے آٹے سے بھرے ہاتھوں سے اسکے نقوش اپنے لمس سے محسوس کرنے لگی۔۔۔

بھابی اگر یہ سچ ہے تو یہ کب ہوا۔۔وہ یک دم بولی۔۔۔

کیا مطلب تمہیں نہیں پتہ؟؟

نہیں بھابی مجھے میری بیٹی کے سر کی قسم مجھے کچھ نہیں پتہ۔۔ عشرت ڈر گئی۔۔

تمہیں کچھ پتہ بھی ہوتا ہے۔۔۔۔۔ چھوٹی بھابی کچن میں داخل ہوتے بولی۔۔ کتنے لوگوں سے رنگ رلیاں منا چکی ہو جو پتہ نہیں۔۔ اگر تب بھی یاد نہ آئے تو اپنے سب یاروں سے پوچھ لو۔۔ رابطے تو ہوں گے تمہارے؟ کیوں بھابی وہ شبینہ کو طنز سے دیکھنے لگی۔۔

شبینہ تو اسکے الزام پر ہق دق رہ گئی۔۔۔ وہ بات کو کہاں سے کہاں لے گئی تھی۔۔۔۔

زینیا تین سال کی تھی جب رمزی پاکستان آیا۔۔ اور اپنی بیوی اور دونوں بیٹیوں کو لے کر عشرت کے گھر آیا۔۔۔۔ اسکی دو ٹوئنز بیٹیاں تھی۔۔ جو زینیا سے چند سے چھوٹی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

رمزی کو عشرت نظر نہ آئی تو پوچھ بیٹھا کیا اسکی شادی ہو گئی؟؟

شادی اور اس گندگی کی پوٹ کی۔۔۔۔ معلوم نہیں تمہیں دھندا کرتی رہی ہے گاوں میں۔۔۔ طواف ذادی بن کر۔۔۔

۔میرے بھائی کی ماشاللہ اپنی بیوی بہت پیاری ہے اور بیٹا بھی اب تو ہو گیا اور بیٹی بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور عشرت سڑ رہی ہے سٹور میں یہاں سب کو یہ معلوم ہے یہ ہماری نوکرانی ہے اور اسکا شوہر مر گیا۔۔۔وہ نفرت سے پھنکار رہیں تھیں۔۔اور دونوں بھائی شرم سے جھکے سر لئے بیٹھے تھے۔۔۔

رمزی کا دماغ یک لخت گھوم گیا اسے ماضی میں ہوئی خود سے ایک غلطی یاد آئی۔۔تو کیا وہ میری بیٹی؟؟؟وہ خود سے سوال کرنے لگا۔۔پھر عشرت نے سچ کیوں نہ کسی کو بتایا۔۔۔۔کم سے کم مجھے تو بتاتی۔۔میں اپنی غلطی کا مداوا تو کرتا اب تو میں برا پھنس چکا ہوں۔۔رمزی بہت مشکل سے رات اسٹور میں گیا۔۔۔۔شبینہ بھابی کو شک تھا،اگر زینیا اسکی بیٹی ہے تو وہ ضرور آئے گا عشرت سے ملنے عشرت انکو سچ نہ بتائے مگر وہ پتہ لگا لیں گی۔۔۔اس لئے وہ جاگ کر پہرہ دیتی رہیں۔۔۔

رمزی نے زمین پر سوئی عشرت کو دیکھا۔۔یہ اس عشرت سے بہت مختلف تھی جو اس پر مرتی تھی۔۔یہ تو واقع کوئی بیوہ نوکرانی تھی۔۔رمزی نے بچی کے کمزور وجود

www.novelsclubb.com

کو اٹھایا اور اسکی پیشانی چومی۔۔۔شبینہ بھابی کھڑکی سے سب دیکھ رہی تھی۔۔۔انکو یقین ہو گیا۔۔انکا شک درست ہے۔۔۔وہ بچی کے ایک ایک نقوش کو چوم رہا تھا۔۔۔۔پھر عشرت کو ہلانے لگا بچی اسکے سینے سے لگی تھی۔۔کیا عشرت نے مجھ سے سچ چھپایا۔۔۔شبینہ بھابی کو یہ امید نہ تھی انکی اتنی محبت کا یہ صلہ ملے گا۔۔۔

عشرت ہڑبڑا کر اٹھی اور اپنا دوپٹہ پکڑ کر فوراً سر اور گلے میں لیا۔۔۔آپ یہاں؟؟

عشرت یہ میری بیٹی ہے؟وہ پوچھ رہا تھا۔۔جبکہ عشرت خود حیران تھی۔۔بولو

عشرت یہ میری بیٹی ہے؟؟یہ آپکی بیٹی ہے؟؟الٹا عشرت نے سوال کیا تمہیں نہیں پتا؟؟وہ پوچھنے لگا۔۔۔عشرت نے نفی میں سر ہلایا اور بچی اس سے لے لی۔۔تمہیں نہیں پتا اس بچی کا باپ کون ہے؟،عشرت نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔آپ چلے جائیں یہاں سے۔۔وہ نظر چرا گئی۔۔

www.novelsclubb.com

عشرت یہ میری بیٹی ہے۔۔۔۔

آپ نے کب میرے ساتھ۔۔۔۔عشرت نے زمین کھرچتے پوچھا۔۔

عشرت جب تم وہاں بے ہوش تھی تو تمہارا سانس خراب تھا اور جسم سرد ہو گیا تھا۔۔۔ تمہیں بچانے کے چکر میں میں خود بہک گیا۔۔۔مجھے نہیں پتہ تھا یہ ہو جائے گا۔۔۔ٹھیک ہے آپ چلے جائیں بھول جائیں جو ہوا۔۔۔

عشرت میں سب کو سچ بتادوں گا۔۔۔رمزی نے کہا۔۔

اسکی اب ضرورت نہیں آپکے سچ بتانے سے نہ میری عزت واپس آئے گی نہ میری شادی ہو گی نہ ہی میرے ابا واپش آئیں گے۔۔الٹا آپکا بھی گھر خراب ہو گا اور آپکی بیٹیوں کا مستقبل خراب ہو گا۔۔چلے جائیں رمزی اپنی بیٹیوں کو کسی سے محبت نہ کرنے دینا۔۔۔انکی عزت کی حفاظت کر لیجئے گا۔۔اللہ انکے نصیب اچھے کرے۔۔

جہاں شبینہ بھابی نے اپنے منہ پر ہاتھ جما کر سسکی دبائی وہیں رمزی کھڑا ہو گیا۔۔

میں تمہارا یہ احسان کیسے اتاروں گا عشرت۔۔۔۔۔بھول جائیں جو ہوا دوبارہ کبھی پاکستان مت آیئے گا۔۔۔اگر آئے تو میرے گھر مت آیئے گا۔۔۔۔رمزی نے زبان نہ کھولنے کا وعدہ کر لیا۔۔وہیں عشرت نے بھابی کو گلے لگا کر چپ کروایا۔۔

www.novelsclubb.com

خاموش ہو جائیں بھابی میری زینیا کا خیال رکھیئے گا۔۔۔وہ چونک گئیں۔۔۔بھابی آپ میرے سر پر ہاتھ رکھیں آپ یہ سچ کبھی کسی کو نہیں بتائیں گیں۔۔یہ رات آپکی زندگی میں نہیں آئی۔۔۔تم بہت اچھی ہو عشرت بہت پیاری۔۔شبینہ بھابی اسکا چہرہ چومتی رہیں۔۔سو جائیں بھابی صبح بہت کام ہیں۔۔عشرت کے چہرے پر بلا کا سکون تھا بھابی بھی زینیا کو پیار کرتی کمرے میں چلی گئ۔۔۔۔

عشرت صرف یہ سچ جاننے کے لئے زندہ تھی۔۔۔اگلے دن سب نماز کے لئے اٹھے تو عشرت سجدے میں تھی۔۔۔۔ایک گھنٹے بعد بھی اسکی وہی پوزیشن رہی تو رمزی نے اسے ہلایا۔۔۔ہنہ ڈرامے اتنی ہی نیک بخت تھی تو بچی کے باپ کا پتا ہوتا۔۔۔رمزی کا خون خول اٹھا مگر اگلا دھچکا اسے عشرت کی خاموش دھڑکن اور رکی ہوئی سانس نے دیا۔۔۔اسکے چہرے پر بہت نور تھا عجیب سہ نور جو کبھی کسی نے نہ دیکھا تھا۔۔۔چھوٹی بھابی کی آنکھیں چندیا گئیں وہ اس نور کی تاب نہ لا

www.novelsclubb.com

سکیں۔۔۔جبکہ شبینہ بھابی بار بار اسکی پیشانی چومتی۔۔۔لوگوں کی باتیں سن کر بھی وہ نہ بولی عشرت کے وعدے نے زبان کو تالا لگا دیا تھا۔۔۔

****

چھوٹی سی زینیا کی زمہ داری شبینہ بھابی پر تھی۔۔وہ اکثر اسے زوار کو پکڑا کر کام کر لیتیں زوار بہت سمجھدار تھا اسکا بہت خیال رکھتا۔۔ہر وقت اسے لئے لئے پھرتا۔۔۔وہ بھی کھکلھلاتی رہتی۔۔۔اور جب نظر نہ آتا تو زار زار بول کر ممانی کا پلو کھینچتی۔۔۔ابھی آجاتا ہے تمہارا زار سکول گیا ہے۔۔ممانی اسے بہلاتی رہتیں۔۔۔ اور کچن میں اپنے پاس چیزیں دے کر بٹھا دیتیں۔۔۔۔

مگر ایک دفعہ وہ زوار سے سیڑھیاں اترتے گر گئی۔۔زینیا کے اگلے دو دانت ٹوٹ گئے جبکہ زوار کی ناک سے خون بہہ رہا تھا۔۔

چھوٹی ممانی نے زوار کی ناک کو لے کر بہت واویلا کیا۔۔اور گزرتے ایک تھپڑ زینیا کی کمر میں رسید کیا۔۔جس سے وہ پھر رونے لگ گئی۔۔۔

چچی مجھے زینی پاس جانا ہے زوار منہ بسور کر کہتا۔۔

آپ مہوش کے ساتھ کھلیں یہ بھی آپکی کزن ہے اور بیسٹ کزن ہے چاچی نے پچکارا۔۔۔

اور زوار کے کچے دماغ میں زینیا کی ماں کے بارے میں نفرت ڈالتی رہتیں۔۔۔اس برین واشنگ کا نتیجہ زینیا سے نفرت کی صورت میں نکلا یہی چچی چاہتی تھیں۔۔۔

زوار مہوش کے ساتھ کھیلتا تو زینیا اسے سامنے سے گزرتا دیکھ کر ہاتھ کھڑا کرتی مگر جیسے ہی اسے پیار آتا اور پکڑنے لگتا چچی جن کے چراغ کی طرح حاضر ہو جاتیں اور اسی طرح شبینہ کی نظر سے یہ لاپروائی ہو گئی اور زوار کب چچی کا دم چھلا بن گیا وہ جان ہی نہ سکیں زینی ایک بار پھر بے آسرا رہ گئی۔۔۔۔تنہا۔۔۔۔

تنگ آکر شبینہ نے چوری سے رمزی کو فون کر دیا۔۔۔۔

رمزی بھائی زینی کو لے جائیں شبینہ بھابی نے چھپ کر رات رمزی کو فون کیا۔۔۔

میں اسے نہیں لے جا سکتا بھابی میری بیوی بہت تیز زبان کی ہے میری دو بیٹیاں ہیں انکا مستقبل خراب ہو جائے گا۔۔۔اور میرے گھر تیسرے بچے کی آمد ہے۔۔

شبینہ بھابی نے تاسف سے فون کو دیکھا۔۔اور بولیں جب بچی کا نکاح ہو گا تو ہم کیا نام لکھوائیں گے بچی کے باپ کا؟آپ جانتے ہیں اصل باپ کا نام معلوم ہو شناخت ہو تو تب تک نکاح نہیں ہوتا جب تک نکاح میں اصل باپ کا حوالہ نا دیا جائے۔۔کیا وہ ایک حرام زندگی گزارے گی؟اڈپٹ بچی ہو تب بھی اصل ولدیت لگتی ہے۔۔۔

کیا آپ نہیں جانتے۔۔۔؟؟یہ آپکی ہی بیٹی ہے آپ اسے لے جائیں۔۔پلیز بھابی رمزی تڑپ اٹھا۔۔میری بیٹی کے بارے میں ایسے نہ بولیں۔۔میں اسے لے جاؤں گا جب میری دوسری بیٹیوں کی شادی ہو جائے گی۔۔جب تک زینی آپ کے پاس میری امانت ہو گی۔میرا گھر ٹوٹ جائے گا ساری اولاد بکھر کر ٹوٹ جائے گی زینی کو بھی میرے نام سے کوئی فائدہ نہ ہو گا۔۔اس لئے آپ کچھ سال خاموش ہو

www.novelsclubb.com

جائیں۔۔میں اسکا خرچ آپ کو بجھوادیا کروں گا آپ مجھے رقم کی تفصیل بتا دیں۔۔۔

کیسی بات کرتے ہیں رمزی بھائی۔۔۔بھابی شرمندہ ہوئیں۔۔بات پیسے کی نہیں محبت اور توجہ کی ہے۔۔جو زینی کو سگھے ماں باپ کے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا۔۔۔ ماں اسکی ہے نہیں باپ ہو کر بھی نہ ہو کیسی زندگی ہو گی اسکی؟؟ بہر حال اب میں آپکو اس وقت ہی تنگ کروں گی جب آپکی دونوں بیٹوں کی شادی ہو جائے گی حلانکہ زینیا ان سے بڑی ہے۔پہلے اسے رخصت ہونا چاہیئے مگر خیر جو ہوتا ہے۔۔۔ اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے اس میں بھی اس رب کی خوشی ہو گی۔۔۔۔رمزی کا دل دکھ سے بھر گیا۔۔بھابی جو کچھ اچھا سننے کی امید میں تھیں رمزی کے فون رکھنے پر انکی سب امیدیں ٹوٹ گئی۔۔۔۔آہ عشرت ایک بار تو اس کا گریبان پکڑا ہوتا میری بہن۔۔۔بھائیوں سے مار کھاتی چلی گئیں مگر زبان سے اف بھی نہ کیا۔۔۔کاش تم

www.novelsclubb.com

اس وقت اپنے لئے بولی ہوتیں تو آج تمہاری زینیا یتیم نہ کہلاتی۔۔۔اسے لاوارث او گنہگار نہیں بنایا جاتا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی اوقات کے مطلبق زینیا کو محبت اور تحفظ دیتی رہیں۔۔۔

زینیا کی پڑھائی نہ رکنے میں بھی شبینہ کا ہاتھ تھا۔۔جو ہر مہینے ایک معقول رقم گھر خرچ سے بچا کر زوار کے ہاتھ میں دیتیں۔۔۔اور کبھی اپنا زیور بیچ کر۔۔۔ مگر باقی سب اسے اس طرح دیکھتے جیسے وہی احسان کر رہے ہوں۔۔زینیا کو زوار سے اکثر مار کھاتے دیکھ کر بھابی کو عشرت یاد آتی۔۔۔بیس سال پہلے اسی طرح اپنے بھائیوں سے وہ بھی بے جرم سزا لیتی رہی۔۔اور خاموشی سے چلی گئی۔۔ہاں زینیا نے یہ صبر وراثت میں اپنی ماں سے لیا ہے۔۔۔وہ اکثر سوچتی۔۔۔آج وہ زینیا کو اسی طرح بے آبرو دیکھ کر عشرت کو یاد کرتی۔۔ چھوٹی ممانی کا دکھ کیا کم تھا۔۔اپنے بھائی کی بیٹی لا کر بھی انکا مداوا نہ ہوا تھا۔۔زوسر بڑا تھا۔۔۔وہ زوار کی شادی ان سے کروانا چاہتی تھیں۔۔ مگر زوار نے ابھی کسی سے بھی شادی سے انکار کر دیا۔۔۔وہ اگلے کچھ

www.novelsclubb.com

سال اور لینا چاہتا تھا۔۔۔ مجبوراً چھوٹی ممانی نے اپنے بیٹے کو بھائی کی بیٹی سے بیاہ دیا۔۔۔۔

بھابی بھی انہیں کی نیچر کے عورت تھی۔۔ ہر بات میں مزے لیتیں۔۔۔ دونوں ماموں بھی یہ بھول چکے تھے زینیا کسی عشرت کی بیٹی ہے۔۔ انکی یاداشت شاید کمزور پڑ گئی تھی۔۔ جو انکو اکلوتی بہن کی نشانی کا حشر نہ دکھتا۔۔ وقت کے ساتھ زینیا سب کی نوکرانی بن گئی۔۔ شبینہ ممانی چاہ کر بھی اسے وہ عزت اور مقام نہ دے سکیں جس کی وہ حق دار تھی۔۔ عشرت کی موت کو چھوٹی ممانی نے خودکشی کی ہو گی ایسے کوئی نماز پڑھتے تھوڑی مر جاتا ہے کہہ کر حرام قرار دے دیا تھا۔۔۔ زوار کو عشرت پھوپھو کی بدکرادی سے چڑ تھی۔۔ بقول چھوٹی ممانی کے اس کے بہت مردوں سے تعلق تھے اس لئے وہ خود نہ جانتی تھیں زینیا کس کا عذاب ہے۔۔ اپنا یہی گناہ چھپانے کو وہ مر گئی۔۔ زوار ہر وقت زینیا پر شک کرتا اسے مشکوک نظر سے دیکھتا۔۔۔ کالج میں بھی کوئی ہنس کر زینیا سے بات کر لیتا اس میں بھی اس کا گناہ وہ

www.novelsclubb.com

ڈھونڈ لیتا۔۔بہر کاف زوار ہر اس جگہ نوکری کرنے لگ جاتا جہاں زینیا کو پڑھنا ہوتا۔۔تاکہ وہ اس پر دھیان رکھ سکے۔۔۔اسے شک تھا اسکے کسی مرد سے تعلقات ضرور ہوں گے۔۔وہ اس ناجائز اور گندگی کی پوٹ کو رنگے ہاتھوں پکڑ کر زندہ دفن کر دینا چاہتا تھا۔۔۔اپنے باپ دادا کی عزت صرف زینیا کو زچ کر کے ہی لائی جا سکتی تھی۔۔۔۔مگر ہائے بچارے زوار کی قسمت اور زینیا کی چلاقی وہ ہاتھ ہی نہ آتی۔۔۔جس سے وہ اسے پکڑ سکتا۔۔۔

****k****

بیوفائی کا اب گلہ کیسا

آپ پہلے بھی کب ہمارے تھے

میری آنکھوں میں پھیلتے ہوئے رنگ

کل تک آپ کو بھی پیارے تھے

www.novelsclubb.com

نہیں شکوہ مجھے کچھ بیوفائی کا تیری ہر گز

گلہ تب ہوا گر تو نے کسی سے بھی نبھائی ہو

غم تو یہ ہے کے وہ قسمیں وعدے ٹوٹ گئے

بیوفا کوئی بھی ہو تم نا سہی ہم ہی سہی

بڑی ظالم نہایت بے وفا ہے

یہ دنیا پھر بھی کتنی خوش نما ہے

بے وفا تو نے مجھے پیار کیا ہی کیوں تھا

صرف دو چار سوالات کا موقع دے دے

www.novelsclubb.com

کام آسکیں نا اپنی وفائیں تو کیا کریں

اک بیوفا کو بھول نا جائیں تو کیا کریں

مجھے میرے مٹنے کا غم ہے تو یہ ہے

تمہیں بے وفا کہہ رہا ہے زمانہ سارا

نا جانے کیا ہے اس کی صاف آنکھوں میں

وہ منہ چھپا کے جائے بھی تو بے وفا نا لگے

سر جھکاؤ گے تو پتھر دیوتا ہو جائیگا

اتنا مت چاہو اسے کہ وہ بے وفا ہو جائیگا

تیری بے وفائیوں پر، تیری کج ادائیوں پر

کبھی سر جھکا کے روئے، کبھی منہ چھپا کے روئے ❤❤

زینیا پوچا باہر لگا رہی تھی جب زوار لان کی گیلی مٹی سے بھرے جوتے لیے اندر آیا سفید ٹائیلوں پر بڑے بڑے جوتے کے نشان لگ گئے۔۔زینیا نے صرف اسکے چلتے پیروں کو دیکھا جو اب کلین سے گزرتا اپنے کمرے کی طرف اوپر جا رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر سے صفائی کریں زینی جی وہ خود کا مزاق اڑانے لگی اور زوار کے کمرے سے لے کر سیڑھیوں تک پوچا لگانے لگی۔۔زوار کوئی کاغذات لیتا فون پر بات کرتا باہر آیا جب وہ کارپٹ پر وائیکیوم لگا رہی تھی۔۔۔

زوار دوبارہ سب گندہ کرتا چلا گیا۔۔۔

تمہاری صفائی آج ختم کیوں نہیں ہو رہی؟ ممانی کی بات پر وہ ہڑبڑا گئی۔۔کیونکہ وہ غصے سے زوار کی پشت دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

بس ہو گیا ممانی وہ سر کے پاؤں لگ گئے ہیں وہی صاف کر رہی تھی۔۔۔

کتنی بار کہا ہے سر صرف کالج اور اکیڈمی میں کہا کرو۔۔۔گھر میں اسے صاحب بولا کرو۔۔"جی آئندہ خیال کروں گی"زینیا نے آہستگی سے کہا۔۔یہ نیا فرمان آج پہلی بار جاری ہوا تھا۔۔۔مگر ممانی نے اسے بھی الزام کے ساتھ پیش کیا۔۔۔دکھ تو اسے بہت ہوا مگر اس کے دکھ کی پروا کسے تھی۔۔زینیا نے کارپٹ صاف کر کے دوبارہ پوچا لگایا۔۔۔سیڑھیاں پھر سے گندی کر چکا تھا وہ۔۔اب دوبارہ لگانا پڑے گا

ورنہ صاحب نے مجھے ہی کہیں لگا دینا ہے وہ دانت پیس کر پوچا لگانے لگی اب اسکا بلکل دل نہیں کر رہا تھا۔۔ بار بار ایک ہی کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔۔۔۔ زینیا نیچے سے لگاتی سب سے اوپر والی سیڑھی پر تھی۔۔ جب اسے بڑی ممانی کی غصیلی آواز آئی۔۔۔

زوار وہیں رک جاو۔۔۔ صبح سے اس بچی نے پانچ بار یہی جگہ صاف کی کسی کو احساس نہیں ہے زینی اسکے جوتے چینج کروا دو اگر اس نے باہر نہیں جانا تو۔۔۔ اگر جانا ہے تو مجھے بتاؤ میں تمہیں وہ لا دو گی جو تم لینے آئے ہو۔۔۔۔

میں خود لے لوں گا۔۔ زوار کا لہجہ خشک تھا۔۔۔ جاؤ زینیا اسے جوتا لا دو۔۔۔

جی ممانی وہ جوتا لینے اسکے کمرے میں چلی گئی۔۔۔ جب واپس آئی تو وہ ننگھے پیر سیڑھیاں عبور کر رہا تھا۔۔۔ زینیا اس سے بچنے کے چکر میں سائڈ پر ہو گئی۔۔ تبھی زوار بھی اس سے بچنے کے چکر میں اسی سائڈ پر ہوا۔۔۔ جب زوار بدک کر ہاتھ رکھا

تاکہ زینیا اس اے ٹچ نہ ہو جائے اور اسی چکر میں زینیا۔۔ سیڑھیوں سے گرتی لاؤنج کے میز سے جا ٹکرائی۔۔

سٹوپڈ سلی گرل ڈرامے لگانے کے علاوہ کچھ آتا بھی ہے۔۔ وہ نیچے اتر کر اپنا جوتا اٹھانے لگا جو گرنے کے بعد بھی زینیا کے ہاتھ میں تھا۔۔۔

شبینہ ممانی وہیں زوار کی حرکت دیکھ رہی تھیں جو ہاتھ دے کر اسے بچا سکتا تھا مگر اس نے اسے گرنے دیا کیونکہ وہ زینیا فاطمہ تھی کوئی معتبر ہستی نہیں۔۔۔

چیک کر لیں امی اس سے جان چھوٹ گئی میری یا ابھی یہ عذاب مسلط ہے مجھ پر وہ بری طرح اسکے بے صد وجود کو گھورتا باہر نکل گیا۔۔۔

****

زینیا اٹھو ممانی نے اسکا چہرہ تھپکا۔۔۔ اور پیشانی پر ہلکی سی خون کی بوند کو اپنے انگوٹھے سے دبا دیا۔۔

زینیا۔۔ ممانی نے اس پر پانی ڈالا۔۔۔۔۔تو وہ کچھ ہوش میں آنے لگی۔۔۔

تم ٹھیک ہو؟ ممانی نے پوچھا۔۔

وہ صاحب--وہ پیشانی کو پکڑ کر سیڑھیوں کی طرف دیکھنے لگی درد اسکے چہرے پر عیاں تھا۔۔۔ چلا گیا ہے وہ۔۔

وہ ٹھیک تھے؟ زینیا نے اپنا سر دباتے پوچھا اور اٹھتے ہوئے کمر سے شدید ٹیسیں اٹھنے لگیں۔۔

اسے کیا ہونا ہے۔۔۔ ممانی کو زینیا کی دماغی حالت پر شبہ ہونے لگا۔۔۔اور سہارا دے کر اسے کھڑا کیا۔۔ تم جاؤ آرام کرو آج اتوار ہے سب لڑکیاں گھر ہیں خود ہی کام دیکھ لیں گی۔۔ ممانی کو بہت ترس آیا اس پر۔۔ مگر وہ صاحب۔۔زینیا کے چہرے کے سب رنگ پھیکے ہونے لگے۔۔ تم زوار کو صاحب کیوں بول رہی ہو؟ کیا ملازمہ ہوا سکی؟؟ وہ حیران ہو کر پوچھنے لگیں۔۔۔ نہیں وہ مجھے۔۔۔۔ بات اس کے منہ میں تھی۔۔۔جب چھوٹی ممانی تن فن کرتی آئیں۔۔۔یہ فاطمہ کا کرتا تم

نے پریس کیا تھا؟؟جی--زینیا اتنا ہی بول سکی خطرہ کی گھنٹی اسے محسوس ہوئی۔۔۔ حلانکہ ممانی کو پوچھنے کی ضرورت نہ تھی۔۔۔زینیا ہی سب کے کپڑے لانڈری کر کے پریس کرتی تھی ہر اتوار سورج نکلنے سے پہلے لانڈری ہو جاتی اور سورج ڈھلنے سے پہلے سب کی الماریوں میں کپڑے پریس ہو کر سجے ہوتے ساتھ ہفتے بھر کی اچھی صفائی اور لان کی کٹائی مالی کے ساتھ گلدان چمکانے جیسے چھوٹے موٹے کاموں کے ساتھ بہترین اسپیشل کھانا سب کی پسند کا۔۔۔کیونکہ اتوار کو سب گھر ہوتے اور ہر شام کہیں باہر پکنک پر جا کر کھاتے۔۔۔یہ الگ بات زینیا کے لیے کسی گاڑی میں جگہ نہ ہوتی۔۔۔اسے ویسے بھی اپنے نوٹس اسی وقت میں مکمل کرنے ہوتے جو ہر ہفتے زوار دیتا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے فاطمہ کا کرتا جلا دیا۔۔۔؟؟ممانی نے جانے کیوں کہا۔۔نن نہیں ممانی اور وہ خوف سے پیچھے ہٹنے لگی۔۔۔ جھوٹ مت بولو میں نے خود تمہیں جلاتے دیکھا ہے۔۔۔ ممانی چیخنے چلانے لگی۔۔ ممانی میں نے نہیں کیا ایسا کچھ بھی نہیں کیا آپ

الزام۔۔۔۔زینیا کی بات منہ میں رہ گئی جب ممانی کا زناٹے دار تھپڑ اسکے گال چیرتا ہوا ناک کی ہڈی ہلا گیا۔۔وہ چکراتے زمین پر گری۔۔ جسم سے ٹیسیں اٹھنے لگیں اس کے بعد اس نے وہیں گرے بہت تحمل سے مار کھائی اور منہ پر ہاتھ رکھ کر سسکیاں دباتی رہی۔۔۔شبینہ ممانی نے بے بسی سے دیکھا۔۔نہ انکا شوہر اپنا تھا نا بیٹا وہ اسے بچا کر اس عمر میں کہاں جاتیں۔۔۔وہ ہاتھ مسلتی رہ گئیں۔۔ چھوٹی ممانی کا ہاتھ درد کرنے لگ گیا۔۔ہائے مجھ بڈھی جان کو تنگ کرتی ہے۔۔۔اللہ غارت کرے تجھے-- ممانی وہ جلا کرتا اس پر پھینک کر چلی گئیں۔۔۔۔

تمہیں یہ کرتا پسند تھا؟؟شبینہ ممانی نے دیورانی کے جانے کے بعد پوچھا۔۔۔میں صرف دھوتے ہوئے اسے دو منٹ پکڑ کر دیکھ رہی تھی ممانی۔۔۔مجھے نہیں معلوم تھا کوئی دیکھ رہا ہے مجھے۔۔وہ بچوں کی طرح بتانے لگی۔۔تم نے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا؟؟ہاں میں نے اسے ساتھ لگا کر خود کو آئینے میں دیکھا تھا اور اسی وقت واشنگ مشین میں ڈال دیا تھا۔۔۔ تمہیں نہیں دیکھنا چاہیئے تھا۔۔۔ ممانی نے

www.novelsclubb.com

تاسف سے کہا۔۔۔فاطمہ زوار کے ساتھ صبح اوپر گئی تھی۔۔گیند پکڑنے باہر کھیلتے وہ اوپر چلی گئی تھی۔۔مجھے نہیں پتہ وہ لوگ کب آئے اور مجھے دیکھا۔۔وہ رونے لگی۔۔ممانی نے اسے اپنی گرم آغوش میں پناہ دی۔۔اور وہ کر بھی کیا سکتی تھیں۔۔

****

سکھا دی بے وفائی بھی تمھیں ظالم زمانے نے،

کہ تم جو سیکھ جاتے ہو ہم ہی پہ آزماتے ہو،

زوار۔۔۔ماں کے پکارنے پر وہ انکے پیچھے انکے کمرے میں گیا۔۔فاطمہ نہوت سے خود بھی پیچھے گئی۔۔حلانکہ وہ جانتی تھی وہ اسی کے سامنے بات نہیں کرنا چاہتیں تبھی اسے اندر بلایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ کے پیچھے آنے پر وہ زوار کو دیکھنے لگیں۔۔

کیا بات ہے بیٹا جی میں اپنے بیٹے سے دو منٹ پرائیوٹ بات بھی نہیں کر سکتی۔؟وہ فاطمہ کو دیکھ کر رسانیت سے بول رہیں تھیں لہجہ حتی امکان نارمل ہی رکھا تاکہ وہ اس بات کو انا کا مسئلہ نہ بنائے۔۔۔

ایسی کونسی بات ہے تائی اماں جو میرے سامنے نہیں ہو سکتی؟؟وہ کھلکھلاتی ہوئی انکے گلے لگ گئی۔۔زوار اسکے اس شیریں لب و لہجے سے متاثر ہوا۔۔فاطمہ کے سامنے ہی بات کر لیں امی۔۔۔۔جی بیٹا جی۔۔وہ بات بدلنے کے بارے میں سوچنے لگیں۔۔باہر جا رہے ہیں آپ دونوں؟؟جی مما۔۔۔آپ کو کچھ منگوانا ہے۔۔؟؟ ہاں جی یہ میری جوڑوں کی دوائیاں لے آنا وہ اسے بتانے لگیں۔۔ٹھیک مما بس یہی ؟ہاں جی یہی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ بات آپ کو پرائیویٹ میں کرنی تھی زوار سے؟؟؟فاطمہ ارف مہوش تیکھی نظروں سے تائی اماں کو دیکھتے شیریں لہجے میں پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

ہاں بیٹا جی باہر سب تھے اپنے تایا کا تو پتہ ہے آپ کو بعد میں مجھے بڈھی بڈھی بول کر چھیڑیں گے حلانکہ گھٹنا انکا بھی درد کرتا ہے۔۔اوہ وہ فاطمہ کا موڈ بحال ہوا جبکہ زوار

زیر لب مسکرایا۔۔آپ تو ابھی بھی شہزادی لگتی ہیں۔۔وہ ماں کو خود سے لگا کر فاطمہ کو آنکھ مارنے لگا۔۔جی بلکل آپ تو مجھ سے بھی ینگ لگتی ہیں۔۔۔ٹھیک ہے تم لوگ جاؤ۔۔شبینہ ممانی نے جلدی سے انکو بھیجا تاکہ انکے منہ سے بات نہ نکل جائے جس کے لئے انہوں نے زوار کو بلایا تھا۔۔اوکے وہ مسکرا کر باہر چلے گئے۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

وہاں سے بھی کرو--زوار نے زینیا کو رات کمرے میں بلا کر پہلے کپڑے استری کرنے پر لیکچر دیا۔۔پھر اب سر پر کھڑا ہو کر استری کرنا سکھا رہا تھا اپنے پریس شدہ شرٹس کو خراب کر کے۔۔زینیا مجبور تھی۔۔اس کی ماں کے گناہ ہی بہت تھے۔۔

اس لئے وہ انکو دھوتی رہتی۔۔۔یہاں سے بھی کرو۔۔زوار نے یک دم اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔صاحب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زینیا نے ہاتھ کھینچ لیا۔۔۔کیا ہوا؟؟وہ حیرانگی سے پوچھنے لگا۔۔مم مجھے جانا ہے۔۔رات بہت ہو گئی ہے۔۔اسے خطرے کی گھنٹی آس پاس سنائی دینے لگی۔۔۔چلی جانا ابھی مجھے کام ہے تم سے۔

مجھے تم سے بات کرنی تھی۔۔زینیا نے اسکی طرف دیکھے بنا جی کہا۔۔۔۔۔۔۔۔میں چاہتا ہوں تم اس گھر کو دلہن کی طرح سجاؤ۔۔۔بہت پیارا بناؤ۔۔اور مہوش کا بہت خیال رکھو میرے لئے۔۔۔کیونکہ میں اس سے منگنی کر رہا ہوں۔۔اطلاع دے کر زوار نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔وہ یک ٹک زوار کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

تمہیں اس کے لئے میں پیسے دوں گا۔۔۔وہ ایک قدم بڑھا۔۔

www.novelsclubb.com

پیسے وہ بڑبڑائی۔۔۔ہاں پیسے۔۔۔۔زوار نے اسکے سپاٹ چہرے کی طرف دیکھا۔۔۔کرو گی نہ کام میرے لئے۔۔۔جی صاحب زینیا نے کہا۔۔۔اور تم اپنے صاحب کی بیوی کو کیا کہو گی۔۔؟زوار کو امید تھی وہ اب رحم کی بھیک مانگے گی اسے

بولے گی وہ اسکی منگیتر ہے وہ ایسا نہ کرے۔۔یا کم سے کم روئے گی تو ضرور۔۔۔مگر اسکے برعکس زینیا نے کہا۔۔صاحب کی بیوی کو باجی کہتے ہیں۔۔اوں ہوں۔۔۔

زوار نے نفی میں گردن ہلائی تم اسے میڈم بولو گی۔۔۔۔

جی صاحب! زینیا کی نظر اسکے ننگے پیروں پر تھی۔۔۔

فائن۔۔۔اب تم جاؤ زوار کا موڈ آف ہو گیا۔۔۔۔

****

تو تم نے فیصلہ کر لیا تم مہوش فاطمہ کے ساتھ ہی زندگی گزارو گے۔۔مما نی کو ناجانے کیوں ایک مردہ سی امید تھی کے بیٹا ان کو کچھ تو اہمیت دیتا ہو گا۔۔

یہ تو شروع سے طے تھا۔۔وہ نظر چرا گیا۔۔

تم محبت کرتے ہو اس سے؟؟

www.novelsclubb.com

"محبت" وہ سوچنے لگا۔۔۔ محبت آج کے زمانے میں کچھ اہمیت نہیں رکھتی ماں۔۔ بس کوئی کردار اور نیچر کا اچھا ہو تو اسے ہمسفر بنالو۔۔اس سے پہلے کوئی اور اسے ہمسفر چن لے۔۔اور فاطمہ تو بہت ہی پیاری بھی ہے۔۔۔

پیاری تو زینیا بھی ہے اور فاطمہ تو اتنا میک اپ اور پارلر جا کر بھی اسکے آگے پانی کم چائے لگتی ہے۔۔ کبھی اسکی سادگی اور پاکیزگی پر غور کیا۔۔منہ دھونے کا وقت بھی نہیں ملتا اسے۔۔ مگر جو نور زینیا کے چہرے پر ہے تم اس خاندان میں کسی ایک لڑکی میں بھی ڈھونڈ کر دیکھاؤ۔۔۔

وہ ایک طوائف کی بیٹی ہے۔۔نا جانے کس کا خون ہے۔۔۔۔اسکا باپ مسلمان بھی تھا یا۔۔۔بس زوار بس بہت کہہ دیا تم نے۔۔ تمہاری پھوپھو اگر طوائف تھی تو تمہارا باپ دلال ہوا۔۔پوچھ لو جا کر اس نے بھی مجھ سے نکاح کیا تھا یا ڈرامہ رچایا تھا۔۔۔شرم نہیں آئی تمہیں اس معصوم پر گندگی اچھالتے ہوئے۔۔اگر اسکی ماں طوائف تھی تو تم طوائفوں کے دلال ہوئے۔۔

www.novelsclubb.com

ما۔۔ما۔۔۔زوار کو دکھ ہوا۔۔کیسی باتیں کر رہی ہیں۔۔پاکیزگی کا مطلب تم کیا جانو زوار۔۔ایک بار اپنی فاطمہ سے چھٹا کلمہ سن کر دیکھو۔۔۔اسے تو یہ بھی نہیں پتہ ہو گا۔۔ہمارے گھر میں قبلہ کس رخ ہے۔۔ممابس کریں آپ اس بچاری پر الزام لگا رہی ہیں۔۔جا کر دیکھیں اسکے کمرے میں کتنے قرآن اور اسکے ترجمعوں کے مجموعے ہیں۔۔ایک سے ایک بڑھ کر جاء نماز ہے۔۔۔

اس سے کیا ثابت ہوتا ہے؟؟وہ انکا استعمال بھی کرتی ہے؟؟ممانی نے پوچھا۔۔۔

یہی کے وہ ایک شریف ماں باپ کی سلجھی ہوئی نیک اولاد ہے وہ چبا چبا کر بولا۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جی اپنی منگنی کی تاریخ بتا دینا رسم دنیا ہے۔۔۔میں بھی آجاؤں گی۔۔۔

وہ سر جھٹکتا باہر نکل گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

ٹھیک سے لگاؤ۔۔،جی میڈم زینیا فاطمہ مہوش کے پیروں کا پیڈی کیور کرنے کے بعد نیل پینٹ لگا رہی تھی۔۔دکھی تو بہت ہو گی تم آج۔۔۔۔

وہ اپنے ہاتھوں کے ناخن ہوا سے سوکھاتے سرسری سہ بولی۔۔۔میں کیوں دھکی ہونے لگی میڈم۔۔زینیا کے گود میں اسکے پیر تھے۔۔۔وہ انکو دیکھنے لگی۔۔ نقلی ناخن لگا کر اور فیٹ پالش کے بعد دو رنگ کی نیل پینٹ لگا کر وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔ہاں اگر پیر سفید ہوتا تو کیا ہی خوبصورت لگتا۔۔۔ایسا کرو یہ بیس اچھے سے میرے پیروں میں لگادو۔۔۔فاطمہ نے بھی محسوس کیا اسکے پیر کالے ہیں۔۔زینیا اپنے مکھن جیسے سفید ہاتھوں سے فاطمہ کے گہرے سانولے پیروں پر بیس لگانے لگی۔۔۔جس سے کچھ بہتر رنگ لگ کر پیر اب سہی معنی میں خوبصورت لگ رہے تھے۔۔۔فاطمہ کی زبان میں کڑواہٹ بھر گئی جب اس نے اسکے ہاتھوں کے رنگ کا موازنہ اپنے پیروں سے کیا۔۔۔پھر نامحسوس طریقے سے اسکو ایسی پوزیشن میں بیٹھنے کا بولی جس سے زینیا کے پیر وہ دیکھ سکے۔۔۔سفید پیروں میں وزن ڈال کر بیٹھنے سے ہلکی گلابی رنگت آئی تھی۔۔۔چھوٹے چھوٹے ناخن بلکل صاف تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمہارے پاس نیل کٹر ہے؟اچانک فاطمہ ارف مہوش نے پوچھا۔۔

آں ہاں۔۔زینیا نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔کہاں سے چرایا ہے؟؟وہ چبھتے ہوئے لہجے میں پوچھنے لگی۔۔۔۔

میڈم آپ نے ہی دیا تھا۔۔کافی سال پہلے۔۔۔وہی ہے۔۔

وہ ابھی تک چلتا ہے؟فاطمہ حیران ہوئی۔۔"جی،وہ کہہ کر خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔۔ ممممم فاطمہ اپنے میک اپ سے بھرے چہرے کو دیکھنے لگی جو ابھی پارلر والیاں کر کے گئی تھیں جب تک زینیا پاس نہ تھی۔۔وہ خود کو بہت خوبصورت محسوس کر رہی تھی اب اسے سب پھیکا لگ رہا تھا۔۔۔حلانکہ وہ معمولی لان کے بوسیدہ پیلے رنگ کے سوٹ میں تھی جس پر ہلکا گلابی اور گہرا بھورا پھولوں کا پرنٹ بنا تھا۔۔۔بے ترتیب چٹیا۔۔صابن سے دھلا منہ جو یقینن صبح سے دھلا تھا۔۔۔عجیب سی چمک تھی اس کے چہرے میں وہ سمجھ نہ سکی کونسی چیز اسے خوبصورت بناتی ہے کیا صرف رنگت؟؟نہیں تو۔۔۔سانولی رنگت میں بہت اٹریکشن ہوتی

ہے وہ خود کو تسلی دینے لگی۔۔جب زینیا اسکا پیچ کلر کا لہنگا درست کر رہی تھی۔۔۔ اسکے نین نقش کس پر گئے ہیں؟؟ پھوپھو تو اتنی پیاری نہ تھیں۔۔۔کہاں سے چرائے ہیں اس نے یہ۔۔۔اور یہ ڈیمپل وہ بھی ڈبل۔۔۔۔فاطمہ حسد کا شکار ہونے لگی۔۔جاؤ تم مہمانوں کو دیکھو۔۔

وہ اپنا میک اپ غصے سے خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔یہ سوچ کر کے ایک کام والی اس سے زیادہ خوبصورت ہے۔۔۔

****

ایکس کیوزمی پانی ملے گا۔۔؟زینیا جوس اور ڈرنکس کے گلاس بھر رہی تھی جب اس آواز پر چونکی وہ کوئی مہمان مرد تھا۔۔ مسکراتا ہوا اسے دیکھنے لگا۔۔۔زینیا نے بنا کچھ کہے جوس ٹرے میں رکھ کر سامنے کر دیا۔۔۔اسی وقت اسکا فون بجا وہ جوس لے کر وہیں ٹیبل کے پاس چیئر کر کے بیٹھ گیا۔۔۔زینیا خاموشی سے جوس بھرتی کبھی کچھ

بھرتی کبھی کچھ اور باہر دینے جاتی۔۔۔وہ لڑکا بے دھیانی میں اسے دیکھنے لگا۔۔۔

آپ تھکتی نہیں میں تو دیکھ کر ہی تھک گیا۔۔۔اور کوئی ملازم نہیں کیا یہاں؟

جی نہیں صرف میں ہی ملازم ہوں یہاں زینیا نے دیکھے بنا کہا۔۔۔گڈ۔۔۔کیا کرتی ہیں آپ اور کہاں کہاں کام کرتی ہیں؟ کہیں نہیں۔۔زینیا نے صرف اتنا ہی بولا۔۔۔گھر کہاں ہے آپکا مجھے بھی میڈ کی ضرورت تھی میری موم گھر سے زیادہ باہر رہتی ہیں تو۔۔۔زینیا کے ہاتھ سنیکس ڈالتے یک دم رک گئے۔۔۔۔اس کے چہرے پر نا قابل فہم تاثرات تھے۔۔۔۔۔

کیا ہوا میں نے کچھ غلط کہہ دیا؟؟ وہ پوچھ رہا تھا۔۔۔آپ کو کچھ اور چاہیئے؟؟ زینیا نے اسے بھیجنا تھا مگر کہہ نہیں سکتی تھی۔۔۔جی نہیں--وہ چلا گیا زینیا سپاٹ چہرے سے دوبارہ کام پر لگ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

زینی کو بلائیں--انگوٹھی پہنانے سے چند منٹ پہلے زوار نے ماں کے کان میں کہا۔۔۔کیوں؟؟ وہ چونک گئیں۔۔اوہوں کام ہے بلائیں۔۔۔"بہتر" اتنا کہہ کر

وہ اٹھ گئیں--بیٹا تمہیں زوار بلا رہا ہے کیا تم جا سکتی ہو؟---جی--وہ یہ کہہ کر اپنا وہی لان کا دوپٹہ اچھی طرح اپنے چہرے کے گرد لپیٹنے لگی--اور سٹیج کی طرف چلی گئی--آپ نے بلایا صاحب زینیا نے کہا--زوار کسی سے ہنس کر بات کر رہا تھا یہ وہی لڑکا تھا جو کچھ دیر پہلے کچن میں تھا---اسی وقت زوار کے بابا کسی آدمی اور انکی وائف کے ساتھ سٹیج پر آئے---صاحب----زینیا نے آواز دی نظر سٹیج کی زمین پر تھی---زوار ان سے ملو----وہ اپنے باپ کی آواز پر اس طرف متوجہ ہوا---یہ ہیں میرے فرسٹ کزن امریکہ سے آئے ہیں--رمزی--اور یہ انکی وائف----ہیلو ینگ مین کیسے ہو وہ خوشدلی سے ملے---فائن چاچو--آپ کیسے ہیں--زوار کو ایسا لگا وہ انکو پہلے بھی دیکھ چکا ہے--- مگر کہاں؟؟؟اسے یاد نہ آیا---الحمدللہ وہ بولے--واہ چاچی یو لوکنگ گریٹ زوار کی شوخی عروج پر تھی------لگتا ہی نہ تھا پہلی بار ملے ہیں--- نجانے کیوں زینیا کی دھڑکن تیز ہونے لگی اسے خوف سہ محسوس ہوا---جبکہ شبینہ ممانی اس طرف آتیں وہیں جم

www.novelsclubb.com

گئیں۔۔۔اس طرح اچانک رمزی آجائے گا وہ سوچ بھی نہ سکتیں تھیں۔۔۔انکی آنکھوں میں بے یقینی، بے چینی، خوشی بہت کچھ تھا۔۔زینیا کہاں ہے۔۔۔وہ خود سے پوچھنے لگیں۔۔جب زوار کی کاٹ دار آواز پر وہ متوجہ ہوئی۔۔۔

کھڑی کیا ہو؟ کب سے بلایا ہے نظر نہیں آرہا۔۔ٹیبل پر جوس گر گیا ہے صاف کرو۔۔اور یہ میرے جوتے پر سے بھی۔۔۔

جی صاحب--زینیا کا چہرہ سپاٹ تھا وہ اپنی توہین اور ذلت دبا گئی تھی۔۔۔۔آرام سے ینگ مین اتنی کیوٹ گرل ہے۔۔۔پولائٹلی بھی کہہ سکتے تھے۔۔رمزی کو زوار کا بدلتا رویہ بہت برا لگا۔۔۔۔رمزی کی آنکھیں یہاں وہاں کسی کو تلاش کر رہیں تھیں۔۔۔زینیا کپڑے سے میز صاف کر کے زوار کا جوتا صاف کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جب سٹیج سے اترتے رمزی کا پیر اسکے دوپٹے میں آگیا۔۔وہ وہیں کسی سے بات کرنے لگا۔۔۔صاحب۔۔۔زینیا کا دھیان پڑا تو رمزی کو آواز دینے لگی۔۔۔صاحب

وہ انکے جوتے کو ہٹانے لگی۔۔۔صاحب۔۔۔زینیا کی آواز پر رمزی کی وائف متوجہ ہوئیں۔۔کیا بات ہے بیٹی؟وہ نرم مزاج تھیں شائد۔۔۔وہ میڈم میرا دوپٹہ۔۔۔۔رمزی میڈ کا دوپٹہ تو چھوڑ دو وہ ہنستے ہوئے اسے متوجہ کر گئیں۔۔۔اوہ ایم سوری۔۔۔۔

اٹس اوکے نو پرابلم۔۔

زینیا نے کہا اور چلی گئی۔۔۔تمہاری میڈ کو تو انگلش بھی آتی ہے۔۔۔رمزی کی وائف متاثر کن لہجے میں بت بنی شبینہ کو کہنے لگیں۔۔

جی گریجوئشن کر رہی ہے۔۔واہ اٹس گریٹ۔۔۔تم پڑھا رہی ہو۔۔؟شبینہ نے نفی میں سر ہلایا۔۔اللہ اسکی مدد کرتا ہے۔۔۔اٹس ریئلی گریٹ اور وہ شبینہ کا ہاتھ پکڑ کر دبانے لگیں۔۔۔۔

زوار نے ڈائمنڈ رنگ فاطمہ ارف مہوش کے مہندی لگے ہاتھوں میں ڈالی توتالیوں کی گونج ہر طرف پھیل گئی۔۔پھر فاطمہ نے زوار کو پہنائی تو مبارک باد کا شور مچ گیا۔۔۔وہاں بہت اسٹوڈنٹس بھی تھے اور ٹیچرز بھی جو زوار اور فاطمہ کے دوست تھے۔۔۔سب منہ میٹھا کرنے لگے۔۔جبکہ شبینہ نے تو جو سین دیکھا تھا زینیا اور رمزی کی ملاقات کا اسے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں کے مترادف تھا۔۔۔

وہ بت سی بنی تھیں اب حساب کا وقت تھا۔۔۔اس کے اور اسکے گھر والوں کے رازوں سے پردہ اٹھنے والا تھا۔۔۔آج رمزی کا بھی یوم حساب لگتا تھا۔۔۔وہ آنے والے طوفان کو سوچ رہیں تھیں۔۔انہیں کیا کیا کہنا اور پوچھنا ہے۔۔

زینیا یہاں آو۔۔چھوٹی ممانی نے بلایا۔۔۔۔جی میڈم زینیا کو انکی ہدایت یاد تھی کسی مہمان کے سامنے ممانی ماموں کچھ نہیں کہنا سب مردوں کو صاحب اور عورتوں کو میڈم۔۔۔چھوٹی ممانی نے چند نیلے نوٹ زوار اور فاطمہ سے وار کر اسکے سامنے کئے۔۔۔پکڑوانہیں--انہوں نے نوٹ بت بنی زینیا کے دوپٹے میں ڈال

www.novelsclubb.com

دیئے۔۔۔انکی طرف دیکھا دیکھی بہت سے مہمانوں نے یہی کیا۔۔۔وہ وہیں بت بنی تھی۔۔۔یہ کیسی تذلیل تھی۔۔؟یہ کیسا قرض تھا جو پورا نہیں ہو رہا تھا۔۔۔یہ کونسی عداوت کے باسی تھے۔۔۔۔یہ کس شہر سے آئے تھے۔۔۔وہ کتنا خون بہا کر وہ قرض چکائے گی جوان عظیم لوگوں نے اسے یہاں رکھ کر دیا۔۔۔اسکی اصلیت دنیا سے چھپا کر کیا کہ وہ ناجائز ہے۔۔۔ایک طوائف کی بیٹی ہے۔۔ایک بدکرار عورت کی جسے یہ بھی نہ معلوم تھا اسکا باپ کون ہے۔۔۔وہ کب تک ان گناہوں کو اپنی انا اور عزت نفس سے دھوئے گی جو اسکی ماں سے اسکی جوانی میں سرزد ہوئے۔۔۔۔وہ قرض دار تھی وہ گناہ کی نشانی تھی۔۔۔،وہ خطاوار تھی۔۔ اسے سزا ملنی چاہیئے تھی۔۔بدکرادر ماں باپ کی اولاد ہونے کی۔۔۔بے نام ونشان ہونے کی۔۔۔بنا کسی نکاح کے دنیا میں آنے کی--اس نے پیدا ہونے سے پہلے رسم دنیا توڑی تھی۔۔دین کو جھٹلایا تھا۔۔۔اسے جہنم کے سب سے نچلے درجے میں بھی جگہ نہیں ملنے چاہیئے تھی۔۔۔۔کانچ سے بھوری آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔اور

www.novelsclubb.com

وہ اپنی پھیلی جھولی لئے کچن میں آگئی۔۔۔اتنے نوٹ تھے وہ ٹیبل پر ڈال کر دیکھنے لگی۔۔۔صدقہ خیرات دیا ہے صاحب لوگوں نے۔۔۔زینیا نے خود کو اطلاع دی۔۔۔۔

****

تیری دنیا کی کج ادائی سے

لڑ رہا ہوں بھری خدائی سے

حسن ہے آپ اپنی آرائش

حسن گھٹتا ہے خود نمائی سے

ہم نے قدموں کو دور رکھا ہے

ہر بدی سے ہر اک برائی سے

دل ہی ٹوٹا ہے کچھ نہیں بگڑا

www.novelsclubb.com

آپ کی طرز بے وفائی سے

خوب مزہ آیا آج زوار--بیٹے کی منگنی پر رمزی نے کہا۔۔۔رات ہو گئی تھی مگر سب محفل جما کر بیٹھے تھے۔۔۔زینیا سب کے لئے گرین ٹی بنا رہی تھی۔۔رمزی کی آنکھوں میں عجیب بے چینی تھی۔۔وہ بار بار پوچھتا یہ کس کی بیٹی ہے یہ کون ہے۔۔؟؟اور بار بار سوالیہ نظروں سے شبینہ کی طرف دیکھتا جو نظر چرا جاتیں جیسے انجان بن رہی ہوں۔۔۔زینیا نے چائے سب کو دی۔۔۔زینیا میرے جوتے کی سٹریپس کھول دو ہیل پہن کر تھک گئے ہیں مہوش زوار کے پاس ہی گری تھی۔۔۔۔عجیب پاک بازی تھی۔۔۔زینیا نے جوتے اتار دیئے۔۔۔ایسا کرو اس کے لئے نیم گرم پانی لے آؤ اس سے بہتر محسوس کرے گی یہ رمزی کی وائف نے بہتر آئیڈیا دیا۔۔۔

جی لاتی ہوں۔۔کہہ کر زینیا ٹب میں گرم پانی لینے چلی گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہیں وہی شرارتی نوجوان اسے اوپر سے آتا ملا۔۔ہائے بیوٹیفل۔۔وہ آنکھ دبا گیا۔۔

زینیا سرخ چہرے کے ساتھ پاس سے گزر گئی۔۔۔ویسے آپکی نوکرانی بہت خوبصورت ہے۔۔کیوں ڈیڈ۔۔وہ لڑکا رمزی کی ٹانگ پر ہاتھ مار کر بولا۔۔۔ہمیں یہاں سیٹل ہوئے کچھ ہی ہفتے ہوئے ہیں۔۔۔ہمیں کوئی اچھی سی اتنی ہی کیوٹ اور پیاری ملازمہ ڈھونڈ دیں۔۔آپکی تو وائف گھر نہ بھی ہوں آپکے مزے ہیں۔۔۔وہ زوار سے بولا

"احمر،رمزی کی وائف تنبیہ انداز میں بولیں۔۔۔اسے عادت ہے فضول بولنے کی دیکھو کتنی بڑی ہے تم سے۔۔۔۔"ہو گی۔۔کونسا میری بہن یاماں ہے وہ۔۔احمر نے کندھے اچکائے۔۔زوار نے ناگوار نظر سے احمر کو دیکھا۔۔۔جو پانی لاتی زینیا کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔اور اب گنگنانے لگا تھا۔۔۔

کتنی پے لیتی ہیں آپ؟؟احمر نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔۔وہ زوار کی طرف دیکھنے لگ گئی۔۔جو اسے چبھتی نظر سے دیکھ رہا تھا۔۔۔زینیا گھبرا گئی۔۔۔سنو

www.novelsclubb.com

میرے روم کے ڈریسنگ میں مساج کریم پڑی ہے وہ لے آؤ۔۔فاطمہ نے ناقدری نظروں سے ٹب کو دیکھتے کہا۔۔زینیا فوراً اوپر بھاگ گئی۔۔۔۔۔۔کریم لے کر وہ آئی تو زینیا نے دیکھا زوار فاطمہ کی کسی بات پر مسکرا رہا تھا۔۔وہ اسکے کان میں نجانے کیا کہہ رہی تھی۔۔۔زینیا نے نظر زمین پر کر لیں۔۔۔۔اور ان پر بند باندھ دیا۔۔۔۔ٹھیک سے لگاؤ کیا جلدی ہے تمہیں یک دم فاطمہ کے کہنے پر زینیا نے ہاتھ آہستہ چلانے شروع کر دیئے۔۔۔زوار کی مسکراتی نظر یک دم احمر پر گئی۔۔جو زینیا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔اسکی مسکراہٹ اسی وقت غائب ہو گئی۔۔۔ہو گیا میڈم؟؟زینیا نے سوالیہ نظروں سے فاطمہ کی طرف دیکھا۔۔۔ہاں ٹھیک ہے جاؤ۔۔ایک تو تم لوگ کام سے بہت بھاگتے ہو ہر وقت۔۔۔۔وہ ایک ادا سے بولی۔۔۔تھوڑی میری بھی مساج کر دیں۔۔احمر کی آواز پر زینیا کا دل سوکھے پتے کی طرح لرزنے لگ گیا۔۔اللہ یہ لوگ کب جائیں گے یہ لڑکا اتنا بد تمیز ہے۔۔۔۔۔آواز وہاں سے آئی جہاں سے زینیا کو امید بھی نہ تھی۔۔باقی سب بھی چونک گئے۔۔۔زینیا کر دو احمر

www.novelsclubb.com

کے پیر کی بھی مساج اچھی سی آج۔۔شبینہ ممانی جانے کیا سوچ کر بولیں نظر انکی رمزی پر تھی۔۔وہ حیران ہوا اس بات پر وہ ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں۔۔۔۔تم جاؤ یہاں سے زوار نے کرخت لہجے میں کہہ کر احمر کو گھورا۔۔آپ ایسے مجھے دیکھ رہے ہیں جیسے آپکی منگیتر کو کہہ دیا ہو۔۔احمر نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی۔۔

یہ ہو بھی نہیں سکتی زوار کی منگیتر یہ ملازمہ ہے یہاں کی۔۔۔۔شبینہ ممانی نے قدرے اونچی آواز میں کہا۔۔۔زوار کو برا لگا۔۔۔جب کے باقی سب بھی حیران تھے انکے بدلے رویے پر۔۔اور رمزی کی فیملی انجان

****

بھابی میری زینی کہاں ہے؟سب کے کمروں میں جانے کے بعد رمزی نے پوچھا۔۔۔کون زینی؟؟

شبینہ بھابی انجان بن گئیں۔۔بھابی میں نے وقت سے پہلے اپنی دونوں بیٹیوں کی یہاں شادی طے کی اور آتے ہی رخصت کر دی۔۔تاکہ میں زینی کو لے جا

سکوں۔۔۔ مگر کون زینی؟ وہ حیرانگی سے پوچھنے لگیں۔۔ میری اور عشرت کی بیٹی۔۔ مگر عشرت تو مر گئی اس نے تو ہمیں ایسا کچھ نہ بتایا اسکی تو شادی بھی نہیں ہوئی تھی۔۔۔ بھابی آپ ایسا کیوں کر رہی ہیں؟؟ زینی کہاں ہے؟؟؟ کیا معلوم گھر کے کسی بچے میں سے ایک وہی ہو۔۔ اور آپ لوگوں نے نام بدل دیا ہو۔۔۔

کس کا؟ شبینہ ممانی جان بوجھ کر رات کچن میں پانی لینے آئیں تھیں۔۔ وہ جانتی تھیں رمزی کی روح بے چین ہو کر اسے سونے نہ دے گی۔۔ میری زینی کا بھابی پلیز بتادیں۔۔۔۔

تم اس بچی کی بات کر رہے ہو جس کے باپ کی کوئی شناخت نہ تھی؟؟ رمزی نے غصے سے لب بھینچے۔۔ آپ سب جانتی ہیں۔۔ نہیں میں نہیں جانتی وہ کہاں ہے۔۔ شبینہ بھابی سائڈ سے نکل گئیں۔۔۔ تم باپ ہو تو خود پہچانو، وہ رک کر کہہ رہیں تھیں مگر پلٹیں نہیں۔۔ وہ پر سوچ نظر سے انکو دیکھنے لگا۔۔ پھر یک دم پلٹیں رمزی کی جان میں جان آئی کیونکہ وہ مسکرا رہیں تھیں۔۔ وہ اسے زینی کا بنانے والی

www.novelsclubb.com

تھیں۔۔۔ تمہارے یہ ڈیمپل اچھے ہیں۔۔ ویری یونیک۔۔۔ ایک کروڑ لوگوں میں چند ہزار لوگوں کے ڈیمپل پڑتے ہیں۔۔ مگر ڈبل ڈیمپل ایک لاکھ ڈیمپلز لوگوں میں سے کسی ایک کا۔۔۔ تمہارے کسی بچے نے یہ نہیں چرائے تم سے؟؟ رمزی نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔ چچ چچ چچ زینی کے ہوں شاید بہت ہی بد قسمت ہو۔۔۔ اگر زینی کے ہوئے تو پہچان لیتے۔۔۔ تمہارے باقی کسی بچے کے نہیں، تو زینی کے خاک پڑتے ہوں گے۔۔۔

بھابی مجھے بتادیں۔۔ پلیز وہ کہاں ہے؟۔۔ وہ کہتا رہ گیا شبینہ بھابی اسے ملن کی آگ میں جلتا چھوڑ کر کمرے میں چلیں گئیں۔۔۔۔۔ تم کیا جانو رمزی تمہاری بیٹی تمہارے ہی بیٹے کی نظر سے بڑی چادر اوڑھتی اور دوسروں کے پیچھے چھپتی رہی ہے۔۔۔ آخر باپ کے کئے کی سزا بچوں کو ہی ملتی ہے۔۔ مگر زینیا کو ہی کیوں رمزی تمہاری اور بھی تو بیٹیاں ہیں۔۔۔ انکو بھی سزا ملنی چاہیئے تھی۔۔۔ تم اس قابل ہی نہ ہو کے زینیا کے سامنے تم دونوں باپ بیٹا نظر بھی اٹھا سکو۔۔۔ اس کے دو دو

www.novelsclubb.com

سائبان تھے۔۔ مگر وہ بے سائبان رہی۔۔۔اب تم خود تلاشو اسے یہی تمہاری سزا ہے۔۔

****

کیا مسئلہ ہے زوارا گر وہ ہمارے گھر کام کر سکتی ہے تو رمزی کے کیوں نہیں؟؟کزن ہیں وہ تمہارے بابا کے۔۔۔۔ مگر وہ کام والی نہیں ہے اور بہت چھوٹی ہے کچھ نہیں سمجھتی دنیا کا۔۔

زوار کا لہجہ کمزور تھا دلیل غیر واضح۔۔۔شبینہ ممانی چونک گئیں۔۔۔کام والی نہیں ہے تو وہ تمہیں صاحب اور فاطمہ،لائبہ تمہاری چچی اور مجھے میڈم کیوں کہتی ہے۔۔ وہ کون ہے ہماری۔۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

یہ کہنے کو اسے چچی نے بولا ہے۔۔اسکی مرضی۔۔اور آپ جانتی ہیں وہ میری منگ۔۔۔۔زوار کی زبان کو بریک لگا۔۔وہ عشرت پھوپھو کی بیٹی ہے۔۔۔بات بدل کر وہ اتنا ہی کہہ سکا۔۔

مگر وہ تو مر گئی۔۔شبینہ نے سفاکی سے کہا۔۔۔کونسا وہ دیکھ رہی ہے۔۔۔اور کونسا زینیا کے منہ میں زبان ہے جو وہ کسی کو بتائے گی۔۔۔۔تم اپنی منگنی انجوائے کرو۔۔ اور میرا بھی بوجھ ختم کرو۔۔اچھا ہے جو پیسے اسے رمزی دے گا اس سے اپنا خرچ اٹھالے گی۔۔۔میں اسکا خرچ اٹھا سکتا ہوں زوار کو اپنی ہی آواز آئی۔۔۔وہ اتنا کام نہیں کر سکتی۔۔۔اسے یہ دلیل بھی عجیب لگی۔۔مگر اس نے کہہ دی۔۔

تمہارے ساتھ پرابلم کیا ہے زوار وہ بتاؤ۔۔آخر کو ایک ملازمہ سے تمہیں کیا ہمدردی ہے؟؟مجھے کوئی ہمدردی نہیں مگر وہ لوزر کریکٹر پیرنٹس کی بچی ہے۔۔۔ اور احمر اسے عجیب نظر سے دیکھتا ہے۔۔میں نہیں چاہتا کوئی سین بنے اور ایک اور نا جائز۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمیں اس سے کیا مطلب ہماری وہ نوکرانی ہے۔۔۔جن کا بیٹا ہے وہ خود سنبھال لیں گے۔۔میں بس زینیا سے جان چھڑوانا چاہتی ہوں۔۔۔سارا گھر تو ماشاللہ میری پیاری بہو فاطمہ نے سنبھالا ہے پھر ہم اس بوجھ کو کیوں ڈھوئیں۔۔

مما آپ کو کیا ہو گیا ہے یہ آپ آج چچی کیوں بنی ہیں؟؟ کیا ہوا ہے مجھے؟؟ وہ انجان بنیں۔۔زوار سر جھٹکتا باہر نکل گیا۔۔۔

****

یہ گئے دنوں کا ملال ہے،

مرے دُشمنوں سے کہو کوئی

کسی گہری چال کے اہتمام کا سلسلہ ہی فضول ہے..

کہ شکست یوں بھی قبول ہے،

کبھی حوصلے جو مثال تھے

www.novelsclubb.com

وہ نہیں رہے..

مرے حرف حرف کے جسم پر

جو معانی کے پر و بال تھے وہ نہیں رہے..

مری شاعری کے جہان کو

کبھی تتلیوں، کبھی جگنوؤں سے سجائے پھرتے خیال تھے،

وہ نہیں رہے..

مرے دشمنوں سے کہو کوئی

وہ جو شام شہرِ وصال میں

کوئی روشنی سی لیے ہوئے کسی لب پہ جتنے سوال تھے،

وہ نہیں رہے..

جو وفا کے باب میں وحشتوں کے کمال تھے، وہ نہیں رہے..

www.novelsclubb.com

مرے دُشمنوں سے کہو کوئی

وہ کبھی جو عہدِ نشاط میں

مجھے خود پہ اتنا غرور تھا کہیں کھو گیا

وہ جو فاتحانہ خُمار میں

مرے سارے خواب نہال تھے

وہ نہیں رہے..

کبھی دشت لشکر شام میں

مرے سُرخ رد مہ وسال تھے،

وہ نہیں رہے..

کہ بس اب تو دل کی زباں پر

فقط ایک قصّۂ حال ہے——جو

نڈھال ہے،

جو گئے دنوں کا ملال ہے

مرے دُشمنوں سے کہو کوئی..

www.novelsclubb.com

****

وہ بھابی کی ٹانگیں دبا رہی تھی جب زوار تن فن کر بھابی کے کمرے میں گیا۔۔۔۔

باہر آؤ بات کرنی ہے۔۔وہ آرڈر دیتا باہر نکل گیا۔۔بھابی مسکرائیں۔۔انکو یقین تھا زینیا سے کوئی غلطی ہوئی ہے۔جس کی وجہ سے اسے مار پڑنے لگی ہے۔۔۔۔

تم نے احمر سے کہا تم وہاں کام کرو گی۔۔؟؟

نننن---زینیا ڈر کے الٹا چلنے لگی۔۔۔سچ بتاؤ امی سے کہا ہے؟؟زینیا کی سانس اٹک گئی اور آواز حلق میں دب گئی۔۔وہ بمشکل نفی میں گردن ہلا پائی۔۔خوف و حراس کی انتہا تھی جو وہ گونگی ہو چکی تھی۔۔۔

تم وہاں کام کرنا چاہتی ہو؟؟زوار نے خشک لہجے میں پوچھا۔۔

زینیا نے نفی میں سر ہلایا۔

منہ سے جواب دو۔۔زوار نے اسکے بال دبوچ کر پوچھا۔۔۔نہ نہ نہیں۔۔۔

صاحب۔۔۔۔۔زوار نے جھٹکا دے کر اسے زمین پر پھینکا اور خود بھی دو زانوں بیٹھ گیا۔۔۔زینیا جھکی ہوئی رو رہی تھی۔۔۔۔سوچنا بھی مت زینیا فاطمہ تم یہاں سے آزاد ہو سکتی ہو۔۔۔تم مرتے دم تک میری منگیتر ہی رہو گی۔۔نہ میں اس رشتے کو توڑوں گا۔۔نا آگے بڑھاؤں گا۔۔۔تم اسی طرح اپنے اس عاشق کے فراق میں مر جاؤ گی جس کے گھر جانے کے تم منصوبے بنا رہی ہو۔۔۔۔زوار نے اسکے منہ کو دبوچ کر گھورا اور پھر چھوڑ دیا۔۔وہ تو چلا گیا لیکن زینیا وہیں سجدے میں گر کر رونے لگی۔۔۔۔اسکے پاس شکایت کرنے کے بھی الفاظ نہ تھے۔۔۔وہ شکایت کرتی بھی تو کس پر؟؟

www.novelsclubb.com

اس کے پاس کوئی الفاظ تھے ہی نہیں۔۔۔کوئی شکوہ بھی نہ تھا۔۔۔

****

یہ ہم سب کی عمرہ کی ٹیکٹس ہیں۔۔۔زوار نے ناشتے کی میز پر کافی ٹیکٹس دکھائیں۔۔۔یک دم اس کی نظر زینیا پر پڑی جو ٹیکٹس کو ہی دیکھ رہی تھی اسکی آنکھوں میں عجیب سے الوہی چمک تھی۔۔۔زوار اس چمک کو پڑھنا چاہتا تھا۔۔۔

کب کی ہیں۔۔؟فاطمہ کی آواز نے اسکا ارتکاز توڑا۔۔۔ہاں یہ پندرہ دن بعد کی--

وہ پھر سے زینیا کو دیکھنا چاہتا تھا مگر فاطمہ کے ٹیکٹس کھینچ لینے پر زینیا نے نظر ہٹالی وہ اس وقت خالی ہو جانے والے برتن اٹھاتے ساتھ ساتھ دھو رہی تھی۔۔۔تاکہ وقت پر کالج جاسکے۔۔۔

اوہ تب تو کالج میں پبلک فیسٹیول ہے نا؟؟ہم جا پائیں گے؟

وہ فیسٹیول اتنا ضروری نہیں اگلے سال پھر آجائے گا زوار نے سنجدگی سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر سب ساتھ ہی جائیں گے۔۔۔فائن،وہ کندھے اچکا کر اٹھ گئی۔۔۔یک دم یاد آنے پر فاطمہ نے پوچھا زینیا بھی جارہی ہے؟؟ہاں زوار نے کہا۔۔۔اسکا وہاں کیا کام۔۔ہم تو یہ بھی نہیں جانتے اسکا باپ مسلمان تھا یا عیسائی۔۔۔شبینہ ممانی نے

بیٹے کی بات اس کے منہ پر سب کے سامنے تمانچے کی طرح ماری۔۔۔وہ ساکت نظر سے ماں کے الفاظ سننے لگا وہ تو سب سے بڑی ہمدرد تھیں زینیا کی۔۔۔

اس کے باپ کا نہیں پتہ ماں تو پتہ ہے نا مسلمان تھی۔۔۔زوار نے کمزور سی دلیل دی۔۔۔مگر نسل تو باپ سے ہوتی ہے۔۔۔بس فیصلہ ہو گیا زینیا نہیں جائے گی۔۔۔اسکی غلاظت سے کعبے کا پاک فرش گندہ ہو جائے گا۔۔۔۔بلکل ٹھیک کہا، چھوٹی ممانی نے کچھ سوچ کر چہکتی آواز میں کہا۔۔۔۔زینیا یہیں سڑے ہماری فیملی جا رہی ہے مکمل۔۔۔ملازمہ کو ہر جگہ گھسیٹنا ہمارا فرض نہیں۔۔زینیا۔۔۔سپاٹ چہرے سے میز صاف کرنے لگی۔۔جبکہ زوار اسی کو دیکھ رہا تھا مجال ہے جو کوئی اسے دیکھ کر بتا دیتا اسکے دل میں کیا جکڑ چل رہا تھا۔۔۔وہ ایسے تھی جیسے کسی تیسرے کے بارے میں بات ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ لو ناشتہ اپنا جلدی کرو۔۔۔بھابی نے جو ناشتہ زینیا کو دیا وہ آج پہلی بار زوار نے دیکھا تھا۔۔۔اسے کراہیت ہوئی۔۔۔مگر زینیا کچن کے فرش پر بیٹھی جلدی جلدی

کھا رہی تھی۔۔۔پھر نل سے ہی پانی پی کر اپنی بھی پلیٹ دھو کر اٹھ گئی۔۔۔۔میڈم میں جا رہی ہوں زینیا کہہ کر باہر نکل گئی۔۔۔

تم لوگ بھی جاؤ شبینہ ممانی نے کہا۔۔اور فاطمہ کو بہت سا پیار کیا۔۔دھیان رکھنا اسکا انہوں نے زوار کو کہا۔۔آج بہت مزے کا ناشتہ تھا شبینہ ممانی نے کہا۔۔۔ تھینکس وہ اترائی۔۔۔۔یہ جانے بنا کے زوار سر درد کی وجہ سے فجر کے وقت سے اٹھ کر پورے گھر میں چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔اس نے آج اپنی آنکھوں سے زینیا کو نماز پڑھنے کے بعد گھن چکر بنا دیکھا اور جس طرح وہ سب کو اٹھا کر باتیں بھی صبر سے سنتی رہی وہ حیران رہ گیا۔۔۔۔کیا معلوم وہ صرف آج ہی یہ کر رہی ہو۔۔۔وہ یقین نہ کر پا رہا تھا۔۔۔پہلے کبھی زوار نے غور نہ کیا تھا۔۔۔تو کیا یہ سب احمر کی وجہ سے ہو رہا تھا۔۔۔؟وہی تھا زینیا کے قریب جس کی وجہ سے زوار کو نا معلوم سی چبھن ہونے لگی تھی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ رہے تھے جب زوار نے زینیا کو پیدل تیز تیز چلتے دیکھا۔۔ بھاری کتابیں اور بیگ اس نے اٹھایا تھا۔۔۔ کیا یہ روز ایسے جاتی ہے؟ زوار نے بے اختیار فاطمہ کو دیکھا جو کار میں بیٹھ کر اے سی اون کرنے کو بے تاب تھی۔۔اف آجاؤ زوار مجھے گرمی لگ رہی ہے۔۔۔فاطمہ کی آواز پر وہ لب بھینچ کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔زوار بہت ہی سلو ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔اس نے زینیا کو بھاگتے دیکھا اور وہ سڑک پر لگی بڑی سی گھڑی میں وقت دیکھ کر کس طرح بھاگی تھی۔۔زوار نے ہونٹ کاٹے اور کار کی سپیڈ تیز کر دی۔۔وہ زینیا کو نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔اب اسے کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیئے اس سے زوار نے خود کو باور کروایا۔۔زوار کو یقین تھا زینیا بھاگتے بھی ان سے پہلے نہ پہنچی ہو گی،اس لئے وہ کار سے اتر کر فاطمہ سے بولا تم چلو میں آتا ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

"اوکے،وہ مسکرا کر چلی گئی۔۔۔۔زوار نے گھڑی میں ٹائم دیکھا اس کے مطابق زینیا بیس منٹ سے بھاگ رہی تھی۔۔مزید پندرہ منٹ بعد وہ سوکھے پتے کی طرح

بھاگتی آئی اسکی زبان منہ سے لٹک رہی تھی وہ کالج کے باہر لگے کولر سے پانی پینے لگی۔۔بہت سارا پانی پی کر وہ کالج کے باہر لگی گھڑی کو دیکھ کر ایک بار پھر ہانپتی ہوئی اندر بھاگی۔۔۔زوار دیکھتا رہ گیا۔۔میں اسے کیوں نوٹ کر رہا تھا؟وہ خود سے پوچھنے لگا۔۔۔جانے زوار کو کیا ہوا وہ چلتا ہوا اس الیکٹرک کولر تک گیا اور پانی چلا کر دیکھا۔۔اسکا فریج اوف تھا پانی سادہ تھا۔۔دوسرے کو ویسے لاک کر گیا تھا۔۔۔وہ حیران ہوا وہ اگر روز پانی پیتی تھی تو یہ گندے سندے کولر سے جس کی کوئی صفائی نہ کرتا جانے کتنے راہ گیر منہ لگاتے ہوں گے۔۔اور یہ اتنی حبس میں گرم پی کر تو تو وہ بیمار ہو جاتی۔۔

اوہ تو زینیا نے یہ بیمار ہونے کے لئے کیا ہے زوار نے خشک لہجے میں کہا۔۔۔ہو جاؤ بیمار پھر میں تمہیں بتاتا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر زوار اگلے دو دن تک انتظار کرتا رہا وہ روز اسی طرح پانی پیتی مگر بیمار نہ ہوتی۔۔۔کیا زینیا کو ایسا پانی پینے کی عادت ہے؟؟وہ بیمار اسی لئے نہیں ہو رہی کہ اسے عادت

ہو گی گرم پانی کی۔۔۔اب کے زوار جب گھر ہوتا تو جان کر زینیا کو سانس چڑانے والے کام کہتا۔۔تا کہ وہ اسکے سامنے پانی پیئے اور زینیا ہر بار باہر جاتی اور اور جس گلاس میں مالی اور گیٹ کیپر پانی پیتے اسے لے کر لان میں لگے نلکے سے پانی نکال کر پیتی۔۔۔زوار کو آج معلوم ہوا اسے گھر کے برتن استعمال کرنے کی بھی اجازت نہ تھی۔۔۔نہ ٹھنڈے پانی کے لئے فریج کھولنے کی۔۔۔کیا ہے یہ لڑکی کس مٹی سے بنی ہے۔۔۔؟کیا ثابت کرنا چاہتی ہے یہ۔۔۔؟مجھے نفرت ہے اس سے۔۔۔یہ کچھ بھی کر لے مگر اسکی حقیقت نہیں بدل جائے گی۔۔زوار نے مٹھیاں بھینچ کر صوفے درست کرتی زینیا کو دیکھا اور دانت پیستا باہر نکل گیا۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

احمر آئے دن آتا رہتا جس سے زوار کو خاصی چڑ تھی۔۔اور اسی چڑ میں وہ پوچھ بیٹھا۔۔ہم لوگ جائیں گے تو زینیا کہاں رہے گی؟باہر بیسمنٹ میں چھوٹی ممانی نے سب سوچا ہوا تھا۔۔۔وہاں؟؟زوار نے رات کا کھانا لگاتی زینیا کو دیکھا۔۔۔تم ڈرو

گی نہیں وہاں؟؟زوار نے پوچھا کیونکہ وہاں بہت اندھیرا ہوتا تھا اور چوہے اور چھپکلی وغیرہ بھی تھیں۔۔۔اور لوہے کا کاٹھ کباڑ تھا۔۔۔یہ بات زینیا بھی جانتی تھی۔۔

نہیں۔۔۔زینیا نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔دیکھ لو وہاں بہت بڑے بڑے چوہے بھی ہیں تمہیں کاٹ سکتے ہیں۔۔۔زوار جانے کیوں اس سے شرارت کر بیٹھا۔۔ میں رہ لوں گی صاحب۔۔وہ بے لچک لہجے میں بولی۔۔زوار کے مسکراتے لب اور مسکراتی آنکھیں حیرانگی میں بدل گئیں۔۔۔وہ لڑکی اسے زندگی کے کس موڑ پر حیران کر رہی تھی؟جب وہ اپنی قسمت کا فیصلہ لے چکا تھا۔۔۔میرا خیال ہے اسے رمزی کی طرف چھوڑ دیتے ہیں ایک مہینے کی بات ہے۔۔۔شبینہ ممانی نے کہا۔۔۔۔زوار نے کچھ کہنے سے پہلے زینیا کے ہاتھ میں کانپتی پلیٹ کو دیکھا۔۔وہ بھی وہاں جانے سے ڈرتی تھی۔۔۔یا کوئی چوری پکڑی جانے پہ؟؟نہیں یہ یہیں رہے گی۔۔۔یہ اپنے کمرے میں رہ سکتی ہے۔۔۔گھر بند تو نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔چچی کو شائد کوئی اپنا ہی فائدہ نظر آیا تب ہی یہ حتمی فیصلہ ہو گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

******

اتوار کا دن تھا کچھ ایک ہفتہ ہی بچا تھا ان سب کے جانے میں زوار اوپر ٹیرس پر کرسی لگا کر بیٹھ گیا اور ٹیبل فین چلا لیا۔۔۔ ویسے بھی موسم کافی اچھا تھا۔۔۔ ہلکی سی ہوا چل رہی تھی۔۔۔ سامنے ہی زینیا کپڑے لانڈری کر رہی تھی۔۔۔ زوار پیپر بناتا بار بار اسے دیکھتا جس نے ایک طرف پریس لگائی تھی دوسری طرف مشین اور سپینر میں گھن چکر بنی تھی کبھی کسی کو ہینڈ واش کرتی۔۔ وہ فاطمہ لائبہ کے کپڑوں کو پہچانتا تھا۔۔۔ اپنے اسے استری کئے نظر آ رہے تھے۔۔ جبکہ تقی، اسد اور سمیر سب کے کچھ دھل گئے کچھ پریس میں تھے کچھ ابھی تخت پر تھے۔۔۔ جتنے دھل گئے تھے اتنے ہی رہتے بھی تھے۔۔۔ اسکی ماں، چچی، باپ اور چاچا کے بھی تھے۔۔ ہفتے بھر کے سب کے یونیفارم۔۔۔ فارمل اور نائٹ سوٹ الگ الگ تھے۔۔۔ تقی کے بیٹے کے تو ڈھیر لگے تھے۔۔۔ جیسے کوئی سات آٹھ بار اسے چینج کرواتا ہو۔۔۔ یہ کیا اکیلی لانڈری کرتی ہے۔۔ ابھی زوار سوچ ہی رہا تھا جب چچی دندناتی اوپر

www.novelsclubb.com

آئیں۔۔۔یہ لو پردے گھر گندہ ہوا تھا یہ بیڈ شیٹس سب کی اور یہ اس باسکٹ میں کرٹنز ہیں۔۔۔اور ہاتھ جلدی چلاؤ۔۔۔جی میڈم وہ بنا دیکھے بول کر لگی رہی۔۔۔تم یہاں؟ ممانی نے اسے دیکھا۔۔پھر ہنس دیں آج زینیا اکیلی لگی ہے فاطمہ کے سر میں درد تھا ورنہ اب تک وہ یہ کر چکی ہوتی ہے اسے دیکھو لگی ہے۔۔۔میں تمہارے پاس بھیجتی ہوں اسکی طبعیت کچھ بہتر ہو گی۔۔۔زوار نے کندھے اچکائے۔۔۔وہ ہنستی ہوئی نیچے چلی گئیں۔۔۔۔مکر و ہنسی۔۔

******

آپ یہاں بیٹھے ہیں۔۔میں صبح سے آپ کو ڈھونڈ رہی تھی فاطمہ نے زوار سے کہا۔۔۔زوار نے ایک نظر اسے دیکھا واپس پیپر بنانے لگ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سمجھ نہیں پایا فاطمہ نے جھوٹ کیوں بولا تھا۔۔۔وہ آتے ہوئے اسے ساتھ لانا چاہتا تھا مگر وہ اسے سوئی دیکھ کر اسکا کمرہ خود بند کر آیا تھا۔۔جبکہ اب چچی سر درد کا

کہہ رہیں تھیں۔۔ مگر اب فاطمہ آکر کہتی ہے وہ اسے ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔وہ جھنجھلا گیا۔۔۔وہ جھوٹ بول کر کیا حاصل کرنا چاہتی ہے۔۔؟

****

آپ یہاں بیٹھے ہیں۔۔؟میں صبح سے آپکو ڈھونڈ رہی ہوں۔۔زوار سمجھ نہ پا رہا تھا۔ وہ جھوٹ کیوں بول رہی ہے۔؟اسکی زندگی میں ہو کیا رہا ہے۔۔۔وہ سر جھٹک کر پیپر بنانے لگ گیا۔۔۔ کبھی اپنے پاس کرسی پر بیٹھی فاطمہ کو دیکھتا۔۔جو مسلسل اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔وہ کچھ دیر بعد مسکراتا تو وہ بھی مسکرانے لگ جاتی۔۔ کبھی وہ زینیا کو دیکھتا جو سر پر سختی سے دوپٹہ جمائے دھوپ میں کپڑے لانڈری کر رہی تھی تو دوسری طرف پریس--زوار کم ہی ٹیرس پر جاتا تھا۔۔کیونکہ وہ لان میں ہی جانا پسند کرتا تھا یا گھر کی پچھلی طرف بنی اکیڈمی کے صحن میں بیٹھ جاتا۔۔چونکہ وہاں لائبریری بھی تھی تو وہ وہی جگہ زیادہ پسند کرتا تھا۔۔۔ مگر لان میں کیڑے مار دوا ڈالی تھی مالی نے۔۔۔اور صبح فجر کے وقت اس نے اپنے کمرے کی کھڑکی سے دیکھا

www.novelsclubb.com

تھا زینیا ہی وہ دوا منہ لپیٹ کر ڈال رہی تھی۔۔۔مالی دور سے ہی ہدایت دے رہا تھا۔۔۔وہ سر جھٹک گیا۔۔۔جانے کیا ہو رہا ہے اس گھر میں--؟اور لائبریری کی صفائی کروا کر تمام کتابیں دھوپ میں رکھی تھیں زوار کو معلوم تھا۔۔ایسے کام سال میں ایک بار اکھٹے ہوتے تھے۔۔اس وقت وہ گھر سے نکل جاتا--موسٹلی ہر اتوار لان کی صفائی ہوتی اور لائبریری کی کوئی چھ ماہ بعد کتابوں کو دھوپ لگوا کر۔۔۔آج اتفاق سے دونوں کام ایک ساتھ ہو گئے تھے۔اور سونے پر سہاگہ اسے عمرہ پر جانے سے پہلے پیپر بنا کر دینے تھے ورنہ بہت گڑ بڑ ہو جاتی۔۔۔وہ صبح سے زینیا کو اکیلے ہی کسی روبوٹ کی طرح کام کرتے دیکھ رہا تھا۔۔۔اب دوپہر بھی ڈھلنے لگی تھی مگر زینیا کا ناشتہ قریب ہی ڈھکا پڑا تھا۔۔زوار کو غصہ آیا۔۔اور وہ یک دم اٹھا۔۔۔۔۔یہ تمہارے باپ کے پیسوں سے نہیں آیا تم ناشتہ نہ کر کے کیا ثابت کرنا چاہتی ہو۔۔۔کپڑے کنگھالتی زینیا چونک گئی۔۔اور زوار کی آنکھیں دیکھ کر ڈر گئی۔۔میں کھاتی ہوں۔۔زینیا نے پانی بند کیا اور جیسے ہی ٹرے سے کپڑا ہٹایا۔زوار چکرا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

اس میں بریڈ کے بچے کچے پیس تھے۔جو سائڈ کے ہوتے ہیں۔۔جو سب نے ناشتے کے وقت کاٹ دیئے تھے۔۔اور کپ میں سری لیک مکس کی چائے تھی۔۔اور ایک سائڈ پر چکن کا مصالحہ تھا۔۔۔۔زوار کو اچھی طرح یاد تھا آخری بار چکن گھر میں ایک ہفتہ پہلے بنا تھا۔۔زینیا بریڈ کے اس سخت حصوں کو مصالحہ لگا لگا کر اندر نگلنے لگی اور وہی چائے گھٹ سے پی گئی۔۔۔زوار وہیں منجمند کھڑا رہ گیا۔۔جبکہ زینیا پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی تھی۔۔۔یہ ناشتہ تھا اسکا؟زوار کا دماغ کام کرنا بند کر چکا تھا وہ زینیا کو دیکھتے الٹا دو قدم چلا۔۔۔اور واپس اپنے ٹیبل فین کے سامنے جا کر بیٹھ گیا۔۔جہاں پاس ہی کچے پیلے رنگ کی کلیوں والی فراک پہنے فاطمہ سو چکی تھی۔۔زوار نے اپنی پیشانی سے پسینے کی چند بوندیں ٹیشو سے صاف کیں پانچ منٹ کی دھوپ نے اسے تتر بتر کر دیا تھا۔۔۔بے شک موسم اچھا تھا۔۔مگر جولائی کا مہینہ تھا۔۔۔وہ غائب دماغی سے اپنے سامنے پڑے لیپ ٹاپ اور پنکھے کی ہوا سے اڑتے مچلتے پیپرز کو دیکھ رہا تھا۔۔مگر دماغ ابھی تک زینیا کی پلیٹ میں دیکھے ناشتے پر

www.novelsclubb.com

تھا۔۔دوسری طرف زینیا نے زوار کے جانے پر سکھ کا سانس لیا اور اسی طرح کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔یک دم زوار نے فاطمہ کو زور سے ہلایا۔۔۔

وہ ہڑ بڑا کر اٹھی گود میں پڑا اسکا فون گر گیا۔۔کیا ہوا؟؟وہ ہڑ بڑا کر پوچھنے لگی۔۔

رات سوئی نہیں؟؟زوار نے سخت لہجے میں پوچھا۔

رات اسد کے ساتھ مووی دیکھنے گئی تھی۔۔کس سے پوچھ کر زوار نے غصے سے کہا۔۔۔مجھے پوچھنے کی ضرورت تھی؟فاطمہ نے تڑخ کر کہا۔۔۔زوار نے خود کو نارمل کیا۔۔سر درد ہے کیا تمہارا؟؟نہیں میں کوئی بڈھی عورت ہوں جو سر درد ہو میرا۔۔وہ اپنے بال سنوارتے ہنسنے لگی۔۔چلو پھر زینیا کے ساتھ کپڑے لانڈری کرواؤ۔۔زوار کے حکم پر فاطمہ کے مسکراتے لب سکڑ گئے۔۔اس نے بے یقینی سے زوار کو دیکھا۔۔جواب کام میں مصروف تھا۔۔۔فاطمہ زوار کے سامنے اپنے بنے امیج کو خراب نہیں کر سکتی تھی وہ بے حد جھنجھلائے ہوئے انداز میں زینیا کے پاس گئی۔۔

میں پریس کر دیتی ہوں تم لانڈری کرو۔۔وہ زینیا کو پریس کے آگے سے ہٹا کر بولی۔۔زینیا کا رنگ پھیکا ہو گیا۔۔وہ ڈر گئی۔۔نہیں میں کر دیتی ہوں میڈم۔۔۔شٹ اپ مین شٹ اپ یو بچ۔۔جتنا بولا ہے اتنا کرو،،فاطمہ نے آواز دبا کر اس سے کہا۔۔زینیا ڈرتی ہوئی اسے پریس دے کر مشین دیکھنے لگ گئی۔۔جو ایک دفعہ پھر ٹائم ختم ہونے پر چلانے لگی تھی۔۔۔اور فاطمہ دانت پیستی گرمی میں پریس کرنے لگی۔۔زوار بار بار اسے دیکھتا تو وہ مسکرا دیتی مگر وہ سپاٹ چہرے کے ساتھ واپس جھک جاتا۔۔۔وہ جانے کیوں مسکرا بھی نہ سکا۔۔۔

****

یہ رکھ دو یہ اور یہ۔۔۔سب کے عمرہ میں جانے پر دو دن باقی تھے۔۔زینیا گھن چکر بنی کام پر لگی سب کی پیکنگ کروا رہی تھی۔۔وہ خوش بھی تھی اب پڑھنے کو بہت سارا وقت ملے گا۔۔وہ اپنی خوشی کو کنٹرول کرتی اس وقت ممانی کی پیکنگ کروا رہی تھی۔۔۔چچی فاطمہ کہاں ہے۔۔؟زوار عجلت میں اندر داخل ہوا جب پھل کھاتی

www.novelsclubb.com

چچی بھرائے منہ سے بولیں وہ اپنی دوستوں سے ملنے گئی ہے اسد کے ساتھ۔۔۔وہ پلٹنے لگا جب زینیا پر نظر پڑی جو الماری میں گھسی چیزیں نکال کر بیگز بھر رہی تھی۔۔۔تم نے میری پیکنگ کر دی؟زوار کو یک دم یاد آیا۔۔۔۔جی۔۔۔زینیا نے اثبات میں سر ہلا کر کہا۔۔۔گڈ یہاں سے فری ہو کر آؤ زرا میرے پاس۔۔زینیا نے ایک نظر چھوٹی ممانی کی گھورتی نظر کو دیکھا اور بیگ کی زپ بند کرتی زوار کے پیچھے چل پڑی۔۔۔جی صاحب زینیا نے اسکے کمرے کی دہلیز پر ہی کھڑے ہو کر کہا۔۔۔یہ لو کچھ پیسے ہیں رکھ لو۔۔۔

کام آئیں گے تمہارے اور گھر سے باہر بلاوجہ مت نکلنا وہ احمر آئے تو دروازہ کھولنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔بلکہ کسی بھی مرد کے لئے تم دروازہ مت کھولنا۔۔۔جی-زینیا اسکے لہجے کی حقارت سے جان گئی وہ اسے کیا سمجھ کر سمجھا رہا ہے۔۔۔جبکہ احمر نے کبھی اس سے بد تمیزی نہ کی تھی۔۔۔جیسا وہ سمجھ رہا تھا۔۔۔وہ بچی تو نہیں تھی۔۔ہاں مگر اسکی ماں کو جو بھی جانتا ہو وہ ایسے ہی زینیا کو سمجھاتا۔۔۔اور آخری

www.novelsclubb.com

بات۔۔۔۔۔زوار نے تنبیہ کرنے والے انداز میں انگلی اٹھائی۔۔۔مجھے تمہاری شکایت نہ ملے میں گارڈ سے کہہ کر جاؤں گا تم پر چیک رکھے۔۔جب تک تمہاری شادی نہیں ہو جاتی تم یہاں ہو مجھے اپنی عزت کی بہت پرواہے۔۔۔اور تمہاری شادی تو ہونے سے رہی کوئی بھی عزت دار مرد تمہیں کالک کی طرح اپنی پیشانی پر لگانے سے تو رہا۔۔۔رہو گی تو تم میری منگیتر۔۔۔۔

زینیا کی رگیں تپ اٹھیں مگر ضبط کر گئی۔۔۔وہ زوار کی نفرت کی آخری حد جانچنا چاہتی تھی۔۔اب تم جا سکتی ہو۔۔۔صاحب جب آپ آئیں گے میں تب ہی کالج جاؤں گی۔۔میں نے چھٹیاں لی ہیں۔۔اور میں باہر بھی نہیں جاؤں گی۔۔آپ فکر مت کریں--زینیا نے کانپتی آواز میں کہا۔۔صاف پتہ چل رہا تھا وہ اپنے آنسو روک رہی ہے۔۔۔اور یہ پیسے نہیں چاہیئے مجھے۔۔گھر میں بہت راشن ہے۔۔۔اور مجھے اتنی بوکھ نہیں لگتی کے وہ ایک مہینے میں ختم ہو جائے۔۔۔اور پیسے اس لئے بھی نہیں چاہیئے کیونکہ میرے پاس پیسے ہیں۔۔۔۔آپ پر اور چھوٹی میڈم پر سے وار کر

www.novelsclubb.com

دیئے گئے صدقے کے پیسے اب تک خرچ نہیں ہوئے مجھے ضرورت ہوئی تو وہی استعمال کرلوں گی۔۔۔۔۔زوار یک دم اسے بولتا چھوڑ کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔ زینیا وہیں بیٹھ کر رونے لگی۔۔۔بہت برے ہیں آپ زوار بہت برے میں کبھی معاف نہیں کروں گی نہ آپکو نہ آپکے گھر والوں کو دیکھنا روز محشر میں اللہ کو سب بتاؤں گی میری غلطی بھی نہیں ہوتی تو بھی میرے کردار پر شک کرتے ہیں۔۔کسی کو مار کر کام کروانا اور بات ہے زوار مگر کسی کے کردار پر داغ لگانا بہت گندی بات ہے۔۔جبکہ وہ ایسا سوچتا بھی نہ ہو۔۔وہ زوار کی سنجیدہ قد آدم تصویر ایک نظر دیکھ کر کھڑی ہو گئی۔۔دل رو کر اب ہلکا ہو چکا تھا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

کل صبح چار بجے کی فلائٹ ہے سب کی۔۔۔احمر کے پوچھنے پر وہ بے زاری سے بتا رہی تھی۔۔تو آپ نہیں جا رہیں؟ وہ اسکے کھیر میں چلتا ہاتھ دیکھ کر بولا۔۔۔زینیا کے چہرے پر گہرا سایہ لہرایا۔۔جسے احمر نے بغور دیکھا۔۔۔آپ نے کہا نہیں ان

سب کو کے آپکی سیلری سے آپ کی پیمنٹ کر دیں۔۔۔زینیا نے نفی میں سر ہلایا۔۔ آنکھ سے ایک موتی ٹوٹ کر گرا جسے اس نے اپنے دوپٹے کے کنارے سے پونچھ دیا۔۔۔آپ رو رہی ہیں؟احمر نے پوچھا۔۔۔نہیں میری آنکھ میں دھواں جا رہا ہے آپ جائیں یہاں سے زوار صاحب آ گئے تو۔۔زینیا کے بولتے لب خاموش ہو گئے۔۔جب زوار کچن میں داخل ہوا۔۔۔کھانا تیار ہے؟جی صاحب صرف میٹھا ہی رہ گیا۔۔۔جب تک سب کھانا کھائیں گے وہ بھی ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔یہ اتنا سارا ٹھنڈا کب ہو گا۔۔اور یہ تم اکیلی لگی ہو گھر کی باقی عورتیں کہاں ہیں؟زوار گھر نہیں تھا باہر گیا تھا تب تک بہت سے مہمان انکو ملنے جلنے والے آ چکے تھے۔۔۔اسے اب معلوم ہوا سب کھانا کھا کر جائیں گے تو وہ کچن میں تیاری دیکھنے آ گیا۔مگر احمر کو اس طرح زینیا کی مدد کرتے دیکھ کر وہ ناگواری سے گھر کی سب لڑکیوں کو سوچنے لگا۔۔ جو جھل مل کرتیں سب باہر چہل پہل کر رہی تھیں۔۔۔زینی بادام تو ختم ہو گئے۔۔۔میں لے آتی ہوں ابھی اور اپنے پسینے سے تر بتر ہوتے سرخ چہرے پر

www.novelsclubb.com

سے پسینہ دوپٹے سے صاف کیا۔۔میں لے آتی ہوں۔۔رات کے سات بج رہے تھے۔۔ مگر زوار کو۔۔اسکا"میں لے آتی ہوں" برا لگا۔۔۔۔تم رکو میں لے آتا ہوں وہ ایک نظر احمر کی پشت کو گھورتا باہر نکل گیا۔۔۔زینیا کھانے کا جائزہ لینے لگی۔۔۔ مگر دل بجھا بجھا اور اداس تھا۔۔۔کاش کوئی آکر کہہ دے زینیا ہمیں تمہاری ضرورت ہے وہاں کام کے لئے اور مجھے وہ اللہ کے گھر لے جائیں۔۔۔میں سب برداشت کرلوں گی وہاں جانے کے لئے۔۔زینیا مختلف سوچوں کے ساتھ کھانا سرو کرنے لگی۔۔ مگر دل پر چھائی پژمردگی کم نہ ہوئی جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا زینیا کا دل بھی سکڑنے لگا۔۔۔اسے سب سے بے تحاشہ نفرت محسوس ہوئی۔۔ بھلا کوئی اتنا بھی ظالم ہو سکتا ہے۔۔۔اگلے ہی پل وہ خود سے نفرت محسوس کرنے لگتی۔۔۔۔ نہیں۔۔۔وہ اللہ کا گھر ہے اور مجھے وہاں کبھی نہیں جانا۔۔وہ بہت پاک جگہ ہے سب سے پاک-- بھلا مجھ جیسی غلاظت کا وہاں کیا کام؟ وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتی گئی۔۔اور کام میں جتی رہی۔۔

www.novelsclubb.com

میٹھالاؤ کھانے کے بعد چھوٹی ممانی نے کہا۔۔ساڑھے آٹھ بج رہے تھے اور ابھی تک زوار بادام لے کر نہ آیا تھا۔۔۔میڈم۔۔وہ منمنائی۔۔میں ابھی آتی ہوں چھوٹی ممانی نے سب مہمانوں سے کہااور زینیا کے پیچھے کچن میں چلیں گئیں۔۔۔ بولو کیا تکلیف ہے؟؟میڈم وہ زوار صاحب بادام لینے گئے تھے ابھی تک نہیں آئے۔۔۔ممانی نے چار باولز میں میٹھا دیکھا تو کہنے لگیں۔۔تمہیں ضرورت ہی کیا تھی اسے کہنے کی۔۔خود نہیں جاسکتی تھیں؟دس منٹ کی واک پر سٹور ہے۔۔۔ اب ایسا کرو تم یہ چاروں لے آؤ۔جب تک زوار آجائے گا۔۔پر وہ بہت دیر سے گئے ہوئے ہیں۔۔گھنٹے سے بھی زیادہ ہو گیا ہے۔۔۔

بیٹھ گیا ہو گا کہیں یا کوئی ملنے والا رہتا ہو گا ممانی نہوت سے بولتیں باہر نکل گئیں۔۔ زینیا نے وہی باؤلز سب کو سرو کر دیئے۔۔۔وہ اتنا لزیز تھا کے دیکھتے ہی دیکھتے سب ختم ہو گیا۔۔ممانی نے باقی کے باؤلز بھی ویسے ہی سرو کروا دیئے۔۔آہستہ آہستہ سب مہمان بھی رخصت ہو گئے۔۔رات کے گیارہ بج رہے تھے مگر زوار کا کچھ علم

www.novelsclubb.com

نہ تھا۔۔اسکا نمبر مسلسل بند آرہا تھا۔۔زوار کے بابا پریشان تھے تو ماں کے آنسو نہیں رک رہے تھے۔۔میرا زوار اتنا لاپرواہ نہیں ہے۔۔اسے کچھ ہو گیا ہے۔۔ اسکے ساتھ کچھ ہو گیا ہے۔۔۔

شکل اچھی نہیں ہے بات ہی اچھی کر لیا کرو۔۔اسکے بابا ناراض ہوئے۔۔جوان بیٹے کے بارے میں ایسی اول فول منہ سے مت نکالا کرو۔

آپ نہیں جانتے میرا اماں کا دل ہے میرا دل بیٹھا جا رہا ہے۔۔مجھے پتہ ہے وہ کسی مصیبت میں ہے۔۔۔ چھوٹی ممانی کو آرام کرنا تھا مگر اس وقت وہ زوار کی وجہ سے کر نہ سکیں انہیں یہ زینیا کی کوئی چال لگی۔۔وہ اسے چوٹی سے گھسٹتی باہر لے گئیں اور گھر سے نکال کر دروازہ بند کر دیا۔۔۔میڈم دروازہ کھولئے۔۔۔میڈم میں نے کچھ نہیں کیا۔۔میڈم۔۔پلیز اللہ کے واسطے دروازہ کھول دیں ممانی اتنا ہی ترس کھا لیں۔۔میں بھی اس گھر کا ہی خون ہوں۔۔ماموں--اسد۔

www.novelsclubb.com

۔لائبہ، فاطمہ۔۔۔ تقی بھائی، بھابی۔۔۔۔۔۔زینیا نے آج سب رشتوں کو پکارا مگر کسی نے دروازہ نہ کھولا۔۔۔

امی۔۔۔امی مجھے نکال دیا انہوں نے امی مجھے نکال دیا آپ کے گھر والوں نے۔۔۔۔۔

زینیا چیخ چیخ کر رو دی۔۔آخر اسکا گلا بیٹھنے لگا۔۔۔تو وہ وہیں تھک کر دروازے کے ساتھ ہی لگ کر بیٹھ گئی۔۔گارڈ نے

اسے یہاں سے ممانی کی ہدایت پر اسے چلے جانے کو کہا۔۔کہیں اور جا کر روبی بی۔ گیٹ پر نہوست نہ پھیلاؤ۔۔گارڈ کی تذلیل پر وہ اٹھ گئی اب کبھی دروازے نہیں کھولیں گے۔۔وہ تھکے تھکے قدموں سے چلنے لگی وہ جانتی تھی زوار نے یہ جان بوجھ کر کیا ہے اسے گھر سے نکالنے کو وہ اگر اسکے وجود کو برداشت کر رہا تھا تو کوئی وجہ ہو گی۔۔۔شائد وہ یہی چاہتا ہو وہ لوگ آب زم زم پی کر جب اس میں نہائیں تو زینیا کے ناپاک وجود اور اسکی غلاظت اب انکے گھر میں نہ ہو۔۔زینیا خاموشی سے چلتی جا

رہی تھی اسے نہیں معلوم تھا اسے کہاں جانا ہے۔۔اور کیا کرنا۔۔۔اللہ بس میری عزت کی حفاظت کر لے۔۔۔زینیا نے اپنے لان کے دوپٹے کو اپنے گرد سختی سے لپیٹ لیا۔۔پیر ننگھے ہونے کی وجہ سے اب زخمی ہو چکے تھے۔۔اور مٹی سے بھر چکے تھے۔۔جبھی اسکے پاس ایک کار آکر رکی۔۔۔اور نکلنے والے کو دیکھ کر زینیا کی جان فنا ہو گئی۔۔۔

******

ہسپتال میں گہما گہمی تھی۔۔شبینہ کا رو رو کر برا حال تھا۔۔۔اب میں ٹھیک ہوں ماما۔۔زوار نے کہا۔۔۔اگر تمہیں ہوش نہ آتا تم فون نہ کرواتے تو خاک پتہ چلتا تمہارا۔۔۔زوار کا بہت برا روڈ ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس کے نتیجے میں اسکی بیک متاثر ہوئی تھی اور ایک ٹانگ ایک بازو انجرڈ ہو گئے تھے۔۔مقامی ہوسپٹل تک اسے وہی کار والا لے گیا تھا۔۔۔آپریشن کے بعد تین بجے زوار کو ہوش آیا جب سب ہوسپٹل تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ سب پریشان نہ ہوں مما آپ لوگ جائیں میں اپنا خیال رکھ سکتا ہوں۔۔میں تمہیں چھوڑ کر چلی جاؤں؟؟شبینہ نے پوچھا۔۔میری پیاری ماں اللہ کو راضی کریں۔۔اور اللہ کا شکر ادا کریں جس نے آپکے بیٹے کو بچا لیا ورنہ پتہ نہیں کس کی نظر لگ گئی تھی۔۔وہ بہت ہمت سے بول رہا تھا۔۔ورنہ تکلیف کے آثار اسکے چہرے پر نمایاں تھے۔۔۔تمہارے پاس کوئی ایک تو ہونا چاہیئے۔۔۔زینیا ہے نہ گھر میں وہ سنبھال لے گی سب زوار نے منٹوں میں حل نکالا۔۔

ہونہہ وہ تو بھاگ گئی۔۔چچی نے فورا کہا۔۔بھاگ گئی۔۔کس کے ساتھ؟؟زوار نے چونک کر پوچھا۔۔جبکہ شبینہ کو اپنے دکھ میں زینیا بھول گئی تھی۔۔۔زینیا کہاں ہے؟وہ خود ہونق پن سے دیورانی کو دیکھنے لگیں۔۔چچی نے نہوت سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

تمہیں گھر سے باہر اسی نے بھیجا تھا۔۔تم لاپتہ تھے تو میں نے غصے میں اسے گھر سے باہر نکال دیا۔۔۔لیکن کچھ دیر بعد جب میں گئی وہ وہاں نہیں تھی۔۔۔آپ نے اسے نکال دیا۔۔؟زوار نے اٹھنے کی کوشش کی مگر تکلیف سے بلبلا کر رہ گیا۔۔۔تم

پریشان مت ہو فاطمہ تمہارے پاس رہے گی۔۔۔چچی نے ہاتھ جھاڑے۔۔مگر موم میں نے اپنی سب فرینڈز سے پرامس کیا ہے میں وہاں ہر جگہ پر سلیفی لے کر انکو ٹیگ کروں گی۔۔۔

زوار غصہ کنٹرول کرتے فاطمہ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔دل تو اسکا کیا کہ منہ نوچ لے۔۔۔کیا وہ وہاں صرف سیلفی لینے جانا چاہتی تھی۔۔کیا اسے زوار کی پروانہ تھی؟؟بہت سے سوال زوار کے دماغ میں گھومنے لگ گئے۔۔مگر سب سے ضروری اس وقت زینیا کو ڈھونڈنا تھا جو ایک جگہ لیٹ کر اسکے لئے کرنا بہت مشکل تھا۔۔کل سب لوگ جائیں۔۔۔فاطمہ یہیں رہے گی۔۔زوار پہلے فاطمہ کو اکیلے اپنے ساتھ رکھنا پسند نہ کرتا۔۔۔کیونکہ وہ ایک روائتی مرد تھا مگر فاطمہ کے جواب نے اسکی مردانگی کو ضرب لگائی تھی۔۔وہ بدلہ لینے کو فیصلہ کن لہجے میں بولا۔۔۔اور بہت واویلا کرنے کے باوجود بھی فاطمہ یہیں رہ گئی۔۔بہت سی دعائیں دیتے اگلے دن سب چلے گئے۔۔

www.novelsclubb.com

******

فاطمہ خفا ہو کر موبائل پر لگی رہی مگر زوار کو اسکی ناراضگی کی اس وقت رتی بھر پروا بھی نہ تھی۔ابھی وہ زینیا کو ڈھونڈنا چاہتا تھا۔۔اسی لئے اس نے اپنے ایک ڈی ایس پی دوست کو فون ملایا۔۔۔جو اسکی ایک کال پر ہوسپٹل تھا۔۔زوار نے اسے پوری بات تفصیلا بتائی اور رپورٹ درج کرادی۔۔۔مجھے 24 گھنٹوں سے پہلے وہ لڑکی چاہیئے۔۔۔زوار کو بے چینی حد سے سوا تھی۔۔ٹھیک ہے میں اپنی پوری کوشش کروں گا یو ٹیک کیئر ڈوڈ۔۔۔وہ زوار کا کندھا تھپک گیا۔۔اور ہاں تمہارے گھر اسکی کوئی پکچر ہو تو منگوالو آسانی رہے گی۔۔زوار نے اثبات میں سر ہلا کر خفا سی فاطمہ کو دیکھا۔۔جو بل چباتی موبائل پر لگی تھی۔۔زوار کی آواز پر بھی وہ اسفندیار خان سے ملنے نہ آئی تھی نہ ہی اسکی سلام کا جواب دیا تھا۔۔۔مجھے زینیا کی پکچر چاہیئے گھر جاؤ اور لے کر آؤ۔۔۔

www.novelsclubb.com

فاطمہ نے جواب نہ دیا تو زوار نے لب بھینچ کر دماغ کی بتی دوڑائی۔۔۔احمر ہاں احمر وہی جا سکتا ہے گھر۔۔وہی گھر کے ہر کونے سے واقف ہے۔۔۔زوار نے احمر کو فون کر کے مختصر ہو سپٹل آنے کا کہا۔۔وہ حیران ہوتا وہاں آیا۔۔۔احمر کے تاثرات نا قابل فہم تھے۔۔۔کیا ہوا آپکو آپ تو عمرہ کرنے گئے تھے۔۔۔؟؟زوار نے اسکے لہجے کو محسوس کئے بنا زینیا کی گمشدگی اور تصویر کی بات بتا دی۔۔۔اوہ ہ تو وہ بھاگ گئی؟احمر کا لہجہ جانے کیوں کھردرا تھا۔۔۔ڈونٹ وری میں لا دوں گا آپکی میڈ کی پک۔۔۔وہ دانت چبا کر وہاں سے چلا گیا۔۔جبکہ زوار کو سمجھ نہ آیا اب کیا کرے کہاں سے مدد لے۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

ہر اِک لمحہ نیا اِک امتحاں ہے

بہت نامہرباں یہ آسماں ہے

دِلوں پر برف گرتی جا رہی ہے

بدن کا تجزیہ بھی رائیگاں ہے

میں اُس سے بات کرنا چاہتی ہوں

بتاؤ تو سہی وہ اَب کہاں ہے

اَنا کی ریت شامل ہو گئی ہے

ہَوا سے گفتگو اب رائیگاں ہے

مجھے اس کا یقیں ہر گز نہیں تھا

مری جانب سے اِتنا بد گماں ہے

محبّت اِک ندامت بن گئی ہے

ہماری مختصر سی داستاں ہے

****

www.novelsclubb.com

یہ آپکے گھر کے تمام البم سب کے کمروں سے برآمد ہو گئے۔۔۔اور مالی سے لے کر گیٹ کیپر تک کی پکس مل گئیں مگر "مس زینیا نوکرانی" کی نہیں ملی, لگتا ہے بھاگنے سے پہلے اپنی ساری تصویریں بھی لے گئی۔۔۔آپ نے اپنا کیش وغیرہ چیک کیا۔۔جیولری۔۔۔سب کچھ وہ سرسری سا پوچھ رہا تھا جبکہ فاطمہ کے دماغ میں خیال سا کوندھا۔۔

اسے یہاں زینیا فاطمہ کی وجہ سے رہنا پڑا تھا اب یہی موقع تھا بدلہ لینے کا۔۔وہ جب بھی ملے گی زوار اسکی درگت بنادے گا۔۔یہی سوچ کر وہ بولی۔۔۔

میرے کل سے ڈائمنڈ کے ٹاپس نہیں مل رہے اور کچھ کیش بھی غائب ہے۔۔۔

"پھر تو زینیا ہی لے کر بھاگ گئی۔۔۔"احمر نے لقمہ دیا۔۔۔

بلکل، فاطمہ نے گردن ہلائی۔۔۔یعنی اسکا پہلے ہی پلین تھا بھاگنے کا۔۔۔۔! زوار کو غصہ آیا پھر یک دم ایک بات جھماکے سے اسکے ذہن میں آئی۔۔۔

"یہ پیسے واپس لے لیں۔۔مجھے انکی ضرورت نہیں ہے صاحب۔۔آپ سے اور فاطمہ میڈم سے وارے پیسے ہیں میرے پاس ضرورت ہوئی تو وہی استعمال کر لوں گی۔۔ویسے بھی گھر میں راشن اتنا کچھ ہے کہ مجھ اکیلی سے یہ کبھی ختم نہ ہو۔۔۔ مجھے اتنی بھوک نہیں لگتی۔۔

میں گھر سے باہر نہیں نکلوں گی صاحب۔۔میں نے کالج لیو دے دی ہے جب آپ آئیں گے تب ہی جاؤں گی۔۔۔"اگر اس نے بھاگنا ہوتا تو ڈرامہ کیوں کرتی میرے پیسے بھی لے لیتی زوار نے سوچا۔۔۔۔

نہیں زینی چوری نہیں کر سکتی نہ ہی وہ بھاگی ہے۔۔۔۔اسکے ساتھ کچھ مسئلہ ہوا ہے۔۔زوار نے پر یقین لہجے میں کہا۔۔۔دو پر شکوہ آنسوؤں میں ڈوبی آنکھیں اسے یاد آئیں اور لرزتی ہوئی اپنی صفائی دیتی آواز۔۔۔۔۔۔وہ ناشتہ۔۔۔وہ لہجہ۔۔۔۔۔ وہ اپنے دھیان کام کرنا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پہلی بار زوار اسکے حق میں بولا تھا جہاں احمر بے یقین ہوا وہیں فاطمہ کے تاثرات تن گئے۔۔میں جھوٹ بول رہی ہوں؟اور تمہاری وہ دو ٹکے کی ناجائز منگیتر سچی ہے۔۔؟؟وہ احمر کی موجودگی کی پروا کئے بنا فاطمہ لڑ پڑی۔۔۔فاطمہ کو پہلی بار زوار نے جھٹلایا تھا اور یہ ضرب اسکی عزت نفس اور جھوٹی انا پر کاری ضرب کی طرح لگی ثابت ہوئی تھی۔۔۔

یہ آگ بھٹی کی طرح بھڑک اٹھی۔۔۔

بکواس مت کرو۔۔میری منگیتر تم ہو۔۔۔

اگر تمہاری منگیتر میں ہوتی تو مجھ پر یقین کرتے تم۔۔ساری زندگی تمہاری جھوٹی تعریف کرتے میری زبان تھک گئی۔۔اور اب آکر اس بدکردار ماں کی بھگوڑی بیٹی کی سائڈ لے رہے ہو۔۔۔کرنے گئی ہے اپنی ماں کی طرح منہ کالا۔۔۔احمر نے زور سے مٹھیاں بھینچ لی۔۔۔

چپ بکواس بند کرو اپنی۔۔۔احمر نے فاطمہ کے بازو پکڑ کر جھٹکا دیا۔۔۔جہاں فاطمہ ساکت تھی وہیں زوار بھی از حد حیران۔۔احمر۔۔۔۔زوار نے اسے پکارا۔۔۔۔ گدی سے زبان کھینچ لوں گا اگر تم نے ایک لفظ بھی زینی کے بارے میں کہا۔۔۔ تمہاری مما نے اسے آدھی رات گھر سے نکال دیا۔۔۔وہ سب کو پکارتی رہی مگر کسی نے دروازہ نہ کھولا۔۔۔کتنا بے یقین کر دیا تھا تم لوگوں نے اسے کہ مجھے سڑک پر دیکھ کر وہ اپنی عزت بچا کر بھاگنے لگی۔۔۔۔بہت مشکل سے وہ مجھ پر یقین کر کے رکی۔۔۔پھر اس نے بتایا کے اسکے ساتھ کیا ہوا۔۔بہن بنا کر گھر لے گیا ہوں ویسے وہ بات بھی سننے کو تیار نہ تھی۔۔وہ بھگوڑی نہیں ہے

اور اس نے مجھے سب بتا دیا۔۔۔یہ بھی کہ وہ کوئی نوکرانی نہیں ہے۔۔۔میرا تو دل کیا تم بے ضمیر لوگوں کے خلاف کیس کروں۔۔مگر کس حق سے۔۔۔؟؟اپنے گھر والوں سے جھوٹ بول کر میں اسے گھر لے گیا۔۔۔جانتی ہو اسکے پیروں میں جوتے بھی نہیں تھے۔۔زخمی ہو چکی تھی وہ۔۔۔کوئی ایسے بھی بھاگتا ہے گھر سے

www.novelsclubb.com

زوار تم بتاؤ۔۔؟وہ رخ زوار کی طرف موڑ کر پوچھ رہا تھا۔۔۔جو شرمندگی اور ندامت سے نظر نہیں ملا رہا تھا۔۔اب اسے احمر کی سرد آنکھیں اور طنزیہ جملے سمجھ آ چکے تھے۔۔وہ کیوں بھگو بھگو کر مار رہا تھا۔۔۔۔بہتر ہو گا تم لوگ اب اپنے لئے کسی میڈ کا انتظام کر لو کیونکہ زینیا کو میں اپنی بہن بنا کر گھر لے جا چکا ہوں اب وہ کسی زوار کی منگیتر نہیں۔۔بلکہ زوار بھائی آپکے پاس بہترین چوائس ہے۔۔مس فاطمہ جو کے آپ ڈیزرو بھی کرتے ہیں۔۔جھوٹی۔۔۔اور مکار۔۔۔وہ ہنکارتا ہوا باہر نکل گیا۔۔جبکہ زوار اسکے سخت لہجے پر بول نہ سکا۔۔۔کونسی چیز زوار خان تمہیں بولنے سے روک رہی تھی۔۔۔کیا تھا وہ ایک ٹین ایجر لڑکا۔۔۔بس۔۔۔؟؟؟وہ سوچتا ہی رہ گیا۔۔۔جبکہ فاطمہ بھانڈا پھوٹے جانے اور مفت کی نوکرانی ہاتھ سے نکلنے پر ہاتھ مل رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

ویری نائس رمزی نے بریانی کا پہلہ چمچ منہ میں رکھتے کہا۔۔یہ زائقہ یہ محبت سب بہت پہچانی پہچانی لگی اسے۔۔۔جانتی ہو میری ایک کزن تھی۔عشرت۔۔۔زوار کی پھوپھو۔۔۔رمزی نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔وہ بلکل تمہارے جیسا کھانا بناتی تھی۔۔۔رمزی کو آج بھی عشرت کی ہر ادا یاد تھی۔۔۔اسے عشرت سے محبت ہوئی بھی تو کب اسکے چلے جانے کے بعد۔۔۔۔۔!!!!

جو تمام عمر اسکی رگوں میں خون کی طرح رہی۔۔۔مگر وہ مجبور باپ تھا۔۔۔دو کشتیوں کا مسافر اپنی اس مسافت میں وہ عشرت اور اپنی قیمتی متع کو کھو چکا تھا۔۔۔۔زینیا کو مسکرانے کی عادت نہ تھی۔۔مگر وہ مسکرا کر احمر کو دیکھنے لگی اسکے ڈبل ڈیمپل گہرے ہو کر معدم ہو گئے۔۔۔۔اگر اس پل اسے رمزی مسکراتے دیکھ لیتا تو فورا پہچان لیتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تو بس خوش تھی کوئی ہے جو اسکی ماں کو اچھے لفظوں سے یاد کرتا ہے۔۔۔

ہاں بہت اچھی تھی وہ اسکے شوہر کی ڈیتھ ہو گئی تھی ناجب ہم آئے تھے پھر اسکی ہو گئی۔۔۔اسکی تو ایک بیٹی بھی تھی۔۔رمزی کی بیوی کو بھی یاد آیا تو چونک پڑیں۔۔

جہاں احمر نے زینیا کی طرف دیکھا وہیں زینیا نے پھیکے چہرے سے اسکی طرف۔۔۔

احمر نے آنکھ سے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔ہاں زینی نام تھا نہ اسکا۔۔۔رمزی نے پوچھا اور بتایا بھی۔۔۔۔۔ہوں۔۔۔نام تو یاد نہیں مگر وہ کہاں ہے۔۔رمزی کی وائف نے پوچھا۔۔۔اپنے لہجے کو سپاٹ اور نارمل بناتے رمزی نے کہا' پتہ نہیں۔۔'شبینہ بھابی وغیرہ سب جانتے ہوں گے تم پوچھنا ان سے،۔۔۔۔

ہاں پوچھوں گی واپس تو آئیں۔۔ابھی تو دو دن ہوئے انکو گئے اللہ خیر سے انکو واپس لائے۔۔۔اتنی پیاری زمہ داری ہمیں دے کر گئے ہیں۔۔۔وہ پیار سے زینیا کو دیکھتے بولیں۔۔۔۔

ویسے ڈیڈ زینیا کو بھی زینی کہہ سکتے ہیں۔۔احمر نے سرسری سا کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں مگر بیٹا زینی کی جگہ تو کوئی نہیں لے سکتا نہ۔۔ مگر زینیا بیٹی بھی بہت پیاری اور اچھی ہیں۔۔۔ زینیا مایوسی سر جھکا گئی جبکہ احمر نے اسے آنکھوں سے تسلی دی۔۔۔

*****

زینیا رات کے اندھیرے میں چپکے سے چھت پر چائے بنا کر چلی گئی۔۔ اور کھلی ہوا میں گہری سانس لی اسکی زندگی میں کب اس نے سوچا تھا یہ دن بھی آئیں گے رات کے اس پہر وہ اتنے سکون سے چائے پی سکے گی۔۔۔ زینیا کو اپنی قسمت پر شک ہونے لگا۔۔ کیا اس میں کچھ اچھا ہونا بھی لکھا ہے۔۔۔؟

چورنی۔۔۔ یک دم احمر نے اسکی کلائی تھام کے مگ پکڑ لیا۔۔۔ زینیا کی خوف سے آنکھیں پھٹ گئیں۔۔۔ گھور کیا رہی ہو چورنی۔۔؟ احمر اسکی چائے ٹیسٹ کرنے لگا۔۔ آخ تھو۔۔۔ یہ تم نے بنائی ہے؟؟ زینیا نے اثبات میں سر ہلایا اور دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔ مجھے لگا۔۔۔ کیا لگا؟؟ وہ اپنی پاکٹ سے کوکیز نکال کر چائے میں ڈپ کرنے لگا۔۔۔ میں آئندہ نہیں بناؤں گی۔۔۔۔ مجھے معاف کر دو۔۔۔ احمر کا منہ

میں جاتا ہاتھ رک گیا۔۔اسے سمجھ آ گئی۔۔وہ اسے اس وقت زوار سمجھ کر اس سے بھی ڈر گئی۔۔ریلیکس زینی میں مزاق کر رہا تھا۔۔۔نہیں میں نہیں بناؤں گی تم کسی کو بتاؤ گے تو نہیں۔۔؟احمر نے چائے منڈیر پر رکھی۔۔۔کوئی کیوں کچھ کہے گا زینی اٹس جسٹ آ کپ اوف ٹی۔۔۔پر میں نے چوری کی ہے۔۔۔۔۔احمر اسکے ڈرے سہمے تاثرات سے مزے لیتا منڈیر پر پیر لٹکا کر بیٹھ گیا۔۔دائیں بائیں پیر پھلائے وہ زینیا کی روہانسی شکل دیکھ کر اسی کی چائے میں کوکیز ڈپ کر کے کھا رہا تھا۔۔ایک کوکی زیادہ چائے لگنے سے گر گئی۔جو اس نے اپنی لمبی انگلی سے نکال کر سری لیک سمجھ کر کھالی پھر مطمئن ہوتے اپنی انگلی چاٹی۔۔۔یہ باقی چائے تم پی لو۔۔میں کسی کو نہیں بتاؤں گا۔۔زینیا نے مگ پکڑ کر گٹک سے چائے پی لی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب تم نے میرا جھوٹا بھی کھالیا ہے تم میں عقل پیدا ہونے لگے گی۔۔۔وہ زبان نکال کر بولا۔۔۔بیٹھ جاؤ۔۔۔زینیا جھجکتے اس کے سامنے منڈیر پر بیٹھ گئی۔۔۔

بیوقوف تم نے اپنی چائے مجھے دے دی۔۔۔جب ہمیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو وہ

اپنی سگھی بہن کو بھی نہیں دینی چاہیئے۔۔۔اور تم ڈرتی کتنا ہو بھیگی بلی۔۔۔۔میں تمہیں اپنی بہن بنا کر لایا ہوں تمہیں لگتا ہے میں اتنا بے غیرت شخص ہوں اپنی ہی بہن کو ذلیل کروں گا۔۔۔زینیا کی جان میں جان آئی وہ آہستگی سے بولی ایم سوری احمر بھائی۔۔۔۔۔اٹس اوکے احمر نے اسکا سر ہلایا۔۔۔زینیا مسکرادی۔۔۔احمر نے بغور اسکے وہ یونیک ڈیمپل دیکھے۔۔۔ڈیڈ سے تمہاری کافی شکل ملتی ہے۔۔۔زینیا چونک گئی۔۔۔اسکی سوالیہ شکل دیکھ کر وہ بولا۔۔ارے میرے ڈیڈ سے۔۔۔کوئی شخص میری دونوں سگھی بہنوں کو دیکھے اور پھر تمہیں تو وہ کہے گا تم ڈیڈ کی بیٹی ہو۔۔احمر ہنس دیا۔۔۔زینیا بھی مسکرادی۔۔بہت کیوٹ لگتی ہو مسکراتی اس زوار کے گھر تو تمہیں سر اٹھاتے نہیں دیکھا مسکراہٹ بھی یہاں دیکھی۔۔۔اب لگتا ہے بہن بنا کر کہیں کوئی نقصان تو نہیں کر بیٹھا۔۔۔وہ شرارت سے بولا۔۔۔زینیا نے بڑے مان سے ہاتھ کا پنچ بنا کر اسکے شانے پر مارا شرم نہیں آتی بڑی ہوں تم سے۔۔۔لگتی تو چھوٹی سی ہو۔۔۔انفیکٹ عقل میں بھی چھوٹی ہو کیا خیال ہے پھر

www.novelsclubb.com

کروں ڈیڈ سے بات۔۔۔اسکی شرارت پر وہ کھڑی ہوئی اور احمر اپنی جان بچاتے اس سے پہلے قہقہہ لگاتا بھاگ گیا۔۔۔بتاؤں گا سب کو اس معصوم شکل کے پیچھے کتنی خونخوار چڑیل ہے۔۔۔۔احمر اور زینیا کے طوفان کا اتنا شور تھا رمزی کی آنکھ کھل گئی۔۔۔جب وہ باہر آیا تو دونوں بھاگ رہے تھے اور پورے گھر کی چیزیں گرا رہے تھے۔۔یہ بچے بھی نا۔۔۔وہ سر جھٹکتے جانے لگے جب انکی نظر زینیا کے مسکراتے چہرے پر پڑی۔۔۔وہ جہاں تھے وہیں جم گئے۔۔۔بیس سال کہیں گم ہو گئے۔۔ صرف ایک چہرہ تھا انکے سامنے عشرت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زینیا کی کھلکھلاتی ہنسی۔۔۔۔صرف ایک منظر نے دنیا روک دی۔۔۔

اوہ ڈیڈ بچاؤ یہ مار ڈالے گی مجھے۔۔۔احمر رمزی کے پیچھے چھپ گیا۔۔۔جبکہ زینیا کبھی رمزی کے دائیں تو کبھی بائیں احمر کو ڈھونڈتی۔۔۔۔زینی۔۔۔۔۔رمزی کی آواز اتنی آہستہ تھی شائد ہی اس کے فرشتے بھی سن پائے ہوں۔۔۔یک دم رمزی نے زینیا کو شانوں سے تھام لیا۔۔زینیا کی اور احمر کی ہنسی و قہقہوں کو بریک لگ

www.novelsclubb.com

گیا۔۔۔رمزی کے چہرے پر ایسے تاثرات ایسے رنگ تھے جو آج سے پہلے احمر نے نہ دیکھے تھے۔۔۔ڈیڈ ہم صرف مزاق کر رہے تھے۔۔احمر نے اسے ہٹانا چاہا۔۔۔ مگر رمزی نے زینیا کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔تمہاری ماں کا نام کیا ہے بیٹی؟؟زینیا نے احمر کی طرف دیکھا۔۔۔وہ اس وقت رمزی سے خوف محسوس کر رہی تھی۔۔۔احمر کی آنکھوں سے اجازت ملنے کی دیر تھی۔۔۔زینیا نے رمزی پر بم پھوڑا۔۔۔"عشرت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

رمزی کے جسم کو جھٹکا سا لگا۔۔۔۔وہ زینیا سے بدک کر پیچھے ہٹا۔۔۔۔

کیا کیا نہ یاد آیا۔۔۔۔؟

پہلی ملاقات۔۔صاحب میرا دوپٹہ۔۔۔۔رمزی میڈ کا دوپٹہ ہے تمہارے پیر کے نیچے۔۔۔۔

ٹھیک سے صاف کرو ٹیبل زوار کی آواز تھی۔۔۔

ہاتھوں میں جان نہیں ٹھیک سے لگاؤ پیروں پر مساج کرواتی فاطمہ۔۔۔۔

کتنی سیلری ہے آپکی میڈ کی۔۔۔احمر کی آواز تھی۔۔۔

زینیا احمر کے پیر پر مساج کر دو۔۔یہ شبینہ ممانی کی آواز تھی۔۔۔۔

صبح سے ایک کام میں لگی ہے نا ہنجار ابھی تک کھانا نہیں بنا۔۔۔

زینیا میرے جوتے لا دو۔۔اسد کی آواز تھی۔۔ساری آوازیں پست میں چلی گئیں۔۔۔۔۔صرف زینیا۔۔تھی صرف زینیا۔۔۔۔

صاحب میرا دوپٹہ۔۔۔۔

صاحب یہ جوس۔۔میڈم آپکا موبائل۔۔۔ایم سوری صاحب۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں صرف زوار صاحب کی ملازمہ ہوں۔۔۔۔۔

آپکی میڈ تو بہت پڑھی لکھی ہے۔۔۔۔ہاں گریجوئیشن کی سٹوڈنٹ ہے۔۔۔۔۔

رمزی نے اپنے چکراتے سر کو پکڑا۔۔۔اسکا چہرہ سرخ اور آنکھیں لال ڈوروں سے بھر گئی تھیں۔۔پورا جسم پسینے سے بھیگ گیا تھا۔۔۔۔

رمزی لے جاؤ اپنی بیٹی کو۔۔۔

میں لے جاؤں گا بھابی پہلے میری بیٹیوں کو مجھے رخصت کرنے دیں۔۔۔۔

بھابی میری زینی کہاں ہے۔۔۔

تمہارے ڈمپل بہت یونیک ہیں۔۔۔تمہارے کسی بچے کے ایسے ڈیمپل نہیں ہیں؟؟دھیان سے دیکھو سب بچوں کو مسکراتے کیا معلوم تمہاری زینی کے ہوں ایسے۔۔۔۔۔۔

زینی۔۔۔میری زینی۔۔۔۔رمزی نے کانپتے لہجے میں کہا۔۔۔کیا حال کر دیا میری بیٹی کا ظالموں نے۔۔۔۔۔۔۔جہاں احمر ساکت تھا وہیں زینیا خوف سے مزید سہم

www.novelsclubb.com

گئی۔۔یہاں آؤزینی میں تمہارا باپ ہوں تم میری بیٹی ہو میری اور عشرت کی بیٹی۔۔۔!!!

زینیا لڑکھڑا کے پیچھے ہٹی جبکہ احمر ساکت سا باپ کے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

اگر کسی کے سامنے میری سگھی بہنوں اور تمہیں کھڑا کر دیا جائے تو وہ یہی کہے گا تم ڈیڈ کی ریئل بیٹی ہو۔۔زینیا اور احمر کے دماغ میں یہی آواز گونج سکی۔۔۔

******

بنا کسی شکوے بنا کسی شکایت کے کتنی ہی دیر وہ رمزی کے سینے سے لگی روتی رہی۔۔۔۔نا کوئی خفگی تھی نا ہی اس نے حساب مانگا تھا۔۔۔۔وہ باپ تھا اسکا اصل سائبان،اور ماں باپ جیسے بھی ہوں اولاد خاص کر بیٹیاں ان سے خفا نہیں ہو سکتی۔۔۔اور زینیا کو تو خفا ہونا آتا ہی نا تھا۔۔۔۔اور یہ سراسر بیوقوفی ہوتی اب اگر وہ

خفا ہو کر اپنی باقی زندگی بھی بے سائبان رہ کر گرمی اور سردی میں سڑکوں پر بھاگتی جوتیاں چٹخاتی۔۔۔لوگوں کی اترن پہن کر چھان کھاتی۔۔۔۔اور بسلس جب عشرت معاف کر سکتی تھی رمزی کو منگیتر ہو کر تو وہ بیٹی تھی اسکی وہ کیسے نہ معاف کرتی۔۔۔وہ تو بس ان ظالموں کی شکایت کر کے اپنے زخموں کے نشان دیکھاتی رہی۔۔۔جن کے در پر یتیم اور مسکین بن کر وہ زندگی کے دن گزار رہی تھی صرف اس انتظار میں کہ ایک دن سب بدل جائیں گے۔۔۔مگر انسان تو نہیں بدلتے وقت بدل جاتا ہے۔۔۔۔

"جبکہ احمر خاموشی سے اپنے باپ کی زندگی کا وہ نادانی میں کیا گناہ باپ سے سنتا رہا۔۔۔جو دو معصوم لوگوں کی زندگی تباہ کر گیا۔۔۔اس وقت سامنے بیٹھا شخص اگر اسکا باپ نہ ہوتا تو وہ ضرور اسے شوٹ کر دیتا اور پوچھتا ایک غلطی تو کی تھی مگر دوسری غلطی لاعلمی میں کیسے کر دی۔۔۔؟رمزی بار بار زینیا کے ہاتھ چومتا کبھی اسکی پیشانی۔۔اپنے باپ کو معاف کر دو زینی مجھے نہیں معلوم تھا تم کس حال میں

www.novelsclubb.com

ہو۔۔۔اگر مجھے معلوم ہوتا تو میں کچھ نہ کچھ کر لیتا مگر تمہیں وہاں نہ رہنے دیتا۔۔۔

نہیں پاپا ایسے تو نہ کہیں۔۔۔۔زینیا نے اتنی معصومیت سے اسکے چہرے پر اپنا نازک ہاتھ کر کہا کے رمزی کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔کتنا بڑا دل ہے میری بیٹی کا۔۔۔تمہاری جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو اپنے اس گنہگار باپ کو اسکے کئے کی سزا دیتی۔۔۔نہیں پاپا آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں۔مما کو یاد کرتے ہیں! یہی کافی ہے میرے لئے۔۔بھول جائیں جو بھی ہوا۔۔۔یہاں آؤ احمر رمزی نے اپنے بازو کے ہالے میں لی زینیا کو شانے سے لگاتے احمر کو بلایا۔۔۔رمزی اس معاملے میں خوش قسمت تھا کے اسکی اولاد اسکی بہت فرمانبردار ہے بس کبھی کبھار صبا ضد کرتی تھی۔

احمر پاکٹس میں ہاتھ ڈالے سر جھکائے رمزی کے پاس گیا مگر اسکی شکل سے لگ رہا تھا اسے بہت غصہ ہے اور وہ بہت ضبط سے کام لے رہا ہے۔۔۔تم مجھ سے ناراض ہو؟؟اپنے دوسرے بازو کے ہالے میں احمر کو لیتے رمزی نے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

کیا نہیں ہونا چاہیئے ؟؟احمر نے بنا اسکی طرف دیکھے سوال کیا۔۔۔مجھے معلوم ہے تم مجھے ایک گھٹیا مرد اور دوغلا انسان سمجھ رہے ہو مگر۔۔احمر جو بھی ہوا اس وقت میں مجبور تھا اور پہلے عشرت کی حرکتوں سے خفا رہتا تھا۔۔۔لیکن میں نے یہ سب زینیا کے ساتھ سب جان بوجھ کر نہیں کیا نا ہی تمہاری ماں کو دوکھے میں رکھنا چاہتا تھا۔۔

اگر مجھے اپنی شادی سے پہلے معلوم ہو جاتا کے عشرت کی طبعیت خراب ہے اور اسے کچھ یاد نہیں تو میں کبھی اسے پاکستان چھوڑ کر نہ جاتا نہ ہی آمنہ سے شادی کرتا۔۔۔میں اس لئے خفا نہیں ہوں۔۔۔احمر نے کہا اور ایک نظر زینیا کو دیکھا جو رمزی کے شانے سے لگی اسے ہی سن رہی تھی۔۔احمر کے دیکھنے پر ڈر کر وہ ہٹنے لگی۔۔جب احمر نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔جو اس نے رمزی کے گریبان پر رکھا تھا۔۔۔۔۔میں اس لئے خفا ہوں کے میری اتنی پیاری بہن کو ان لوگوں نے ملازمہ بنا کر رکھا تھا۔۔اور ہم سب کی خاطر آپ نے اس معصوم کو بھٹی کی نظر کر

www.novelsclubb.com

دیا۔۔۔زینیا ضبط کھوتے پھر سے چہرہ چھپائے رو دی۔۔۔اتنی خوشیاں ایک ساتھ مل رہیں تھیں۔۔اسے یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔چڑیل اب رو کیوں رہی ہو۔۔۔دو نمبر بہن بنا کر لایا تھا تم تو ایک نمبر بہن نکل آئیں اور جنل والی۔۔۔احمر نے اسے اس طرح رمزی کے شانے میں منہ چھپا کر روتے اپنی سسکیاں دباتے دیکھا تو اسکے بال کھینچے۔۔۔رمزی بھی اسکی حرکت پر ہنس دیا۔۔۔مجھے کیا معلوم تھا میرے بیٹے کو دو بہنوں کے ہوتے بھی اور بہن چاہیئے وہ بھی آپی۔۔اللہ کو مانیں ڈیڈ۔۔احمر ہنستا ہوا کھڑا ہوا۔۔۔ان دونوں کی ٹونز ہو کر آپس میں نہیں بنتی تھی مجھ سے کیا بنتی۔۔۔؟ہر وقت میرے خلاف سوچتی تھیں۔۔۔اچھا ہوا جلدی نکل گئی ہمارے گھر سے۔۔

www.novelsclubb.com

اور یہ چھوئی موئی عقل اور ہائیٹ میں چھوٹی ہے اس لئے نو آپی۔۔۔اتنی خوبصورت لڑکی کو بہن مان لیا۔۔۔کافی ہے۔۔۔کیونکہ مجبوری ہے۔۔۔وہ دونوں اسکی باتوں اور ایکشنس پر ہنستے ہی جا رہے تھے۔۔۔اور مجھے ایک معصوم بہن کی

تلاش تھی جو اپنی چائے دینے کے بعد مجھ سے ہی معافی مانگے۔۔۔اب نہیں دوں گی میں۔۔۔زینیا نے اسے چڑایا۔۔۔دیکھا آپ نے ڈیڈ چیونٹی کے بھی پر نکل آئے۔۔احمر نے روہانسے ہونے کی بھرپور ایکٹنگ کی۔۔۔

****

صبح ہو گئی مگر نہ رمزی نے اسے اپنے ساتھ سے الگ کیا نہ زینیا اسکے پیار سے تھکی۔۔۔۔۔نیند سے بوجھل ہوتی زینیا کی آنکھیں بند ہو گئیں۔۔۔زندگی میں پہلی بار بے خوف ہو کر سوئی تھی۔۔۔پر سکون میٹھی نیند جیسے کوئی ننھی پری اپنے باپ کی گود میں سوتی ہے۔۔۔وہ اس وقت دو سال کی بچی لگ رہی تھی۔۔

یہ تو یہیں سو گئی۔۔احمر نے اسکے روئے ہوئے اور خوشیوں کے رنگوں سے کھلے چہرے کو دیکھتے کہا۔۔۔ہاں تم بلینکٹ لے آؤ۔۔۔رمزی نے اسے آہستگی سے صوفے پر لٹاتے کہا۔۔اسکے کام اب مجھے کرنے پڑیں گے؟احمر نے جس طرح پوچھا۔۔رمزی نے اسے گھورا۔۔اچھا جاتا ہوں ڈرائیں تو مت وہ ڈرنے کی ایکٹنگ

کرتا چلا گیا۔۔۔میری سب سے پیاری بیٹی۔۔۔رمزی نے جھک کے پھر اسکی پیشانی چومی۔۔۔میری بیٹی میں بہت صبر ہے اور بہت معصومیت ہے۔۔جانے کس چیز کا انعام ہو تم۔۔اتنی پیاری بیٹیاں تو صرف انعام ہوتی ہیں۔۔یا جنت کی حوریں۔۔۔۔بس کریں ڈیڈ وہ اٹھ جائے گی۔۔۔احمر نے اس پر بلینکٹ ڈالتے رمزی کو اٹھایا--دل ہی نہیں بھر رہا یار۔۔۔معلوم ہے مجھے مگر ابھی جائیں۔۔۔مما اٹھ گئیں تو بہت پٹیں گے آپ۔۔۔۔ٹھیک ہے شب بخیر رمزی نے احمر کو گلے لگا کر پیار کیا پھر تھینکس بولا،اور اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔ایک نظر سوئی ہوئی اپنی وائف کو دیکھا اور کروٹ بدل لی ساری رات جاگنے سے کچھ ہی پل میں آنکھ لگ گئی۔۔۔۔۔بیس سال بعد بے فکری کی نیند سو رہا تھا وہ۔۔۔جبکہ دوسری طرف آمنہ نے اپنی سسکیاں اپنے تکیے میں دبا لی۔۔۔۔۔ہاہ رمزی یہ کونسی عمر میں اپنے سیاہ باپ کی داستان سنائی ہے۔۔۔۔تم ایک ہرجائی مرد ہو میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا تم پر میں نے اپنی تمام عمر لٹائی ہے۔۔اور اب تم مجھے اپنے گناہ کی سزا بھی دو

www.novelsclubb.com

گے۔۔۔وہ یہی رہی تو میں مر جاؤں گی۔۔۔تم نے اچھا نہیں کیا رمزی۔۔۔عورت سب کچھ بانٹ سکتی ہے مگر اپنا شوہر نہیں۔۔۔

آج مجھے لگا عشرت زندہ ہے۔۔۔وہ زینیا بن کر یہیں رہے گی۔۔ہمارے درمیان

******

یہ ٹھیک کب ہوں گے فاطمہ ہوسپٹل رہ کر تھک گئی تھی اس نے ڈاکٹر سے پوچھ ہی لیا۔۔۔یہ اپنی مرضی سے یہاں رہ رہے ہیں۔۔۔یہ اب ٹھیک نہیں ہو سکتے انکے چلنے کے صرف دس پرسنٹ چانس ہیں۔۔کمر اور بازو بھی کور ہونے میں وقت لگ جائے گا۔۔۔ڈاکٹر کی بات نے فاطمہ پر بم پھوڑا ایک دم اسکا فیوچر اسے سیاہ ہوتا نظر آیا۔۔۔اور یہ بات وہ جانتے ہیں۔۔۔آخری بات پر فاطمہ کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔ہمیں صبح ڈسچارج دے دیں بلاوجہ یہاں خرچہ کروا رہا ہے موت ہی آنے والی ہے تو اپنے کمرے میں مرے فاطمہ نے غصے سے سوچا اور جلتی بھنتی کمرے تک گئی۔۔۔

سنو یہ کیا کھلا رہے ہو اسے فاطمہ نے میل نرس سے پوچھا۔۔۔یہ صاحب نے بریڈ منگوائی ہے۔۔۔۔

یہاں دو مجھے۔۔۔ایک تو آدھی رات کا وقت ہے بستر سے اٹھا نہیں جاتا۔۔کھانے کو بریڈ چاہیئے پلیز چائے اور پانی تک رہو۔۔۔یا جوس لے لیا کرو۔۔۔۔میں نے اتنی جگہ کال کی مگر کوئی میل میڈ نہیں مل رہا اور تمہارے کام فی میل کرنے سے رہی اگر تم کپڑے گندے بھی کر دو تب بھی کوئی ملازمہ ہاتھ نہیں لگائے گی۔۔۔ فاطمہ کے لب وہ لہجے پر وہ ساکت رہ گیا۔۔۔اوپر سے وہ زینیا اسے بھی اب ہی گھر سے نکلنا تھا۔۔۔گھر ہوتی تو دیکھتی میں کیسے نہ کام کرتی تمہارے؟مار مار کر کام کرواتی اس سے۔۔بلاتی ہوں صبح اس بد کردار کو۔۔ضرور اس احمر کے ساتھ اسکا افئیر ہو گا۔۔۔ایسے کسے اسے راستے میں مل گئی۔۔ہمیں پاگل بنا کر گیا ہے۔۔۔۔ اور یہ ٹکر ٹکر کیا دیکھ رہے ہو ملازمہ نہیں تمہارے باپ کی۔۔۔آج سے پہلے بھی وہی گھر کے سب کام کرتی تھی بھابی کے بیٹے کو بھی وہی واش کرتی ہے اس کے

www.novelsclubb.com

گندے کپڑے بھی۔۔۔ہم لوگ یہ سب نہیں کر سکتے۔۔۔وہ آہستہ آہستہ غصے میں اسے سب بتاتی چلی گئی۔۔۔آگاہی کے در کھلتے جارہے زوار کے اعصاب مفلوج ہوتے جارہے تھے۔۔۔اور جب تم سامنے آتے میں چیز پکڑ کر سامنے کر دیتی بناتی تو وہی تھی۔۔۔مجھے تو یہ تک نہیں پتا چائے میں کیا کیا ڈالتے ہیں۔۔ رانیوں والی زندگی گزاری ہے میں نے جسٹ لائک سنڈریلا والی۔۔۔اور تم نے بلاوجہ یہاں مجھے رکھ لیا پہلے ہی سچ بول دیتے بلکہ اب بھی تم نہیں بولے میں نے پوچھا اس ڈاکٹر سے۔۔۔، بھلا ہو میری تو زندگی بچ گئی۔۔۔ورنہ ساری عمر تمہاری وہیل چیئر ہی گھماتی۔۔۔تم جیسے بیوقوف کو لگا میں تم سے پیار کرتی ہوں۔۔۔ہاہاہا آنکھوں کے اندھے کانوں کے کچے۔۔۔زن مرید۔۔۔۔صحن وہ دھوتی تھی تمہارے آنے کا اگر جو وقت ہوا تو میں پائپ پکڑ لیتی اور کہتی کہیں اور جا کر کھیلو زینیا۔۔۔اور تم اسے ڈانٹ کر گھر سے چلے جاتے بنا یہ دیکھے کہ اسکے کپڑے بھیگے ہیں اور میرے بے شکن اس سے پسینے کی بدبو آتی ہے اور مجھ سے باڈی سپرے کی

www.novelsclubb.com

خوشبو۔۔۔زوار نے آنکھیں کرب سے موندلی کوئی لفظ نہ کہنے کو تھا نا شکوہ کرنے کو۔۔۔آنکھوں والا اندھا۔۔کانوں والا بہرہ۔۔۔۔۔زن مرید۔۔۔۔

زوار کو لگا وہ لڑکی اس قابل بھی نہیں اس سے شکوہ کیا کیا جائے۔۔۔وہ اس پر تھوکنا بھی پسند نہ کرے۔۔۔

اب کیسے ہو گا میرے ظلم کا مدوا۔۔۔؟ یااللہ مجھے اس قابل بنادے میں اس معصوم سے مافی مانگ سکوں اسے اسکا حق دلا سکوں اسکی عزت بنا سکوں۔۔۔۔ یااللہ۔۔۔۔مجھے کیوں اندھیروں میں رکھا بنا تیری رضا کے کچھ بھی ممکن نہیں یہ کیا ہو گیا۔۔۔میں کیسے سامنہ کروں گا اسکا کیسے معاف کرے گی وہ مجھے۔۔۔۔

فاطمہ نے زوار کو آج اس لئے حقیقت بتادی۔۔۔تاکہ وہ خود ہی منگنی توڑ دے۔۔ اور فاطمہ پر بات نہ آئے۔۔وہ ایک لنگڑے بستر پر پڑے انسان سے ہمدردی کر کے اپنا مستقبل خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔مگر زوار زینیا کی حقیقت سن کر خاموش

ہو گیا تھا۔۔ گزری رات آگاہی کی تھی۔۔ قیامت کی تھی۔۔۔ قیامت در قیامت تھی۔۔۔

****

کل اِاثاثہ تھا اِک دِیا لوگوں

کل اِاثاثہ تھا اِک دِیا لوگوں

اور اَب وہ بھی بُجھ گیا لوگوں

ہم نے چُپ چاپ ہار مانی تھی

تم نے تو شور کر دیا لوگوں

www.novelsclubb.com

ساتھ رہ کر بھی کتنا نادم تھا

کب تلک جھوٹ بولتا لوگوں

وہ بھی خاموش تھا جُدائی پر

ہم نے بھی ضبط کر لیا لوگوں

زندگی کا سفر تمھارے بغیر

آخر کار کٹ گیا لوگوں

ہم نے اِک روز لوٹ آنا تھا

کوئی تو راہ دیکھتا لوگوں

مجھے پانی پینا ہے۔۔زوار نے رات کے پچھلے پہر فاطمہ سے کہا جو لیپ ٹاپ گود میں رکھے اس پر بزی تھی۔۔۔

تم تو مجھے رات کو بھی چین نہیں لینے دیتے ابھی پانی دوں تھوڑی دیر بعد تمہارا یورن بیگ چینج کراؤں پتا بھی ہے وہ میل نرس رات کو آتے کتنے نخرے کرتا ہے۔۔۔۔اف پھر کام والی سے زمین پر فینائل لگواں سب کچھ مجھے کروانا پڑے

www.novelsclubb.com

گا۔۔۔کون اٹھانے جائے ان دونوں کو الہام ہونے سے رہا انہیں خود۔۔۔۔وہ بری طرح چڑ گئی۔۔۔اب صبح پینا۔۔۔فاطمہ نے تڑخ کر کہا۔۔۔

تم اتنی بد تمیز ہو گی میں نہیں جانتا تھا زوار نے بے بسی سے کہا۔۔۔مگر وہ صرف اس کے رحم و کرم پر تھا اس لئے کچھ بول نہ سکا۔۔۔

اب معلوم ہو گیا۔۔تو اپنے لئے میڈز کو بلانے کے لئے بھی میڈ رکھ لو ویسے بھی وہ زینیا تو بھاگ گئی۔۔۔وہ لیپ ٹاپ اوف کرتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

زوار کو اگر معلوم ہوتا کہ فاطمہ گھر لے جا کر اسکا یہ حال کرے گی تو وہ کبھی نہ جاتا۔۔۔آج صبح ہی زوار نے اسے سوپ بنانے کو بولا تو اس نے بہت تحمل سے بتایا اسے چائے بھی بنانی نہیں آتی۔۔اس لئے زوار کو فوری طور پر ایجنسی سے شیف منگوانی پڑی۔۔۔اب وہ ہلنے سے قاصر تھا۔۔ میل نرس بھی تھا مگر وہ بھی ایک حد تک زوار کا کام کرتا۔۔۔گندے کاموں سے وہ بھی جواب دے دیتا۔۔۔۔

زوار کو یاد نہیں وہ کب رویا تھا۔۔شائد کبھی نہیں۔۔تکلیف اور پیاس کی شدت بھڑتی جارہی تھی۔۔۔امی۔۔۔اللہ میری امی کو بھیج دیں۔۔۔۔زوار نے پیاسے ہونٹوں سے کہا۔۔۔پیاس کی شدت سے آج اسے رب بھی یاد آگیا۔۔بے اختیار زوار کو کچھ یاد آیا۔۔۔۔

دو بھیگی آنکھیں۔۔۔ماہ رمضان کا وہ مقدس مہینہ افطار کا وقت۔۔۔۔۔

زینیا جلدی ڈالو شکنجی۔۔جی ممانی وہ جلدی سے ڈالتی۔۔میرے گلاس میں بھی۔۔وہ سب کی آواز پر بار بار گلاس بھرتی۔۔۔

ممانی میں روزہ افطار کرلوں؟ وہ منمنائی۔۔۔کرلینا ابھی اذان ہورہی ہے۔۔۔وہ نہوت سے کہتیں۔۔۔زوار نے اکثر اسکے سوکھے ہونٹ دیکھے تھے۔۔۔کیا ایسی ہوتی ہے پیاس؟ مگر چچی کہتی وہ تو روزہ ہی نہیں رکھتی۔۔۔۔اور وہ مان لیتا۔۔ہم اے سی میں رہنے والے روزہ رکھ کر اندھے، گونگے، بہرے پڑ جاتے ہیں۔۔یہ تو آج معلوم ہوا پیاس ایسی ہوتی ہے۔۔۔اگر وہ اکیلی سب بناتی تھی اتنے بڑے

خاندان کی افطاری اور پھر کھانا تو کیا حال ہوتا ہو گا اس کا۔۔۔زوار کا دل کیا کہیں سے زینیا آ جائے اور وہ اس سے معافی مانگ ملے ہر کسی پر آنکھ بند کر کے یقین کیا۔۔ مگر اس کے تڑپتے سسکتے وجود، اسکی آہوں پر یقین نہ کیا۔۔۔

زوار زینیا تمہاری منگیتر ہے اسے اپنی ماں کی کہی بات یاد آئی۔۔۔وہ غلاظت اس قابل ہے کیا۔۔؟زوار کو خود سے شرم آئی۔۔۔

اللہ مجھے معاف کر دے۔۔۔کیا زینیا کو معلوم ہے میرا یہ حال ہے؟؟میں تو برا تھا انجان تھا مگر وہ تو سب جانتی تھی کیوں چپ رہی؟کیوں سب برداشت کرتی رہی۔۔۔؟کیوں زینی کیوں نہ ایک بار کہا مجھ سے۔۔۔؟میں اتنا برا تھا! تم پر ہر دن ہاتھ اٹھاتا۔۔۔۔! بہت برا تھا میں۔۔۔!

www.novelsclubb.com

اگر میں اس غافل وجود کے ساتھ مر جاتا تو کیا منہ دکھاتا اللہ کو۔۔۔۔۔؟زوار ایک توانا مظبوط مرد ہو کر رو دیا۔۔۔اپنے آنسو صاف کر کے زوار نے قریب پڑے ٹیبل پر پانی کی بوتل دیکھی۔ہاتھ بڑھا کر اسے پکڑنی چاہی۔۔درد سے وہ بلبلا تا رہا۔۔ مگر

ہلا تک نہیں گیا۔۔الٹا وہ پانی کی بوتل گر کے دور چلی گئی۔۔۔اور زوار صرف مسکرا دیا تلخیہ مسکراہٹ۔۔۔۔کیونکہ اب اسکی باری تھی وقت بدل چکا تھا۔۔۔

****

ہمارے بس میں اگر اپنے فیصلے ہوتے

تو ہم کبھی کے گھروں کو پلٹ گئے ہوتے

قریب رہ کے سلگنے سے کتنا بہتر تھا

کسی مقام پہ ہم تم بچھڑ گئے ہوتے

کبھی توریت کو ہم مٹّھیوں میں بھر لیتے

www.novelsclubb.com

کبھی ہَواؤں سے اپنے مکالمے ہوتے

ہمارے نام پہ کوئی چراغ تو جلتا

کسی زبان پہ ہمارے بھی تذکرے ہوتے

ہم اپنا کوئی الگ راستہ بنا لیتے

ہمارے دل نے اگر حوصلے کیے ہوتے

رات دیر تک جاگنے کی وجہ سے اب وہ تینوں سو رہے تھے۔۔۔رمزی کی بیوی نے ایک نظر لاؤنج میں کاوئچ پر سوتی زینیا کو دیکھا اور گھر سے باہر نکل گئیں۔۔۔قریبی پارک میں بیٹھ کر اس نے اپنی دونوں بیٹیوں کو فون کیا۔۔۔جو سنتے ہی آگ بگولہ ہو گئیں۔۔۔رمزی کی بیوی تو اس کے ہر جائی ہونے کا دکھ برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔۔کجا کے اسکی بیٹی کو گھر میں پناہ دینا۔۔۔

مما آپ ابھی کے ابھی اسے گھر سے نکال دیں۔۔صبا نے کہا۔۔۔تمہارا بھائی اسے لایا ہے۔۔جوان بیٹا ہی میرا نہیں تو کیا نکالوں میرے بس میں ہوتا تو اسے جان سے مروا دیتی۔۔۔

ہاں تو مار دیں صبا نے آسان حل دیا۔۔۔ نہیں یہ بہت غلط کام ہے مما نے کہا۔۔اس بیچاری کے ساتھ بھی بہت برا ہوتا رہا ہے۔۔۔دیا نے کچھ سمجھداری اور کچھ پریکٹیکلی کہا۔۔

تو تمہارا خیال ہے تمہارے باپ کے گناہ کو سینے سے لگالوں ؟۔۔

نہیں مما اسکی شادی کر دیں۔۔دیا نے بم پھوڑا اور آسان حل بتایا۔۔اس سے پاپا بھی خوش ہوں گے زینیا بھی اور آپ بھی۔۔

کون کرے گا اس بدبخت سے شادی۔۔۔جو بھی آئے گا پہلے تصدیق کرے گا۔۔ کوئی بھی منہ اٹھا کر آج کل رشتہ نہیں دیتا۔۔۔اور پھر جب اسکے اپنوں نے اسے ملازمہ بنا دیا تو غیر کیا سر پر بٹھائیں گے۔۔وہ دوبارہ یہیں آجائے گی یا جائے گی ہی نہیں۔۔۔

اس میں اسکا کیا قصور مما۔۔دیا کو ماں کی بات پر افسوس ہوا۔۔۔میں آج عمر کے ساتھ آرہی ہوں اس سے ملنے۔۔۔دیا نے فیصلہ سنایا۔۔۔

بالوں سے پکڑ کر گھر سے نکالنا اور اچھے سے گھر صاف کرنا پھر میں بھی آجاؤں گی اسفند کے ساتھ صبا نے بھڑاس نکالی۔۔ فضول باتیں مت کرو صبا۔۔ وہ پاپا کی اولاد ہے اسکی جگہ تم یا میں بھی ہو سکتے تھے۔۔ نیچرلی ہم اسے برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔ اس لئے اسکی شادی کر دیتے ہیں۔۔ کچھ دیر بہت صبر سے ہمیں اسے برداشت کرنا ہو گا۔۔ مما اس پاپا کی چمچی کو کال سے نکالیں۔۔ صبا نے کہا۔۔ اور واقع رمزی کی وائف نے اسے کانفرنس سے نکال دیا اب صرف صبا اور وہ تھیں۔۔ مما یہ شادی کے بعد کیا کبھی بابا اور احمر سے ملنے نہیں آئے گی یا فون کرے گی۔۔۔ جب جب یہ کرے گی آپکو دکھ ہو گا۔۔۔

پھر میں کیا کروں بیٹا۔۔۔ مما ایک آسان حل ہے۔۔ صبا نے کچھ سوچ کر کہا۔۔۔ بولو تم۔۔۔ وہ کچھ بھی کرنے کو تیار تھی۔۔۔

مما میں پوائزن خرید لوں گی۔۔۔ آپ بس ڈیلی قطرہ قطرہ بڑھاتی اسکے کھانے میں ڈالتی جائیں یا چائے میں۔۔ اسکی ڈیتھ ایسے ہو گی کہ ڈاکٹرز کو بھی معلوم نہ ہو گا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک خاص قسم کا کیمکل ہے۔۔۔اور آپکی جان بھی چھوٹ جائے گی۔۔بس آپکو اس سے پیار کا ڈرامہ کرنا ہو گا۔۔۔

میں سوچ کر بتاؤں گی رمزی کی وائف نے کانپتے لہجے میں کہا۔۔۔اور اپنی غرق آلودہ پیشانی صاف کر کے چاروں طرف نظر گھماتے فون رکھ دیا۔۔۔چور نظروں سے وہ سب کو دیکھ رہیں تھیں آیا کہ کسی نے کچھ سن نہ لیا ہو۔۔۔کافی دیر رو کر خود کو سمجھا کر وہ گھر کی طرف گئیں۔۔تاکہ رمزی کو علم نہ ہو سکے وہ بھی کل کے رت جگے کی حصے دار تھی۔۔

******

سنو میری شرٹ بہت گندی ہو گئی ہے کل بھی میڈیسن گری تھی تم سے آج بھی۔۔تم ٹھیک سے پلاتے بھی نہیں ہو۔۔ایسا کرو بدلوا دو۔۔۔زوار نے میل نرس سے کہا۔۔

وہ ماتھے پر بل ڈالتا اسکی الماری دیکھنے لگا۔۔۔

سر اوپن شرٹس سب ختم ہو گئیں اب دوسری ہیں یہ تو آپ کو پہنا نہیں سکتے۔۔۔۔

فاطمہ کو بلاؤ۔۔۔۔اوکے وہ باہر چلا گیا۔۔۔کچھ دیر بعد آ کر اس نے بتایا۔۔ سر وہ فاطمہ جی گھر پر نہیں ہیں۔۔دوستوں کے ساتھ مووی دیکھنے گئی ہیں۔۔گارڈ نے بتایا اسی نے ٹکٹس لا کر دیں تھیں۔۔۔ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔زوار نے ایک بازو جو ٹھیک تھا اسے آنکھوں پر رکھ لیا۔۔۔۔۔

****

زینیا سو کر اٹھی تو دوپہر کا ایک بج رہا تھا۔۔وہ کسلمندی سے انگڑائی لیتی مسکرائی۔۔ گزری رات کا ایک ایک منظر اسکی آنکھوں کے سامنے کسی فلم کی طرح تھا۔۔۔وہ باپ کی شفقت وہ بھائی کا مان۔۔میرے دو مظبوط سہارے میری فیملی۔۔۔میری جڑیں۔۔۔۔زینیا نے بکھرے بال سمیٹے اور اٹھ گئی۔۔کچن سے کھٹ پٹ کی آوازیں آ رہی تھی۔۔وہ سیدھا وہیں گئی۔۔۔

سوری میں کافی سارا سوئی وہ رمزی کی وائف کی سنجیدگی دیکھ کر کہہ رہی تھی۔۔ مگر جواب نہ پا کر زینیا کا دل ٹوٹ گیا۔۔۔لائیں میں کر دوں اور سبزی کاٹتی آمنہ کا ہاتھ روک کر بولی۔۔زینیا کو لگا ایک یہی وجہ ہے اس کے موڈ کی۔۔۔

نہیں تم ہاتھ منہ دھولو۔۔۔اور جا کر احمر اور اسکے بابا کو بھی اٹھادو۔۔۔آمنہ نے جان بوجھ کر جتا کر کہا۔۔۔جی کہ کر زینیا اس کمرے کی طرف چل پڑی جو اسے احمر نے دیا تھا۔۔۔فریش ہو کر اس نے رمزی کو اٹھایا۔۔اٹھ جائیں پاپا وہ احمر کی مما خفا ہیں۔۔اسکی بات پر وہ ادھ کھلی آنکھوں سے مسکرانے لگ گئے۔۔۔اٹھیں پاپا زینیا نے انہیں زبردستی بازو سے کھینچ کر کھڑا کیا۔۔۔اٹھ چکا ہوں بابا کی جان رمزی نے جوتا پہنتے اسکے گیلے چہرے کو پیار سے دیکھا۔۔تم بھی ابھی اٹھی ہو؟؟جی اسی لئے آپکی وائف کا منہ پھولا ہے۔۔وہ منہ پھلا کر بولی۔۔تو رمزی نے قہقہہ لگایا۔۔۔کارٹون لگتی ہو منہ پھلا کر وہ اسکا سر بری طرح ہلاتے واشروم چلے گئے۔۔۔

جبکہ اب زینیا نے احمر کو اٹھانا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اٹھو۔۔،زینیا نے اسے ہلایا مگر اسے کوئی فرق نہ پڑا۔۔احمر زینیا نے کشن سے اسکی پٹائی کی۔۔ہاہ پھر تھک کر ہانپنے لگی۔۔ مگر احمر کے خراٹے جاری تھے۔۔۔ بری طرح سیخ پا ہوتے زینیا نے پانی کا جگ اس پر ڈال دیا۔۔۔ مگر وہ ڈھیٹوں کا سردار وہیں پڑا رہا۔۔احمر رررررررر زینیا نے اسکے بال پکڑ کر زور سے ہلائے۔۔۔اوہ چھوڑ جنگلی بلی۔۔کل رات تک کتنی بھیگی بلی بنی تھی۔۔اب کیسے جلاد بن گئی ہے۔۔ مجھے تو لگتا ہے تو نے ساری کہانی جھوٹی بتائی ہے۔۔اپنے بال چھڑاتے وہ جس طرح خفا ہو کر بولا۔۔زینیا ہنستی چلی گئی۔۔۔کتنے پیارے لگ رہے ہو وہ اسکے گال کھینچنے لگی۔۔۔ابھی بتاتا ہوں احمر جوتا پہن کر واش روم گیا۔۔زینیا اسکی بھیگی بیڈ شیٹ اتار رہی تھی جب وہ کسی جن کی طرح آیا اسکے ہاتھ میں موجود پانی کی بوتل دیکھ کر وہ بھاگنے لگی۔۔۔احمر تم نے مجھ پر پھینکا نہ تو پھر دیکھنا میں پاپا کو بتاؤں گی۔۔میری طرف سے اجازت ہے وہ پانی کا گھونٹ اس پر اچھالتا بولا۔۔۔احمر جاہل میں نے ابھی کپڑے پہنے ہیں۔۔زینیا دروازہ کھول کر بھاگ گئی۔۔احمر اسکے پیچھے تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینیا بھاگتے گھر سے باہر بھاگ رہی تھی جب دروازہ کھولتے احمر نے پانی پھینکا۔۔۔

زینیا اسی وقت آنے والے کے پیچھے چھپ گئی۔۔ جبکہ سامنے والا بھیگ چکا تھا۔۔

تھینک یو وہ اس لمبے چوڑے نوجوان کا شانہ تھپک کر کہہ رہی تھی۔۔ جبکہ احمر منہ

چھپا کر بھاگنے والا تھا۔۔۔اور آنے والا حق دق کھڑا تھا۔۔۔۔

میں پوچھ سکتا ہوں یہ کیا تھا؟ وہ اپنی برائنڈڈ بھیگی شرٹ کو دیکھ کر بولا اور اسکے بٹن

کھولنے لگا۔۔۔وہ یہ اس نے کیا ہے۔۔۔احمر نے زینیا کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

میرے ہاتھ میں کچھ نظر آرہا ہے آپکو زینیا نے معصومیت سے ہاتھ دکھائے۔۔

دیکھیں اس انسان نے پہلے خود کو گیلا کیا پھر آپکو زینیا نے اسکی جائزہ لیتی چمکتی کالی

آنکھوں میں دیکھے بنا کہا۔۔ کیونکہ وہ احمر کے دانت پیسے چہرے کو دیکھ رہی تھی۔۔

جو اسکی وجہ سے بھیگا بھی تھا۔۔۔آہم۔۔۔اس نے شرٹ اتار دی۔۔۔اللہ معاف

کرے۔۔۔زینیا اسکے پیچھے کھڑے تھی۔۔ مگر اسکے بازو دیکھ کر اندر بھاگ

گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان کو کیا ہوا۔۔۔ڈر گئی بچی۔۔۔احمر اسکے بازو پر ہاتھ مارتے بولا۔۔۔

ویسے تھی کون یہ؟وہ دلچسپی سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

یہ--احمر یک دم چپ ہو گیا۔۔۔یہ۔۔۔۔۔۔۔احمر ابھی کچھ بولتا ہی جب آمنہ آ گئیں۔۔۔یہ کیا ہوا تمہیں؟؟یہ احمر نے پانی منہ پہ مار کر ویلکم کیا ہے وہ شرٹ جھاڑتا منہ بسور کر آمنہ سے پیار لینے لگا۔۔ویسے خالہ گھر کوئی مہمان آئے ہیں؟؟وہ احمر کو گھورتیں آمنہ سے پوچھ رہا تھا۔۔نہیں تو وہ چونک گئیں۔۔۔

پھر وہ لڑکی کون تھی۔۔تم اندر تو ؤوہ بات بدل گئیں۔۔۔مگر یہ آمنہ کی خام خیالی تھی وہ بات بھول جائے گا۔۔۔۔رمزی اور احمر جب ناشتہ کرنے بیٹھے تو کچن میں موجود زینیا کو بھی آوازیں دینے لگے۔۔۔آ گئی۔۔۔زینیا بھاگتی آئی اور رمزی کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔زینی یہ واجدان ہے احمر کی خالہ کا بیٹا ہے اور پولیس میں ہیں۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔،

وجدان نے اسے شرمندہ کرنے کو سلام لیا۔۔وعلیکم السلام زینیا کنفیوز ہوئی۔۔۔ انکا تعارف تو کروائیں۔۔۔واجدان نے کہا۔۔۔۔ضرور رمزی نے خوش دلی سے کہتے زینیا کے سر کو چوما۔۔یہ میری بیٹی ہے میری پہلی اولاد۔۔۔زینیا۔۔۔جہاں وجدان حیران تھا۔۔وہیں آمنہ بھی رمزی کے کھلے اعتراف پر ساکت رہ گئیں۔۔۔ وہ یقین نہیں کر سکتی تھیں رمزی اس کا لحاظ نہیں کرے گا۔۔اسے لگا وہ اس راز کو چھپانے کے لئے اس سے خوف زدہ رہے گا۔۔۔مگر وہ دھڑلے سے اسے پہلی اولاد کہہ کر تعارف کروا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

انکل۔۔۔واجدان حیران سہ بولا۔۔۔میں سمجھا نہیں۔۔۔

سمجھ جاؤ گے سب۔۔۔آج شام کی پارٹی میں۔۔۔میں نے اسی لئے تمہیں بلایا تھا۔۔۔آج شام پارٹی کا انتظام کرو۔۔پورا کراچی انوائیٹ کرو۔۔۔اور خاندان کے ہر بندے کو بلالو کوئی رہ نہ جائے۔۔جو نہ آسکے اس کے پک اینڈ ڈراپ کا بھی انتظام کرو۔۔۔کوئی کمی نہیں ہونی چاہیئے۔۔۔میری بیٹی پہلی بار سب سے ملے گی۔۔

www.novelsclubb.com

سب شاندار ہونا چاہیئے۔۔۔۔۔اور اسے سرپرائز ہی رکھو۔۔زینی سے جڑا ہر پتہ میں خود وہی کھولوں گا۔۔۔

****

بات سنیں خالو کی بیٹی وجدان نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔جی؟ زینیا احمر کے سمارٹ فون پر اسکے ساتھ لگی تھی اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔زرا ہیلپ کیجیئے یہ پھول لگانے کے لئے آخر کو آپکا استقبال ہونا ہے۔۔۔

احمر نے منہ نیچے کر کے قہقہہ دبایا۔۔جبکہ زینیا نے خوف سے احمر کی ہی بازو پکڑ لی۔۔احمر وہ۔۔۔زینیا نے اسکی طرف دیکھا کے کیا کرے؟

مگر اسے منہ چھپائے ہنستے دیکھ کر وہ بری طرح تلملا گئی۔۔۔۔۔اچھا لگتا ہے تمہاری بہن ایک غیر مرد وہ بھی ہینڈسم پولیس والا اس کے ساتھ کھڑی ہو کر پھولوں کی بیلیں لگائے۔۔۔احمر کے کان میں کی گئی زینیا کی سرگوشی سے احمر کی ہنسی بند ہوئی وہیں وجدان بھی دلچسپی سے اسکی یونیک مسکراہٹ دیکھنے لگا۔۔جو اپنی کارٹون جیسی

بھوری آنکھیں پوری کھولے تھی۔۔۔احمر کا اب کا قہقہہ زیادہ زور سے ابلا تھا۔۔۔ غیر مردوہ بھی ہینڈسم--اور یہ احمر کی بات کو سمجھتے وجدان اسے گھورنے لگا۔۔جبکہ زینیا شرمندہ ہوتی اپنے کمرے میں بھاگ گئی۔۔۔

آئی تھنک وہ تمہارے ہنسنے سے ناراض ہو گئی۔۔۔۔نہیں میری بہن صبا جیسی نہیں ہے احمر نے کہا۔۔

یک دم صبا کی آمد ہوئی نئی بہن ملتے پرانی کو بھول گئے تم یہ بات یاد رکھنا نیا نو دن اور پرانا سو دن۔۔۔صبا نے جس قدر کہا اسکی ذہنی خلفشار اور مطابقت کا اندازہ احمر اور وجدان کو ہو گیا۔۔۔وہ لوگ صبا اور اسکے ہسبینڈ سے ملنے لگے۔۔جبکہ صبا اشارے سے زینیا کا پوچھنے لگی۔۔۔مما سے پوچھ لو،احمر ڈھیٹ بنتا اسفند سے باتیں کرنے لگا وجدان اور وہ دوست تھے اس لئے وہ بھی وہی بیٹھ گیا۔۔

****

www.novelsclubb.com

تم زوار کا خیال کیوں نہیں رکھ رہیں؟ جانتی ہو تم ٹھیک ہونے سے پہلے وہ منگنی توڑے گا۔۔۔ چچی خفگی سے بولیں۔۔اتنا اچھا لڑکا بیٹھے بٹھائے مل گیا۔۔۔

میں اس لنگڑے کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی۔۔۔فاطمہ نے بے رخی سے کہا۔۔

وہ کونسا تمام عمر ایسے رہے گا ایک نہ ایک دن ٹھیک ہو جائے گا چچی کو اسکی بات بری لگی تھی۔۔۔ مما میں نے خود ڈاکٹرز کو کہتے سنا ہے وہ اب ایسے ہی رہے گا۔۔۔اسکی ٹانگ خراب ہو چکی ہے۔۔اسکے گھٹنے میں مصنوعی پیچیز ڈالے گئے ہیں۔۔اور یہ بات وہ جانتا تھا۔۔ مگر اس نے کسی کو نہ بتایا۔۔میں تو خود حیران تھی۔۔۔

میں اسکی وہیل چیئر پکڑ کر تمام عمر نہیں گزار سکتی اس لئے میں نے اسے سارا سچ بتا دیا۔۔۔فاطمہ نے ماں کے حواسوں پر بم پھوڑا۔۔۔۔

بیوقوف لڑکی تمہاری زبان کو فالج نہ آیا۔۔بنا بنایا کھیل خراب کر دیا۔۔۔۔اگر لنگڑا بھی ہو گیا تھا تو نکاح کر کے کونسا تیر اچھا کھاڑ لیتا۔۔۔ساری پراپرٹی اپنے نام لگوا کر

خلالے لیتی اور کہیں اچھی زندگی گزارتی۔۔۔دن میں دس بار تمہاری ممانی پوچھتی ہیں۔۔کب فاطمہ کے لئے ہاں کرو گی۔۔۔۔۔کب زوار سے جان چھڑواگی

موم زوار سے اس وقت ہمدردی کا ڈرامہ میں نہیں کر سکتی تھی۔۔۔جانتی ہیں؟ اس سے کتنی سمیل آتی ہے۔۔۔نہ وہ خود کھا سکتا ہے نہ بیٹھ سکتا ہے۔۔۔یک چھی۔۔۔۔۔نرس اسکو یا تو باتھ پیکٹ لگاتا ہے یا پیمپر۔۔۔وہ وومٹ کی فیلنگز کرتی بتا رہی تھی۔اس کے کمرے میں پیر نہیں رکھا جاتا۔۔میں لعنت بھیجتی ہوں ایسے پیسے پر جو یہ سب سونگھ کر ملے۔۔اس لئے میں نے سچ پہلے دن سے لے کر آخری دن تک بتا دیا۔۔تاکہ وہ خود منگنی توڑ دے۔۔۔مگر اسے میری اتنی ضرورت ہے وہ اونچی آواز میں بولتا تک نہیں،وہ تفاخر سے سارا کارنامہ بتا رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آئے ہائے بیوقوف لڑکی ماسک لگا لیتی منہ پر یہ کام مت کرو مگر کچھ کھانا منگوا کر سرو کر دیا کرو اسے لگے تم نے بنایا ہے کچھ تو احسان مند ہو۔۔۔اسکی ضرورت نہیں اسے پتہ چل گیا مجھے چائے بھی بنانی نہیں آتی۔۔۔اس نے کک رکھ لی ہے۔۔

ویسے کیا ٹھاٹھ ہیں لنگڑے کے بھی۔۔۔گھر بیٹھے ایجنسی فون کرتا ہے ملازم آجاتے ہیں۔۔۔فضول میں اس زینیا کو اتنا برداشت کیا۔۔۔

اسکا کچھ پتہ چلا؟؟ہاں اسے رمزی انکل کا بیٹا احمر لے گیا تھا۔۔۔ویسے آج انکے گھر بہت بڑی پارٹی ہے کارڈ بھی آیا ہے۔۔دیکھتے ہیں کیا لوگ ہیں۔۔ویسے احمر بھی بہت خوبصورت ہے۔۔فاطمہ نے کچھ سوچتے کہا۔۔اور امریکہ سے آیا ہے امیر بھی ہے۔۔نیشنیلٹی بھی وہیں کی ہے۔۔۔

ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو آج جاؤ گی تو دوستی کر لینا۔۔۔فاطمہ کی ماں نے ایک نظر کعبے کے گرد لوگوں کو طواف کرتے دیکھ کر مشورہ دیا۔۔۔اچھا میں بعد میں بات کرتی ہوں تمہارے بابا بلا رہے اور سنو اچھے سے تیار ہو کر جانا۔۔۔اوکے موم فاطمہ نے مسکراتے فون اوف کر دیا اور گنگناتی اپنی کلیکشن دیکھنے لگی۔۔۔اسکا اگلا ٹارگٹ احمر تھا۔۔

www.novelsclubb.com

****

فاطمہ جانے کے لئے تیار تھی جب زوار کے بلاوے پر وہ گئی اور کمرے کی دہلیز پر ہی کھڑے کھڑے اس نے منہ پر رومال رکھا۔۔۔اور پوچھا تم نے بلایا تھا۔۔۔؟

زوار نے اسکے آرئیاں بازو دیکھے اور ہائف بلاؤز سفید ٹرانسپیرنٹ ساڑھی۔۔۔ہر چیز بے پردہ تھی۔

کہیں جا رہی ہو؟ہاں وہ رمزی انکل کے گھر پارٹی ہے جانا ضروری ہے وہ نا چاہتے بھی بتا گئی۔۔۔تم نے جس بات کے لئے بلایا تھا وہ بولو۔۔وہ کچھ جھلائے ہوئے انداز میں بولی۔۔۔میرے کپڑے لانڈری کرنے والے ہیں۔۔وہ۔۔۔۔

زوار کی بات منہ میں تھی جب فاطمہ نے کہا۔۔ہاں تو میں جا رہی ہوں زینیا کو بھی لے آؤں گی۔۔ویسے بھی وہ تمہاری فیانسی ہے اسکا اتنا فرض تو ہے۔۔جب تک تائی امی اور لائبہ نہیں آجاتیں اس سے کام کروالینا۔۔۔بعد میں اسی سے نکاح کروالینا ورنہ تم سے تو اب کوئی اچھی لڑکی شادی کرنے سے رہی۔۔۔وہ بات زوار کے منہ

www.novelsclubb.com

پر تمانچے کی طرح مار کر باہر نکل گئی۔۔زوار صرف بند ہوتے دروازے کو دیکھتا رہ گیا۔۔۔

اچھی لڑکی؟؟ پھر تو زینیا بھی نہیں کرے گی وہ تو سب سے اچھی لڑکی ہے۔۔زوار نے سوچا۔۔۔کیا وہ آئے گی۔۔۔؟ نہیں جتنا تمام عمر میں نے اسے مارا ہے وہ پاگل نہیں آزاد ہونے کے بعد پھر آئے وہ تو خوش ہو گی میری لاچاری سے۔۔۔۔۔ہنسے گی قہقہے لگائے گی۔۔

زوار نے چیخ چیخ کر میل نرس کو بلایا۔۔جی سر وہ نیند سے بوجھل آنکھیں بناتا آیا۔۔۔باہر موو دیکھ رہا تھا۔

میری جو شرٹ بھی ہے اسے کاٹ کر مجھے چینج کروادو۔۔زوار کی بات پر وہ ناگواری ضبط کرتا اسکی شرٹ نکالنے لگا۔۔۔اور جو شرٹ اس نے نکالی وہ زوار کی فیورٹ تھی۔۔۔زوار کے ہونٹوں پر تلخ سی مسکراہٹ تھی۔۔ کبھی اسی شرٹ پر داغ لگنے سے اس نے زینیا کو تھپڑ لگائے تھے۔۔۔۔اور جانے اگلے دن وہ کیسے وہ

چائے کے داغ صاف کر لائی تھی۔۔اسکے ہاتھ اور آنکھیں سوجی تھی۔۔اس وقت زوار نے نہ سوچا تھا اب سوچ رہا تھا کیا وہ روتی رہی تھی؟؟ کیا وہ ساری رات ان ہاتھوں سے وہ داغ صاف کرتی رہی تھی۔۔ میل نرس شرٹ پہنا رہا تھا اور زوار چیخ رہا تھا درد سے۔۔۔۔ سر پلیز شور کم کریں۔۔رات کے وقت شور اچھا نہیں لگتا وہ حاکم انداز میں بولا۔۔۔اللہ مجھے میری زینیا دے دے۔۔۔۔۔۔۔۔میں اس سے معافی مانگ لوں۔۔۔زوار اتنا ہی بول سکا۔۔۔

****

سرپرائز پارٹی میں ہر طرف گہما گہمی تھی۔۔۔خوش رنگ شوخ رنگ جھلملاتے کپڑوں میں لوگوں کی بڑی تعداد تھی۔۔"رمزی ٹریڈ" شہر کے رئیس ٹریڈرز میں سے ایک تھی۔۔رمزی اور دیا نے بہت مشکل سے آمنہ کو منایا اور پارٹی میں لائے تھے۔۔۔یہ سب صبا کے پلین کا حصہ تھا کے تھوڑی تگ و دد کے بعد پارٹی میں جائیں گے اور ہر روز تھوڑے تھوڑے زہر سے بہتر آج ہی اسکے کھانے یا ڈرینک

www.novelsclubb.com

میں ملادیں گے۔۔پارٹی میں بہت سے لوگ ہوں گے اس لئے قاتل کون ہے کوئی پہچان نہیں پائے گا۔ہزار اپنوں میں دشمن ہوتے ہیں۔۔اور رمزی کے آسمان کو چھوتے بزنس کے باعث اسکے بہت سے چھپے دشمن تھے۔۔۔یہی بات صبا نے ماں کو سمجھائی تھی۔۔

مگر زینیا کو ابھی آنے کی اجازت نہ تھی۔۔۔احمر بھی غائب تھا۔۔فاطمہ کی تو آنکھیں ابل آئی۔۔یہ احمر اتنا امیر ہے؟؟زوار تو اسکے دس فیصد بھی نہیں ہے۔۔۔فاطمہ کو اپنے فیصلے پر ناز ہوا۔۔اب بس یہ احمر کسی طرح پھنس جائے۔۔۔وہ یہاں وہاں احمر کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔بیس طرح کی ڈرنکس اور ایک سو پچاس قسم کے لذیز کھانوں کا انتظام تھا۔۔۔انگلش پنجابی رشیئن اٹالئین فرنچ چائنیز۔۔۔ہر ملک کی مختلف ڈشیز کی بہت ورائٹی تھی۔۔۔کھانے والے حیران ہوتے۔۔۔انکل اب بتا بھی دیں پارٹی کس لئے ہے۔۔۔فاطمہ بے چین ہوئی۔۔کہیں احمر نے کوئی لڑکی نہ پسند کرلی ہو۔۔۔بس کچھ دیر اور۔۔رمزی نے اسے دیکھتے ضبط کیا اور جھوٹی سمائل دیتا

www.novelsclubb.com

چلا گیا۔۔۔اسے لگا وہ رکے گا تو اس لڑکی کا حشر بگاڑ دے گا۔۔۔فاطمہ کھانے کا پھر سے جائزہ لیتی لائٹ میوزک سننے لگی جو بیک پر بج رہا تھا۔۔

سولیڈ یز اینڈ جنٹل مین دل تھام لیجئے اب میں نے آپ سب لوگوں کو جس خوبصورت پری سے ملوانے بلایا ہے وہ آرہی ہیں۔۔۔یک دم ساری لائٹس اوف ہو گئیں صرف میڈ پر ایک ہارٹ روشن تھا۔جس طرف ایک گول مرر لفٹ نیچے آرہی تھی۔۔۔مگر لفٹ میں کوئی نظر نہ آرہا تھا ہر طرف سے پھول گر رہے تھے جانے کہاں سے اتنا گلاب آیا تھا۔۔رمزی نے آگے بڑھ کر لفٹ کا دروازہ کھولا۔۔ اور ایک سفید نازک مرمرئی سا ہاتھ پکڑ کر کسی کو باہر نکالا جس کی نازک سفید بے داغ کلائی بھی نظر آرہی تھی۔۔۔سنڈریلا کی طرح سرخ گلابوں سی فراک پہنے وہ ایک گلاب ہی لگ رہی تھی۔۔فراک حد سے زیادہ گھیر دار تھا۔۔بہت نفیس اور مہنگا۔۔۔بہت نایاب ایمبرائڈری سے مزین۔۔

www.novelsclubb.com

۔وہ جو کوئی بھی تھی بہت خوبصورت تھی۔۔سب چونک گئے کیا واقع کوئی پری آ گئی ہے۔۔اس لڑکی نے اپنے دوسرے ہاتھ سے بٹر فلائے ریڈ ماسک چہرے پر رکھا تھا۔۔جس سے اسکے صرف ریڈ لپ اسٹک میں رنگے ہونٹ ہی نظر آ رہے تھے۔۔

کہیں یہ بیوقوف احمر کسی سے شادی تو نہیں کر رہا فاطمہ کو اپنا فیوچر خطرے میں لگا۔۔۔۔

مگر اگلی خبر نے اسکے سارے حواس مخمل کر دیئے۔۔

میٹ مائے فسٹ ڈاٹر زینیار میض خان۔۔۔زینیا کا ماسک والا ہاتھ نیچے جا رہا تھا اور فاطمہ کا خون سفید ہونے لگا۔۔۔زینیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!

www.novelsclubb.com

زینیا؟؟؟

زینیار میض خان؟؟

وہ کام والی؟؟

یہ ہے اسکا باپ؟؟

وہ پاس پڑی چیئر کا سہارا نہ لیتی تو گر جاتی۔۔۔

سارا میڈیا ہر اخبار والا کھٹا کھٹ تصویریں اور ویڈیوز بنا رہے تھے۔۔ہر نیوز چینل پر لائیو نیوز چل رہی تھی۔۔۔پھولوں کی برسات جاری تھی۔۔۔

سر آپکی تو صرف دو بیٹیاں تھیں ایک اخبار کے ایڈیٹر نے نیوز میں مصالحہ بھرنا چاہا۔۔۔نہیں میری تین بیٹیاں ہیں۔۔زینیا دیا اور صبا۔۔۔یہ میری پہلی وائف عشرت کی اولاد ہے۔۔بہت چھوٹی تھی جب مجھ سے کھو گئی تھی۔۔اب ملی ہے۔۔۔رمزی نے کمال تحمل سے کہا۔۔یہ میری پہلی اولاد ہے۔۔۔میرا خون۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک تیکھی سی نو عمر ایڈیٹر نے پوچھا سر اٹس کنفرم نیوز یہ آپکی وہی کھوئی ہوئی بیٹی ہے۔۔۔؟؟آئی مین آپ کے پاس پروو ہے؟کوئی ڈی این اے؟؟کوئی برتھ مارک۔۔۔کیا یہ خود آئی ہیں؟کہیں آپکے ایموشنز دیکھ کر یہ پاگل تو نہیں بنا رہی؟

احمر کو اس لڑکی پر بے حد غصہ آیا۔۔۔وہ جانے کس کونے سے نکلا جسے فاطمہ نے حسرت سے دیکھا۔۔

احمر نے زینیا کو گدگدا کر ہنسایا۔۔۔یہ دیکھ رہی ہیں آپ اس کے یہ یونیک ڈمپل یہ ہم سب بہن بھائیوں کے بھی نہیں ہیں۔۔۔ابھی بھی کوئی ثبوت چاہیئے آپکو۔۔۔ جانتی ہیں ایسے ڈیمپل ہر دوسرے شخص کے پاس نہیں ہوتے۔۔اور شکل دیکھیں۔۔۔۔۔بنا بنایا رمزی ہے یہ۔۔۔بس اگر اسکے یہ چڑیلوں جیسے بال کاٹ دو اور منہ سے میک اپ اتروادو۔۔کیا ہی آج پیسٹری بنی ہو۔۔۔؟وہ زینیا کو مصنوعی گھور رہا تھا۔۔۔جبکہ زینیا اور رمزی کے مسکراتے چہرے سارا سچ بیان کر گئے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

احمر کو پھر وہی ایڈیٹر یاد آئی۔۔۔اوئے ویٹر کے بچے زرا ٹھنڈی پیپسی لا باجی کے لئے۔۔۔انکا بی پی شوٹ کر رہا ہے۔۔احمر کی بات پر سب ہنسنے لگے۔۔۔فاطمہ نے منہ چھپایا اور دبے قدم پارٹی سے نکل گئی۔۔۔

کار تیز روئی سے چلاتے فاطمہ کا موڈ اوف تھا۔۔اسکا دل کر رہا تھا کار کہیں دے مارے۔۔۔یہ زینیا احمر کی بہن کیسے نکل گئی۔۔۔؟۔ان لوگوں نے تو سب سلوک دیکھے ہیں۔۔اب کیا ہو گا۔۔فاطمہ کو اپنے بچاؤ کی پریشانی تھی۔۔۔،ایک ہی رات میں گنگا الٹی کیسے بہنے لگ گئی۔۔۔؟

****

صبا نے زہر کی بوتل شربت میں خالی کی اس میں ٹیسٹ چینج کرنے والا کیمیکل ملایا اور اور اچھی طرح مکس کیا۔۔وہ نفرت سے زینیا کا وہ مسکراتا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

سب لوگ کپل ڈانس کر رہے تھے۔۔جب احمر اپنے دوستوں اور فیلوز سے زینیا کو ملوا رہا تھا۔۔جس میں بڑی تعداد گرلز کی تھی۔۔۔میں بہت جلد اسے اپنی یونیورسٹی میں لے آؤں گا وہ اعلان کر رہا تھا جب زینیا بھی حیران تھی۔۔۔مے آئی ڈانس وو دیو؟ وجدان کی آواز پر زینیا پلٹی۔۔۔اور احمر کی بازو پکڑ لی۔۔۔اسکے ڈر کو دیکھتے احمر نے وجدان کی لو دیتی آنکھوں کو تسلی دی۔۔۔یہ میری پارٹنر ہیں آج۔۔

وجی بھائی۔۔احمر نے اسے آنکھوں سے ہی سمجھا دیا کہ ابھی اسے اکیلے چلنا نہیں آتا۔۔۔وہ خوف زدہ ہے ہرنی کے اس بچے کی طرح جس کے سامنے شیر اسکی ماں کا شکار کر لیتا ہے۔۔

اٹس اوکے میں انتظار کر لوں گا آپکو اپنی پارٹنر بنانے کے لئے۔۔وجدان نے رسان سے کہا۔۔۔

آؤ ڈانس کریں۔۔!احمر نے اسے ڈانس فلور پر کھینچا۔۔سنو۔۔۔احمر مجھے نہیں آتا اور یہ تو تم نے یاد ہی نہیں کروایا تھا آج۔۔۔۔۔نہ بتایا تھا۔۔زینیا نے روہانسی ہو کر کہا۔۔۔غارت ہو۔۔۔ایک تو بھائی کے ساتھ ڈانس کرنا ہے اس میں بھی نخرے۔۔بلاؤں ابھی وجدان بھائی کو دیکھنا کیسے چپ ہوتی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں انکو مت بلانا وہ مجھے بہت دیدے پھاڑ کر دیکھتے ہیں۔۔جیسے کھا ہی جائیں گے۔۔۔زینیا کی بات پر وہ قہقہہ لگاتا اسٹیج پر چلا گیا۔۔ویسے بھائی بڑے شریف بندے ہیں۔۔کیا خیال ہے انکے بارے میں وہ اسے اسٹیج پر لاتا چھیڑنے لگا۔۔۔

مجھے نہیں پتا پاپا سے پوچھو۔۔۔زینیا نے شرم سے پانی پانی ہوتے کہا۔۔اسکی گلابی پڑتی رنگت پر احمر نے شوخی سے اسے گھورا دیا۔۔۔

جس سے اسکا سنڈریلا فراک گول گول گھومنے لگ گیا۔۔۔۔وہ گھومتے ہوئے کھلکھلائی۔۔

لڑکی تمہیں تو ڈانس آتا ہے احمر اسے گھور رہا تھا تم میرے چھوٹے بھائی ہو نا۔۔ورنہ میں نہیں کر سکتی تھی۔۔۔بہت خوب۔۔۔چہ۔۔۔احمر نے سر دھنا۔۔آپ کے اندر کی صلاحیتوں کا آپکو بھی علم نہیں ہے گویا۔۔۔کل جانے بس گل ہی نہ جانے۔۔۔

کیا مطلب؟زینیا نے حیران ہو کر پوچھا۔۔کچھ نہیں۔۔وہ نیوز والا آرہا ہے اپنی ہونق شکل درست کرو۔۔میں اپنی بڑی بہن کے ساتھ سکینڈل نہیں برداشت کر سکتا وہ بھی تم جیسی بصوری۔۔۔احمر تم تو ہو ہی گندے۔۔۔وہ دانت چبا کر بولی اور نیوز کیمرہ اون ہونے پر سب بھول کر مسکرانے لگی۔۔۔۔

اسفند کے میسج پر زوار نے ٹی وی اون کیا۔۔۔اگلے ہی

پل نا قابل فہم تاثرات کے ساتھ زوار نے یک ٹک ٹی وی کو دیکھا۔۔۔

طوائف کی بیٹی۔۔۔۔

اسکی ماں کو خود معلوم نہ تھی وہ کس کی بیٹی ہے۔۔۔

بد کردار۔۔۔۔

دھندا کرتی تھی۔۔۔۔

کوئی ایک یار ہو تو بچی کے باپ کا پتا ہوتا

گھر سے بھاگی ہوئی عورت۔۔

www.novelsclubb.com

چورنی۔۔۔

جھوٹی۔۔۔

غلاظت کس ڈھیر۔۔۔

تم پچھتاوگے زوارا اگر کوئی اسکا حساب لینے آگیا۔۔۔شبینہ کی سسکیاں زوار کو اپنے گرد گھومتی محسوس ہوئی۔۔۔

کیا کیا نہ لفظ تھے جو زینیا اور عشرت کو ملے تھے۔۔۔اب وہ کسی بے جان مجسمے کی طرح ٹی وی سکرین کو گھور رہا تھا۔۔۔اس نے پہلی بار زینیا کو مسکراتے دیکھا تھا۔۔پہلی بار۔۔۔۔۔اور وہی زوار اس مسکراہٹ میں سب ہار گیا۔۔۔۔

سب کچھ---

جب سب لٹ چکا تھا تب ہار گیا تھا وہ پتھر۔۔۔

سب کچھ۔۔۔جب کچھ رہا ہی نہ تھا۔۔۔

وہ رفتہ رفتہ ڈوب رہا تھا۔۔۔اب احساس ہوس کے کچھ بھی رفتہ رفتہ نہ ہوا تھا۔۔۔وہ بہت پہلے سے اسکی معصومیت کا اسیر تھا بس انا گوارا نہیں کرتی تھی وہ طوائف کی بیٹی کے سامنے جھک جائے آج انا بھی چلی گئی تھی اور محبت بھی۔۔۔۔۔

سب ختم ہو چکا تھا۔۔۔سب کچھ

زینیا کبھی ایک ہر جائی کو قبول نہیں کرے گی۔۔۔زوار کے دل نے کہا۔۔وہ اونچی ہو کر احمر سے کچھ کہتی اور اپنے لمبے بال درست کرتی جو آج کرل کئے گئے تھے۔۔اور انکو رنگا بھی گیا تھا۔مہرون لپ اسٹک سے رنگے ہونٹ ہنستے تو موتیوں جیسے سفید دانتوں کی لڑی نظر آتی۔۔بھوری آنکھوں میں سب پا لینے کی خوشی تھی۔۔۔۔۔۔

"جوتے صاف کرو میرے۔۔۔نا،نازینی بی بی برش سے نہیں اپنے دوپٹے سے۔۔۔۔

کرتی کیا ہو پورا دن۔۔ایک کام ڈھنگ سے نہیں ہوتا۔۔صاحب معاف کر دیں۔۔میرے پاس ہیں صدقے کے پیسے۔۔میں باہر نہیں جاؤں گی۔۔۔"زوار نے ریموٹ اپنے ہاتھ سے کچل دیا۔۔۔وہ اس کے ہاتھ میں ہی ٹوٹ گیا۔۔۔

مجھے کیوں اندھیرے میں رکھا گیا کیوں۔۔۔۔۔اندھا تھا میں آنکھوں والا اندھا۔۔۔۔میری یہی سزا ہے وہ مجھے نہ ملے۔۔۔زوار کی چیخ سن کر گیٹ کیپر تک آ گیا۔۔۔۔ان ماں بیٹی نے مجھے اندھا کر دیا تھا۔۔۔میں اپنی سگھی ماں اور بہن تک کو بھول گیا۔۔۔میں نے کسی کا یقین نہ کیا۔۔۔وہ دھاڑ رہا تھا۔۔اسکی دھاڑوں سے پورا گھر لرز گیا۔۔۔مجھ جیسے بے غیرت کی یہی سزا ہے وہ مجھے معاف بھی نہ کرے اور میرے بنا خوش رہے۔۔۔۔۔

صاحب ہوش کریں میں ڈاکٹر کو بلاوں؟چوکیدار نے ہمدردری سے کہا۔۔۔مجھے زینیا چاہیئے تم احمر کو فون کرو اپنے ایک ہاتھ سے بال نوچتے زوار نے کہا۔۔۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

صبا جوس کی ٹرے لئے واجدان کی طرف جا رہی تھی اردہ تھا اسی کے ہاتھ سے وہ زینیا تک بھیجے گی۔۔۔اسفند نے درمیان میں ٹرے سے گلاس اچک لیا۔۔تھنک یو وائفی۔۔۔کتنی فکر ہے آپ کو میری؟گلاس اسفند کے منہ کے پاس جا رہا تھا ہاتھ

بڑھتا ہی جا رہا تھا صبا کا سارا خون نچڑ گیا رنگ سپید پڑنے لگا وہ زندگی ہار رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا ہے تمہیں؟ اسفند چونک گیا یہ لو پیو تم اسکی ضرورت تمہیں ہے اسفند کا گلاس والا ہاتھ صبا کے منہ تک جا رہا تھا۔۔صبا کی آنکھیں چھلک اٹھی وہ انکار کرتی تو یہ جوس اسفند پی لیتا وہ کیسے اپنی محبت کو مار سکتی تھی۔۔۔تو وہ خود یہ جام پینے جا رہی تھی۔۔صبا نے منہ کھول دیا اگر یہی اسکی قسمت ہے تو یہی سہی۔۔۔۔۔

اوہو سو رومینٹک دیا نے ایک کہنی صبا کو لگائی۔۔اسفند مسکرایا رومینٹک کیا ہے اس میں جوس ہی تو ہے؟

بڑے خشک مزاج ہیں آپ اسفند بھائی دیا نے ناک سکوڑ کر کہا۔یہ رومینٹک بات ہے آپ جیسے خشک لوگ نہیں سمجھ سکتے۔۔

اچھا تمہارے میاں سمجھ سکتے ہیں؟اسفند کا ہاتھ نیچے لٹک رہا تھا چند قطرے زمین پر گرے۔۔۔صبا نے پیر سے صاف کیا تو زمین کا رنگ اڑ چکا تھا۔۔اس نے زبان سے ہونٹ تر کئے۔۔۔

میری قسمت میری بہن سے بھی زیادہ خشک نکلی ہے دیا نے آہ بھر کے کہا۔۔۔

اچھا میں ابھی عمر کی کلاس لیتا ہوں اسفند نے سنجیدگی سے کہا۔۔دیا سٹپٹائی۔۔۔آ نہیں اسفند بھائی اتنے بھی برے نہیں وہ۔۔۔ گزارہ ہو جاتا ہے۔۔۔

گٹ گٹ کر نہیں جینا چاہیئے اسفند نے گلاس واپس ٹرے میں رکھا اور بازو کے کلف لٹکاتا مصنوعی غصے سے عمر کی طرف بڑھا جو رمزی کے کان کھا رہا تھا۔۔دیا کا سانس خشک ہونے لگا تو بھاگتے اسفند کے پیچھے گئی رک جائیں مراوئیں گے مجھے۔۔۔

صبا کے مخمل حواس واپس آئے اور ایک تلخ ہنسی سے اس نے گلاس کو دیکھا۔۔۔یعنی تم زینیا کا ہی نصیب ہو؟

واجدان یہ جوس زینیا کو دے دو کب دے بیچاری کیمروں کے سامنے اکٹری ہے واجدان کو احساس ہی نہیں۔۔

او کے واجدان نے کندھے اچکائے اسے نہیں معلوم تھا صبا کے نفرتی جذبات۔۔

یہ پی لیں واجدان نے گلاس زینیا کو دیا۔۔۔پہلے میں آپکا بھائی ہوں یہ بہن بعد میں بنی ہے احمر کے معصومیت سے کہنے پے واجدان نے دانت پیسے اور دانتوں پر دانت چبا کر بولا یہ میری بہن نہیں ہے۔۔

اچھا پھر تو یہ جوس پکا میرا ہے احمر نے جوس پکڑ لیا۔۔صبا نے ماتھے پر ہاتھ مارا اور آمنہ کی سانس سوکھ گئی۔

میں اس لڑکی کے لئے اپنے ایک لوتے بیٹے کی قربانی نہیں دے سکتی آمنہ جلدی جلدی احمر کی طرف بڑھنے لگی اسی وقت احمر کا فون بجا۔۔

احمر صاحب زوار صاحب کو کچھ ہو گیا ہے۔۔۔چوکیدار نے احمر کو کہا۔۔۔۔۔

ہونے دو کچھ۔۔۔یہ کہہ کر احمر نے فون رکھ دیا۔۔۔

کس کا فون تھا۔۔؟زینیا نے احمر کے ماتھے پر بل دیکھ کر کہا۔۔۔چھوڑو ہمیں کیا۔۔

مرنے دو اسے۔۔۔کون کسے مرنے دیتا ہے؟؟زینیا حیران ہوئی۔۔اس زوار کو۔۔

وہ دانت پیس کر بولا۔۔۔کیا ہوا انہیں؟؟احمر نے اسکے ایکسیڈنٹ سے فون تک

سب بتا دیا۔۔۔آمنہ جب تک وہاں پہنچ چکی تھی۔۔۔تمہیں مجھے بتانا چاہیئے تھا

احمر۔۔۔زینیا پریشان ہوئی۔۔۔کیوں بتاتا۔۔؟؟وہ غصے سے پوچھنے لگا۔۔۔احمر انکو

میری ضرورت ہے۔۔۔اور جب تمہیں ضرورت تھی تب اسے احساس ہوا۔۔؟؟

احمر انہوں نے مجھے گھر سے نہیں نکالا۔۔۔زینیا کی آنکھوں سے اشک بہنے

لگے۔۔۔وہ پندرہ دن سے بستر پر ہیں۔۔۔پتہ نہیں کس حال میں ہوں گے مجھے

لے جاؤ احمر پلیز۔۔۔

www.novelsclubb.com

آمنہ ششدر سی تھی زینیا کی دریادلی پر۔۔۔کیا کوئی ایسا بھی ہوتا ہے؟؟آمنہ نے جوس نامحسوس طریقے سے پکڑ لیا۔۔۔

میں نہیں لے جارہا۔۔۔ٹانگیں توڑ دوں گا ان لوگوں سے ہمدردی دکھائی تو۔۔۔

احمر اپنے ہاتھ باندھ کر خفا ہوا۔۔۔احمر پلیز لے جاؤ ممانی کے مجھ پر بہت احسان ہیں۔۔وہ مجھے سب سے چھپ کر بہت کچھ کھانے کو بھی دیتیں تھیں۔۔۔اور پیسے خرچ کرنے کو بھی۔۔میری پڑھائی کے لئے انہوں نے اپنی ماں کی آخری نشانی انکے کڑے بھی بیچ دیئے تھے۔۔۔میں انکے بیٹے کو ایسے چھوڑ دوں۔۔ممانی کو کیا منہ دکھاوں گی۔۔میں پوچھ سکتا ہوں زینیا فاطمہ اپنی عزت نفس گوا کر بھی آپ انکے لئے سوفٹ کارنر کیسے رکھتی ہیں۔۔؟احمر نے دانت کچکچائے۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے انکی نہیں۔۔ممانی کی فکر ہے۔۔۔۔

زینی پارٹی ختم ہوتی ہے تو جاتے ہیں۔۔احمر نے اسے ٹالا۔۔۔مجھے لے کر جاؤ ورنہ میں پیدل چلی جاؤں گی۔۔۔زینیا دھمکی دیتی باہر کی طرف بھاگ گئی۔۔کتنی

ڈھیٹ ہو تم اس بندے نے تمہیں جوتے بیلٹوں پائپ ہر چیز سے مارا ہے۔۔صرف گولی مارنے کی کثر رہ گئی تھی۔۔۔اور صرف تم ہی اسکی فکر میں مبتلا ہو۔۔۔کار ڈرائیور کرتے وہ خفا خفا سہ تھا۔۔میرے پیارے بھائی احسان مندی بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔۔اس بندے کی ماں نے مجھے بہت محبت بھی دی ہے۔۔اور انسانیت بھی کوئی چیز ہے۔۔

تم نے سنا ہے وہ واقعہ جب نبی پاک پر ایک عورت کچرا پھینکتی تھی اور کپڑے ناپاک کر دیتی تھی تاکہ وہ نماز نہ پڑھ سکیں۔۔اور کبھی انکے راستے میں پتھر بچھا کر زخمی کر دیتی تھی۔۔۔مگر وہ پیشانی پر شکن تک نہ لاتے یہاں تک کہ جب وہ عورت بیمار ہوئی تو کتنے ہی دن جب ان پر کچرا نہیں پھنکنے آئی تو ہمارے نبی پاک اسی کے لئے پریشان ہوتے اس کے گھر گئے اس کی عیادت کی اس کا گھر صاف کیا پانی بھرا۔۔۔ اور اسکی ہر ممکن تیمارداری کی۔۔۔اس عورت کی آنکھوں میں صرف ندامت کے آنسو تھے اور ہمارے نبی نے اسے معاف کر دیا۔۔وہ عورت متاثر ہو کر مسلمان ہو

www.novelsclubb.com

گئی۔۔۔یہی تو سیکھاتا ہے ہمارا مذہب بھائی--صبر۔۔۔یقین۔۔۔امید۔۔۔تقوی--

میں ان سب سے غافل نہیں ہو سکتی کے روز محشر کوئی مجھے کہہ دے تم کیسی نبی پاک کی امتی تھی؟جس نے صبر نہ کیا۔۔۔

کیا فرق ہے تم میں اور زوار یا فاطمہ میں؟؟میں کیا کروں گی اس دن؟جب اللہ نے سر عام پوچھ لیا کیا تم امت محمدیہ تھی؟؟میں کہوں گی تب؟

آفرین ہے آپ پر مس زینیا فاطمہ آپکو کونسی مٹی سے اللہ نے بنایا ہے۔۔۔وہ گیئر چینج کرتا بولا۔۔۔

وہی جو تمہیں لگی ہے۔۔۔زینیا نے شرارت سے کہا۔۔نہیں میں اتنا عظیم نہیں ہوں میری بہن۔۔میں ہوتا تو اس مرتے ہوئے زوار گوار کا قیمہ کر دیتا۔۔۔

بری بات ہم اسے دیکھ کر آ جائیں گے اگر اسے ضرورت ہوئی تو ہو سپٹل لے جائیں گے۔۔فاطمہ ہے اسکے پاس وہ خیال رکھتی ہو گی اسکا۔۔زینیا نے کچھ سوچتے کہا۔۔ شائد۔۔۔۔احمر سر سری سہ بولا ورنہ وہ ہو سپٹل میں ہی فاطمہ کا ایٹی ٹیوڈ دیکھ چکا تھا۔۔۔

******

لوگوں ہم چھان چکے جا کے سمندر سارے

لوگوں ہم چھان چکے جا کے سمندر سارے

اس نے مٹھی میں چھپا رکھے ہیں گوہر سارے

زخم دل جاگ اٹھے پھر وہی دن یاد آئے

پھر تصور پہ ابھر آئے وہ منظر سارے

تشنگی میری عجب ریت کا منظر نکلی

www.novelsclubb.com

میرے ہونٹوں پہ ہوئے خشک سمندر سارے

اس کو غمگیں جو پایا تو میں کچھ کہہ نہ سکا

بجھ گئے میرے دہکتے ہوئے تیور سارے

آگہی کرب وفا صبر تمنا احساس

میرے ہی سینے میں اترے ہیں یہ خنجر سارے

دوستوں تم نے جو پھینکے تھے مرے آنگن میں

لگ گئے گھر کی فصیلوں میں وہ پتھر سارے

خون دل اور نہیں رنگ حنا اور نہیں

www.novelsclubb.com

ایک ہی رنگ میں ہیں شہر کے منظر سارے

قتل گہہ میں یہ چراغاں ہے مرے دم سے

مجھ کو دیکھا تو چمکنے لگے خنجر سارے

میں جتنی دیر تیری یاد میں اداس رہا

بس اتنی دیر مرا دل بھی میرے پاس رہا

اب کے جنوں میں لذت آزار بھی نہیں

زخم جگر میں سرخیٔ رخسار بھی نہیں

"بے ساختہ ہنستے ہوئے کسی پاگل پن کے دورے یا صدمے میں فاطمہ ارف مہوش ہنستی ہوئی زوار کے پاس گئی۔۔۔وہ چیخ رہا تھا اسکی جلتی ہنسی دیکھ کر ساکت رہ گیا۔۔۔دیکھا تم نے زوار؟ وہ نوکرانی کسی ریاست کی شہزادی نکل آئی۔۔۔فاطمہ کی آنکھیں گیلی ہوتی گئیں۔۔مجھے آج وہ کہانی یاد آئی جس میں ایک شہزادی کسی دیو کی وجہ سے پتھر کی بن جاتی ہے۔۔پھر ایک شہزادہ آتا ہے اور اسے اپنی محبت سے انسان بناتا ہے۔۔۔مگر وہ صدیوں بعد بھی ویسی رہتی ہے۔۔کیونکہ اس کے لئے وقت رکا ہوتا ہے۔۔۔اور اسکے شہزادے نے اتنی ہی صدیوں بعد آنا ہوتا ہے۔۔۔

میں ہمیشہ سوچتی تھی۔۔کیا واقع کوئی ایسی شہزادی ہوتی ہو گی۔۔۔جو شہزادی تو پیدا ہوتی ہے۔۔مگر بہت ظلم و ستم سہہ کر خوشی اسے ہو؟

۔۔یاد ہے بچپن میں ہم زینیا کو سنڈریلا کہہ کر چھیڑتے تھے۔۔۔وہ تو سچ کی سنڈریلا نکل آئی۔۔۔اور تم اور میں؟؟؟فاطمہ نے اپنے بال نوچے۔۔۔سب ختم ہو رہا ہے۔۔اور تم بھی۔۔۔یہیں بستر پر سڑ جاؤ گے۔۔۔اور اس سنڈریلا کا راجکمار آئے گا اور اسے لے جائے گا۔۔۔کچھ کرو زوار میں اسے اس طرح دیکھ کر قطرہ قطرہ جل رہی ہوں۔۔۔پلیز کچھ کرو۔۔

بہتر۔۔۔زوار نے کسی نمبر پر میسج ٹائپ کیا۔۔۔اور مسکرایا۔۔۔اور فون رکھ دیا۔۔ جاؤ مجھے نیند آ رہی ہے۔۔میں نے تمہارا بھلا کر دیا ہے۔۔۔۔اب تم بھی سنڈریلا ہو گی۔۔

میں بھی سنڈریلا ہوں گی؟؟؟وقت گزر چکا ہے میں سنڈریلا نہیں ہو پاوں گی۔۔۔ وہ روتے ہوئے وہاں سے نکل گئی۔۔۔کسی ہارے ہوئے کھلاڑی کی طرح۔۔

www.novelsclubb.com

"جنون ہوتا ہے ہر عمر میں جدا جدا۔۔۔

پیسے کھلونے اور پھر خدا خدا۔۔"

فاطمہ کی بات پر زوار پراسرار سہ مسکرایا۔۔ہاں اب تم سنڈریلا ہو اب تمہاری باری ہے وہ بڑبڑایا۔۔۔اور آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔

****

کار پورچ میں رکی تو وہ اپنا ریڈ سنڈریلا فراک اٹھاتی احمر سے پہلے بھاگ گئی۔۔۔اف بیوقوف اپنی عزت بھی کروانی نہیں آتی۔۔احمر خفگی سے بولا اور کار لاک کرنے لگا۔۔۔

زینیا ہانپتے ہوئے اوپر زوار کے کمرے میں گئی۔۔۔مگر وہ دھول سے بھرا تھا جیسے کافی دن سے استعمال نہ کیا ہو۔۔۔۔زوار سر۔۔۔۔زینیا نیچے آئی اور ممانی کے کمرے میں گئی۔۔۔زوار اسے دروازے میں کھڑا دیکھ کر ساکت رہ گیا۔۔۔زینیا

کتنی ہی دیر اسکے لاغر وجود کو دیکھتی رہی یہ زوار سر ہیں؟ وہ پہچان ہی نہ پائی۔۔۔۔ پٹیوں میں جکڑا وجود۔۔۔اور کاٹی ہوئی شرٹ اور سفید میلی شلوار میں۔۔۔بدبو سے بھرا کمرہ۔۔اور بکھری چیزیں۔۔۔ سر آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔؟۔وہ شرمندہ جانے کس بات پر تھی اور اپنے دھیان میں کہتی اپنا سنڈریلا فراک اٹھائے کھڑکیوں تک گئی۔۔۔اور ایک ایک کر کے ساری کھول دیں۔۔۔اور پھر زوار تک گئی۔۔۔اب کیسی طبعیت ہے آپکی؟ وہ اسکے پاس جا کر کھڑی ہوئی۔۔۔اور ہاتھ پیک دیکھنے لگی۔۔۔مجھے پتہ نہیں تھا۔۔۔ابھی جب چوکیدار بابا نے فون کیا تب ہی مجھے پتہ چلا۔۔۔وہ اپنے دھیان میں بول رہی تھی اور کمرہ دیکھتی کبھی اسکی پٹیاں۔۔۔ مگر زوار اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔اگر وہ اتنی خوبصورت تھی تو آج سے پہلے اس نے زینیا کو دیکھا کیوں نہیں تھا۔۔۔آپ نے کچھ کھایا؟؟ وہ اسکی خاموشی سے گھبرا گئی۔۔۔زوار نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔اوکے میں دیکھتی ہوں۔۔ وہ اپنا پھیلا ہوا فراک اٹھاتی کچن میں گئی۔۔

پوچھ لیا اس بہن *(گالی) کو؟ چلو اب۔۔۔اسے کچن میں جاتا دیکھ کر احمر نے گھورا۔۔۔

میں نہیں جا سکتی احمر انکی حالت دیکھو۔۔۔میں پہلے انکو کھانا دے دوں فاطمہ شائد گھر نہیں۔۔۔اس کا کمرہ بھی سارا بکھرا ہے۔۔۔

احمر نے دانت پیسے تم ملازمہ نہیں ہو اسکی۔۔۔احمر مجھے میرا کام کرنے دو۔۔اللہ نے ہم سے بہت ناراض ہونا ہے اگر ہم نے کسی دشمن کو بھی ایسے چھوڑا۔۔۔وہ تو پھر ہمارا کزن ہے۔۔۔

احمر خفا ہوا یہ کزن شپ اسے تو یاد نہ آئی کبھی، وہ دانت کچکچاتا کچن میں گیا۔۔۔

اس کے اعمال اسکے ساتھ ہیں اور ہمارے۔۔۔ہمارے ساتھ زینیا نے پیار سے اسکی تھوڑی پکڑ کر کہا۔۔۔یہاں تو فاسٹ فوڈ کے ڈبوں کے علاوہ کچھ نہیں۔۔اور جو بنا ہے ان میں بہت مرچ مصالحہ ہے۔۔اس سے زخم میں الرجی ہو گی۔۔۔اور زخم زیادہ خراب ہو جائیں گے۔۔ تبھی یہ ٹھیک نہیں ہو رہے۔۔میں ایسا کرتی ہوں کچھ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بنا دیتی ہوں۔۔۔احمر کو پتہ تھا وہ بنا کر چھوڑے گی۔۔اس لئے بہت صبر سے اس کے پاس کچن میں بیٹھ گیا۔۔۔۔ کھچڑی بنا کر زینیا نے ایک پلیٹ میں ڈالی اور فلٹر پانی رکھا۔۔۔۔ساتھ ہی احمر کو وہاں آنے کو کہا۔۔میں نہیں جا رہا اس کے پاس تم دے کر آ جاؤ۔۔۔احمر نے چڑ کر کہا۔۔۔ تمہیں ہی گناہ ہو گا۔۔زینیا اسے ڈراتی چلی گئی۔۔۔

ہاں جی سارے گناہ ثواب ہم بہن بھائی کو ہیں۔۔۔وہ زوار گوار تو نیکی کا فرشتہ ہے۔۔میں نے بھی نہیں جانا۔۔۔احمر ٹیبل بجانے لگا۔۔۔

سر کھانا۔۔۔زینیا نے سائڈ پر رکھتے کہا۔۔۔میں بیٹھ بھی نہیں سکتا زوار کی نظریں جھکیں تھیں اور آواز شکست خوردہ۔۔۔کوئی بات نہیں آپ پریشان نہ ہوں آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔زینیا اسے سہارا دینے لگی۔۔آہ۔۔یک دم زوار بلبلایا۔۔۔ درد ہوتا ہے۔۔زینیا نے پوچھا۔۔بہت زیادہ۔۔۔۔زوار نے آہستگی سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ ہمت کریں سر مجھ سے اٹھائے نہیں جائیں گے ورنہ--زینیا کو احمر کی بے حسی پر غصہ تھا۔۔

بہت درد سہہ کر زوار اٹھا اور اسے بٹھانے کے چکر میں زینیا کا سانس پھول گیا۔۔۔وہ کھانا لائی اور دینے لگی۔۔۔میں لیفٹ ہینڈ سے نہیں کھا سکتا۔۔زینیا جز بز ہوئی مگر زوار نے منہ کھول لیا۔۔۔ناچار چند منٹ یہاں وہاں دیکھنے کے بعد اسے زوار کے منہ میں نوالہ ڈالنا پڑا۔۔۔زینیا کی نظر کھچڑی پر تھی۔۔جو بہت نفاست سے اسے کھلا رہی تھی۔۔اور زوار کی زینیا پر۔۔۔اسے کھچڑی کھلا کر زینیا نے خود ہی ڈسکریپشن پڑھ کر میڈیسن کھلائی۔۔اور لیٹنے میں مدد کی۔۔۔زینیا کے بالوں سے اٹھتی مدھم شیمپو کی خوشبو زوار کو اپنے نتھوں میں گھستی محسوس ہوئی۔۔۔اسے لٹا کر زینیا سیدھی ہوئی تو اسکے چہرے سے اپنے بال ہٹائے۔۔۔ایم سوری وہ غلطی سے گر گئے کھلے ہیں نہ۔۔۔آج وہ بے خوف تھی۔۔۔اور زوار اپنی قسمت بے یقین

کوئی بات نہیں زوار نے نرمی سے کہا۔۔۔پہلی بار اسکا لہجہ نرم تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زینیا کو لگا اس نے ایکسیڈنٹ کا زیادہ ہی اثر لیا ہے۔۔۔میں چلتی ہوں سر۔۔۔۔باہر احمر انتظار کر رہا ہے۔۔۔زینیا نے کمرے کی ابتر ہوتی حالت دیکھتے کہا۔۔۔۔پھر کب آؤ گی؟زوار نے پوچھا۔۔۔آپ کمرہ صاف نہیں کرواتے کیا؟؟اور آپ نے گندے کپڑے کیوں پہنیں ہیں۔۔۔اور یہ تو آپکی فیورٹ شرٹ تھی۔۔اسے پھاڑ کر کیوں پہنا۔۔؟۔کوئی اوپن پہن لیتے بٹنز والی۔۔۔اور شلوار بھی کاٹی ہے۔۔۔شارٹس پہن لیتے ابھی تو گرمی ہے۔۔۔زینیا نے یک دم وہ سب سوال پوچھے جو کب سے اسکے ذہن میں گھوم رہے تھے۔۔۔

سب دھونے والی ہیں۔۔زوار نے سکون سے بتایا۔۔۔اور کوئی ہے ہی نہیں جو کمرہ صاف کرتا۔۔۔میرے بدبودار گندے وجود کے پاس کوئی نہیں آتا۔۔میں تو حیران ہوں تم کیسے مجھے آرام سے بنا چہرہ ڈھکے کھانا کھلا رہیں تھیں۔۔ میل نرس بھی دو دو ماسک پہن کر آتا ہے اور گلف بھی۔۔۔ مگر پھر بھی وہ مجھے گندہ کر جاتا

www.novelsclubb.com

ہے۔۔زوار نے اس سے اس طرح شکایت کی جیسے وہ سب کو ٹھیک کر دے گی۔۔۔اوہ--وہ فاطمہ کہاں ہے؟زینیا حیران ہوئی۔۔۔

کوئی کسی مریض سے بھی کراہت محسوس کرتا ہے وہ حیران تھی۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔ مجھ جیسے لنگڑے بے کار انسان کو صرف یہ دیکھنے آتی ہے میں مر گیا درد سے یا زندہ ہوں۔۔۔۔۔زوار کو لگا وہ کہے گی آپ میرے ساتھ چلیں۔۔مگر وہ اپنا فراک سنبھالتی بنا کچھ کہے باہر چلی گئی۔۔۔زینی---زوار کی آواز رندھ گئی۔۔۔

مت جاو میں مر رہا ہوں۔۔۔۔۔زوار کس حلق بند ہو گیا۔۔۔

ہاہ۔۔۔۔۔وہ کیوں لے کر جائے گی مجھے اپنی ریاست میں۔۔۔میں نے دیا ہی اسے کیا ہے کج آدائی؟؟رسوائی۔۔بے جا تشدد دھمکیاں الزامات۔۔۔

****

احمر تم گھر جاؤاور میرے کپڑے دے جانا صبح۔۔زینیا نے کہا۔۔۔ہیں کیوں؟؟؟ احمر کرنٹ کھا کر اٹھا۔۔۔انکو کھانا کھلانے والا بھی کوئی نہیں ہے احمر۔۔تو ہم کیا کریں۔۔۔اپنی منگیتر سے کہے۔۔احمر اس نے منگنی توڑ دی ہے۔۔۔۔

اچھا ہوا اس زوار گوار کے ساتھ احمر نے دانت نکوستے کہا۔۔وہ بڑی کالی چمڑی جیسی تھی زوار کا رنگ سانولہ ہے مگر ہینڈسم ہے۔۔۔۔مگر مجھے خوشی اس بات کی ہے۔۔۔زوار کا دل ٹوٹ گیا۔۔۔اور ٹانگ بازو اور کمر سب ٹوٹا ہے۔۔۔۔۔۔ افف یااللہ یہ اتنا بدتمیز میرا بھائی ہے۔۔۔زینیا نے ہنستے ایک تھپڑ اسکے بازو پر لگایا۔۔گھر چلو ورنہ اٹھا کر لے جاؤں گا۔۔۔بن جانا تمہارا میرے ساتھ سکینڈل۔۔۔۔۔احمر نے اسے اٹھایا تو وہ چیخی۔۔۔احمر اتارو مجھے۔۔۔پلیز میرے پیارے بھائی۔میں نہیں جاؤں گی۔۔۔زینیا نے اسکے بال پکڑ کر سر ہلا دیا۔۔۔اف سارا ہیئر اسٹائل تباہ کر دیا۔۔۔وہ بال سنوارنے لگا۔۔۔زینیا ہنسنے لگی۔۔میرے پیارے بھائی۔۔کچھ دن کی بات ہے میں آجاؤں گی۔۔۔پلیز۔۔۔۔زینیا نے اسکا

www.novelsclubb.com

چہرہ تھام کر کہا۔۔۔چند منٹ وہ اسے سنجیدگی سے دیکھتا رہا۔۔۔۔پاپا نہیں مانیں گے یار۔۔۔۔دیا اور صبا خود سے پانی بھی نہ پیتیں تھیں اور تم یہاں۔۔۔اس بستر سے لگے پیشنٹ کا کام کرو گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔بابا اس کے لئے ملازم بھی رکھ سکتے ہیں۔۔۔۔

وہ دیا اور صبا ہیں احمر۔۔۔سب کی اپنی لائف ہوتی ہے۔۔۔اپنی مرضی۔۔اور پاپا کو تم منا سکتے ہو۔۔۔ملازم زوار نے رکھے ہیں۔۔مگر وہ بھی ٹھیک کام نہیں کرتے۔۔۔انکا ویٹ اتنا کم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔وہ بھوک سے ہی مر جائیں گے۔۔۔

پلیز۔۔۔پلیز پلیز پلیز زززززززینیا نے اسکے گال پکڑ کر کھینچتے کہا۔۔۔اوکے۔۔۔مائے گریٹ سوئیٹ سسٹر لیکن میں ڈیلی آؤں گا۔۔۔شیور زینیا نے کہا۔۔۔کچھ بھی پرابلم ہو بتا دینا مجھے کال کر کے کوئی بھی چیز چاہیئے ہو۔۔زینیا نے اثبات میں سر ہلایا۔۔کال پک اور ایریج کرنی آ گئی ہے نا۔۔۔؟وہ مزاق اڑانے لگا۔۔۔اتنی بھی پینڈو نہیں میں اب۔۔۔لیکن معصوم تو ہو اسی کا سب فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔۔۔تم

www.novelsclubb.com

جاؤ۔۔۔زینیا نے اسے باہر نکالا۔۔۔خوش رہو اور اپنا خیال رکھنا وہ اسکا سر تھپک کر باہر چلا گیا۔۔۔

*****

حصارِ لفظ و بیاں میں گُم ہوں

ابھی تری داستان میں گُم ہُوں

میں دیکھ سکتی ہُوں دوستوں کو

مگر صفِ دشمناں میں گُم ہُوں

بدن کا اپنا عذاب ہے اور

اسی عذابِ زیاں میں گُم ہُوں

یہ لوگ گھر کہہ رہے ہیں جس کو

میں ایک ایسے مکاں میں گُم ہُوں

www.novelsclubb.com

کہاں وہ لذت مسافتوں کی

میں منزلوں کے نشاں میں گُم ہُوں

خبر نہیں موج دشت جاں کی

ہوا ہُوں اور باد باں میں گُم ہُوں

ابھی کہاں فرصتِ محبّت

ابھی میں کارِ جہاں میں گُم ہُوں

زینیا اپنے سٹور نما کمرے میں گئی جو یہاں رہتے یہاں کے مکینوں نے اس پر احسان کر کے دیا تھا۔۔وہاں اپنا دھلا ہوا صاف لان کا جوڑا پہنا کیونکہ احمر اسکے کپڑے صبح لائے گا یہ وہ جانتی تھی اور باہر آ کے صابن سے رگڑ رگڑ کر منہ دھویا۔۔۔پھر بھی کچھ مٹی مٹی سرخ لپ اسٹک اور مٹا مٹا کاجل رہ گیا۔۔۔اپنے لمبے کرل کئے بال اونچی پونی میں باندھ لئے کیونکہ انکی چوٹی نہیں بن سکتی جب تک دھو کر اسکے کرل

www.novelsclubb.com

نہ نکلتے۔۔اچھی طرح سر پر دوپٹہ رکھ کر وہ زوار کے کمرے میں گئی۔۔وہ جو زینیا کے چلے جانے کے دکھ سے دروازے کو ہی یک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔اسے دیکھ کر مسکرا دیا۔۔اور اسکا حلیہ دیکھ کر حیرانگی دبانے لگا۔۔۔زینیا مسکرا بھی نہ سکی۔۔۔اور جھاڑو لے کر کمرے میں لگانے لگی۔۔

ختم ہوئی میڈیسن یوز برتن انجیکشن سب وہ لے گئی۔۔۔پھر اچھے سے کمرے کو جھاڑنے لگی۔۔۔تم گئی نہیں؟زوار اسے اس طرح دیکھ کر خوش تو بہت تھا۔۔پھر بھی پوچھ بیٹھا۔۔۔چلی جاؤں گی جب آپ کے گھر والے آجائیں گے۔۔۔احمر بھائی آتا رہے گا۔۔

تم خوش ہو تمہیں تمہارے گھر والے مل گئے۔۔بابا مل گئے اور بہن بھائی بھی۔۔۔؟زوار نے پوچھا

میں خوش کیوں نہیں ہوں گی؟زینیا نے جالے اتارتے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

آنکھیں برائے راست اسکی آنکھوں میں گاڑھی تھی۔۔آج پہلی بار زوار نے اسکی

www.novelsclubb.com

آنکھوں کا رنگ دیکھا تھا۔۔۔ بھورا خفگی سے بھرپور۔۔ وہ مٹے مٹے کاجل میں اپنی جان لیوا آنکھوں سے مجسمہ سوال بنی تھی۔۔۔ آپ سو جائیں۔۔ زینیا کہہ کر رخ پلٹ گئی۔۔ مگر زوار سو نہ سکا۔۔۔ کیا وہ اتنی عظیم تھی؟؟ تو وہ جان کیوں نہ سکا؟؟ زینیا نے سارے کمرے کو صاف کیا۔۔ پھر اپنا اسمارٹ فون لے کر کمرے کی بالکونی میں گئی۔۔ زوار بت بنا منہ کھولے دیکھتا رہ گیا چند منٹ بعد وہ آئی۔۔۔

میں نے احمر بھائی سے کہا ہے۔۔ وہ فزیو تھراپک سے بات کر لے گا۔۔ آپ جلدی ٹھیک ہو جائیں گے۔۔ وہ اسے تسلی دینے لگی۔۔۔ زینیا نے فون رکھا۔۔۔ اور باتھروم چیک کیا۔۔۔ آپ کے کپڑے سب یہاں ہیں۔۔۔ رہنے دو زینی وہ بہت گندے ہیں۔۔۔ زوار کا لہجہ رندھ گیا۔۔۔ اور رات بھی کافی ہو گئی۔۔ تم سو جاؤ۔۔۔ زوار کو لگا اب کچھ زیادہ ہو رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

اٹس اوکے مجھے عادت ہے۔۔۔وہ سادہ لہجے میں بولی مگر زوار کو لگا یہ وہ تمانچہ ہے جس کا درد کبھی کم نہ ہو گا۔۔جن کپڑوں کو تنخواہ دار ملازم بھی ہاتھ لگانے کو تیار نہ تھے۔۔۔انہیں آج کی سنڈریلا زینیار میض خان دھوئیں گی۔۔۔

وہ کیوں کر رہی ہے سب؟؟کیا وہ مجھ سے پیار کرتی ہے؟؟زوار کو غلط فہمی کی انتہا تھی۔وہ آپ ہی آپ مسکرایا۔۔۔تبھی تو میرا سنتے واپس آگئی۔۔زوار بہت خوش ہوا۔۔۔

****

جوس کے گلاس کو سینک میں گرا کر آمنہ نے گلاس ڈسٹ بین کیا اور ہاتھ دھونے چلی گئی۔۔آئندہ یہ زہر والا کام مت کرنا آمنہ نے صبا کو گھورا اس لڑکی نے گلاس کو دیکھا بھی نہیں مگر میرے سب بچوں کے منہ سے لگتے لگتے رہا ہے۔۔۔

ویسے بھی وہ چلی گئی ہے آمنہ نے صبا کو بتایا۔۔صبا تمہیں نہیں لگتا زینیا بہت بیوقوف ہے مرنے دیتی اس زوار کو اگر میں ہوتی تو کبھی نہ جاتی بلکہ خوش ہوتی۔۔۔

ہونا تو یہی چاہیئے تھا بٹ مرنے دیں اس لڑکی کو بھی ہمیں کیا صبا نے کندھے اچکائے آمنہ دیکھتی رہ گئیں۔۔۔تو یہ فرق ہے عشرت اور میری بیٹیوں میں؟دل سے ہونک سی اٹھی مگر وہ سر جھٹک گئیں میری اور اسکی بیٹی کا کیا مقابلہ؟؟؟

****

آپ کو کچھ چاہیئے؟زینیا نے فارغ ہو کر اسے دیکھا رات کے تین بج رہے تھے مگر وہ جاگ رہا تھا۔۔۔ہاں پانی پینا تھا۔۔زوار نے اسے پاس بلانے کو کہا۔۔۔اوکے زینیا پانی لینے چلی گئی۔۔۔یہ لیں اس سے آپ لیٹ کر بھی پی سکتے ہیں۔۔۔زینیا نے بھابی کے بیٹے کا سٹر اوالا گ دیا جو پیک تھا اور پانی نہیں گر سکتا تھا۔۔۔رکھ دو پی لوں گا میں،وہ خفگی سے بولا۔۔زینیا نے پانی سائڈ ٹیبل پر رکھ دیا اور زوار پر بلنکٹ ڈالا۔۔آپ کا فون کہاں ہے زینیا نے پوچھا۔۔زوار نے اپنا فون خاموش سے اسے پکڑا دیا۔۔۔میں نے اپنا نمبر ڈائل نمبرز میں ڈال دیا ہے کچھ چاہیئے ہو تو مجھے آپ کال کر سکتے ہیں میں اپنے روم میں سونے جا رہی ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

تم فرش پر سو گی زینی؟زوار کو اسکا یہ ایٹی ٹیوڈ برا لگا۔تم یہاں ہی صوفے پر سو جانا۔۔۔

زینیا نے نفی میں سر ہلایا مجھے کوئی ایشو نہیں میں تو پوری لائف فرش پر ہی سوئی ہوں چاہے گرمی ہو یا سردی۔۔۔اور میری نیند بھی کچی ہی ہے۔۔آپ تو آواز ہی دیں گے تو اٹھ جاؤں گی۔۔زینیا نے کہہ کر نائٹ بلب بھی اوف کر دیا۔۔اور باہر نکل گئی۔۔۔زوار صرف دروازے کو دیکھتا رہ گیا۔۔۔۔کاش میں کبھی ٹھیک نہ ہوں اور یہ ایسے ہی رہے کاش یہ چودہ دن کبھی ختم نہ ہوں اور گھر والے کبھی نہ آئیں۔کاش مجھ سے سویا بھی نہ جائے اور زینی میرے لئے پریشان ہوتی رہے۔۔۔زوار الٹی دعائیں مانگنے لگ گیا

www.novelsclubb.com

****

لہُو تک آنکھ سے اَب بہہ لیا ہے

بہت تھا جَبر لیکن سہہ لیا ہے

عذاب ہجر اَب واپس پلٹ جا

بہت دِن ساتھ میرے رہ لیا ہے

نمی آنکھوں سے جاتی ہی نہیں ہے

ستم اس دِل نے اِتنا سہہ لیا ہے

یہ دل کوئی ٹھکانہ چاہتا ہے

بہت دن راستوں میں رہ لیا ہے

تجھے کہنا تھا جو احوال دِل کا

در و دیوار سے ہی کہہ لیا ہے

www.novelsclubb.com

زینیا کے خیال رکھنے اور فزیو تھروپک کی محنت سے وہ بیٹھنے لگ گیا۔۔۔آج بھی وہ اسے لے کر بدلتے موسم کی تازہ ہوا میں وہیل چیئر پر لے آئی۔۔۔فاطمہ کا کچھ معلوم نہ تھا زینیا نے اسے ایک دن بھی گھر میں نہ دیکھا تھا۔۔شائد وہ کہیں چلی گئی

تھی۔۔۔زینیا اسے چھوڑ کر سفید گلاب کے پھولوں پر بیٹھی تتلی کے پیچھے لگ گئی۔۔۔وہ مسکرا رہی تھی تو زوار بھی مسکرا دیا۔۔۔اپنی انگلی پر موجود تتلی سے باتیں کرتی وہ بہت خوبصورت اور معصوم لگ رہی تھی زوار کی سنڈریلا۔۔۔وہ بڑبڑایا۔۔

اسی وقت بلیک سوک گھر کے پورچ میں داخل ہوئی۔۔۔زوار جانتا تھا یہ احمر کی ہے۔۔۔دن میں تین چار بار وہ ضرور آتا تھا اور ہر گھنٹے بعد فون یا میسج کرتا۔۔۔دیا بھی دو تین بار آچکی تھی۔۔اور رمزی آفس جانے سے پہلے اور بعد اس سے ملنے ضرور آتا مگر دیا کے علاوہ کسی نے بھی کبھی زوار کی طبعیت دریافت نہ کی۔۔۔وہ جانتا تھا وہ لوگ اسکا بھیانک چہرہ دیکھ چکے ہیں۔۔ تبھی خفا ہیں۔۔شائد نفرت کرتے ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب بھی وہ بھائی جلدی آؤ کہہ کر تتلی کی طرف اشارہ کرنے لگی۔۔۔آج احمر اکیلا نہ تھا اس کے ساتھ پولیس کی وردی میں بہت ہی ہینڈسم لڑکا تھا۔۔۔یہ کیا پکڑا

ہے۔۔۔احمر نے تتلی دیکھتے پوچھا۔۔اس کا نہیں پتا۔۔بٹر فلائی ہے۔۔۔اور بہت نازک ہوتی ہے۔۔۔اپنی طرف سے وہ احمر کی معلومات میں اضافہ کر رہی تھی۔۔۔بیوقوف میں کہہ رہا ہوں اسکی شکل تم سے ملتی ہے۔۔۔افففف زینیا جھنجھلائی۔۔۔کیوں وجی بھائی بتائیں ملتی ہے نا یہ بٹر فلائی ہماری زینی سے یا نہیں۔۔۔؟زینیا وجدان کو دیکھتے گھبرا گئی وہ اچانک اسے اس طرح سامنے پر تیار نہ تھی۔۔احمر کے پیچھے چھپنے لگی۔۔۔زوار کو زینیا کی حرکت سے گہرا دھچکا لگا۔۔یہ کون ہے وہ منہ میں بڑبڑایا۔۔۔کیسی ہیں آپ خالو کی بیٹی آپ تو عید کا چاند ہو گئیں۔۔وہ اسے چھیڑنے لگا۔۔وجی بھائی میری معصوم بہن کو ایسے نہ دیکھا کریں بیچاری ڈر کر میرے ساتھ لگ جاتی ہے۔۔۔کیسے دیکھتا ہوں میں پری۔۔۔؟وہ زینیا سے پوچھنے لگا۔۔۔آپ دیکھتے نہیں ہیں گھورتے ہیں۔۔۔زینیا نے احمر کے پیچھے سے ہی جواب دیا۔۔۔احمر اور وجدان کا قہقہہ نکل گیا۔۔جبکہ زینیا نے احمر کے کان میں کہا انہیں کیوں لائے ہو۔۔؟؟انکا کیا کام۔۔نیکی کی پری میں آپ سے ملنا

www.novelsclubb.com

چاہتا تھا۔۔۔جواب وجدان کی طرف سے آیا۔۔۔زینیا کانپنے لگی اور ڈر کر احمر کی شرٹ دبوچ لی۔۔۔اوہو کوئی کچھ کہہ لے شامت تم میری لے آتی ہو۔۔۔کھا نہیں جاتے تمہیں۔۔بابا سے کام تھا انکو گھر ہی جا رہے تھے ہم۔۔سوچا تم سے ملتے جائیں۔۔کچھ چاہئیے تو بتادو۔۔احمر اسکی طرف مڑ کر پوچھ رہا تھا۔۔۔زینیا نے اسکے کان میں کچھ کہا۔۔۔اس بار وجدان بھی سن نہ سکا۔۔۔اسکے علاوہ بتاؤ احمر نے گھورتے کہا۔۔۔نہیں لا کے دینے تو جاؤ۔۔۔زینیا نے خفگی سے کہا۔۔۔مے آئی ہیلپ یو مجھے بتادیں۔۔۔وجدان کے پوچھنے پر وہ سٹپٹا گئی۔۔جبکہ زوار کی کنپٹیاں سلگ اٹھیں۔۔۔وہ تینوں اس طرح تھے جیسے انکے علاوہ کوئی یہاں نہیں۔۔۔وہ بھنچے ہوئے جبڑوں کے ساتھ وجدان کو گھور رہا تھا۔۔۔جیسے ابھی اٹھ کر اسکے جبڑے توڑ دے گا۔۔۔مگر وہ خود اٹھ نہیں سکتا تھا نہ ہی سہارے کے بنا چل سکتا تھا۔۔۔اگر چلتا بھی تو دو منٹ کی واک ہی کر پاتا۔۔

www.novelsclubb.com

احمر بھائی اگر تم نہ لائے تو میں نے رات کو کچھ نہیں کھانا بھوکی سوؤں گی۔۔۔وہ دھمکی پر اتر آئی۔۔۔لادوں گا میری ماں۔۔۔احمر نے جس طرح ہاتھ جوڑے۔۔۔ زینیا اور وجدان کی ہنسی بے ساختہ تھی۔۔۔۔

زوار کو اتنا تو اندازہ ہو گیا تھا۔۔وہ نہ اسکی طرف دیکھ کر مسکراتی ہے نہ مسکرا کر بات کرتی ہے۔۔نہ کسی مزاق میں اسکا ساتھ دیتی ہے۔۔۔وہ صرف کام کی بات کرتی اور پوچھتی ہے۔۔اسکے کپڑے کھانے صفائی کا خیال کرتی ہے۔۔۔مگر نہ فالتو بات کرتی ہے نہ ہی جواب دیتی ہے۔۔۔وہ اسکے قریب ہو کر بہت دور جا چکی ہے۔۔ بہت زیادہ۔۔۔۔مگر کوئی رقیب بھی اسکا ہو گا یہ پہلو زوار نے سوچا بھی نہ تھا پہلے ہی زینیا کو حاصل کرنا چاند چھونے جیسا تصور تھا اب تو چاند بھی بادلوں میں چھپنے لگا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

رات کو زینیا اپنی کتابوں میں مصروف تھی جب ڈور بیل ہوئی۔۔وجدان کو دیکھ کر وہ سٹپٹائی۔۔اسکی سٹپٹاہٹ دیکھ کر وہ وضاحت دینے لگا۔۔یہ آپ کی پانی پوری احمر نے دی ہے۔۔۔وہ کسی کام میں مصروف تھا جبھی نہیں آسکا آپ نے بھوکے رہنے کی دھمکی دی تھی تو اس لئے اس نے مجھے بھیج دیا۔۔۔

زینیا نے کانپتے ہاتھوں سے بیگز پکڑے اور بنا کچھ کہے ڈور بند کرنے لگی۔۔۔ویسے آپ مہمان نوازی نہیں کرتیں؟غیر متوقع سوال پر زینیا حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔مگر وہ اس وقت ایک انجان مرد کو گھر کے اندر نہیں آنے دے سکتی تھی۔۔وہ بھی جب گھر کوئی نہ تھا۔۔۔

آپ پاپا کے گھر آئیں گے تو چائے بناؤں گی یہ میرا گھر تو نہیں ہے۔۔زینیا نے کہہ کر چھپک سے دروازہ لاک کر دیا۔۔۔وجدان دروازہ گھورتا رہ گیا۔چہ۔۔۔۔کوئی فائدہ نہ ہوا تھا یہاں آنے کا۔۔

****

www.novelsclubb.com

زوار وہیل چیئر ایک ہاتھ سے چلاتا کمرے سے باہر آیا تو وہ مزے لے لے کر گول گپے کھانے میں مصروف تھی۔۔۔۔زینیا ہر گول گپہ منہ میں ڈال کر آنکھیں بند کرتی--آنکھوں سے پانی بہہ رہا تھا اور ناک سرخ ہو گئی۔۔۔وہ یک ٹک اسے دیکھے گیا۔۔پانی پی کر وہ سی سی کرنے لگی۔۔۔کچھ میٹھا کھالو فریج میں چاکلیٹس ہوں گی۔۔وہ کھالو۔۔۔زوار کے کہنے پر اسے دیکھنے لگی اور اٹھ کر چلی گئی۔۔

زوار اسکے پیچھے گیا۔۔۔جو گریل سے باہر لان میں ہر سو پھیلا اندھیرا دیکھ رہی تھی۔۔۔کون آیا تھا؟؟یہ کون لایا ہے؟

وجدان۔۔۔زینیا نے ایک لفظ میں جواب دیا۔۔۔

وجدان کون ہے زوار نے مٹھیاں بھینچ کر غصہ ضبط کیا۔۔۔

وہ میری۔۔۔۔وہ احمر بھائی کا خالہ زاد ہے۔آپ کو کوئی کام ہے؟؟

نہیں--زوار نے کہا وہ اسکا بات بدلنا محسوس کر چکا تھا۔۔۔ شفیع بھائی زینیا نے میل نرس کو آواز دی۔۔۔

جی باجی وہ بھاگا آیا۔۔۔آپ انکو انکے کمرے میں لے جائیں۔۔لٹا دیں۔۔کافی دیر سے بیٹھے ہیں میں دیکھ رہی ہوں آپ کام ٹھیک سے نہیں کرتے۔۔۔۔زینیا کہہ کر چلی گئی۔۔زوار صرف دانت پیس کر رہ گیا۔۔۔۔

****

تُمھیں خبر ہی نہیں کیسے سر بچایا ہے

عذاب جاں پہ سہا ہے تو گھر بچایا ہے

تمام عُمر تعلق سے مُنحرف بھی رہے

تمام عُمر اِسی کو مگر بچایا ہے

بدن کو برف بناتی ہُوئی فضا میں بھی

www.novelsclubb.com

یہ مُعجزہ ہے کہ دستِ ہنر بچایا ہے

سحر ہوئی تو مرے گھر کو راکھ کرتا تھا

وہ اِک چراغ جسے رات بھر بچایا ہے

کچھ ایسی صُورت حالات ہو گئی دل کو

جنوں کو ترک کیا اور ڈر بچایا ہے

یقینِ شہرِ ہنر نے یقین موسم میں

بہت کٹھن تھا بچانا مگر بچایا ہے

فیزیو تھروپک میل نرس کے ساتھ مل کر زوار کو واک کروا رہے تھے۔۔وہ اسکی پروگریس چیک کر رہا تھا جب وہ گھونٹ گھونٹ کافی پیتی اپنے سلیبس کی بک دیکھ رہی تھی۔۔زوار تھک گیا تو زینیا کے قریب ہی آ گیا۔۔۔۔شفیع نے اسے بٹھا دیا تو وہ پوچھنے لگا میں کچھ ہیلپ کر دوں؟۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں سر تھینکس۔۔۔میرا ہو گیا۔۔وہ کتاب بند کر کے اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔ زوار اسکے اپنی طرف دیکھنے سے خوش تھا۔۔۔مگر زینیا کے سوال نے اسکے رنگ اڑا دیئے۔۔۔یہ فاطمہ کہیں گئی ہے کیا نظر نہیں آتی آئی مین یہ آپ لوگوں کا ذاتی مسئلہ ہے۔۔مگر کل آپ کے گھر والے آرہے ہیں۔۔اسے کل گھر ہونا چاہئیے۔۔۔میں نے اتنے دن سے اسے گھر نہیں دیکھا نا آتے نا جاتے۔

زوار نے لہجہ اور چہرہ بمشکل سپاٹ رکھا۔۔۔اور کندھے اچکا دیئے۔۔۔زینیا سر جھٹک گئی۔۔۔کل صبح نو بجے تک سب لوگ آجائیں گے۔۔۔میں کل صبح احمر کے ساتھ چلی جاؤں گی۔۔میں نہیں چاہتی آپکی چچی کو میرا غلاظت سے بھرا وجود نظر آئے جسے وہ دھکے دے کر نکال چکی ہیں۔۔۔زوار نے زینیا کا طنز بہت تحمل سے سنا۔۔۔ٹھیک ہے لیکن تم ملنے آتی رہنا انکل کے ساتھ۔۔زوار کو اپنے مچلتے دل کی فکر تھی

www.novelsclubb.com

نہیں میں نہیں آؤں گی۔۔وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔میں یہاں اس لئے تھی کیونکہ بڑی ممانی نے میری اسٹڈی کے لئے بہت کچھ سنا اور برداشت کیا۔۔حتہ کے اپنا زیور بھی بیچ دیا۔۔۔میں صرف وہ قرض اتار رہی تھی۔۔ورنہ میں دوبارہ یہاں نہیں آنا چاہتی تھی کسی بھی قیمت پر نہیں۔۔زینیا سخت لہجے میں کہہ کر کتابیں سمیٹنے لگی۔۔

کیونکہ شام کے سائے لہرانے لگے تھے۔۔۔اور اب وہی سائے زوار کے چہرے پر تاریکی کر رہے تھے۔۔زینیا کے آنے پر وہ غلط فہمی زوار کو ہوئی تھی آج وہ ختم ہو گئی تھی۔۔

****

www.novelsclubb.com

اَب کس سے کہیں اور کون سُنے جو حال تُمھارے بعد ہُوا

اس دل کی جھیل سی آنکھوں میں اِک خواب بہت برباد ہُوا

یہ ہجر ہَوا بھی دُشمن ہے اس نام کے سارے رنگوں کی

وہ نام جو، میرے ہونٹوں پر خوشبو کی طرح آباد ہُوا

اِس شہر میں کتنے چہرے تھے، کچھ یاد نہیں سب بھُول گئے

اِک شخص کتابوں جیسا تھا وہ شخص زبانی یاد ہُوا

وہ اپنی گاؤں کی گلیاں تھیں دل جن میں ناچتا گاتا تھا

اب اس سے فرق نہیں پڑتا ناشاد ہُوا یا شاد ہُوا

بے نام ستائش رہتی تھی ان گہری سانولی آنکھوں میں

www.novelsclubb.com

ایسا تو کبھی سوچا بھی نہ تھا دل اب جتنا بے داد ہُوا

اب اپنے فیصلے پر خُود اُلجھنے کیوں لگی ہوں

ذرا سی بات پر اتنا بکھرنے کیوں لگی ہوں

وہ جس موسم کی اب تک منتظر آنکھیں تھیں میری

اسی موسم سے اب میں اِتنا ڈرنے کیوں لگی ہوں

مجھے نادیدہ رستوں پر سفر کا شوق بھی تھا

تھکن پاؤں سے لپٹی ہے تو مرنے کیوں لگی ہوں

مجھے یہ چار دیواری کی رونق مار دے گی

میں اِک امکان تھی منزل کا مٹنے کیوں لگی ہوں

میں جس کو کم سے کم محسوس کرنا چاہتی تھی

اُسی کی بات کو اِتنا سمجھنے کیوں لگی ہوں

www.novelsclubb.com

جو میرے دل کی گلیوں سے کبھی گزرا نہیں تھا

اب اپنے ہاتھ سے خط اس کو لکھنے کیوں لگی ہوں

بدن کی راکھ تک بھی راستوں میں نا بچے گی

برستی بارشوں میں یُوں سُلگنے کیوں لگی ہوں

وُہی سُورج ہے دُکھ کا پھر یہ ایسا کیا ہُوا ہے

میں پتھر تھی تو آخر اَب پگھلنے کیوں لگی ہوں..

"تم کافی دن یہاں میرے قریب رہی مگر میں چاہ کر بھی تم سے معافی جیسا ایک لفظ نہں کہہ سکا جو میں نے کیا اس کے لئے "سوری" لفظ بہت چھوٹا اور غیر معنی ہے کیونکہ جو غیر انسانی سلوک اور جارحانہ رویہ میں نے تمہاری ہوش کے ماہ و سال میں رکھا وہ بھلا دینا آسان نہیں۔۔۔زوار نے رک کر گہری سانس اور ایک نظر اپنے سوٹ کیس کو دیکھتی صوفے سے ٹیک لگائی زینیا کو دیکھا۔۔احمر اور رمزی آنے والے تھے اور بہت جلد وہ ہمیشہ کے لئے چلی جائے گی یہ بات اسے تلوار کی طرح کاٹ رہی تھی۔۔

"پھر بھی مجھے معاف کر دو زین، میں نے جو بھی کیا اس محبت کی وجہ سے کیا جو میرے دل میں تھی صرف تمہارے لئے لاکھ چیخی اور مہوش کی کوششوں کے

باوجود بھی میں تم سے خالص نفرت نہ کر پایا تھا۔وہ جتنا تمہیں میری نظر میں گرا ہوا پیش کرتے بجائے تم سے نفرت کرنے کے میں پور پور تمہاری خاموش محبت میں ڈوب رہا تھا۔۔۔"میں جانتا ہوں تم صرف اس گھر سے نفرت اور حراس لے کر جا رہی ہو۔۔۔لیکن مجھے پھر بھی انتظار رہے گا تمہارا۔۔زوار نے جس طرح نرم لہجے میں کہا تھا۔۔وہ لہجہ زینیا کو بھول نہیں پا رہا تھا۔۔۔

زینیا کو ایک اسی بات کا ڈر تھا کہ یہ راز اسکے سامنے عیاں نہ ہونے پائے اور وہی راز وہ جاتے ہوئے بچھو کی طرح وہ اسے پکڑا رہا تھا۔

"اب ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں سر"زینیا نے لہجہ مظبوط رکھ کر گہری سانس لی۔"میں نے آپ سب کو بہت پہلے ہی معاف کر دیا تھا شائد تب جب میرے پاپا مجھے ملے تھے۔میں چھوٹی ممانی کی احسان مند ہوں کہ اس رات مجھے جانوروں کی طرح مارتے گھر سے نکال دیا تھا اور مجھے میرا اصلی گھر مل گیا۔معجزے ہوتے ہیں میں نے سنا تھا کتابوں میں پڑھا تھا"زینیا نے اپنی بھرائی ہوئی آنکھیں اٹھائیں بھوری

www.novelsclubb.com

آنکھیں چھلکنے کو بے تاب تھی۔"مگر کوئی معجزہ میرے ساتھ بھی ہو گا یہ مجھے معلوم نہ تھا میں خوش ہوں مجھے میرا اصل، میری جڑیں مل گئیں جو تا عمر ایک سوالیہ نشان رہا تھا مما بھی اب آسمان پر خوش ہوں گی۔اور رہی بات آپکی محبت کی تو سر"زینیار کی لہجے کو مزید مظبوط کیا اٹل لہجے میں بولی۔۔

"اول تو مجھے محبت جیسا پاک جذبہ چھو کر بھی نہیں گزرا کیونکہ مجھے کبھی محبت ملی ہی نہیں جو چیز انسان کو ملے ہی نہ اسکی لذت سے وہ بلکل واقف نہیں ہو سکتا۔"

"دوسری بات مجھے اگر محبت ہو بھی جائے تو آپ سے کبھی نہیں ہو سکتی آپ جیسے حیوان کی میری حیات میں کوئی ویلیو نہیں ہے ناز بردستی نہ دل کی آرزو پر"زینیا کی آنکھیں اس وقت زوار کی سرخ ہوتی آنکھوں میں مکمل طور پر ملی طاق میں تھیں۔

www.novelsclubb.com

دونوں پلک جھپکائے بنا یک ٹک دیکھ رہے تھے۔"اور آخری بات زینیا نے گاڑی کے ہارن کی آواز سنی تو کھڑی ہو گئی سوٹ کیس کا ہینڈل پکڑے وہ بے لچک لہجے میں بولی۔

میں ایک ناجائز لڑکی ہوں میرے ماں باپ کا نکاح نہیں ہوا تھا مجھ جیسی غلاغت کو کوئی برداشت نہیں کرتا محبت تو دور کی بات ہے آپ کے پیرنٹس کا ماشاللہ نکاح ہوا تھا آپ ایک جائز انسان ہیں آپ کو زندہ رہنے کا حق بھی ہے اور خوش رہنے کا بھی آپکو تو کوئی بھی مل جائے گی کسی بھی شریف ماں باپ کی اولاد میرا اور آپکا کوئی کپل نہیں بنتا۔۔ بہتر ہو گا اپنے دل کو لگام ڈال لیں بلکل اسی طرح جیسے بہت صبر سے میں نے اپنی زندگی کے اکیس سال اپنی زبان کو ڈالی تھی۔ مجھے اگر اپنی پیدائش پر زرا بھی مان ہوتا یا میرا وجود زرا بھی معتبر ہوتا تو میں اس وقت آپ سے اپنا حق مانگتی جب آپ نے چھوٹی ممانی کی بیٹی کو اپنے نام کی انگوٹھی پہنائی تھی یا اس وقت جب کسی ایسی بات پر مجھے آپ بیلٹ، پانی کے پائپ یا گرم کند چھری سے جلاتے جس میں میرا قصور نہیں ہوتا تھا۔ مانتی ہوں آپ کے سامنے سچ پر پردہ ڈالا گیا زوار سر ٹھیک ہے میں بری تھی مگر یہ کہاں کا انصاف اور محبت تھی زینیا نے اپنا نازک مرمری ہاتھ کی بائیں ہتھیلی سامنے پھیلا کر دکھائی جس پر سختی سے جلے کے نشان

www.novelsclubb.com

تھی۔۔۔یہ محبت ہوتی ہے؟یہ اسے محبت کہتے ہیں آپ؟یہ کہاں کا بدلہ تھا کس بات سے ٹارچر کرتے تھے آپ مجھے؟معاف کیجئے گا سر اگر محبت اس چڑیا کا نام ہے تو میں باز آئی محبت سے اپنا خیال رکھئیے گا ممانی اور سب کو میری طرف سے عمرے کی مبارک دیجئیے گا اللہ حافظ۔۔زینیا سوٹ کیس کھینچتی باہر کی طرف جا رہی تھی زوار ساکت و منجمد سہ رہ گیا جیسے زندگی کا یہ پل، قیامت کا لمحہ رک گیا ہو۔۔اور یہ پل کبھی نہ آگے بڑھیں گے۔۔۔

"کیسے جی میں سکوں گا؟

"کیسے سانس چلے گی؟

"کیسے روح جلے گی؟

"تیرے بن، تیرے بن"

****

www.novelsclubb.com

زینیا اپنے کمرے میں بیٹھی تھی سامنے کتاب کھلی تھی مگر جب سے وہ واپس آئی تھی نہ پڑھ پا رہی تھی نا سو پا رہی تھی۔۔۔۔ بار بار اسے وہ لمحہ یاد آ رہا تھا۔۔۔ وہ قربت میں گزرے لمحات وہ زوار کا نرم لہجہ۔۔ وہ اسے اپنے ہاتھ سے کھلانا۔۔۔ "کیوں کیا میں نے یہ سب؟ وہ خود سے خفا تھی۔ ضرورت ہی کیا تھی مجھے جھانسی کی رانی بننے کی؟ وہ بیمار تھے انہیں میری ضرورت تھی"

زینیا نے خفگی سے خود کو ڈپٹا۔۔۔

مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔ اس ظالم دیو کی یاد مجھے جینے بھی نہیں دے رہی۔۔۔ زینیا نے خود سے خفا ہو کر کتاب بند کی اور تکیے میں منہ چھپا لیا۔۔ بہت برے ہیں آپ مجھے نہیں سوچنا آپ کو۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

"بریکنگ نیوز پیاری سسٹر" احمر نے موبائل پر کچھ دیکھتے کہا۔۔۔

"کیا نیوز--"؟؟زینیا اس وقت کالج کے لئے تیار تھی۔۔"چلو راستے میں بتاتا ہوں"۔۔"اوکے"۔۔۔زینیا رمزی سے ملی اور آنٹی میں جا رہی ہوں کہہ کر آمنہ کی طرف دیکھا جنہوں نے نظر ناشتے پر رکھی تھیں۔۔۔زینیا کا دل انکی وجہ سے دکھنے لگا آخر برا تو انکے ساتھ بھی ہوا تھا۔۔ مما ہوتی تو ان کو ایسے ہی لگتا جیسے احمر کی ماما کو لگتا ہے۔

"چلو بھی یار دیر ہو رہی ہے ہمیں۔۔۔"احمر اسے کھینچتا باہر لایا۔۔۔"یہ دیکھو" ایک اخبار کا ٹکڑا تھا جس کی تصویر کاٹ کر کسی نے فیس بک پر دی تھی۔۔جس میں فاطمہ کی گھر سے بھاگنے کی خبر تھی۔۔۔"مشہور پروفیسر زوار خان کی منگیتر فاطمہ خان گھر سے بھاگ گئیں۔۔"ساتھ میں زوار اور فاطمہ کی منگنی کی خبر تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاہ۔۔۔"زینیا نے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔"بیچارے زوار سر ان کی کتنی انسلٹ ہو رہی ہے"۔۔۔۔۔میں اتنے دن وہاں تھی ایک بھی دن مجھے وہ ملی نہیں کیا تب بھاگ گئی ہوئی تھی؟"زینیا نے احمر سے پوچھا۔

احمر نے کندھے اچکا کر فون اوف کیا۔۔"چلو تمہیں چھوڑ دوں"۔۔اوکے وہ بے تاثر تھی۔۔۔مگر ایک سوال اسکے ذہن میں بھٹک رہا تھا۔۔۔فاطمہ تو زوار سے محبت کرتی تھی اسی لئے وہ زینیا کو ٹارچر کرتی رہی تھی پھر کیوں بھاگ گئی۔۔۔اور کب بھاگی؟؟اور بھاگنے کا فائدہ کیا تھا؟؟

****

"زینی بیٹا مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے۔۔"رات کو وہ لائٹ میوزک لگا کر پڑھائی میں مصروف تھی۔۔پاس ہی احمر پڑھتے سو چکا تھا۔۔۔"جی بابا پوچھیں آپ اجازت تو نہ مانگیں۔۔زینیا نے محبت سے کہا۔۔۔"رمزی نے اس کے سر پر محبت سے ہاتھ پھیرا۔

www.novelsclubb.com

"بیٹا وجدان کو آپ جانتی ہیں کیسا لگتا ہے وہ آپ کو۔۔۔"

"پاپا میں نے کبھی اتنے غور سے نہیں دیکھا مگر ٹھیک ہیں اچھے بھی ہیں آپ کے بہت کام کرتے ہیں احمر سے بھی زیادہ"۔۔۔۔"یہ نہیں پوچھ رہا میں "رمزی

ٹوک کر کہا۔۔زینیا نے ناسمجھی سے دیکھا۔۔"پھر کیا پوچھ رہے ہیں "آپ نے انکی نیچر ہی تو پوچھی ہے؟؟

"بیوقوف عورت تمہاری شادی کی بات کر رہے ہیں پاپا"۔۔۔احمر نے نیند سے بوجھل آواز میں کہا آنکھیں بند تھیں۔۔۔۔۔زینیا نے حیران ہوتے چہرے سے باپ کی طرف دیکھا پھر بات بدلنے کو احمر کو کشن سے پیٹنے لگی۔۔"تم جاگ رہے تھے جھوٹے ابھی میں نے تم سے پوچھا تھا سو گئے تب تم نے کہا تھا سو گیا ہوں۔۔۔ "

زینیا کی بات پر رمزی کا منہ کھل گیا۔۔۔

"ہاں بس اتنی ہی عقل ہے اسکی بتادیں وجی بھائی کو بعد میں ہم سے لڑ نیں نہ آ جائیں گے اپنی نیم پاگل بیٹی میرے پلو سے لٹکادی اپنے بی ہاف پر شادی کریں۔۔"

"احمررررر"زینیا نے دانت کچکچائے اور سائڈ ٹیبل پر پڑا پانی کا گلاس اٹھایا اور احمر فورا اس طرح بھاگ گیا جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔۔

"آپ نے بتایا نہیں بیٹا میں ان لوگوں کو کیا جواب دوں" رمزی نے اسے پھر سے مشکل میں ڈال دیا۔

"پاپا" زینیا نے خشک لبوں پر زبان پھیری میں کبھی آپ کے ساتھ نہیں رہی کیا آپ مجھے ساتھ نہیں رکھنا چاہتے یا احمر کی مما کی وجہ سے میری شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔مجھے تو پتا ہی نہیں ماں کیسی ہوتی ہے؟ آمنہ کے قدم باہر ہی رک گئے۔۔۔ احمر کی مما کو صبا، احمر، دیا سے پیار کرتے دیکھتی ہوں تو بہت پیارا لگتا ہے مجھے ایسا لگتا ہے یہی سب سے پیارا رشتہ ہے دنیا کا۔ مما بھی اسی طرح مجھے پیار کرتی ہوں گی نا؟" زینیا نے اپنی بھرائی ہوئی آنکھیں اٹھائی۔رمزی نے اسے آہستگی سے پکڑ کر سینے سے لگا لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"تمہارے پاپا تو ہیں نا میری گڑیا تم تو میری سب سے پیاری بیٹی ہو۔ جن بچوں کی مما نہیں ہوتی ان کے پاپا انکی ماما بھی ہوتے ہیں۔ پاپا سے اچھا کوئی دوست بھی نہیں ہوتا کوئی ساتھی نہیں، نیور، رمزی کے رونے کی آواز ہلکی سی بلند ہو گئی۔۔رمزی

نے اسکی کمر سہلائی بس میری بہادر گڑیا روتے نہیں مجھے فخر ہے آپ پر آپ بہت مظبوط ہیں اپنی مما کی طرح میں اپنی بیٹی کو کہیں نہیں جانے دوں گا کہہ دوں گا اس واجدان کے بچے سے اگر میری بیٹی سے شادی کرنی ہے تو گھر جمائی بننا پڑے گا۔ اب ٹھیک ہے؟"رمزی نے اسکی تھوڑی اونچی کر کے پوچھا۔"اور احمر کی مما وہ کچھ نہیں بولیں گی؟"زینیا نے پوچھا باہر آمنہ سانس روکے رمزی کے جواب کی منتظر تھیں۔"تم آمنہ کو غلط جج کر رہی ہو زینی"رمزی نے نرمی سے اسکے گال اور آنکھیں صاف کی"وہ وجدان سے بہت محبت کرتی ہے احمر سے بھی زیادہ وہ کچھ نہیں کہے گی اگر اسے کچھ کہنا ہوتا تو جب کہتی جب تمہیں یہاں رکھنے کا فیصلہ اس سے بنا پوچھے بتائے لیا تھا۔ میں ہمیشہ اسے غلط سمجھتا رہا کہ وہ عام عورتوں کی طرح ہو گی ظالم سوتیلی ماں اور روائتی عورت مگر وہ تو بہت اچھی تھی۔ میں اس سے اور آپ سے شرمندہ ہوں بچے"ایسے نہیں کہتے پاپا آپ میرے لئے سانس لینے کی

www.novelsclubb.com

وجہ ہیں میرا مان ہیں میرا تحفظ ہیں آپ کے بنا میں کچھ بھی نہیں ہوں۔۔"آمنہ کی دل کو کوئی چیز چھلنی کر گئی۔"وہ زہر کا گلاس لے کر واپس پلٹ گئیں۔۔

"پاپا آپ نے احمر کی خالہ وغیرہ کو بتا دیا آپ کا نکاح نہیں ہوا تھا مما سے؟زینیا نے سر جھکائے کسی مجرم کی طرح پوچھا۔رمزی کو اس پر ترس اور محبت بیک وقت آئی۔"بعد میں وہ لوگ پچھتائیں گے آپ انکو پہلے بتا دیں۔

"پاپا کی جان پاپا نے وجدان کو وائس میسج کر دیا تھا اسے کوئی ایشو نہیں ہے۔"

"ان کو برا نہیں لگا اس دن پارٹی میں آپ نے غلط سٹوری سنائی؟"

زینیا حیران ہوئی۔"بلکل نہیں بلکے اس نے کہا میں خود کو خوش قسمت تصور کروں گا اگر زینیا جیسی بہادر لڑکی میری ہمسفر ہوئی۔"

"ہر کوئی زوار سر جیسا نہیں ہوتا"زینیا نے برخستہ کہا اور مسکرائی اسکی مسکراہٹ میں بھی افسردگی تھی۔

رمزی کو بھی اسکا جواب مل گیا تھا وہ بھی مسکراتا کھڑا ہوا اللہ میری بیٹی کو دائمی خوشیوں سے نوازے۔۔۔

****

"آپا آپ کو پوری دنیا میں وہ عشرت کی بیٹی ہی ملی ہے بہو بنانے کو میری بھی تو بیٹیاں تھیں تب آپ نے رشتہ نہ مانگا اور اس ناجائز لڑکی میں آپکو کیا نظر آ گیا؟؟"

آمنہ چاہ کر بھی زینیا کے لئے کچھ بھی اچھا نہیں سوچ پا رہی تھیں۔

"مجھے افسوس ہے تمہاری سوچ پر آمنہ زینیا کا کیا قصور؟ ملی ہوں میں اس سے۔۔ بہت ہی پیاری اور صاف دل کی بچی ہے۔۔اور وہ ناجائز ہے تو اس میں اسکا کیا قصور ہے؟ اور رہی رشتے کی بات تو آمنہ میں دیا کو مانگنا چاہتی تھی۔۔ مگر تب وجدان نہیں مانا۔۔اب اس نے خود نام لیا ہے زینی کا۔۔ میں کیسے نہ مانوں اسکی بات؟؟ زندگی اس نے گزارنی ہے۔۔ میں آج ہوں کل نہیں مگر میرے بیٹے کے آگے پوری زندگی پڑی ہے۔۔۔اللہ اسکی عمر دراز کرے۔۔۔اگر اسے زینی نہ ملی تو وہ

خوش تو رہے گا مگر تمام عمر ایک خلش کے ساتھ گزرے گی کہ میری ماں نے میری ایک خواہش نہ پوری کی۔۔۔۔"

"آپکی جو مرضی آئیں کریں لیکن میں اسکی ماں بن کر کسی سے نہیں ملوں گی آمنہ فیصلہ کن لہجے میں بولیں۔۔۔۔"

"آمنہ مگر لوگوں کو میں کیا کہوں گی۔۔؟"

"یہ آپکو اسے بہو بنانے کا فیصلہ کرتے وقت سوچنا چاہئیے تھا"۔وہ سفاکی سے بولیں۔۔

"ٹھیک ہے میں بتادوں گی رمزی کی پہلی بیوی کا انتقال ہو گیا۔۔۔"انکی بات سے آمنہ کو دھچکا لگا انہوں نے خفگی سے فون رکھ دیا۔

****

"تجھے عشق کی وہ جھڑی لگے۔۔

میں کہوں عشق جھوٹ ہے وہ نانا کہے۔۔

میں کہوں عشق ڈھونگ ہے۔

تو سلگ سلگ کر مچل اٹھے۔۔

میں قہقہے لگاوں عشق کی ذات پر۔۔

تو رو رو کر مردے اٹھادے۔

تجھے عشق کی وہ مار بجے۔

تو کہے عشق قیامت ہے قیامت سے پہلے۔

تو بھولنا چاہے عشق کو۔۔

www.novelsclubb.com

عشق اتنا تجھے ڈستہ رہے۔۔

(کومل حمد)

"یہ ہاتھ تم نے صاف کیا ہے"جی جی جی۔۔فاطمہ نے خوف سے کہا۔۔ہاتھ کام نہیں کرتے۔۔۔۔؟"

"اسفندیار خان نے اسکے بال مٹھی میں جکڑے۔۔۔اللہ۔۔۔۔میرے اللہ۔۔۔ فاطمہ رونے لگ گئی۔۔۔چھوڑ دیں مجھے اللہ کے لئے۔۔۔۔۔""مجھے کیوں رکھا ہے۔۔۔؟،

"تمہیں سنڈریلا بننا تھا نہ اس لئے رکھا ہے"۔۔۔اسفند نے ایک ٹھوکر اسکے بیڑیوں میں جکڑے پیر پر لگائی۔۔۔وہ لڑکھڑا کر گری۔۔۔"صاف کرو جب تک میں خود کو پاک کرلوں جانے کونسی گندگی ہو تم میں نماز بھی پڑھنی ہوتی ہے"۔۔۔ فاطمہ روتے ہوئے واش روم صاف کرنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے نکال لے اللہ مجھے معاف کردے ایک بار صرف ایک بار۔۔۔مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔مجھے نہیں بننا سنڈریلا زینیا ہی سنڈریلا ہے۔"

"جلدی کرو کھانا تمہاری ماں نہیں بنائے گی آکر،اسفند کی بات پر اس نے اپنے جلے ہاتھ کو دیکھا جو روٹی بناتے اکثر جل جاتے تھے۔۔۔۔سنڈریلا۔۔۔۔

****

گریزِ شب سے سحر سے کلام رکھتے تھے

کبھی وہ دن تھے کہ زُلفوں میں شام رکھتے تھے

تمھارے ہاتھ لگے ہیں تو جو کرو سو کرو

وگرنہ تم سے تو ہم سو غلام رکھتے تھے

ہمیں بھی گھیر لیا گھر زعم نے تو کھلا

کچھ اور لوگ بھی اِس میں قیام رکھتے تھے

یہ اور بات ہمیں دوستی نہ راس آئی

ہُوا تھی ساتھ تو خُوشبو مقام رکھتے تھے

www.novelsclubb.com

نجانے کون سی رُت میں بچھڑ گئے وہ لوگ

جو اپنے دل میں بہت احترام رکھتے تھے

وہ آتو جاتا کبھی، ہم تو اُس کے رستوں پر

دئے جلائے ہوئے صبح و شام رکھتے تھے

"زوار اندھیرے میں بیٹھے ہو میری جان باہر آیا کرو" مما نے دکھ سے اپنے جوان بیٹے کو دیکھا۔۔جو ہنسنا بولنا خفا ہونا سب بھول گیا تھا۔۔وہ گویا خود سے بھی روٹھا روٹھا سا تھا۔۔۔

"مما آپ پہلے ہی جانتی تھیں تو کیوں سب کو نہ بتایا" وہ شکوہ کن لہجے میں بولا۔۔۔

"زوار مجھے عشرت کے وعدے نے باندھا تھا پر اب میں زینیا کے لئے بہت خوش ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

"مگر اب میں خوش نہیں ہوں مما مجھے زینیا چاہیئے مجھے زینیا لادیں۔۔"انکی گود میں سر رکھ کر زوار بچوں کی طرح کہنے لگا۔۔۔"بیٹا میں تمہیں کتنا سمجھاتی تھی مگر تم بات ہی نہ مانتے تھے میں کس منہ سے جاؤں وہاں کیا کہوں جا کر؟؟"

"ممار مزی انکل بھی تو گنہگار تھے پھر انکو کیوں معاف کر دیا زینی نے؟ ساری غلطی تو انکی تھی ان کی وجہ سے سب ہوا تھا وہ انکو معاف کر سکتی ہے تو اسے کہیں نہ مجھے بھی کر دے۔۔"

"بیٹا ر مزی اسکے بابا ہیں، اور ماں باپ یا اولاد جیسی بھی ہو انکو معاف کرنا آسان ہے مگر دوسرے رشتوں کو نہیں۔۔۔میں صرف آپ کے لئے دعا کر سکتی ہوں۔۔"

"مجھے زینیا ہی چاہیئے وہ میری فیانسی بھی تو ہے۔۔"شبینہ نے بے بسی سے بیٹے کی حالت دیکھی۔۔۔وہ چاند بھی مانگ رہا تھا تو کب جب چاند پر جلے کا داغ وہ خود لگا چکا تھا۔۔اب بھلا چاند کو کیا پڑی وہ آگ کے قریب بھی آئے؟؟

"باہر آیا کرو بیٹا سب کے ساتھ بیٹھا کرو اچھا فیئل کرو گے"۔۔۔وہ اسکے بال سنوارتے بولیں۔۔"مما زینی کو کہیں میری طبعیت خراب ہے اور سب چلے جائیں یہاں سے وہ آئے گی۔پھر میں اسے نہیں جانے دوں گا۔"

"نہیں بیٹا ایسے کسی کو پریشان نہیں کرتے"بے بسی سی بے بسی تھی شبینہ گومگو کی کیفیت میں تھی۔

"مما ایک بار میری خاطر جائیں وہ آپ سے پیار کرتی ہے وہ آپکی بات مان لے گی" شبینہ نے گہری سانس لی۔"ٹھیک ہے میری جان مما کل جائیں گی"وہ اسے پچکارنے لگی۔۔"نہیں آج جائیں کل تک وہ اور خفا ہو جائے گی۔۔"وہ انکا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا۔"بلکہ ابھی جائیں"۔۔۔

www.novelsclubb.com

"زوار کیا جلدی ہے؟؟مجھے جلدی ہے مما مجھے اسکی ضرورت ہے۔۔"۔زوار ایک ٹانگ پر کھڑا ہو کر اسی پر وزن ڈال کر چلنے لگا---"زوار گر جاؤ گے بے ساکھی تو پکڑ لو۔۔۔"

"میں آتا ہوں۔۔"،

زوار گیا اور روم فریج سے چاکلیٹس نکال کر لایا۔"یہ اسے دیں گی وہ بہت خوش ہو گی جب وہ یہاں تھی تو یہی احمر اسے لا کر دیتا تھا۔اسے پسند ہیں یہ، آپ یہاں آئیں"

زوار بے ساختگی سے چلتے لان تک گیا۔۔اور تازہ سرخ گلاب اکھٹے کرنے لگا۔۔۔

"یہ بھی دیجیئے گا اسے اور۔۔۔۔"

"بس کرو زوار میں خود ہی راستے سے کچھ لے لوں گی"

"اوکے جلدی آیئے گا۔۔۔"

"ٹھیک ہے میں تیار تو ہو جاؤں۔۔۔جلدی ہو جائیں"زوار نے بے چینی سے کہا۔۔

****

"کچھ پتا چلا فاطمہ کا؟؟"اسکی ماں نے اپنے شوہر سے پوچھا۔۔۔"نہیں بدبخت عورت یہ سب تیرا کیا ہوا ہے۔۔۔تو نے اسکی پرورش ہی اتنی گھٹیا کی کہ وہ بھاگ گئی۔۔۔ساری عمر تو میری معصوم بہن اور اسکی بیٹی کے پیچھے پڑی رہی۔۔۔یہ تیرے برے کرم ہیں جو یہ ہوا۔۔تو نے ہی کہیں بھاگا دیا ہے اسے میرا تو دل چاہتا ہے گلا دبا دوں تیرا۔۔۔"

:میری بیٹی لا دو کہیں سے،وہ بھاگ نہیں سکتی یقین کریں تقی کے بابا۔۔۔"وہ روتی ہوئیں پیر پکڑنے لگیں۔۔

"کہاں سے لا دوں۔۔۔؟"

"وہ آخری خط Dont found me..کا چھوڑ کر گئی ہے۔۔۔اسکے بعد بھی کہتی ہو وہ نہیں بھاگی۔۔کہاں سے ملے گی اب وہ ہمیں چلی گئی زہر گھول کر میری عزت میں۔۔"وہ سر ہاتھوں میں گرا کر ضبط کر گئے۔۔۔۔کبھی انکی معصوم بہن اسی طرح ہاتھ جوڑ کر روتی تھی اور وہ بے دری سے اسے مارتے۔۔۔بے شک جو

انسا کرتا ہے وہ لوٹ کر ضرور آتا ہے۔۔۔۔۔۔جب کوئی مظلوم خاموشی سے چلا جاتا ہے تو اللہ ظالم کی رسی دراز کر دیتا ہے تاکہ وہ اپنی مرضی کی فصل اب لگا لے۔۔۔پھر اسے وہی کانٹے کو ملتا ہے جو اس نے بویا ہوتا ہے۔۔اب اللہ ظالم کی رسی کو کھینچتا ہے۔۔۔اور وہ بوئے کانٹے اسکی ہر سمت گرا دیتا ہے تاکہ وہ بھی اس ظلم کی لذت چکھ لے جو وہ دوسروں پر کرتا آیا ہے۔۔۔

****

"کوئی پارٹی ہے کیا یہاں؟؟"شبینہ نے رمیض ہاوس کو پھولوں سے سجے دیکھ کر کہا۔۔

نہیں باجی صاحب کی بیٹی کا منگنی ہے آج۔۔۔لمبی سی بندوق پکڑے ایک پٹھان گارڈ نے کہا۔۔۔"منگنی؟؟۔۔۔

"مما مجھے زینیا چاہیئے۔۔"

"کل جاؤں گی۔۔"

"نہیں آج۔۔۔۔"

"کس کے ساتھ؟؟"شبینہ کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔۔۔۔

"صاحب کا بڑا سالی ہے نا انکا بیٹا ہے ڈی ایس پی ان سے ہو رہا ہے۔۔۔لو میرج ہے"شبینہ کے کان سائیں سائیں کرنے لگے۔۔۔"اب میں زوار کو کیا جواب دوں گی؟؟"وہ خالی خالی نظروں سے لائٹوں کو دیکھتیں پھولوں کی روش پر چلنے لگیں۔۔جو یقیناً زینیا کے منگیتر کے استقبال کے لئے بچھائے گئے تھے۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

کوئی نظم ایسی لکھوں کبھی،

تیری بات بات کی روشنی

مرے حرف حرف میں بھر سکے..

تیرے لمس کی یہ شگفتگی

میرے جسم و جاں میں اُتر سکے..

کوئی چاندنی کسی گہرے رنگ کے راز کی،

میرے راستوں میں بکھر سکے..

تری گفتگو سے بناؤں میں

کوئی داستاں کوئی کہکشاں،

ہوں محبتوں کی تمازتیں بھی کمال طرح سے مہرباں،

ترے بازوؤں کی بہار میں..

www.novelsclubb.com

کبھی جھولتے ہُوئے گاؤں میں.. تیری جستجو کے چراغ کو سر شام دِل میں جلاؤں،

اِسی جھلملاتی سی شام میں

لِکھوں نظم جو تیرا رُوپ ہو،

کہیں سخت جاڑوں میں ایک دم جو چمک اُٹھے..

کوئی خوشگوار سی دُھوپ ہو،

جو وفا کی تال کے رقص کا

کوئی جیتا جاگتا عکس ہو

کوئی نظم ایسی لکھوں کبھی،

کہ ہر ایک لفظ کے ہاتھ میں

تیرے نام کی

تیرے حروف تازہ کلام کے

www.novelsclubb.com

کئی راز ہوں..

جنھیں مُنکشف بھی کروں اگر

تو جہان شعر کے باب میں،

مرے دل میں رکھی کتاب میں

تیرے چشم ولب بھی چمک اٹھیں..

مجھے روشنی کی فضاؤں میں کہیں گھیر لیں،

کوئی نظم ایسی لکھوں کبھی...!

شبینہ بوجھل اور شکستہ قدموں سے گھر میں داخل ہوئیں زوار وہیں گیٹ کے پاس اپنی بے ساکھی کے سہارے ٹہل رہا تھا۔۔۔

"مما کیا کہا زینی نے ساتھ نہیں آئی وہ؟ بتائیں مما"--زوار نے بے چینی سے پوچھا۔۔شبینہ نے زخمی نظروں سے اسے دیکھا۔۔"ایسے کیا دیکھ رہی ہیں مما؟ وٹ ہیپن؟؟زوار تم نے اسے اپنی جھوٹی انا اور مردانگی کے زم میں کھو دیا ہے بیٹا۔۔۔اسکی منگنی ہو چکی ہے۔۔۔"!

کوئی چھت تھی جو زوار پر گری

"مما۔۔۔یہ۔۔۔آپ۔۔۔کیا۔۔۔کہہ۔۔۔۔رہی۔۔۔۔ہیں۔۔۔۔

وہ میری منگیتر ہے۔۔۔"زوار نے صدمے سے کہا۔۔۔شبینہ نے اس کے ہاتھوں میں پھول اور چاکلیٹس پکڑائے اور اندر چلی گئیں۔۔۔

وہ ششدر وہیں کھڑا رہ گیا۔۔۔کیسا احساس تھا کیسی بے چینی تھی۔۔سب کچھ اس کے ہاتھوں سے نیچے گر گیا۔۔۔

****

"ہر اِک لمحہ نیا اِک امتحاں ہے

بہت نامہرباں یہ آسماں ہے

دِلوں پر برف گرتی جا رہی ہے

بدن کا تجزیہ بھی رائیگاں ہے

میں اُس سے بات کرنا چاہتی ہوں

www.novelsclubb.com

بتاؤ تو سہی وہ اَب کہاں ہے

اَنا کی ریت شامل ہو گئی ہے

ہَوا سے گفتگو اب رائیگاں ہے

مجھے اس کا یقیں ہر گز نہیں تھا

مری جانب سے اِتنا بد گماں ہے

محبّت اِک ندامت بن گئی ہے

ہماری مختصر سی داستاں ہے،

"شکریہ مجھ پر اعتبار کرنے کے لئے" وجدان کی سرگوشی سے زینیا سٹپٹا گئی۔۔۔اور اپنی نشست سے کھڑی ہو گئی۔۔۔"کیا ہوا بیٹھیں نہ۔۔" وجدان نے اسکی انگلی پکڑ کر اسے بیٹھنے کو کہا۔۔"مم مجھے جانا ہے۔۔دلہن کو کہیں نہیں جانا ہوتا۔۔"

www.novelsclubb.com

وجدان نے اسکا مذاق بنایا۔۔"ویسے احمر کے توسط سے میں آپکی عقل سے واقف ہو چکا ہوں۔"وجدان کی بات پر وہ گھبرا کر احمر کو آواز دینے لگی۔۔

"کیا ہوا آپی کھڑی کیوں ہیں؟"احمر جو تصویریں بنا رہا تھا اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔

"مجھے اندر لے جاؤ احمر میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔"احمر نے اسکی پسینے سے بھری پیشانی دیکھی تو تشویش ہوئی۔۔۔"تمہارے تو ہاتھ بھی ٹھنڈے ہیں۔۔"

"کیا ہوا ہے زینیا؟"وجدان کھڑا ہو کر پوچھنے لگا۔۔۔"احمر مجھے یہاں سے لے جاؤ میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔"وہ صرف اسی کی طرف متوجہ تھی۔۔۔"کیا ہوا ہے زینی بیٹے؟"رمزی اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔"مجھے کچھ اچھا نہیں لگ رہا پاپا مجھے کچھ ہو جائے گا روک دیں مجھے پاپا ممانے یہ نہیں کہا تھا مجھے"۔۔۔۔۔۔۔زینیا کی سانس اٹکی سب کی پلک جھپکنے سے پہلے وہ بے ہوش ہو گئی۔۔۔زینی۔۔۔۔آپی۔۔۔ زینی۔۔مختلف آوازیں تھی۔۔اور جمع ہونے والوں کی بھیڑ مگر زینیا کا سر دپڑتا وجود بے صد ہو گیا۔۔

www.novelsclubb.com

****

"حقیقتوں کا تصّور محال لگتا ہے

کسی کی یاد میں رہنا کمال لگتا ہے"

"انکابی پی خطرناک حد تک لو کر گیا تھا۔۔شائد انہوں نے صبح سے کچھ کھایا نہیں تھا مگر اب وہ ٹھیک ہیں۔۔"

ڈاکٹر کی تسلی پر سب کی جان میں جان آئی۔۔"آپ لوگ چاہیں تو مل سکتے ہیں وہ جاگ چکی ہیں۔۔"

دو گھنٹے انڈر ابزرویشن رہنے کے بعد اب زینیا کی طبعیت اسٹیبل ہوئی تھی۔۔دیا، رمزی اور وجدان کی ممی سب اندر چلے گئے مگر وجدان باہر ہی رہا۔۔"چلیں آئیں جیجا جی اندر چلیں۔۔"

www.novelsclubb.com

"احمر یہ شادی زینیا کی مرضی سے طے ہوئی ہے کیا؟؟" وجدان نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔ "افکوس یار پاپا ایسا کر سکتے ہیں بھلا اس نے تو خود کہا تھا شادی کروں گی تو صرف وجدان سے ورنہ زہر کھالوں گی۔۔ مزاق مت کرو۔۔" وجدان کو ہنسی آ گئی۔۔۔

"مذاق نہیں کر رہا قسم لے لیں مجھ سے۔۔"

"سچ یار۔۔" وجدان خوشی سے پھولے نہیں سمایا۔۔ "چلو پہلے اندر چلتے ہیں۔۔" وجدان کمرے میں گیا جبکہ احمر نے گہری سانس لی۔۔ "مما نے یہ نہیں کہا تھا؟" احمر نے زینیا کی وہ سرگوشی دہرائی جو شور کے باعث کسی نے نہ سنی تھی۔۔

"کونسی مما؟؟؟ کیا کہا تھا انہوں نے؟" اگر زینیا چھوٹی تھی تو اسے کیسے پتا چلا انہوں نے کچھ کہا تھا؟" وہ پر سوچ انداز میں تھوڑی کھجاتا اندر چلا گیا۔۔۔

******

"بڑی ہی کوئی سات نہیں بلکہ سات سو ڈائینیں مری ہونگی تب پیدا ہوئی ہو گی۔۔"احمر نے دانت پیس کر زینیا سے کہا۔۔جو مہندی لگے ہاتھوں سے معصومیت سے چاکلیٹ کھاتی اسے سن رہی تھی۔۔زینیا مسکرادی۔۔"میرا دل کرتا ہے تمہیں پیس دوں۔۔ایک زرا خوشی نہیں دیکھی جاتی چھوٹے سے بھائی کی؟ جانتی ہو کتنی پیاری پیاری لڑکیاں آئیں تھیں تمہاری اور دیا کی دوستیں۔۔مگر ۔۔چہ۔۔۔یہ قسمت انکو چھوڑ کر تمہارے پیچھے بھاگنا پڑا۔۔۔"

"احمر بس کرو بچاری نے جان بوجھ کر تھوڑی کیا ہے۔کنفیوژن میں صبح سے اس نے کچھ کھایا نہیں تھا تو بے ہوش ہو گئی۔دیا نے اسکا شانہ دبا کر تسلی دی۔"

"ان لڑکیوں کے جانے کے بعد نہیں ہو سکتی تھی یہ بے ہوش۔سب کچھ اس فتنے نے جان کر کیا ہے۔جانتی ہو دو گرلز کے تو نمبر بھی مل جاتے ایسے مسکرا مسکرا کر دیکھ رہیں تھیں جیسے میرا رشتہ مانگ رہی ہوں۔۔"احمر نے خفگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

دیا ہنس دی۔۔ جبکہ زینیا نے ایک اور چاکلیٹ کھولتے پوچھا۔۔ "تمہیں اپنی سے بڑی لڑکیوں میں کیا انٹرسٹ ہے۔۔؟؟ دوستی میں عمر نہیں دیکھی جاتی بدذوق عورتوں۔۔"

"یہ عورت کسے بولا تم نے۔۔۔؟" دیا اور زینیا ایک ساتھ چلائیں۔۔ احمر کے کان کے پردے بمشکل بچے۔۔۔۔ وہ دونوں کان کھجاتا اٹھ گیا۔۔۔ "ایک ہی بار مار دو مجھے بے مروت عورتیں ایک چھوٹا سہ معصوم سہ بھائی برداشت نہیں ہوتا۔۔۔۔"

"بتاؤں تمہیں" دیا نے کمر پر ہاتھ رکھے۔۔ "اسے میں بتاتی ہوں۔۔" زینیا نے جس طرح کشن کی طرف ہاتھ کیا۔۔ احمر زبان چراتے بھاگ گیا۔۔۔ اور وہ دونوں قہقہہ لگا کر ہنس دیں۔۔۔ "تم ریسٹ کرو میں عمر کو دیکھ لوں" دیا نے اسکی بال سنوارتے کہا۔ "پہلے کبھی نہیں دیکھا؟" زینیا نے شرارت سے پوچھا۔ "دیکھا ہے نہ مگر ابھی پھر سے دیکھنے کو دل چاہ رہا ہے" دیا نے ایک ادا سے پلکیں جھپکا کر شرمانے کی ایکٹنگ کرتے کہا۔۔ "اچھا میں بھی دیکھتی ہوں ان کو ایسا بھی کیا ہے ان

www.novelsclubb.com

میں ؟"زینیا بھی اٹھنے لگی۔""لیٹی رہو میری اماں وہ خفا ہو جائیں گے کباب میں ہڈی ڈال کر لے کر گئی تو"زینیا ہنس دی اسے دیکھ کر دیا بھی ہنستی باہر چلی گئی۔۔۔دیا کے جاتے ہی زینیا کی مسکراہٹ سکڑ گئی منہ سے ساری چاکلیٹ نکال کر اس نے دور اچھال دی۔آنکھیں شفاف پانی سے بھرنی لگیں۔۔۔ہونٹ تھر تھرا کر کانپنے لگے۔۔۔"مما آئی بریک یور پرامس"زینیا نے اپنے بیڈ کے میٹرس کے نیچے سے ایک شکستہ حال بوسیدہ کاغذ نکالا۔"پیاری بیٹی زینیا جب تمہیں یہ ملے گا میں اس وقت شائد اس دنیا میں نہیں ہوں گی لیکن میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں...زینی بہت زیادہ اتنی کی سمندر کی گہرائی کم پڑ جائے...میں نے تم سے تب بھی محبت کی تھی جب مجھے تمہارے باپ کا علم تک نہ تھا کہ تم کس کی بے حسی کی نشانی ہو۔ماں کی محبت کی گہرائی ناپنے والا کوئی پیمانہ نہیں ہے۔میری بیٹی تم ہمیشہ میری اور اپنے پاپا کی دعاؤں کے حصار میں رہو گی۔اماں کے گھر میں کوئی تم سے پیار کرتا ہو نہ ہو شبینہ بھابی ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیں گیں وہ بہت اچھی

www.novelsclubb.com

ہیں انہیں نے تب میرا ساتھ دیا جب میرے سگھے بھائی اور ماں نے مجھے تن تنہا چھوڑ دیا ان کا یہ قرض تمہیں اتارنا ہے بیٹی اگر وہ نہ ہوتیں تو کوئی مجھے اس گھر میں رکھنے کو بھی تیار نہ تھا۔ میری وجہ سے انکے پاک وجود پر بھی سوال اٹھے تھے کوئی بھابی ایسی نہیں ہوتی۔ زینی جب تم پیدا ہوئیں تھیں تو شبینہ بھابھی نے تمہیں مجھ سے مانگ لیا تھا وہ چاہتی تھیں کہ تم زوار کی دلہن بنو۔ زوار میرا پیارا بچہ میری جان ہے۔ جب وہ پیدا ہوا تھا تو ابا نے سب سے پہلے میری گود میں دیا تھا۔ میرا گڈا ہے وہ۔ اور مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ میری گڑیا میرے گڈے کے ساتھ رہے گی۔ کبھی اگر یہ وعدہ تم یا زوار پورا نہ کر پاؤ تو صبر کر لینا میری جان، زوار نہ چاہے تو اسے روکنا مت.. اس زبردستی کے رشتے کے انجام بہت خوفناک ہوتے ہیں۔۔ اور اگر کبھی تمہارا دل نہ چاہے اس سے نبھا کو تو اپنی ماں کی خاطر چپ رہ لینا زینی میرا گنہگار وجود شبینہ بھابی نے سنبھالا ہے۔ اس احسان کی خاطر زوار کی زندگی کو خوشیوں سے بھر

www.novelsclubb.com

دینا۔یہ بچپن کے رشتے بھی عجیب ہوتے ہیں۔سارا بچپن بھی چھین لیتے ہیں اور پھر اعتماد اور عزت بھی۔

میرے ماں باپ نے تو یہ فیصلہ کیا ہی تھا مگر تمہارا فیصلہ شبینہ بھابی نے کیا تھا۔مجھ سے زیادہ وہ تمہاری ماں ہیں۔انکا دل کبھی مت دکھانا زینی ہمیشہ میری پیاری بیٹی بن کر رہنا۔میرا بھابی سے کیا وعدہ مت توڑنا زینی تمہاری ماں پہلے ہی شرم سے ڈوب کر مر رہی ہے اسکے کفن کو میلا مت ہونے دینا۔۔اپنا اور زوار کا خیال رکھنا مجھے یقین ہے ایک نہ ایک دن تمہارے پاپا ضرور آئیں گے کب یہ میں نہیں جانتی مگر کبھی ان سے خفا مت ہونا وہ میری محبت ہیں زینی۔۔میں ان سے کسی طور خفا نہیں ہو سکتی تم کبھی ان سے کوئی سوال مت کرنا کوئی شکوہ کوئی گلا مت کرنا۔ان کی کوئی غلطی نہیں ہے زینی میری غلطی تھی سب میری وجہ سے ہوا تھا یہ خط اور فوٹو تمہیں جب بھی ملے اسے بہت سنبھال کے رکھنا یہ تمہیں ہمیشہ اس قرض کی یاد دلائے گا جو تمہیں اتارنے ہیں کسی سے کوئی سوال مت کرنا زینی یہ خط کسی کو مت

www.novelsclubb.com

دکھانا وقت کے ساتھ ساتھ سارے ترپ کے پتے کھلتے جائیں گے۔اپنی مما کی عزت رکھ لینا زینی۔ ممالوزیو ویری مچ۔

عشرت۔۔۔"

"ایم سوری مما میں نے آپ کا وعدہ توڑ دیا"

زینیا نے روتے ہوئے خط کو چوما اور سینے سے لگایا۔"مجھ سے زوار نے مجھے نہیں مانگا مما انہوں نے تو صرف اپنی مجبوری کی داستان سنائی تھی میں جب سے واپس آئی ہوں مجھے لگتا تھا وہ اب ممانی ماموں کو بھیجیں گے اب آئے گا کوئی مگر وہاں سے کوئی بھی نہیں آیا ماموں بھی نہیں۔وہ لوگ بہت ظالم ہیں مما۔میں نے آپکا احسان زوار سر کی خدمت کر کے اتار دیا ہے۔

www.novelsclubb.com

میں آپ سے زیادہ پاپا سے پیار کرتی ہوں مما میں ان کو منع نہیں کر پائی انہیں کچھ بھی بتا نہ پائی۔وہ کبھی نہیں مانیں گے کسی احسان کو..ان کو نہیں معلوم تھا کہ وہاں اس گھر میں اپنی بیٹیوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک بھی ہوتے ہیں۔۔آپ ہوتی تو

دیکھتی مماجون کی گرمی میں بنا پنکھے کے سونا مشکل تھا یا سردی میں زمین پر چٹائی لگا کر۔۔یا پھر بنا غلطی کے آپکے گڈے کے ہاتھوں ذلیل ہو کر مار کھانا۔۔کیا آسان تھا کیا مشکل میں نہیں جانتی پر میں یہ جانتی ہوں مماوہاں کا مالی بھی مجھے ملازم سمجھتا تھا۔وہ بھی اپنے گلاس میں پانی پیتے دیکھ کر مجھے گھورتا تھا۔۔

آپ ہوتی تو دیکھتیں کہیں جانے سے پہلے یہ لوگ فریج کو لاک لگاتے تھے۔شبینہ ممانی نے کبھی محبت نہیں کی مجھ سے کبھی نہیں مجھے آج تک انکی لفاظی محبت کے علاوہ کچھ نہیں ملا۔میرے حق میں وہ کبھی کچھ نہیں بولیں پھر بھی میں نے انکا قرض اتار دیا ہے۔اگر میرے دل میں زوار سر کے لئے زرا بھی گنجائش ہوتی تو میں آپکا وعدہ پورا کر دیتی میرا دل نہیں مانتا مما میرا دل نہیں مانتا"زینیا سسک اٹھی۔

www.novelsclubb.com

"ایم سوری ممار یلی ویری سوری مگر میں پاپا کو کسی چیز سے منع نہیں کر سکتی وہ جان بھی مانگیں تو انکو حق ہے وہ تو واپس آ گئے ہیں مگر آپ نہیں آئیں میں نے آپکو بہت

پکارا تھا بہت زیادہ مگر آپ نہیں آئیں چلی گئی آپ مجھے چھوڑ کر اس لئے میں بھی آپکی کوئی بات نہیں مانوں گی اب۔"

******

"ابھی تک روٹیاں نہیں بنیں تم سے "بیڑیوں سے منسلک چوڑے ڈالے ہاتھوں کو ہلانا مشکل تھا کجا کے دو سو روٹیاں بنانا۔۔۔جو اس وقت مہوش بنا رہی تھی۔۔۔ پسینے سے تر بتر ہوتی اسکی حالت ابتر تھی صبح سے اس نے کچھ کھایا بھی نہ تھا۔۔

"میں تم سے پوچھ رہا ہوں سنڈریلا میڈم روٹیاں کیوں نہیں بنیں۔۔؟؟ پچاس بن گئیں ہیں۔۔"مہوش نے خوف سے کہا۔۔"انہیں تم روٹیاں کہتی ہو؟ دو مہینے سے بنا رہی ہو اور یہ پرو گریس ہے۔۔ پچ پچ ایسے تو تم سنڈریلا بننے سے رہی۔۔"

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں بننا سنڈریلا مجھے جانے دو۔۔نا۔نا۔۔نا۔۔۔سنڈریلا ڈارلنگ۔۔۔تم نے یہ خواہش خود کی تھی۔۔اب پوری ہو رہی ہے تو خوش ہو جاؤ۔۔۔جلدی کرو جیسی بھی بنتی ہیں۔

میں نے مسجد میں بانٹنی ہے تھوڑا ثواب تمہیں بھی مل جائے گا۔"وہ اسکی ایک لٹ بڑی محبت سے پکڑ کر سونگھنے لگا۔۔"اوں ہوں۔۔بہت گندے بال ہیں تمہارے بلکل سنڈریلا نہیں لگ رہیں۔۔۔"اسفند نے اسکے بال مٹھی میں جکڑ کر جھٹکے دیئے۔۔۔"آاوچ۔۔۔۔۔"اللہ۔۔۔جی زینیا۔۔۔۔

"اللہ یاد آرہا ہے؟؟"وہ اسکے کان کے قریب سرگوشی کر رہا تھا۔۔۔مہوش صرف روتی رہی۔۔وہ نہیں جانتی تھی وہ اس ظالم دیو کی قید میں کیسے آگئی۔۔وہ تو صرف زوار سے مل کر اپنے کمرے میں گئی تھی۔۔وہ سو چکی تھی۔۔جب کوئی کھڑکی سے اس کے کمرے میں کودا۔۔۔

"کون ہے مہوش نے مندی مندی آنکھیں کھولی؟؟کون ہے؟"تبھی اسکے پیچھے کھٹکا ہوا۔۔۔اور وہ مڑی۔۔کوئی ہے۔۔۔مہوش نے باتھروم کا ڈور کھول کر دیکھا جبھی وہ دروازہ کسی نے اندھیرے میں بند کر دیا۔۔۔"چھوڑو مجھے کون ہو تم؟"

www.novelsclubb.com

اسی وقت کسی نے مہوش کے سر پر کسی بھاری چیز سے ضرب لگائی۔۔اس لیے اسے کچھ یاد نہ رہا کیا ہوا۔۔

آنکھ ایک سرد فرش پر کھلی۔۔ صبح کے پانچ بج رہے تھے جسم اکڑ چکا تھا۔۔چونٹیاں اسکے جسم پر رینگ رہیں تھیں۔۔۔وہ کراہ کر اٹھی تو خود کو بھاری بیڑیوں میں جکڑے پایا۔۔مہوش کا سر دکھ رہا تھا اور آنکھیں جل رہیں تھیں جسم کا پور پور دکھ رہا تھا۔۔اس نے کھڑا ہونا چاہا تو چکرا کر گری۔۔

"گڈ مارننگ سنڈریلا" تبھی کوئی سیڑھیوں سے اترتا آیا۔۔مہوش اسے ٹھیک سے دیکھ نہ پا رہی تھی۔

"کیا ہوا سنڈریلا ٹھیک نظر نہیں آرہا؟؟اوو شائد تم فریش ہونا چاہتی ہو لیٹ می ہیلپ۔۔"وہ بھاری بوٹ اٹھاتا کسی کمرے میں گیا جب واپس آیا تو اسکے ہاتھ میں برف والا پانی تھا۔۔وہ اس نے چھناکے سے مہوش کے منہ پر مارا۔۔۔"امی۔۔اہ ۔۔"مہوش کا منہ لٹک گیا۔۔۔

"??...Who r u"

جواب کچھ یوں آیا۔۔وہ مسکراتا ہوا اسکے قریب دو زانو بیٹھا۔۔اور تھوڑی دبوچ کر بولا۔۔۔

...Your Wish Cinderella"

".A Very Rich Hero With Rude Behaviour

"مجھے کیوں لائے ہو۔۔میں نے کیا کیا ہے؟؟"

...Oh come on Cinderella

"تم نے ہی تو زوار سے بولا تھا تمہیں سنڈریلا بننا ہے بلکل زینیا کی طرح تو میں تمہیں آج سے درد کی ہر وہ لذت چھکاؤں گا جو زینیا نے برداشت کی ہے۔۔۔"

"مجھے جانے دو"مہوش نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے کہا وہ خوف زدہ تھی مگر پر امید تھی۔۔"آج تو کہہ دیا جانے دو مگر آج کے بعد یہ خیال بھی دل اور دماغ میں لائیں

www.novelsclubb.com

پیاری سنڈریلا تو چمڑی اکھاڑ دوں گا۔۔۔"اس کے پیر کو اپنے بھاری بوٹ کے نیچے روندتا وہ چلا گیا۔۔۔۔

"مجھے نہیں رہنا یہاں کون ہو تم۔۔کیوں مانوں تمہاری بات"وہ چلاتی رہی مگر اس نے ایک بات نہ سنی۔۔۔۔۔۔اور اس قید میں اسے صرف اللہ ماں اور زینیا یاد آتی تھی۔۔۔۔۔۔ساری یادیں پل میں گٹ مڈ ہونے لگیں۔۔

******

ایک متواتر سے بجتے سیل فون کو زینیا نے نیند میں ڈوبی رات میں اٹھایا۔۔مگر تب تک فون بند ہو گیا تھا۔۔ایک بار پھر بیل جا رہی تھی۔۔۔"ہیلو۔۔"زینیا نے نیند میں ڈوبی آواز میں کہا۔۔"میڈم ہماری نیندیں اڑا کر خود سو رہی ہیں خدا پوچھے آپ کو۔۔وجدان نے خفگی سے کہا۔۔"میری نیندیں اڑ چکی ہیں۔۔"

"کون؟؟زینیا کی نیند میں ڈوبی آواز تھی۔۔۔"ابھی کل ہی تو آپکو منگنی کی انگوٹھی پہنائی ہے وہ بھی ورچل ڈائمنڈ کی اب کہتی ہیں کون۔۔۔"

"وجدان ہیں۔۔؟زینیا نے پوچھا۔۔"جی وہی وجدان جو آپ کے بنا ہے بہت ویران"

"میں تو سو رہی ہوں۔۔"زینیا نے اطلاع دے کر فون کاٹ دیا۔۔نیند اب کچی ہو چکی تھی۔۔

****

رمزی کا فون بج رہا تھا گھڑی رات کا ایک بجا رہی تھی۔۔۔رمزی نے فون دیکھا تو صبا کا نمبر دیکھ کر چونک گیا۔۔یا اللہ خیر کہہ کر اس نے فون اٹھایا۔۔۔

****

زینیا کا فون ایک بار پھر بج رہا تھا۔۔۔"ہیلو--"وہ سو چکی تھی دوبارہ ڈسٹرب ہوئی۔۔"اتنا تو بتا دیں میڈم سوئی سوئی ہی کل لنچ پر چلیں گی؟میں لنچ نہیں کرتی زینیا نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔"

اور فون کاٹ دیا۔۔اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔فون ایک بار پھر بجا اب اسکی نیند خراب ہو چکی تھی۔۔زینیا نے دیکھے بنا رسیو کیا۔۔"وجدان مجھے آج سونے دیں گے آپ؟"وہ مصنوعی خفگی سے پوچھنے لگی۔۔

"اچھا تو اس لئے پچھلے آدھے گھنٹے سے فون بزی تھا تمہارا۔۔اس وقت وہ کیوں فون کر رہا تھا؟؟"

"اسے نہیں معلوم تم میری منگیتر ہو اور یہ حق صرف مجھے ہے۔۔"

زوار کی کرخت آواز پر زینیا کا حلق کڑوا ہو گیا اس نے موبائل کان سے ہٹا کر نمبر دیکھا۔۔اور بہت ضبط کرتے بولی۔۔"اس وقت فون کرنے کی وجہ؟؟"خوب زینی بیگم بھول گئیں؟؟منگیتر ہیں آپ میری اکیس سال پرانی"۔

وہ جتا کر بولا۔۔جبکہ زینیا کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔"اب میں چاہتا ہوں یہ منگنی کسی مظبوط رشتے میں بندھ جائے۔۔"زوار نے اس کے سر پر بم پھوڑا۔۔

"کیا بکواس کر رہے ہیں آپ؟میں آپکے بابا کی جاگیر نہیں ہوں۔۔نا آپکی نوکرانی

سر۔۔میں اپنے باپ کے گھر ہوں اور بہت خوش ہوں اپنی منگنی سے اور بہت محبت کرتی ہوں اپنے منگیتر سے۔۔۔"

آخری بات زینیا نے زوار کو جتانے کے لئے خود سے کہی۔۔زوار کا دل سلگ اٹھا اور فون کاٹ دیا۔۔۔

زینیا نے مسکرا کر فون کو دیکھا "ہونہہ منگتیر اب یاد آگئی میری دونوں ٹانگیں اور بازو تڑوا کے "زینیا نے تفاخر سے بند فون کو دیکھا۔۔اسی وقت اسے باہر سے آوازیں آئیں۔۔اس وقت کون ہے؟ وہ سوچ کر اٹھی۔۔وہ کھڑکی سے دیکھنے لگی۔۔۔احمر اور رمزی کار میں بیٹھ رہے تھے زینیا نے وقت دیکھا گھڑی رات کا ایک بج کر دس منٹ بجا رہی تھی۔۔"پاپا تو جلدی سو جاتے ہیں۔اس وقت کہاں گئے؟؟"زینیا کچھ سوچتی اس سے پہلے کار گھر سے نکل گئی۔۔"جاگ کر انتظار کروں؟"زینیا نے سوچا اور کمرے میں چکر کاٹنے لگی۔۔۔گھبراہٹ سے زینیا کا حلق سوکھنے لگا۔۔وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے چکر کاٹ رہی تھی۔۔پانی لینے وہ کمرے

www.novelsclubb.com

سے باہر گئی۔۔باہر لاؤنج میں صوفے پر آمنہ بھی بیٹھیں تھیں۔۔۔"کیا ہوا آنٹی سب ٹھیک ہے؟"زینیا نے پوچھا۔۔۔"اپنے کام سے کام رکھو بلاوجہ کسی کے کام میں ٹانگ مت اڑایا کرو لڑکی۔۔جن سے تمہارا رشتہ ہے ان تک ہی رہو۔۔"آمنہ کی تلخ کلامی سے زینیا کی آنکھیں بھرا گئیں۔۔۔۔وہ کچھ بھی کہے بنا کمرے میں چلی گئی۔۔دل بجھا بجھا سا تھا۔۔۔

مگر کمرے میں داخل ہوتے وہ چکرا گئی۔۔زوار اس کے بیڈ پر گرا اسکا فون چیک کر رہا تھا۔۔"آپ۔۔۔۔"زینیا نے آواز دبا کر کہا۔۔پھر غصے سے تن فن کرتی اس تک گئی۔۔"آپ یہاں کیا لینے آئے ہیں اور میرے کمرے میں کیسے آئے۔۔۔؟؟"

www.novelsclubb.com

"بہت مشکل سے آیا ہوں پائپ سے چڑھ کر ٹانگ دکھنے لگ گئی ہے۔۔اور بازو تو پوچھو ہی مت۔۔"درد کے اثار زینیا کو بھی اسکے چہرے پر نظر آئے۔۔۔"زرا دبا دو جان۔۔۔"وہ مظلومیت سے کہہ رہا تھا۔۔۔"میں آپکی ملازم نہیں ہوں زوار سر

آپ شرافت اور عزت سے یہاں سے چلے جائیں۔۔" وہ دانتوں پر دانت چبا کر بولی۔۔۔"آہ غصہ بھی کر لیتی ہو؟ بلکہ تم تو اچھا خاصہ بول لیتی ہو یہ خوبی پہلے کبھی نہیں بتائی۔۔"

"آپ یہاں سے جاتے ہیں یا بلاؤں کسی کو۔۔؟"زینیا کی دھمکی پر وہ کھڑا ہوا اور ایک پیر پر وزن ڈالتا اس تک گیا۔۔وہ خفا خفا سی بازوں باندھے کھڑی تھی۔۔

"ایک بات کان کھول کر سن لو زینیار میض خان۔۔تم کل بھی زوار خان کی عزت تھیں آج بھی اسی کی امانت ہو میں تمہاری دو ٹکے کی منگنی کو نہیں مانتا اگر تم چاہتی ہو عزت سے تمہیں رخصت کروا کے لے جاؤں تو توڑ دو اس وردی والے سے منگنی ورنہ اسکی وردی کی عزت اتارنے میں مجھے وقت نہیں لگے گا۔۔ناہی تمہیں اٹھوانے میں تم جانتی ہو مجھے اپنی چیزیں میں کسی کو نہیں دیتا"

www.novelsclubb.com

زینیا کی آنکھیں نیلے پانیوں سے بھر گئیں۔۔"میں آپکی بات کبھی نہیں مانوں گی جب آپ نے منگنی کی تھی تو میں نے کچھ پوچھا کچھ کہا تھا؟ نہیں نا تو آپکو بھی حق نہیں کچھ پوچھنے کا۔۔"

"اوہ یعنی تم میری منگنی سے خفا ہو؟"زوار کو اسکی خفگی سے مزہ آیا۔"چلو بدلہ پورا ہو گیا تمہارا تم نے بھی کر لی منگنی اب تم بھی توڑ دو۔بہتر ہے آپ چلے جائیں۔۔ میں چلا جاؤں گا۔۔مگر ایک بات مس زینیا بیگم یاد رکھیں۔۔دلہن آپ میری ہی بنیں گیں۔۔ایسے یا تیسے۔۔"

ہنہ زینیا نے انگلی کھڑکی کی طرف اشارہ کیا۔۔"اوکے بے بی اپنا خیال رکھنا"زوار نے شرارت سے لقمہ دیا اور کھڑکی سے لٹک گیا۔۔زینیا نے لٹک کر دیکھا تو وہ بہت تکلیف سے اتر رہا تھا اسکی کمر اور بازو دکھ رہا تھا۔۔

"کچے زخم ہیں اور کام بندروں جیسے میری ساری محنت تباہ کریں گے یہ۔۔خود تو یہاں سے گر کر مریں گے مجھے بھی مروائیں گے۔۔یہ تو وہی ہو گیا نہ۔۔ہم تو

ڈوبیں گے صنم تجھے بھی لے ڈوبیں گے۔۔"زینیا دانت پیستی بستر پر گر گئی۔۔اور پانی کی بوتل منہ کو لگائی۔۔۔رمزی اور احمر گھر نہیں ہیں زوار کی بد تمیزی پر وہ یکسر بھول گئی۔۔۔۔اور سب کمرے کے سب کھڑکی دروازے اچھے سے لاک کرنے لگی۔۔

******

صبا رمزی کے ساتھ اندر داخل ہوئی۔۔"ماما" وہ بھاگ کر آمنہ کے گلے لگ گئی۔۔

"مما وہ اسفند مجھے دھوکا دے رہا ہے۔مجھے چیٹ کر رہا ہے۔۔صبا نے روتے بتایا۔۔"

"تم نے اسے روکا نہیں؟موم میں نے بہت روکا بہت بحث ہوئی ہماری مگر وہ کہتا ہے جب تمہارا باپ دو دو شادیاں کر سکتا ہے تو مجھ میں کیا خامی ہے۔۔اس نے ڈیڈ کو گالی دی اور مجھ سے برداشت نہیں ہوا میرا ہاتھ اٹھ گیا۔۔۔اور یہی برا ہوا اسکی موم نے مجھے جاہلوں کی طرح مارا ہے" وہ اپنے بازو دکھانے لگی۔۔ہونٹ کا کنارہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بھی پھٹا تھا ناک بھی سوجی تھی۔۔اور گال سرخ ہوئے تھے۔۔"تم نے اس کی مار برداشت کیوں کی؟تمہارے شوہر نے روکا نہیں اس جاہل عورت کو۔۔ مماوہ کیا کہیں گے اور کیوں میں نے پہلے خاموشی سے برداشت کی کے انکی سوئی محبت جاگ جائے مگر پھر جب برداشت سے باہر ہوا تو میں نے ان کے سر پر لیمپ مار دیا اس سے انکا سر پھٹ گیا۔۔۔اور اسفند نے مجھے کہا اپنے باپ سے کہو تمہیں لے جائے۔۔وہ رودی۔۔۔

بہت اچھا کیا ایک کی جگہ دو چار بار مارتی۔۔دوسروں کی بیٹیوں کو گاجر اور مولی سمجھ کر کاٹنے والوں کے ساتھ یہی ہوتا ہے۔۔تم اپنے کمرے میں جا کر ریسٹ کرو میں آتی ہوں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"کس طرح کی باتیں سکھا رہی ہو اسے بڑوں پر ہاتھ اٹھانے والی؟"رمزی نے تاسف سے کہا۔۔۔"تو کیا وہ مار کھاتی؟؟انہیں بھی تو معلوم ہو مارتے ہیں تو درد کیسے ہوتا ہے یہ تم جیسے گھٹیا مرد کیسے جانیں؟؟تمہیں کیا معلوم وفا کس چڑیا کا نام

ہے محبت کس پھول کا نام ہے؟؟مرد لوگ صرف عیاشی کرنا جانتے ہیں پہلے تمہارے کئے کی سزا زینیا بھگتتی رہی ہے۔۔آج صبا نے بھگتی کل کو دیا بھی آجائے گی۔۔۔انسان جو بوتا ہے وہی کاٹتا ہے"

رمزی ساکت سہ رہ گیا۔۔احمر سے باپ کی حالت دیکھی نہ گئی۔"مما آپ بابا سے اس طرح بات نہیں کر سکتیں انہوں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔ہاں تم تو باپ کی سائڈ لوگے باپ کے چمچے۔۔۔تم بھی اسی کے نقشے قدم پر چلنا اور کر دینا کسی کی بیٹی برباد لے آنا ایک زینیا تم بھی۔۔مچا دینا طوفان کسی آمنہ کی ذات پر۔۔۔اور پھر یہ عمل کسی صبا کے سامنے سزا بن کر آئے گا۔۔۔"وہ زخمی نظروں سے رمزی کو دیکھتیں اندر چلی گئیں۔۔۔"پاپا آپ پریشان نہ ہوں میں آپکے ساتھ ہوں نا سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"احمر نے انکو دلاسہ دیا۔۔۔"تم ریسٹ کرو۔"رمزی نے آہستگی سے کہا اور کمرے میں چلا گیا۔۔۔مگر صرف ایک آواز تھی ضمیر کی آواز۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

تم کچھ بھی کرو زینیا تم صرف زوار کی ہو۔۔۔زوار نے سگریٹ سلگاتے زینیا کے تصور سے کہا۔۔۔اور فون ملایا۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔کیسی ہے سنڈریلا۔۔کوئی پرو گریس؟

دوسری طرف سے اسفند کا قہقہہ تھا۔۔یار وہ سنڈریلا کم کوئی بھوتنی لگتی ہے۔۔چار دن میں شکل بدل گئی۔۔۔مگر تم نے اسکا نام سنڈریلا بتایا تو میں نے یقین کر لیا۔۔ اسفند نے شرارت سے کہا۔۔۔اوپر سے اسکی نگرانی کرنی پڑتی ہے۔۔میری بیوی تو مجھ پر شک کرنے لگ گئی ہے۔۔۔اچھی بات ہے تم اسی قابل ہو۔۔۔زوار نے کہا۔۔۔بتمیز آدمی تمہاری خاطر ایک لڑکی پر ظلم کر رہا ہوں وہ بھی پولیس والا ہو کر۔۔۔یار یہ لڑکی اتنی معصوم نہیں ہے جتنی نظر آتی ہے۔۔اس نے میری زندگی تباہ کر دی۔۔میری زندگی کی ساخت تباہ کر دی۔۔۔۔مجھے جانور بنا دیا تھا۔۔۔اچھے

برے کی تمیز کرنا نہیں آیا مجھے۔۔۔اندھا گونگا بہرا کر دیا گیا تھا مجھے۔۔۔لاعلمی کی سزا مل رہی ہے مجھے۔۔۔

اسکی ماں نے میری پرورش کسی بے غیرت انسان کی طرح کی۔۔۔مجھے تو اللہ بھی بھول گیا تھا اس کی خوبیوں میں۔۔۔اس کی وجہ سے میری زینی مجھ سے نفرت کرتی ہے۔۔میں اسکے ساتھ جانوروں جیسا سلوک کرتا رہا وہ چپ چاپ سہتی رہی۔۔اس نے ہر وقت اسکی تذلیل کی۔۔۔بس زوار تم زرا ہمت سے کام لو نفرت کے بیج کو ہٹا کر محبت اور احساس بونا بہت مشکل کام ہے ناممکن جیسا۔۔مگر میری دعا ہے تمہیں تمہاری خوشیاں ضرور ملیں۔۔اسفندا کیس سال میری زینی درد سہتی رہی ہے۔۔۔ میں چاہتا ہوں اس لڑکی کو ان اکیس سالوں کا درد دو۔۔اسکا حشر اتنا بگاڑ دو کے یہ خود کو خود بھی پہچاننے سے انکار کر دے۔۔۔۔۔اوکے شہزادے۔۔۔تم فکر نہ کرو۔۔ میں تمہیں اپڈیٹ کرتا رہوں گا۔۔۔۔۔بس تو اپنا خیال کر مجھے وہی زوار چاہیئے جو ہر وقت مسکراتا تھا۔۔۔پہلے زینی تو مل جائے سگریٹ بجھاتے زوار نے شرارت

www.novelsclubb.com

سے کہا۔۔کمینے مل جائے گی تجھے اتنا بے صبر امت بن۔۔کچھ اچھا بھی کر وہ پاگل نہیں ہر وقت تیری جی حضوری کرتی رہے۔۔۔دفع۔۔میں کب کرواتا ہوں یہ زوار صاف مکر گیا۔۔۔مجھے جیسے پتا نہیں تیری عادتوں کا۔۔اپنی منوا کر چھوڑتا ہے اگلے کی چاہے پینٹ میں نکل جائے۔۔۔اسفند کی بات پر زوار نے قہقہہ لگایا۔۔۔ اسفند نے اسکا موڈ سہی ہونے پر شکر کیا۔۔

******

زینیا نے سوچ لیا تھا رات والی زوار کی من مانی اور بکواس کا جواب کیسے دینا ہے۔۔۔ وہ نماز پڑھتے باہر گئی۔۔اور رمزی کا انتظار کرنے لگی۔۔جیسے ہی احمر اور وہ نماز پڑھ کر آئے۔۔زینیا باپ کے پاس گئی۔۔"پاپا مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ہاں کہو میری چندا۔۔۔ایک تو تمہاری فرمائشیں ختم نہیں ہوتیں اس وقت کوئی فوڈ شاپ نہیں کھلی چلو بھاگو احمر نے اسے چھیڑا۔۔تم تو چپ ہی رہو بدتمیز وہ احمر کو آنکھیں دکھا کر رمزی کو دیکھنے لگی۔۔"جو مسکرا رہا تھا۔۔"پاپا میں

www.novelsclubb.com

آپ سے کچھ مانگوں تو دیں گے آپ؟؟ایسا کیا ہے جو میری بیٹی کو مانگنے سے پہلے اجازت چاہیئے۔۔پاپا مجھے پیسے چاہئیں۔۔۔بس اتنی سی بات؟"رمزی مسکرایا۔۔ جب کے احمر نے گھورا۔۔کیا کرنا ہے پیسوں کا؟احمر نے گھور کر پوچھا۔۔"بڑے نہیں ہو تم مجھ سے تمیز سے رہو۔۔۔پاپا مجھے اپنے لئے نہیں چاہئیں"وہ رمزی کی طرف متوجہ ہوئی۔۔"پھر؟رمزی نے اسکے سفید دوپٹے کے حالے میں نم اور نور سے چمکتے معصوم چہرے کو دیکھا۔۔۔جو عشرت اور رمزی کے نقوش چرا کر بنا تھا۔ "بابا مجھے پیسے زوار سر کو دینے ہیں۔آج تک شبینہ ممانی اور انہوں نے مجھ پر جو بھی خرچ کیا ہے۔۔۔

انہوں نے تم پر کچھ خرچ بھی کیا ہے؟؟"احمر نے آنکھیں پھاڑیں۔۔زینیا اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔"بتائیں پاپا دیں گے مجھے؟؟تم بس اماؤنٹ بتاؤ میری جان" رمزی نے اسکی پیشانی چومی۔۔ایک منٹ--زینیا اوپر بھاگ کر گئی اور ایک نوٹ پیڈ لائی۔۔

www.novelsclubb.com

"اس میں ہر دن کی ہر وہ چیز ہے جو میں نے انکی یوز کی۔۔میں لکھ لیتی تھی تاکہ جب مجھے میرے پاپا۔۔مطلب آپ ملیں تو آپ ان کو واپس کر دیں۔۔۔"

"یہاں دو اتنی تم عقل مند "احمر نے دانت پیس کر وہ نوٹ پیڈ جھپٹا۔۔"آپ مجھے اتنا مس کرتی تھیں۔۔؟آپ کو یقین تھا میں مل جاؤں گا آپ کو؟؟؟"

"پتہ نہیں پاپا پر مجھے اللہ پر یقین ہے۔۔کہ ایک ہی انسان کے ساتھ تا عمر برا نہیں ہو سکتا اس لیے کوئی صبر سے جبر برداشت کر لے تو اچھے دن بھی آجاتے ہیں۔۔اور میرے کیس میں بھی ایسا ہوا۔۔"

"میں چیک بنا دوں گا صبح ساری اماؤنٹ کاؤنٹ کر کے--سو جائیں اب۔۔نیند نہیں آتی مجھے فجر کے بعد۔۔تو ہمیں کیا سزا ہے"احمر نے کہا۔۔۔"میں تو جا رہا ہوں کرتی رہو حساب"وہ نوٹ پیڈ اسے پکڑا کر گیا۔۔جو رمزی نے تھام لیا۔۔"اب آپ جائیں۔۔صبح آپ کو چیک مل جائے گا سود سمیت۔۔"

"تھینک یو پاپا آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔"

"بیٹیاں پاپا کو تھینک یو نہیں کہتیں بچے۔۔۔یہ حق ہے میری زینی کا۔۔۔"رمزی نے اسے پیار کیا۔۔۔

"اب آپ کو معلوم ہو گا زوار سر۔۔زینیار میض خان کیا چیز ہے۔۔۔آپ مجھے اپنے جوتے صاف کرنے والی زینیانہ سمجھیں۔۔وہ میری مجبوری تھی۔۔۔اس کے علاوہ کوئی اور آپشن نہیں تھا مگر اب میرے پاپا بھائی بہن سب ہیں۔۔میری فیملی ہے۔۔۔یہ مجھے کبھی آپ کے سامنے جھکنے نہیں دے گی۔۔اب آپ کو معلوم ہو گا تذلیل کرنا کسے کہتے ہیں۔۔جب آپ کے منہ پر وہ چیک ماروں گی۔۔وہ تفاخر سے مسکرائی۔۔"

******

www.novelsclubb.com

اب اسے کیا کرے کوئی آنکھوں میں روشنی نہیں

شہر بھی اجنبی نہیں لوگ بھی اجنبی نہیں...

وہ یوں ملا کہ بظاہر خفا خفا سا لگا

نہ جانے کیوں وہ مجھے پھر بھی باوفا سا لگا...

نقش ماضی کے جو باقی ہیں مٹا مت دینا

یہ تلخ ماضی کی امانت ہے گنوا مت دینا...

مجھے اپنے ضبط پہ ناز تھا سر بزم رات یہ کیا ہوا

مری آنکھ کیسے چھلک گئی مجھے رنج ہے یہ برا ہوا...

"زوار ابھی تم ٹھیک نہیں ہو تمہارا کالج جا کر پڑھانا تمہارے لئے تکلیف دہ ہو گا۔۔" شبینہ بہت دیر سے سمجھا رہیں تھیں مگر مجال ہے جو زوار کے کان میں بات پڑتی۔۔وہ خاموشی سے اپنی تیاری میں لگا رہا۔۔"زوار تم بہت ڈھیٹ ہو۔۔ زینیا نہیں ملی تو اب تم اپنی ماں کو تکلیف دو گے؟؟ یہ نیا طریقہ ڈھونڈا ہے تم نے مجھے تنگ کرنے کا؟"

www.novelsclubb.com

وہ بے بسی سے بولیں۔۔۔"موم۔۔ٹرسٹ می آپکا بیٹا پائپ بھی چڑھ سکتا ہے۔۔"وہ شرارت سے مسکرایا۔۔"بکواس مت کرو زوار تم سیڑھیاں ٹھیک سے نہیں چڑھ سکتے کجا کے پائپ چڑھنا اپنی ماں کو پاگل سمجھتے ہو۔"

وہ چڑ گئیں اسکی بے جا ضد سے"اوہ کیا بتاؤں موم۔۔۔"وہ چہکا۔۔۔"کیا اب پائپ چڑھ کر دکھاؤں؟۔۔میں بس تمہیں نہیں جانے دوں گی۔۔۔وہ اٹل لہجے میں بولیں۔۔مما میری وجہ سے پہلے ہی سب اسٹوڈنٹس کا بہت لاس ہو چکا ہے۔۔۔ہاں تو گھر پڑھا رہے ہو نہ کافی ہے۔"اوکے"زوار نے ہار مان لی مگر آنکھوں سے جھلکتی مسکراہٹ سے لگ رہا تھا وہ کچھ سوچ چکا ہے۔۔۔چائے کا مگ ہونٹوں سے لگائے اور مسکراتی نظروں سے ماں کو دیکھ رہا تھا جب کسی نے ڈور بیل پر ہاتھ رکھا۔۔۔اور اٹھانے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔کون ہے یہ جاہل زوار بڑبڑایا۔۔۔"میں دیکھتی ہوں تم بیٹھو۔۔"شبینہ نے کہا اور باہر گئیں۔۔ڈور ہول سے زینیا کا چہرہ دیکھ کر انہوں نے فوراً دروازہ کھول دیا۔۔۔"زینیا کیسی ہو مجھے یقین نہیں آرہا

www.novelsclubb.com

یہ تم ہو۔" ممانی نے اسے گلے لگایا۔۔وہ بھی بڑی محبت سے مسکرا کر ملی۔

"الحمدوللہ آپ کیسی ہیں۔۔؟اندر آؤ باہر ہی سب باتیں کرو گی۔۔" ممانی نے کہا

"نہیں میں جلدی میں ہوں باہر پاپا میرا گاڑی میں ویٹ کر رہے ہیں۔۔میں یہ چیک دینے آئی تھی۔

'سر نے منگوایا تھا۔۔اور یہ نوٹ پیڈ ہے اس میں میں نے جو بھی اس گھر میں خرچ کیا اسکا حساب سر سے کہیئے گا چیک کر لیں اگر کچھ چھوٹ گیا ہو تو بتا دیں۔۔ویسے بابا نے بلینک چیک بنایا ہے۔۔وہ جتنی چاہے امونٹ بھر سکتے ہیں۔۔افف میں تو بھول ہی گئی۔۔۔اس گھر میں رہنے کا رینٹ تو یاد ہی نہ رہا۔۔اچھا ہوا پاپا نے بلینک چیک دیا۔۔ورنہ وہ احمر بھی نہ بول رہا تھا ون کروڑ بہت ہو گا سر کے لئے۔۔۔بھلا پورا قرض تو اتارنا ہی نہیں تھا اس گھر کا۔۔۔شبینہ ہونق پن سے زینیا کو دیکھنے لگیں یہ وہی زینیا ہے؟ یہ ایسی کب ہوئی۔۔؟ یہ کونسا قرض اتار رہی ہے وہ اچھی طرح جانتی تھیں۔۔وہ منجمند ہو گئیں۔۔۔اور یہ جیولری ہے ممانی۔۔مجھے پڑھانے

www.novelsclubb.com

میں آپ کی ساری جیولری ختم ہو گئی۔۔۔یہ پاپا نے میرے لئے بنوائی تھی۔۔یہ آپکی مما کی زیور جتنی ویلیو ایبل تو نہیں مگر انکی قیمت روپوں میں ان سے کافی زیادہ ہے۔۔یہ میری طرف سے چھوٹا سہ گفٹ سمجھ کر رکھ لیں۔۔ارے آپ تو بول ہی نہیں رہیں اف میں بھول گئی آپ تو بولتی ہی نہیں۔۔آپ کو اجازت ہی نہیں۔۔ میں بھی کیا کہہ رہی ہوں چلتی ہوں۔۔"

"میں اور پاپا وجدان کے گھر جا رہے ہیں انکی مما نے بلایا ہے۔۔"آخری بات زینیا نے شرماتے ہوئے بتایا۔۔"میں پھر آؤں گی۔۔"وہ انکے گلے سے لگ کر چلی گئی۔۔شبینہ ممانی بت بنی ششدر کھڑی رہ گئی۔۔۔جیسے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔۔ بھاری زیورات چھوٹ کر زمین بوس ہو گئے۔۔اس پر لہراتا چیک۔۔زوار ڈبے گرنے کی آواز پر آیا۔۔"مماوٹ ہیپن ؟؟کیا ہوا یہ سب کون آیا تھا۔۔۔"

شبینہ نے زخمی نظروں سے زوار کو دیکھا۔۔"مما ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں یہ سب کیا ہے۔۔"زوار نے پہلے چیک پکڑا جھک کر پھر جیولری دیکھی۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ سب وہ ہے زوار ہے جو تم کل زینیا سے مانگنے گئے تھے یہاں رہنے کا قرض سود سمیت واپس کر گئی ہے۔۔اور مجھے تمہارے آگے گونگے رہنے کا طعنہ بھی دے گئی ہے۔۔"وہ شکست خوردہ آواز میں کہہ رہیں تھیں انکی آواز لرز رہی تھی۔۔"میں نے ہمیشہ رمزی کے گھر کو بچانے کے لئے زینیا پر ظلم ہونے دیا میں نے عشرت کے وعدے کو نبھایا مگر یہ بھی سچ ہے زوار میں نے زینیا سے اتنی ہی محبت کی جتنی تم سے یا لائبہ سے میں بند کمرے میں ہر روز اسکے حق کے لئے تمہارے باپ کے آگے منت کرتی رہی اور وہ مجھے طلاق کی دھمکی دے کر بچوں کی شکل نہ دکھانے کی دھمکی دیتا۔۔میں کیا کرتی زوار میرا تو کوئی بھی نہ تھا میں کہاں جاتی؟سوچا تم بڑے ہو گے تو تمہارا سہارا لے کر اس کے لئے لڑوں گی۔۔مگر پتا ہے کیا ہوا؟تم ہی سب سے بڑے اسکے دشمن نکلے اتنے بڑے کے اسے جانوروں کی طرح مارتے پیٹتے تھے اور جب میں تمہیں سمجھانے پہلے دن گئی تم نے مجھے کہا آپ اس لئے اسے بچاتی ہیں کہ عشرت میری نند کے ساتھ دوست بھی تھی اور میں اسکے گناہوں میں برابر کی

www.novelsclubb.com

شریک ہوں تبھی پردہ ڈال کر اسے بچا رہی ہوں۔۔اور تم مجھ پر ہاتھ نہیں اٹھا سکتے یہ تمہاری مجبوری ہے کیونکہ میں ماں ہوں تمہاری۔۔ عمر میں بڑی ہوں۔۔ تمہیں اس دنیا میں لائی ہوں۔۔اس لئے تم مجبور ہو۔۔اسکے بعد میں کبھی نہیں بولی زوار کبھی نہیں۔۔۔کیونکہ صفائی وہاں دی جاتی ہے جہاں کوئی امید ہو کوئی اعتبار کرنے والا ہو میں اپنے لئے کچھ نہ کر سکی تو اس بچی کے لئے کیسے بولتی میرا شوہر جانور بن کر بہن کو مارتا تھا تو بیٹا وحشی بن کر ایک بے سہارا کو۔۔

زوار تم نے سوچا کیا زینیا خود اللہ کے پاس گئی تھی؟اس نے جا کر بولا تھا مجھے کسی کے گناہ کی نشانی بنانا یا اس نے خود کہا تھا مجھے رمزی اور عشرت کی بیٹی بنانا یا اس نے کہا تھا میرے نصیب میں وہ سیاہی پیدا ہونے سے قبل مل دو جس کا مجھے علم نہیں کیا قصور تھا اسکا؟؟ یہ لو میرے بچے سارے قرض اتار گئی ہے وہ بھر لو اس میں رقم اور شروع کرو اپنی نئی زندگی مہوش کے ساتھ یا جس کے بھی ساتھ اب تم چاہتے ہو، میں تو اس دن بھی اس لئے اس کے گھر گئی تھی مجھے لگا تم بدل گئے ہو تمہارا دل بدل

www.novelsclubb.com

گیا ہے تم مداوع کرو گے اپنے کئے کا۔۔۔۔ مگر تف ہے مجھ پر۔۔ آج میں کہتی ہوں زوار میں شرمندہ ہوں تمہارے باپ سے شادی کرنے پہ تمہیں پیدا کرنے پہ۔۔ مجھے چلے جانا چاہیئے تھا اسی دن اس گھر سے جس دن تمہارے باپ نے میرا چار سال کا بیٹا چھین کر میرے کردار پر الزام لگائے تھے۔۔ مجھے تب ہی سمجھ جانا چاہیئے تھا کہ میری اس گھر میں کوئی وقعت نہیں رہ گئی۔۔ میں تو چپ رہ کر اپنے اور رمزی کے گھر کو بچا رہی تھی۔۔ میں نہیں جانتی وہ اپنے دل میں میرے لئے بھی نفرت پال چکی ہے۔۔۔ ہاں اب میں سمجھ چکی ہوں وہ تمہارا خیال صرف اس لئے رکھنے آئی تھی کیونکہ تم اس کے سامنے لاچار تھے اس کے بنا کچھ نہیں تھے وہ اپنے زخم بھر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آج میری ذات کرچی کرچی ہو گئی۔۔۔ اتنی تکلیف مجھے زوار تمہاری بدگمانی پہ نا ہوئی جتنی اسکی بے رخی پر ہو رہی ہے۔۔ میرا دل لگتا ہے آج سینہ چیر کر باہر آجائے گا۔۔ مجھے کھا جائے گا میں اور چند منٹ تمہاری شکل دیکھوں گی تو لگتا ہے مر جاؤں

گی۔۔چلے جاؤ چلے جاؤ یہاں سے پلیز۔۔۔چلے جاؤ۔۔شبینہ نے زوار کو باہر کر کے دروازہ بند کیا۔۔۔

زوار کا تو سارا خون نچڑ چکا تھا۔۔وہ تو پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس بلینک چیک کو ابھی تک یک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔

تمہارے باپ کا ہائیر کیا ملازم ہوں جو تمہاری پڑھائی پر پیسے لگاؤں.. کیوں ٹیسٹ نہیں دیا تم نے زوار کا بیلٹ سے مارتا ہاتھ اور زینیا کی آہیں کراہیں تھی۔۔۔اللہ امی۔۔۔

مر چکی تمہاری ماں ہم پہ احسان کر کے۔۔۔۔۔

****

"ارے ماشاللہ زینیا بیٹی بھی آئی ہے۔۔"وجدان کی ممانے اسے دیکھتے کہا وہ جھینپ گئی۔۔۔"آؤ اندر"وہ اسے اپنے ساتھ لگائے اندر لے گئیں۔۔"میری بیٹی پہلی

www.novelsclubb.com

بار آئی ہے مجھے تو سمجھ ہی نہیں آ رہا اپنی خوشی کا اظہار کیسے کروں؟"زینیا نے مسرت ہوتے چہرے کے ساتھ سامنے صوفے پر ٹکے رمزی کی طرف دیکھا۔۔جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔اس ایک شخص نے اسکی ذات کی ہر کمی کو پورا کر دیا تھا۔۔۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو" وہ اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کر اسکی پیشانی چومنے لگیں۔۔۔"سوچا تھا تم دلہن بن کر ہی آؤ گی تو ساس بن کر حکم چلاؤں گی۔۔اب اگر آ ہی گئی ہو تو ادرک والی شاندار سی چائے بنا لاؤ۔۔"میں؟"زینیا حیران ہوئی... ہاں تم۔۔کچن میں شیف ہے تمہاری ہیلپ کر دے گا۔اوکے!"

وہ نروس سی اٹھ گئی۔۔وہاں سے سیدھا پھر لیفٹ وہاں ہے کچن۔۔اوکے زینیا چلی گئی۔۔۔بمشکل کچن تک گئی۔۔۔مگر وہ خالی تھا"شیف کہاں ہے" وہ حیران ہوتی اندر گئی۔۔۔جبھی کچن کے دوسرے دروازے سے وجدان اندر آیا۔۔اسے اچانک شیف والے حلیے میں دیکھ کر زینیا نروس ہو گئی۔۔اور بھاگنے لگی۔۔"نہ سلام نہ دعا یہ کیسا بے ادب محبوب ہے ہمارا"؟وجدان نے گھوری ڈالتے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"وہ میں اسلام و علیکم۔میں جاؤں،؟"زینیا نے سٹپٹا کر کہا۔۔"وعلیکم السلام لیڈی چائے بنائے بنا جائیں گیں تو انکی بات ادھوری رہ جائے گی۔۔کونسی بات؟"

زینیا نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

"وہی جس کا صبح فجر کے وقت آپ نے اس بندہ نہ چیز کو ٹیکسٹ کیا تھا۔۔ ہوں۔۔۔ہاں۔۔وہ۔۔۔"زینیا اب سہی معنی میں پھنس چکی تھی اب وہ سمجھی وجدان کی ممانے رمزی کو کیوں بلایا اور کیوں بہانے سے کچن میں بھیجا۔۔۔"اتنی کنفیوزمت ہوں میں صرف اس ٹاپک پر بات کرنا چاہتا تھا جبھی صبح آپکو انکل کے ساتھ آنے کے لئے کہا۔۔اور سوری میں نے یہ جھوٹ بولا کے میں گھر پر نہیں ہوں گا۔۔وہ دراصل کل رات تھانے میں گزری اس لئے ابھی شام تک میرا اوف تھا تو سوچا وہی بات کرلوں آپ نے نکاح جلد از جلد ہو جائے اسکی ڈیمانڈ کی ہے۔ میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ آپ کی اگر نکاح کی خواہش تھی تو آپ نے تب کیوں نہ بتائی جب ہماری منگنی ہونے لگی اچھا ہوتا تب نکاح ہو جاتا اور اب آپ رخصتی کا کہہ

دیتیں" وہ شرارت سے کہہ کر چائے کے لئے پانی چڑھا رہا تھا اور ساتھ ہی نگٹس فرائی ہونے رکھ دیئے۔۔اور اب وہ تیز تیز بریڈ کے پیسیز کاٹ رہا تھا وہ بلا ارادہ اسکے شفاف ہاتھوں کی کاروائی دیکھ رہی تھی جو کسی ماہر شیف کی طرح چل رہے تھے۔۔۔

تیسرے برنر پر ایگ بوائل ہونے رکھ کر اب وہ بریڈ کے کٹے پیسیز میں کھیرا کاٹ کر لگا رہا تھا ساتھ ہی بوائل چکن کے ریشے جو کے پہلے سے بنے تھے ان پر بلیک پیپر اور سالٹ ڈال کر کیچپ اور مائیونیز میں پھینٹ رہا تھا مکمل پھینٹ کر اس نے ایک ریشے کو چکھا اور کچھ سالٹ اور ڈالی زینیا احمق بن کر اسکی کاروائی دیکھ رہی تھی۔۔جو اب مکسچر کھیرے کے اوپر ایک لئیر کی طرح لگا رہا تھا۔۔پھر چیز نکال کر اسکی باریک باریک تہہ کاٹنے لگا اور سب پیسیز پر ایک ایک لگا دی بند گوبھی کے ثابت ایک ایک پتے کو ہر پیس پر لگا کر وہ فریج میں جھانکنے لگا۔۔اس بار اسکے ہاتھ میں دو سبز مرچیں تھی جو اس نے صرف ایک ہی پیس پر باریک کاٹ کر لگائیں باقیوں پر

www.novelsclubb.com

بوائل ایگ کے پیسیز لگانے لگا۔۔۔ایک بار پھر مائیونیز لگا کر وجدان نے ایک ایک کٹی بریڈ کے پیسیز پھر اوپر رکھ دیئے۔۔اب وہ چائے تھرموس میں ڈال رہا تھا۔۔۔اور نگٹس کی فرائینگ ٹوتھ پیک ڈال کر چیک کر رہا تھا۔۔۔ مطمئن ہو کر اس نے سب سجا کر گارنیشنگ کی پھر برتن ٹرالی میں سیٹ کرنے لگا۔۔اور ایک کیبن سے لیز نمکو اور جانے کیا کیا نکال کر پلیٹس میں لگانے لگا۔۔۔ایک ایک کر کے اس نے سب ٹرالی میں سیٹ کیا۔۔۔"اٹس ڈن" بول کر جیسے ہی وہ پلٹا حیران رہ گیا۔۔زینیا وہیں کھڑی اسے احمقوں کی طرح دیکھ رہی تھی۔۔

"آپ ابھی تک یہیں ہیں؟ آپ بولی نہیں تو میں سمجھا چلی گئیں۔۔۔اور آپ تب سے کھڑی ہیں۔۔۔؟؟"وہ سوال پر سوال کرنے لگا۔۔۔"دراصل...زینیا نے زبان سے ہونٹ تر کرتے بتایا میں نے پہلی بار زندہ شیف میرا مطلب لڑکے کو کھانا بناتے دیکھا ہے۔۔۔"وہ اپنی بے وقوفی پر ذرہ بھر شرمندہ نہ تھی۔۔،

www.novelsclubb.com

"یہ زندہ شیف سے آپکی کیا مراد تھی؟اسے ساتھ چلنے کا اشارہ کرتے وہ بولا تھا۔۔
زندہ شیف مطلب ایک دفعہ نہ چھوٹی ممانی نے مجھے بلا کر ایک ریسپی دکھائی تھی
سندھی بریانی کی وہ ٹی وی والا شیف تھا۔۔۔جو اصلی نہیں ہوتے اور آپ زندہ
اصلی۔۔۔"

زینیا کی بات پر وجدان کا قہقہہ نکل گیا۔۔۔"کتنی فنی ہو تم کبھی کبھی مجھے لگتا ہے خالو
نے تمہیں ہم سے چھپا کر غلطی کر دی ورنہ اب تک تو تمہیں میں نے چرا بھی لینا
تھا۔۔"وہ سرسری سہ کہہ کر اندر چلا گیا زینیا اسکی بات کا مطلب سمجھے بنا کنفیوز سی
اندر جاتے ہچکچائی کیونکہ اس کے ساتھ وجدان تھا۔۔۔

"ماشاللہ کتنی پیاری جوڑی ہے دیکھ لیں بھائی صاحب آپ ایسے ہی فکر کر رہے
ہیں۔۔"وہ پیار سے انکو دیکھتی بولیں رمزی بھی چونک کر انکی طرف متوجہ ہوا جبکہ
زینیا جھینپتی رمزی کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔اور ساتھ ہی اسکی کہنی پکڑ لی۔۔اسکے

ہاتھوں میں ہلکی سی لرزش تھی۔۔جسے محسوس کر کے رمزی نے اسکی طرف دیکھا جسکا چہرہ بہت سے رنگوں سے گلنار تھا۔۔۔

****

فلک پہ چاند جو روشن ہے یوں سحاب کے ساتھ،

یہ استعارہ ترے رخ کا ہے نقاب کے ساتھ...

اپنی طرف سے زینیا نے زوار کو بہت بڑی مات دی تھی اور اپنے دل کے کونے میں سکون محسوس کرنے لگی وجدان کی باتیں اسکے دل میں ٹھنڈے میٹھے پانی کے چشمے کی طرح پھوار برسا رہیں تھیں۔۔اندر چھپی اداسی ختم ہونے لگی تھی۔۔کوئی آپکو چاہے اسکا احساس بہت خوبصورت ہوتا ہے آپ ہواؤں میں ہوتے ہیں اور زمین کہیں کھو جاتی ہے فلک سے پریاں اتر کر اپنے پنکھ پھیلاتی ہیں۔۔اور آپ اس میں جھولتے ہیں۔۔یہ احساس سب احساسات سے خوبصورت ہوتا ہے کسی کی الفت پانا اسکی قربت ملنا۔۔زینیا بھی اسی فخریہ احساس سے گزر رہی تھی اور گنگناتی ہوئی اپنے

لئیر کٹ بال جو رنگے ہوئے تھے انکو جھٹکتی اپنے کمرے میں داخل ہوئی اور سامنے زوار کی کرخت شکل دیکھ کر وہیں منجمند رہ گئی۔۔وہ ایسی شکل کب بناتا تھا یہ زینیا سے بہتر کون جانتا تھا۔۔

****

مہوش ریت اور سوکھی گھاس سے برتن صاف کر رہی تھی جانے وہ اتنے بڑے بڑے برتن کہاں سے لایا تھا میلی کچیلی کڑائیاں، دیگوں سے بڑی دیکچیاں بلکہ دیگچے اب کہ اسکے ہاتھ دکھنے لگے تھے ریت ہاتھ میں پیوست ہونے لگی تھی تو سوکھی گھاس چبھن کا احساس دلا رہی تھی ہاتھ کھردرے ہو رہے تھے مگر برتن صاف ہونے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہوش نے اپنا غصہ پیتے اسفند کو دیکھا جو ٹی وی دیکھتے ببل چبا رہا تھا۔۔"سنو ایک مہربانی کر دو، مجھے یا تو ڈش واشر اور اسکوچ برائٹ لا دو یا اپنے برتن باہر پھینک دو"

"او میری بلیک سنڈریلا پہلے ہی رنگ کالا ہے خون جلا کر اور مت کالا کرو۔۔مجھے میرے باس نے یہی دینے کو بولا ہے تمہیں ہاں لیکن ایک مہربانی میں ان سے چھپ کر تمہارے لئے کر سکتا ہوں۔۔۔"مہوش نے اسکی طرف بے یقینی سے دیکھا۔۔میں جانتی ہوں میں اس قید اور زندان میں مر جاؤں گی میری لاش سڑ جائے گی مگر تم مجھ پر کوئی مہربانی نہیں کرو گے۔۔۔

"یہ لو میرا فون پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس۔۔اس میں سم نہیں ہے مگر وائی فائی اون ہے اور دو ہی ایپس ہیں ایک ٹوئٹر اور دوسری فیس بک۔۔۔تم پانچ منٹ میں اپنی جو ہیلپ کر سکتی ہو کر لو۔۔۔"

مہوش نے کانپتے ہاتھوں سے فون پکڑا اور بنا سوچے ٹوئیٹ کر دی۔۔

www.novelsclubb.com

"میں کیڈنیپ ہو چکی ہوں مجھے کسی نے قید کر رکھا ہے وہ مجھے بلیک سنڈریلا کہتا ہے وہ پولیس والا ہے۔اور یہ سب زینیا کے ساتھ ہونے والی زیادتی کا نتیجہ ہے۔۔زینیا سے کہو مجھے بچا لے صرف وہ مجھے بچا سکتی ہے۔۔۔زینیا ہیلپ۔۔۔۔،،!!

"اب تم برتن صاف کرو اسفند نے فون اس سے لے لیا۔۔"

وہ مسکراتا گھر سے باہر چلا گیا۔۔اپنے بیڑیوں والے پیروں سے بھاگتے مہوش دروازے تک گئی۔۔ مگر آج بھی دروازہ باہر سے مقفل تھا۔۔۔تمام کھڑیاں روشن دان بند تھے وہ ناکام سی ہو کر ڈھیر ہو گئی۔۔۔۔"اللہ مجھے اس مردود سے بچا لے اللہ مجھے نکال لے باہر بس ایک بار ایک بار مجھے یہ چھوڑ دے میں زینیا کے پیر پکڑ کر معافی مانگوں گی۔۔۔"

****

زوار ایزی چیئر پر ٹکا تھا، پیر میز پر رکھے تھے اور ایک ہاتھ میں سگریٹ سلگ رہا تھا۔۔ہوا میں دھوئیں کے مرغولے اڑا کر اس نے سگریٹ جھٹکا۔۔"آیئے فیوچر مسز زوار تشریف رکھیے جم کیوں گئیں وہاں مجھے دیکھ کر،"

زینیا اسکی ہمت پر ششدر تھی تو اسکے کرخت لہجے پر خوف زدہ ابھی بھی اس کے اندر کہیں وہ زینیا تھی جو زوار کی مار اس کے تشدد سے خوفزدہ رہتی تھی۔۔"اندر آؤ،" زوار نے آواز دبا کر پہلے سے زیادہ کرخت لہجے میں کہا۔۔۔

زینیا اندر آتی اس سے پہلے اسکا فون بجنے لگ گیا۔۔زوار قدم جماتا اس تک گیا اور فون لے لیا۔۔اسکرین پر وجدان کا نمبر "وجی کالنگ" چمکتا دیکھ کر اسکی پیشانی اور کنپٹیوں کی رگیں تن گئیں۔۔۔زوار نے بازو دبوچ کر زینیا کو کمرے میں کیا اور کمرہ مقفل کر دیا۔۔پھر فون رسیو کر کے لاؤڈ سپیکر اون کیا، زینیا اپنے آپ کو نارمل کرتی اسے گھورنے لگی۔۔جو اسے خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔جیسے ابھی اسکا قتل کر دے گا۔۔زینیا کا رہا سہا اعتماد بھی جانے لگا۔۔۔"ہیلو لیڈی" وجدان کی شوخ آواز گونجی۔۔زینیا نے فون لینا چاہا تو زوار نے ہاتھ اونچا کر دیا۔۔

www.novelsclubb.com

"تم نے وجہ نہیں بتائی اتنی جلدی نکاح کی کیا رہا نہیں جاتا میرے بنا محبت ہو گی کہہ دو،" وہ بڑے موڈ میں بول رہا تھا۔۔ مگر زینیا اس نکاح کو زوار سے پوشیدہ رکھنا چاہتی تھی اب سٹپیٹا گئی ساتھ ہی گھبرا گئی۔۔۔

"زینیا میری منگیتر ہے ایس پی وجدان اپنی لگامیں یہیں کھینچ لو ورنہ مجھے آتی ہیں کھینچنی اڑیل گھوڑوں کی لگامیں۔۔"

"کون ہے؟ کون ہو تم۔۔۔؟

"زوار خان.. تمہارا ہونے والا جیجا۔۔۔" اتنا بول کر زوار نے فون اوف کر دیا۔۔

اور زینا کا چہرہ دبوچ کر اسے گھورنے لگا۔۔ "کہا تھا نا توڑ دو منگنی مجھے یہ خرافات نہیں چاہیئے تم میری منگیتر ہو۔۔"

www.novelsclubb.com

اپنے مٹھی میں جکڑے اس کے چہرے کو زوار نے جھٹکا تو غلطی سے جلتی ہوئی سگریٹ کے کچھ شعلے زوار سے زینیا کے ہاتھ پر گر گئے۔۔۔۔آہ۔۔امی۔۔۔زینیا کی چیخ زوار کے دوسرے ہاتھ تلے دب گئی۔۔

"دکھاؤ مجھے زوار نے سگریٹ اچھال کر اسکی ہتھیلی پکڑنی چاہی جو زینیا نے اپنے پیچھے چھپالی اور آنسوؤں سے بھری شکوہ کناں آنکھیں اٹھائیں۔۔"میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا زینی وہ"

زوار کی بات منہ میں رہ گئی جب زینیا نے اسے ہٹا کر جلتی سگریٹ زمین سے اٹھائی جو ابھی زوار نے پھینک دی تھی۔۔

"آپ کو لگے تو معلوم چلے درد کیسے ہوتا ہے کہاں جلتا ہے،"

زوار نے خاموشی سے اپنی چوڑی ہتھیلی سامنے پھیلادی۔زینیا نے اسکا ہاتھ جلانے کو سگریٹ لگانی چاہی تو چند ریت کے دانوں جتنے فاصلے پر رک گئی۔ہاتھ کانپ رہے

تھے تو آنکھیں شدت سے چھلک اٹھیں زینیا کے آنسو ٹوٹ کر زوار کی ہتھیلی پر گرے جنہیں زوار نے اپنے شگرفی لبوں سے چن لیا۔

اسکے ہاتھ سے سگریٹ لیتے زوار نے سگریٹ کے جلتے شعلے کو دیکھا۔"میں جانتا تھا تم میری طرح ظالم اور بے حس نہیں ہو۔۔"زوار نے بڑے آرام سے وہ جلتی سگریٹ پکڑ کر اپنا ہاتھ بند کر لیا۔۔۔

"کیا کر رہے ہیں آپ پاگل ہیں کھولیں اپنا ہاتھ"زینیا نے اسکی ہتھیلی کھولنی چاہی" تمہیں جلایا ہے مجھے بھی تو جلنا چاہیئے"

"آپ بہت ظالم ہیں زینیا نے ہارے ہوئے لہجے میں کہا۔مجھے بلکل اچھے نہیں لگتے آپ"زینیا کی بات پر زوار نے مسکرا کر ہتھیلی کھولی جو بہت زیادہ جل چکی تھی زینیا نے سگریٹ اٹھا کر پھینکی۔۔۔

"اب بھی خفا ہو مجھ سے؟زوار کے نرم لہجے پر زینیا کا چڑیا جتنا دل پگھلنے لگا۔۔آپ بس چلے جائیں۔۔مجھے نفرت ہے آپ سے زینیا کی بے جا ضد پر زوار کا غصہ پھر عود آنے لگا۔یک دم وہ اشتعال میں زینیا پر چڑ دوڑا۔۔

"تم نے سوچا زوار کو تم سے محبت ہو گئی اور بس اسکا شعلہ جیسا مزاج ٹائیں ٹائیں فش ہو گیا۔۔ٹانگ ٹوٹ گئی بازو ٹوٹ گیا۔۔مگر زینیار میض خان زوار خان میں ابھی بھی اتنی طاقت ہے تمہیں اٹھا کر لے جاؤں اور جو چاہے کروں تمہارا وہ دو ٹکے کا ایس پی بھی مجھے نہیں روک سکے گا۔۔جانتی ہو نہ میں نے پولیس لائن اسی لئے چھوڑی تھی تاکہ تمہارے قریب رہ کر تمہیں ٹارچر کر سکوں تم پر نظر رکھوں؟میں ابھی بھی وہ جوائن کر کے اس وجدان کا جینا حرام کر سکتا ہوں۔۔۔اور تم جو اتنی باتیں مجھے اور میری مما کو سنا آئی ہو کیا قصور صرف ہمارا تھا؟؟رمزی انکل کا کوئی قصور نہ تھا؟انکو تو کوئی سزا نہیں ملی تم نے انکو معاف کر دیا حلانکہ اس ساری فساد کی جڑ وہی تھے۔۔"غصہ اتار کے زوار چونکا۔اب وہ زینیا کی خوف سے پھٹی آنکھوں

www.novelsclubb.com

سے بہتے اشک صاف کر رہا تھا۔"مت دلایا کرو غصہ مت کیا کرو میری نافرمانی تم میری ہو اور بس تم میری ہو تم کسی کی بھی نہیں ہو حتہ کہ خود کی بھی نہیں ہو۔۔" اسکا چہرہ بہت نرمی سے اپنے ہاتھوں میں بھر کر وہ کہہ رہا تھا جو ابھی تک سیگریٹ کے شعلوں اور زوار کے لہجے کی جلن محسوس کر رہی تھی۔۔۔

"آپ کیسی محبت کے دعویدار ہیں؟ محبت ایسی ہوتی ہے کسی کو تکلیف دے کر ایسے؟؟"زینیا نے جلی ہتھیلی پھیلائی۔"یہ محبت ہے؟؟ پہلی بار دیکھی ایسی محبت آپ زور زبردستی کچھ حاصل نہیں کر سکتے میری محبت تو بلکل نہیں۔۔"

"زینی تم جانتی ہو آج میں نے جان بوجھ کر نہیں جلایا یہ صرف بائے مسٹیک ہوا ہے۔۔اور تمہیں کس نے کہا مجھے تمہاری محبت اور تمہارے اظہار کی چاہ ہے"زوار ہنس دیا۔۔"مجھے بلکل چاہ نہیں ہے تم بس میری ہو میرے لئے یہی کافی ہے میری سنڈریلا"

www.novelsclubb.com

"میں آپکی کبھی نہ تھی اور نہ بنوں گی۔۔"وہ تحمل سے بولی.."تم میری ہو۔ سمجھتی کیوں نہیں تم"۔۔۔زوار نے اسکی آنکھوں میں جھانکتے کرخت لہجے میں کہا اور اسکا جلا ہاتھ دبایا۔۔جو درد اور جلن برداشت کرتی اسکی آنکھوں میں ایسے دیکھ رہی تھی جیسے اپنی ہمت ثابت کر رہی ہو۔۔

"اور ہمیشہ میری رہو گی۔۔تم سے مرضی نہیں پوچھی فیصلہ سنایا ہے۔۔۔اور یہ پکڑو چیک"

زوار نے چرامرا چیک اسکے منہ پر مارا

"کام آئے گا وجدان کی ہڈیاں ٹوٹنے کے بعد ہوسپٹل کا بل دینے میں اور زیور وہ سامنے رکھے ہیں۔۔آئندہ ایسی حرکت کی تو جڑ سے اکھاڑ دوں گا۔۔"

وہ بنا لحاظ کئے بولتا اسکا ہاتھ چھوڑ کر بالکونی میں جانے لگا۔۔زینیا نے اپنی سرخ ہوتی ہتھیلی دیکھی تو رو دی۔۔"یہ آپکی بھول ہے زوار سر کے زور زبردستی کر کے آپ مجھے اپنا بنا لیں گے میں مر جاؤں گی لیکن آپکی کبھی نہیں ہوں گی۔۔"زینیا نے زمین

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پر گرا اپنا فون اٹھایا اور اون کیا جو پاور ڈاوف تھا اور کچھ فیصلہ کر کے وجدان کا نمبر ملایا۔۔

******

"تیری چاہتوں کے سفر میں کج ادائی تو نہ تھی۔۔۔

میرا رب کہتا ہے جو بوؤ گے وہی کاٹ کر آؤ گے۔۔۔

"ایسی یہ الفت مجھے تجھ سے لگی تھی۔۔۔

میں رب کو بھول گئی تھی، اب رب مجھے بھول گیا ہے۔۔

تقی بے حد اشتعیال میں گھر میں داخل ہوا پہلے تو گھر کی ابتر ہوتی حالت دیکھ کر چکرا گیا، آدھا دن گزر گیا تھا مگر گھر کباڑ خانہ بنا تھا پھر دندناتا ہوا کمرے میں گیا۔۔ بھابی فون پر اپنی ماں سے گفتگو میں مصروف تھیں اور پاس تقی کا بیٹا کیک کھا کم رہا تھا بیڈ شیٹ کو زیادہ لگا رہا تھا۔۔ بند کرو یہ فون تقی نے فون کھینچ کر زمین پر پھینکا.. چلی گئی

ہے زینیا اپنے باپ کے گھر اب اس گھر کو دیکھ لو وہ غصے سے دھاڑا اسکی آواز سن کر تقی کی ماں آگئی۔۔وہ مہوش کے بعد بہت بیمار اور لاغر ہونے لگیں تھیں۔۔اب بھی زکام زدہ آواز میں پوچھنے لگیں کیا ہوا تم گھر کیوں آگئے؟۔۔

یہ دیکھیں تقی نے ٹوئٹر اون کر کے دکھایا۔۔یہ ہے آپکی بیٹی کے کرتوت یہ کونسا کڈنیپر ہے جو اسے ٹوئیٹ کرنے کو اسمارٹ فون اور وائی فائی مہیا کر رہا ہے۔۔

میرے سب دوست، آفس کا ایک ایک بندہ ہنس رہا تھا۔۔لوگ باتیں بنا رہے ہیں گوسپ کر رہے ہیں۔۔جانتی ہے لاکھوں فولرز ہیں اسکے اور کتنی سبکی ہوئی میری۔۔۔میری نوکری خطرے میں ڈل گئی ہے۔۔آپکو واسطہ ہے امی اگر فاطمہ سے آپکا کوئی رابطہ ہے تو اسے کہیں بند کر دے یہ فضول حرکتیں ورنہ آپ بھی وہی چلی جائیں مجھے چین سے جینے دیں ورنہ میں وہ کر بیٹھوں گا جو کسی نے سوچا بھی نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھابی کا غصہ ساتویں آسمان کو چھونے لگا پارہ ہائی ہو رہا تھا۔۔وہ ہاتھ نچا نچا کر کسی جاہل عورت کی طرح بولیں۔۔ماں اور بہن اپنی نہیں سنبھالی جاتیں مجھے صفائی کا طعنہ دیتے ہو پہلے گھر تو سنبھال لو۔۔زمین سے نکلے نہیں ہیں شادی کر لی۔۔۔

معلوم بھی ہے زوار بڑا ہے پھر بھی شادی کر لی تم نے اور بچہ پیدا کر کے میری بھی زندگی خراب کر دی میری عمر کی لڑکیاں کالج یونیورسٹی جاتی ہیں۔۔۔

تم کالج یونیورسٹی جاؤ گی اسکول کی شکل بھی دیکھی ہے کبھی گورنمنٹ اسکول میں بیٹھ کر املی اور چھالیہ کھا کر ایکٹرز اور ماڈل کی برائیاں کرنے والی حاسد لڑکیاں۔۔

ہاں کی ہے شادی مت ماری گئی تھی میری اپنی ماں کا حکم مانا تھا ابھی بھی دیر نہیں ہوئی چلو نکلو گیٹ آؤٹ بھابی پہلے تو ساکت رہ گئیں پھر اشتعال میں آئیں اور اپنا سامان نکالنے لگیں۔۔۔

یہ سامان تم ماں کے گھر سے نہیں لائی تھیں جو سرخ جوڑا تم نے پہنا تھا وہ بھی یہاں سے گیا تھا آؤٹ ہیئر۔۔بھابی نے سسکی محسوس کرتے جیسے ہی اپنا بیٹا اٹھایا۔۔ تقی

نے چھین لیا۔۔تم کالج یونیورسٹی جاؤاسکو میں سنبھال لوں گا چلو باہر وہ چٹکی بجا کر اسکو دھکے دینے لگا۔۔پھوپھو تقی کو سمجھائیں بھابی نے ساکت کھڑی ساس کو کہا۔۔۔تب ہی انکے دماغ میں آوازیں گونجی۔۔۔

"ممانی کھولیں دروازہ ممانی آپکو اللہ کا واسطہ ہے ممانی ماموں جان کھول دیں۔۔۔ امی امی مجھے نکال دیا انہوں نے،امی مجھے نکال دیا آپکے گھر والوں نے۔۔۔

بدکردار،بند کرواپنی نہوست۔۔۔"،

"میں کہتی ہوں جلاد واسے یہی قصوروار ہے نہیں بھابی میرا یقین کریں میں بہت پاکیزہ ہوں۔۔۔۔بند کرواپنی یہ بکواس انہوں نے عشرت کو پیر سے ٹھوکر لگاتے کہا۔۔بھابی میرے اللہ کی قسم میں بہت پاکیزہ ہوں میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔بد بخت میرے بھائی کی زندگی تباہ کرنے چلی تھی جان سے مار دو اسے تم جیسی عورتیں ہی ہوتی ہیں جن کی وجہ سے بیٹیوں کو زندہ دفن کیا جاتا ہے۔۔۔

یہ ہماری ملازمہ ہے اسکے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے۔۔۔"عشرت"

یہ ہماری ملازمہ ہے اسکے ماں باپ نہیں لاوارث ہے۔۔۔۔"زینیا"

پھوپھو تقی کو سمجھائیں۔۔۔پھوپھو پلیز۔۔۔چلی جاؤ یہاں سے اس سے پہلے میں کوئی ایسا فیصلہ کر دوں کے سب ختم ہو جائے۔۔۔وہ روتے بلکتے چلی گئین مگر کسی نے ایک نہ سنی۔۔۔کون سنتا اس گھر کے لوگ کسی کے لئے کچھ نہیں کر سکتے تھے نہ آج نا کل۔۔۔۔۔گونگے اور بہرے لوگوں کا گھر تھا۔۔بعد میں پچھتاوے لے کر جینے والوں کا۔۔

اور آپ تقی نے انگلی اٹھا کر ماں کو وارن کیا۔۔۔۔اپنی بیٹی سے کہیں بند کر دے اپنی بازاروں عورتوں والی حرکتیں ورنہ میں خود کو یا اس گھر کو آگ لگا دوں گا۔۔۔

روتا ہوا بلکتا بچہ وہ انکے بازوؤں میں پھینک کر اندر چلا گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بازار و عورتیں؟میری مہوش فاطمہ؟نہ نہ تقی وہ تو زینیا تھی عشرت تھی۔

چپ چپ زینیا چپ زینی مما چلی گئیں اللہ کے پاس وہ تقی کے بچے کو چپ کروا رہیں تھیں۔۔بھابی بھابی بھابی کہاں ہیں دیکھیں زینیا رو رہی ہے۔۔۔بھابی اسے پکڑیں۔۔۔اماں اماں دیکھیں یہ چپ کیوں نہیں ہوتی۔۔۔۔

****

آپ کو مجھے یہ سب پہلے ہی بتا دینا چاہیئے تھا زوار کی ہمت کیسے ہوئی آپکو دھمکانے کی۔۔وجدان نے سنجیدگی سے کہا۔۔زینیا نے پہلی بار اسے سنجیدہ دیکھا تھا۔۔وہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں پھنسائے پریشان سہ ٹیبل کی دوسری طرف بیٹھا تھا۔۔۔

میں کیا کہتی مجھے لگا اب وہ ویسے نہیں رہے۔۔۔سانپ کی فطرت کبھی نہیں بدلتی ہاں اسکی کینچلی بدل جاتی ہے۔۔۔۔آپ یہ بات انکل یا کسی کو مت کہیئے گا گھر میں ابھی نکاح کی بات چل رہی ہے۔۔میں مما سے بات کرتا ہوں نکاح کے ساتھ رخصتی بھی ہو گی۔۔پھر دیکھتا ہوں وہ زوار خان کیا کر سکتا ہے۔۔

وہ بہت برے ہیں اپنے مطلب کے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔آپ بے فکر رہیں اپنی سب پریشانیاں اپنے سب دکھ مجھے دے دیں۔۔اور صرف خوش رہا کریں کچھ چہرے مسکراتے ہی اچھے لگتے ہیں۔۔جیسا کے آپکا۔۔

زینیا مسکرا بھی نہ سکی الٹا اسکی آنکھیں بھر آئیں۔۔۔

مانتا ہوں تعریف جھوٹی ہے مگر اتنی بھی نہیں کہ محترمہ آپ رونے لگ جائیں۔۔ اب کی بار وہ روتے روتے ہنس دی۔۔۔ڈیٹس لائک اے گڈ گرل۔۔وہ مسکرا کر بولا۔۔کچھ آڈر کرتے ہیں۔۔ورنہ بعد میں احمر سے کہیں گی ڈی ایس پی صاحب کنجوس ہیں۔۔زینیا قلقل کرتی ہنس دی۔۔

****

www.novelsclubb.com

شبینہ طبعیت ناساز کی وجہ سے زوار کے پاپا کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس گئیں تھیں۔۔ جب گھر میں داخل ہوئیں تو عجیب ماحول تھا۔۔۔ تقی کا بیٹا مسلسل رو رہا تھا جسے دیورانی مار مار کر چپ کروا رہیں تھیں۔۔۔

چپ ہو جا زینیا چپ، چپ کر جا زینیا، بھابی پکڑ لو زینیا کو پھینک دو اس منحوس کو۔۔

لائبہ جو سکول سے گھر واپس آ کر خود ہی کچھ نوڈلز بنا کر کھا رہی تھی۔۔ وہ ان سے کہہ رہی تھی عشرت بد کردار مر جا کیوں کھا رہی ہے پکڑا اسے یہ بھابی کہاں سو گئیں۔۔۔ کوئی پکڑو اس منحوس کو تقی میرا تقی کہاں ہے۔۔

لائبہ انہیں گھورتی کھانے میں مصروف تھی۔۔۔ اسکی نولڈز اندر جا رہی تھی اور آنکھیں چچی کو ایسے دیکھ رہیں تھیں جیسے کوئی ٹاک شو دیکھ اور سن رہی ہو۔۔

شبینہ نے بیٹی سے پوچھا۔۔۔ لائبہ کیا ہوا ہے تمہاری چچی ایسے کیوں بول رہی ہیں۔۔۔ یہ اس کو زینیا کو بول رہی ہیں۔

مما انکا دماغ پھر گیا ہے جب سے آئی ہوں مجھے عشرت اور اس روندو کو زینیا بول رہی ہیں۔۔ بھابی گھر نہیں ہیں۔۔ اور کوئی بھی گھر نہیں ہے۔۔ میں نے ایک بار پیار سے بلایا ہے مگر انہوں نے عشرت کہہ کر مجھے مارنے کی کوشش کی ہے۔۔ میری

جانے بلا میں کیوں بلاؤں انہیں کچھ بھی ہو۔۔کر رہی ہوں گی کوئی نیا ڈرامہ۔۔۔۔

وہ لاپروائی سے بولی۔اب نہیں ہم انکے ڈرامے میں آتے۔۔

اٹھو اب کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ؟زوار کے بابا نے ناگواری سے پوچھا۔۔سب کچھ تو تباہ کروادیا ہم سے اب یہ کونسا نیا ڈرامہ ہے۔۔

بھائی صاحب وہ بچے کو زمین پر چھوڑ کر کھڑی ہوئی یہ عشرت بچی کو نہیں پکڑ رہی جانے کس کی بچی ہے۔۔اور یہ سب گند پھیلایا ہے اماں مجھے بولتی رہی ہیں۔۔صبح کی دو بار صفائی کی ہے مگر یہ زینیا پھر گند ڈال دیتی ہے۔۔۔ہوش میں آؤ کیا ہوا ہے تمہیں؟وہ غصے سے دھاڑے۔۔۔اور ڈانٹیں اسے اور میں کہتی ہوں مار دیں اسے گلا گھونٹ دیں اسکا وہ لائبہ کی طرف انگلی کر کے کہہ رہیں تھیں۔۔۔میں بھائی صاحب کو فون کرتی ہوں شبنیہ نے زوار کے بابا کی حیران آنکھوں میں دیکھتے کہا۔۔

وہ کچھ بھی نہ بول سکے بے شک برائی کا انجام برا ہی ہوتا ہے۔۔۔

****

انہیں برین ہیمرج ہوا ہے۔۔ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد بتایا۔۔۔بی پی کافی ہائی ہو چکا تھا اور کسی بات کو اس دوران بہت سوچا گیا ہے یا کوئی پریشانی والی بات انہیں معلوم ہوئی ہے۔۔انکا دماغ اسی جگہ رک گیا ہے جو اس وقت ہوا تھا۔۔۔یاسنا گیا تھا۔

کب تک ٹھیک ہو سکتی ہیں میری موم تقی کا لہجہ سرسری اور انداز عجلت سے بھرپور تھا۔۔کچھ کہہ نہیں سکتے یہ آج بھی ٹھیک ہو سکتی ہیں کل بھی اور زندگی بھر بھی نہیں۔۔مگر زندہ رہنے کے لئے انکے پاس زیادہ سے زیادہ دو سال ہیں اور کم سے کم دو گھنٹے آپ چاہیں تو انکو گھر لے جا سکتے ہیں۔۔میڈیسن انکی وہی ہونگی جو میں نے لکھ دی ہیں۔۔۔وہ پیشہ وارنہ انداز میں کہہ کر چلے گئے۔۔۔یہ اسکے اپنے گناہوں کا پھل ہے ہم سب تو اسکے ہاتھ کی کٹھ پتلی تھے اور یہ ہمیں نچاتی رہی اب اللہ ہمیں معاف کر دے تقی کے باپ نے افسردہ لہجے میں کہا۔۔۔پھر سب گھر چلے گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

گھر میں داخل ہونے سے پہلے تقی کے باپ نے زوار کے باپ کو روکا مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔ہاں بولو۔۔میں اپنے کیے کا مداوا کرنا چاہتا ہوں۔۔۔میں اپنا اس گھر میں جو حصہ ہے زینیا کو دینا چاہتا ہوں۔۔۔ہم نے عشرت اور زینیا کے ساتھ بہت زیادتی کی،نہ گیا وقت لوٹ کر آسکتا ہے نہ ہماری اکلوتی بہن۔۔میں صرف اسے اسکی ماں کا حق دینا چاہتا ہوں۔۔۔آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں میں بھی ایسا ہی چاہتا ہوں ہم یہ گھر زینیا کے نام کر دیتے ہیں شائد وہ ہمیں معاف کر دے شائد عشرت کی روح کو سکون مل جائے۔۔اسی گھر نے اسے دکھ دیئے ہیں یہ گھر اسی کی ملکیت ہونا چاہیئے۔۔

ٹھیک ہے پھر تم کاغذات بنواؤ زوار کے بابا نے کہا۔۔کام مکمل ہوتا ہے تو دونوں جائیں گے۔۔۔شکریہ بھائی صاحب۔ تقی کے بابا ممنون ہوئے۔۔۔

******

www.novelsclubb.com

صبا گم صم سی لان میں بیٹھی تھی، جب زینیا چھپکے سے اس کے پاس گئی۔۔یہ لیں چائے، زینیا نے مگ اسکے سامنے کیا۔۔میں مہمان نہیں ہوں خود بھی بنا سکتی تھی۔۔۔وہ جتا کر بولی۔۔بیٹیاں تو مہمان ہی ہوتی ہیں انکو اپنے گھر چلے جانا ہوتا ہے اللہ تمہیں تمہارے گھر کا سکھ دے تم یہاں مہمان ہی رہو۔۔۔زینیا نے بڑی بہن کی طرح کہا۔۔صبا کے دل کو اسکی بات چھو گئی مگر وہ پھر بھی جتا کر بولی، تمہیں اس سے مطلب جو بھی میرے ساتھ ہو رہا میری زندگی ہے اور یہ جو بھی ہوا ان سب کی قصوروار تم خود ہو۔۔اگر ڈیڈ تمہاری صورت میں غلطی نہ کرتے تو اسفند میرے ساتھ یہ نہ کرتے۔۔۔اور تمہیں میری زندگی تباہ ہونے کا دکھ ہوتا تو یوں اچانک شادی کی ڈیٹ فکس ہونے کا سن کر کچھ تو لحاظ کرتیں کچھ تو بہنوں والی مروت نبھاتیں ہوں، تم میں تو شرم چھو کر نہیں گزری، کس طرح یہاں آ گئیں اور آتے ہی اپنے رنگ دکھا دیئے کہنا بہت آسان ہے مگر کرنا مشکل اور یہ جو دیا ہر وقت تمہارے آگے پیچھے پھرتی ہے یہ بھی تمہاری سگھی نہیں ہے۔۔نفرت کرتی ہے تم

www.novelsclubb.com

سے نفرت میری طرح بلکہ مجھ سے بھی زیادہ اسی لئے وہ تمہیں اس گھر سے دودھ سے مکھی کی طرح نکالنا چاہتی ہے۔۔اور یہی وجہ ہے وہ تمہارے آگے پیچھے پھر کر تمہاری شادی کروا رہی ہے۔۔۔وہ چائے کا مگ چھناکے سے گھاس پر پھینک کر چلی گئی۔۔اسکی بے دری پر زینیا دل مسوس کر رہ گئی۔۔۔وہ جانتی تھی اسکا وجود اس قابل ہر گز نہیں ہے کہ کوئی اس سے محبت کرے۔۔

ہاں پاپا، احمر اور وجدان کی محبت میرے لئے تحفہ ہے۔۔یہی تینوں میری کل کائنات ہیں زینیا نے افسردگی سے آسمان کی طرف دیکھتے کہا۔زوار کا چہرہ یک دم نظر آیا زینیا نے پلک جھپک کر دوبارہ آسمان دیکھا تو شام کے سائے لہرا رہے تھے موسم میں تبدیلی کے باعث ہلکی خنکی بھی تھی۔۔دور فلک پر مدھم سے ستارے چم چمار ہے تھے۔۔۔زینیا نے ان میں اپنی ماں کو تلاشنا چاہا۔۔

www.novelsclubb.com

"مما آئی مس یو، آئی نو آپ مجھ سے بہت پیار کرتی تھیں۔۔۔آپ مجھ سے ناراض تو نہیں اس شادی پہ۔۔ مگر آپ کو مجھے چھوڑ کر نہیں جانا چاہیئے تھا۔۔۔آپکی بیٹی

کی شادی ہے اور آپ۔۔۔۔۔ نہیں ہیں۔۔اسکی آنکھیں بند تھی۔۔۔دوپٹہ پھسل کر زمین سے لگا تھا چہرے پر کچھ آوارہ لٹیں پھر رہیں تھیں۔۔چائے کے مگ سے بھاپ اڑ رہی تھی آنکھوں سے قطرہ قطرہ گرم سیال گر رہا تھا۔۔۔

آپ کا گڈا تو گنڈا بن گیا ہے۔تنگ کر کے رکھا ہے مجھے۔سیدھی طرح ایک بار بھی اس نے ممانی کو نہیں کہا۔میں معاف کروں بھی تو کیسے۔۔؟

بلکل اچھے نہیں ہیں وہ۔۔ورنہ میں یہاں سے چلی جاتی مجھے تو کوئی بھی اپنے گھر لائک نہیں کرتا مما۔میں تو زندہ رہنے کے قابل بھی نہیں پاؤں کی جوتی کی بھی کوئی عزت ہوتی ہے میری تو اس جتنی بھی نہیں تھی پھر کیسے پورا کروں میں آپکا پرامس؟"

www.novelsclubb.com

کیا ہوا شپو نکی؟؟؟احمر نے یک دم ایک چت اسکے سر پے لگائی۔۔۔

اور ساتھ ہی سامنے پڑا چائے کا مگ اٹھایا۔۔تھینک یو ایک تم ہی میری سگھی بہن لگتی ہو،ورنہ میں لونلی فیل کرتا ہوں خود بنا کر پی لیتی ہیں مجھے پوچھتی بھی نہیں۔۔

اسکی بات پر زینیا روتے ہوئے ہنس دی۔۔۔احمر تم ایک نمبر کہ ڈرامے باز آدمی ہو کتنی خوش فہمی ہے تمہیں کہ یہ چائے تمہاری ہے۔۔

بلکل میری ہے کیونکہ تمہاری تو گر چکی ہے اور اسی لئے تم رو رہیں تھیں۔۔وہ بے حد خفگی سے کہہ کر چائے کا مگ اپنے پیچھے چھپانے لگا۔۔

واپس کرو یہاں اور خود بناؤ۔۔اس وقت میں صرف یہ سوچ رہی ہوں کے میں تمہاری سوتیلی بہن ہوں۔۔۔زینیا کے لب و لہجے میں کڑواہٹ تھی اور یہ صبا کی باتوں سے آئی تھی۔۔جسے احمر نے محسوس کیا مگر وہ نہیں جانتا تھا یہ کڑواہٹ کہاں سے اسکے لہجے میں گھل گئی ہے۔۔احمر نے چائے میز پر پٹخی۔۔۔اور لب بھینچے تم عورتوں میں نہ اللہ نے صرف عقل کی کمی رکھی ہے اور میں نہیں جانتا یہ کیوں ہوا۔۔۔

میں تمہیں بتاؤں ایک باپ کی اولاد سگھے بہن بھائی ہوتے ہیں۔۔اور باپ الگ ہو ں تو سوتیلے۔۔۔ماں الگ الگ ہو تو بہن بھائی ہر گز سوتیلے نہیں ہوتے۔۔۔اگر

www.novelsclubb.com

ایسا ہوتا تو اللہ کبھی مرد کو چار شادیوں کی اجازت نہ دیتا کیونکہ سوتیلے رشتے فساد پھیلاتے ہیں اور اللہ پاک نے فساد نہ پسند کیا ہے۔۔ نسل اور وراثت باپ سے ہوتی ہے ماں سے نہیں۔۔ڈو یو انڈر سٹینڈ۔۔آئندہ میں نے تمہارے منہ سے ایسی بات سنی تو میں بلکل یہ لحاظ نہیں رکھوں گا کہ تم میری بڑی بہن ہو اور مجھے لوگوں کے سامنے تمہیں آپی بھی کہنا پڑتا ہے۔۔۔چائے کے ساتھ کھانے کو کچھ لاؤ وہ آڈر دیتا اندر چلا گیا۔۔۔۔جبکہ زینیا کبھی ہنستی کبھی روتی۔۔۔وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی اپنی زندگی سے خوش ہو یا خفا۔۔

****

شادی کے ہنگامے عروج پر تھے کبھی شاپنگ تو کبھی کیٹرینگ کبھی مہمانوں کی لسٹ۔۔۔سارے گھر میں ہل چل مچی تھی آج بھی وہ دیا کے ساتھ بہت سے بیگ پکڑے گھر میں داخل ہوئی۔۔ مگر سامنے ہی لاؤنج میں اپنی ماں کے دونوں بھائیوں

www.novelsclubb.com

کو دیکھ کر منجمند رہ گئی۔۔۔۔زینیا کے مسکراتے لب سکڑ گئے جبکہ دیا نے ہلکی سی آواز میں پوچھا یہ کون ہیں،؟

"یہ صاحب لوگ ہیں زینیا جتاتے ہوئے بولی۔۔یہ وہی صاحب ہیں جن لوگوں کے گھر میں نے اکیس برس ملازمت کی۔۔۔وہ دیا سے ملوا رہی تھی۔۔۔یہ ہیں زوار صاحب کے پاپا وہی زوار صاحب جن کی مار نے مجھے تیر کی طرح سیدھا رکھا ورنہ میں اپنی ماں کی طرح کہیں نہ کہیں منہ کالا کر لیتی اور یہ مہوش ارف فاطمہ کے پاپا وہی مہوش جو میرے منگیتر کی منگیتر تھی۔۔اور میرے نام کا فاطمہ بھی چرا گئی۔۔۔میری زیست کا حاصل میری عزت نفس سب چرا گئی۔۔۔اور پھر خود بھی چلی گئی"

www.novelsclubb.com

یہ کون ہیں؟؟دیا نے کہنی ماری زینیا چونکی تو وہ کھڑے کھڑے خواب میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

یہ لوگ میری مما کے بھائی تھے زینیا اتنا ہی کہہ سکی۔

زینیا کی یہی بات انکو چابک کی طرح تمانچہ لگی کجا کہ وہ سن لیتے زینیا کے دل میں پنپتی وہ نفرت جو اس گھر کے مکینوں کا دیا تحفہ تھا۔

ہمیں معاف کر دو بیٹی ہم اس قابل تو نہیں مگر تمہارے ساتھ برا ہوتے دیکھتے رہے تو اب اللہ کی لاٹھی بھی کھا رہے ہیں۔۔مہوش کے باپ نے کہا۔۔

آپ لوگ یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔زینیا نے اپنے بال نوچتے پوچھا۔۔

رمزی نے اٹھ کر ضبط کھوتی زینیا کو سینے میں بھینچ لیا۔۔۔یہ کیوں آئے ہیں پاپا ان سے کہیں چلے جائیں آپ نے ان کو یہاں کیوں بیٹھنے دیا۔۔مجھے نفرت ہے اس گھر کے ایک ایک بندے سے کوئی ایسا نہیں جس نے مجھے مارا نہ ہو۔۔۔اور جو نہیں مارتا تھا وہ خاموش تماشائی تھے۔۔کسی کے منہ میں نہ زبان تھی کوئی اپنی آنکھوں سے سچ دیکھ سکتا تھا نا کانوں سے سچ سن سکتا تھا۔۔۔۔یہ میری مما کو بھی مارتے رہے ہیں۔۔۔مجھے سب پتہ ہے یہ انکی کوئی چال ہے انکو کوئی مطلب ہے۔۔مجھے نہیں سننی کسی کی بات ان سے کہیں چلے جائیں۔۔۔

وہ لرزتی آواز میں رمزی کے سینے میں منہ چھپائے بتا رہی تھی۔۔۔یہ لوگ کیا جانیں نفی کئے جانے کی اذیت اب یہ کیا چاہتے ہیں۔۔۔

زوار کے پاپا نے ہارے ہوئے لہجے میں زینیا کو پکارا ہو سکے تو ہمیں معاف کر دینا تم معاف کر دو گی تو ایسا لگے گا عشرت نے بھی معاف کر دیا۔۔۔میری مما آپ سب کو معاف کر چکی ہیں۔۔زینیا نے رمزی کے سینے سے الگ ہوتے بتایا۔۔۔

تمہیں کیسے پتا رمزی نے پوچھا۔۔مجھے پتہ ہے بس وہ بات گول کر گئی۔۔۔اب کے رو کر غبار بھی سارا نکل گیا تھا۔۔۔اگر عشرت نے ہمیں معاف کر دیا ہے تو اسکا ثبوت بھی ہمیں چاہیئے اور ثبوت کے طور پر ہماری خواہش ہے تمہاری رخصتی ہمارے گھر سے ہو، منع مت کرنا پلیز زینیا کو منہ کھولتا دیکھ کر زوار کے پاپا بولے۔۔۔ہماری ایک ہی بہن تھی اسے جنازے میں رخصت کیا ڈولی میں بٹھانے کے ارمان رہ گئے ہم چاہتے ہیں تمہاری پھولوں سے سجی ڈولی اسی گھر سے اٹھے ایسا لگے گا عشرت کو رخصت کر دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینیا نے گھبرا کر باپ کو دیکھا جس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔وہ رمزی کی طرف دیکھ کر نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔پلیز مہوش کے پاپا نے ہاتھ جوڑے تو وہ چہرہ ہاتھوں میں گرا کر رونے لگی۔۔۔دیا نے اسے سنبھالا آپ لوگ ہر بار جیت جاتے ہیں۔۔ میں چاہ کر بھی اتنی بری نہیں بن سکتی جتنے برے آپ لوگ ہیں۔۔ٹھیک ہے اگر سبھی یہی چاہتے ہیں۔۔زینیا نے کہا تو دونوں بھائی خوشی سے اسکے سر پر پیار کرتے گھر سے نکل گئے۔۔

شائد ایسے مما آپکی ناراضگی کم ہو جائے زینیا نے افسردگی سے سوچا۔۔۔اس گھر میں رہ نہیں سکتی رخصت تو ہو سکتی ہوں نا۔۔۔

پانی۔۔دیا کی آواز پر وہ چونکی اور پانی لے کر وہیں بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ لو تمہارے ماموں دے کر گئے ہیں۔۔رمزی نے کاغذات زینیا کے سامنے کئے۔۔۔زینیا نے بے دھیانی میں پکڑ کر جیسے ہی اوپر لکھی تحریر پڑی تو سارا پانی منہ

سے باہر آ گیا۔۔اب اس ڈرامے کی انکو کیا ضرورت تھی۔۔ہم نے کب یہ مانگا تھا؟؟۔۔

زینیا کے حیرت سے پوچھنے پر رمزی نے مختصرا سے مہوش اور تقی کے کارنامے۔۔ شبینہ کی مستقل بیماری اور چھوٹی ممانی کے برین ہیمرج کا بتادیا۔۔۔ابھی بھی یہ لوگ غلط راستے پر ہیں۔۔۔اللہ کو یاد کرنے کے بجائے مجھے یاد کرتے ہیں وہ افسوس سے بولی میں نے ایک بھی دن نہ ان لوگوں کو بددعا دی ہے نہ یاد کیا ہے۔۔میرے لئے یہ لوگ کچھ معنی نہیں رکھتے۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہہ رہی تھی۔۔میری بیٹی بہت اچھی ہے میں جانتا ہوں وہ کسی کا برا نہیں سوچ سکتی۔۔رمزی نے اسکا سر چوما تمہیں خود یہ فیصلہ کرنا ہے تمہیں یہ چاہیئے یا نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سرسری سہ کہہ کر اسکا سر تھپکتے گھر سے باہر نکل گئے۔۔

میری مانو تو بونس سمجھ کر رکھ لو دیا نے مشورہ دیا۔۔۔

میں کیوں رکھوں میرے پاپا کے پاس سب ہے اور وجدان کا بھی گھر ہے۔۔

مگر یہ تمہاری مما کا حصہ ہے دیا نے سمجھایا زندگی میں برے دن بتا کر نہیں آتے تمہارے تو بلکل نہیں۔۔۔

میں نہیں چاہتی تمہارے ساتھ یہ لوگ اب کچھ برا کریں۔ مگر اپنی سیکیورٹی کے طور پر تم یہ فل حال رکھ لو کیونکہ مجھے نہیں لگتا گھر کے باقی لوگ اس فیصلے کو جانتے ہوں گے۔۔ کیا مطلب زینیا نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔ کچھ نہیں جسے وقت نہ کچھ سکھایا اسے میں کیا سکھاؤں گیں مگر کوئی بیوقوفی مت کرنا ابھی۔۔ دیا مسکراتی معنی خیزی سے کہتی چلی گئی۔۔ زینیا حیران سی پیپرز دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔

****

تم کتنے گھٹیا انسان ہو اس لئے تم نے مجھ سے ٹوئٹر اون کرنے کو کہا تھا مہوش کو جب اسفند نے لوگوں کے تبصرے دکھائے تو وہ اس پر بھوکی شیرنی کی طرح جھپٹ پڑی۔۔ وہ قہقہہ لگانے لگا میرا دل چاہ رہا ہے تمہارے ٹوئٹر کا اسکرین شارٹ لے کر اپنے ٹوئٹر پر ڈال دوں تاکہ تمھاری مزید عزت اور شان بڑھ جائے

اسفند کی بات نے اسے اور تاؤ دلایا۔۔۔وہ سر پٹختی رو دی۔۔۔کھولو مجھے پھر بتاتی ہوں۔۔۔

بلیک سنڈریلا یہ بیڑیاں تو قیامت کے روز کھولیں گی تب جو بتانا ہے ابھی بتا دیں۔۔۔دفع ہو جاؤ اللہ کرے تم مر جاؤ گھٹیا آدمی ذلیل کمینے مہوش نے بد تمیزی سے کہا۔۔چٹاخ چٹاخ چٹاخ اسفند کے کئی تابڑ توڑ تھپڑ اسکے منہ پر تھے۔۔وہ اسکے بال کھینچ کر سر کو جھٹکے دینے لگا۔۔۔جس سے اسکے شولڈر ٹوٹنے لگے۔۔تھک گیا تو اسے ٹھنڈی یخ بستہ زمین پر پھینک دیا۔۔۔اپنی زبان کو لگام دو بلیک سنڈریلا، تم قیدی ہو اور قیدی اپنی مرضی سے ایسی زبان استعمال نہیں کرتے۔۔وہ ٹھوکر لگاتا اس کے ہاتھ پر اپنے بھاری بوٹ سے چلتا گزر گیا۔۔۔اللہ جی۔۔۔زینیا۔۔۔آہ زینیا۔۔۔فاطمہ،

****

www.novelsclubb.com

اب تمہیں صبا کو لے آنا چاہئیے میری وجہ سے اسے سزا مت دو زوار نے سنجیدگی سے اسفند کو کہا۔ تمہاری وجہ سے نہیں اس نے میری ماں پر ہاتھ اٹھایا تھا۔اس کی فیملی کو رتی بھر تمیز نہیں ہے میں ایسی بدزبان عورت برداشت نہیں کر سکتا۔

زوار نے مسکراہٹ چھپانے کو منہ دوسری طرف کر لیا۔۔۔

اور سنجیدگی سے بولا اسی لئے تم نے صبا کی پکچر کا ابھی تک وال پیپر رکھا ہے۔

زوار کی بات پر اسفند نے چونک کر ہاتھ میں پکڑے اپنے فون کو دیکھا جس پر صبا اور اس کا ہنستا چہرہ تھا۔ساتھ ہی موبائل کا اوف بٹن پریس کر کے بلیک اسکرین کو دیکھا اور پھر دوسری طرف دیکھتے زوار کو۔۔

تمہارا اپنی زندگی کو چھوڑ کر ہر کسی کی زندگی میں دھیان ہوتا ہے پتہ بھی ہے

اسکی شادی ہے تین دن بعد جب بولیں گے نا اسکے بچے تمہیں "زوار ماموں" زوار ماموتب خوش ہو کر ان کو عیدی دینا۔۔۔

منہ بند کرو اپنا توڑ دوں گا زوار نے پنچ دکھاتے اسکو دھمکایا۔۔

اسفند نے ایک ابرو اچکایا۔۔

تم پولیس والے پر ہاتھ اٹھانے کا مطلب جانتے ہو؟

ہاں زوار نے سنجیدگی سے کہا اسکا مطلب ہے جنت کی طرف آپکا پہلا قدم، اسفند قہقہہ لگاتے ہنس دیا۔۔

زوار نے دانت پیسے ویسے کیسا ہو میں تمہیں اس وردی میں وجدان تصور کر کے کٹ لگاؤں۔۔۔

زوار نے اسفند کی اسٹیک پکڑ کر مصنوعی ڈسٹ صاف کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوئے بیوقوف جا کے اسے دیکھ جس کی شادی کا کارڈ میرے گھر، میرے بیڈ روم میں پڑا ہے۔۔۔

اسے تو دیکھ لوں گا پہلے تم تو ہاتھ چھوڑو میرے تصوراتی رقیب۔۔۔

زوار نے اسکے کالر کو جکڑ کر اسے لٹا دیا۔۔۔

اسفند نے خفگی سے اسے دیکھا۔۔۔اور ایک ہی جھٹکے سے اسے پیچھے پول گرا دیا۔۔

اسفند سمجھ نہ پایا جب زوار نے اسے بھی ساتھ کھینچ لیا اور دونوں پول میں گرے اور بے تحاشہ ہنسنے لگے۔۔۔ویسے ماننا پڑے گا بڑی جان ہے تم میں بازو اور ٹانگیں تڑوا کر بھی گھوڑے جیسے ہو گئے ہو۔۔۔اسفند کی بات پر وہ اترایا اور ہنستے ہوئے اپنی شرٹ اتارنے لگا۔۔۔

کچھ دیر سوئمنگ کر کے وہ لوگ باہر آ گئے۔۔۔ٹاول سے خود کو صاف کرتے زوار نے اسفند کو دیکھا۔۔

کیا دیکھ رہے ہو اسفند نے اسے اس طرح خود کو دیکھتے محسوس کیا تو پوچھا۔۔

جانتے ہو تمہاری شادی میں جب میں نے صبا کو دیکھا تو کہا تھا یہ زینیا سے ملتی ہے۔۔ مگر تم نہیں مانے اور رمزی سے مل کر مجھے لگا میں اس آدمی کو پہلے بھی مل چکا

ہوں۔۔ مگر اپنے بچپن میں یہ بات مجھے بہت بعد میں معلوم ہوئی۔اس آدمی نے زینیا کو لے جانے کے لئے صبا اور دیا کی شادی کر دی حلانکہ زینیا کا حق تھا اسکے ساتھ اس وقت ہونا جب اسکی بہنوں کی شادی ہوئی۔۔

اس نے ہماری فیملی کو نہیں بلایا تاکہ وہ زینیا کو دیکھ کہ بے تاب نہ ہو جائے اور ضبط نہ کھو دے۔۔۔

مگر جب میں نے اپنی انگیجمنٹ پر پھر رمزی کو دیکھا تو لگا یہ کہیں دیکھا ہے۔اور مجھے یاد بھی آ گیا۔اگر تم میری انگیجمنٹ میں ہوتے تو فورا اسکا بھانڈا پھوٹ جاتا۔۔

مگر اس دن تم ڈیوٹی پر تھے اور بلکل کہیں نہیں جا سکتے تھے یہ قسمت کا کھیل ہی تھا زینیا کو اسی طرح رمزی سے ملنا تھا۔۔۔

اور میں ہمیشہ سوچتا تھا تم جیسے گھٹیا آدمی سے دوستی کیسے ہو گئی اب سمجھ میں آئی بات۔۔تم نے میری سالی اڑانی تھی۔۔۔

اسکی بات سے متفق ہوتے اسفند سر ہلا رہا تھا آخری بات پر گردن ہلانے کے بعد کرنٹ کھا کر پلٹا۔۔جب زوار کی آنکھوں میں ناچتی شرارت وہ سمجھتے بولا۔۔

ابے کمینے میری شادی ہو گئی ہے، زینیا میری سالی ہے صبا تیری بھابی۔۔۔۔

پہلے زینیا سے منگنی میری ہوئی تھی اور وہ صبا سے بڑی بھی ہے پورے دو مہینے اس لئے زینیا تیری بھابی ہے اور صبا میری سالی۔۔۔زوار نے آنکھوں سے چھلکتی شرارت سے اسے دیکھا جو کمر پر ہاتھ رکھے اسے گھور رہا تھا۔۔

نہیں مانے گا؟ زوار نے پوچھا۔۔

اسفند نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

پھر مریہاں۔۔اسفند جو کپڑے پہن چکا تھا زوار نے اسے واپس پول میں گرا دیا۔۔۔

******

کیا بکواس کی تھی تم سے شادی سے انکار کر دو سمجھیں نہیں تھی تم؟؟زوار نے کرخت لہجے میں کہا۔

ہیلو کون؟کسی مرد کی آواز سن کر زوار نے نمبر دیکھا جو زینیا کا ہی تھا۔۔۔

تم کون ہو؟زوار نے پہلے سے زیادہ کرخت لہجے میں پوچھا۔۔۔

وجدان۔۔۔جواب سن کر زوار کی کنپٹیاں سلگ گئیں اور رگیں تن گئیں۔۔۔تم اس وقت زینیا کے پاس کیا کر رہے ہو؟زندگی پیاری نہیں تمہیں ایس پی؟تم اپنے ماں باپ کے اکلوتے بیٹے ہو سوچو تم بلاجواز مر مرا گئے تو انکا کیا ہو گا زندگی پیاری نہیں تمہیں ایس پی؟تم اپنے ماں باپ کے اکلوتے بیٹے ہو سوچو تم بلاجواز مر مرا گئے تو انکا کیا ہو گا؟۔۔۔

www.novelsclubb.com

موت سے نہیں ڈرتا میں زوار خان موت برحق ہے کون جانے آج تو سو جاؤ اور صبح آنکھ نہ کھلے۔۔۔

چہ خوب یعنی میری نہ کھولے اور تمہاری کھل جائے زوار نے مزاق اڑایا پھر آڈر دینے والے انداز میں بولا ایس پی زرا میری منگیتر سے میری بات کروانا۔۔۔ پرسنل بات کرنی ہے۔۔۔

میری منگیتر اس وقت اپنے گھر سو چکی ہو گی کھڑکی اور دروازہ لاک کر کے۔۔۔وہ بھی دیا کے ساتھ اسکے کمرے میں۔۔۔اسکا فون میرے پاس ہے۔۔۔وہ رخصتی کے بعد لے گی جب وہ مکمل میری بیوی بن جائے گی۔۔۔۔وہ رسان سے بتاتا زوار کا چین تباہ کر گیا۔۔کچھ بھی کہے بناز وار نے فون کاٹ دیا اور اپنے فون کو پہلے مٹھی میں دبایا پھر غصے سے سامنے دیوار پر دے مارا۔۔۔جہنم میں جاؤ تم نہیں چاہیئے ہو تم مجھے۔۔بے وفا ہو تم، میں نے کج ادائی کی تو تم بھی کم خطاوار نہیں ہو۔۔۔اب کے کج ادائی تم کر رہی ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

زوار کی خاموشی اور مکمل چپ حیران کن تھی، مگر زینیا کا دل سکون سے بھرنے لگا شائد انہیں عقل آگئی ہو مگر زینیا کی یہ خوش فہمی بہت جلد ختم ہونے والی تھی۔۔۔

گھر میں مہندی کی رسم جاری تھی۔۔۔زوار سمیت اسکے سبھی گھر والے آئے تھے۔۔وہ زرد سوٹ اور زرد دوپٹے کے ہالے میں سورج مکھی لگ رہی تھی۔۔۔

دیا اسے پکڑ کر باہر لا رہی تھی۔۔۔دوسری طرف احمر مووی بنا رہا تھا۔۔زینیا شرم سے گلابی ہو رہی تھی۔۔۔رمیض ہاؤس آج مہمانوں سے بھرا تھا باہر لان میں مہندی کا بہت اچھا انتظام تھا۔۔۔سب نے باری باری مہندی لگائی۔۔۔آمنہ رمزی کی منت سماجت پر باہر آگئیں تھی۔۔۔کچھ وہ بڑی بہن کی خفگی برداشت نہ کر پا رہی تھیں۔۔۔وہ دنیا دکھاوے کو باہر تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہندی کی رسم جاری تھی۔۔اچانک خواجہ سرا آگئے۔۔دعائیں دینے لگے۔۔۔

مبارک ہو لڑکی کے ماں باپ کو بلائیں منہ میٹھا کرائیں۔۔ایک ادھیڑ عمر خواجہ سرا نے کہا۔۔۔پاپا زینیا نے رمزی کو کہا۔۔پاپا بات سنیں۔۔۔رمزی کو زینیا کی آواز

آئی تو وہ اسکی عقل پر عش عش کرتا اسٹیج کی طرف گیا جسے دلہن بننے کے مینرز بھی نہ آرہے تھے۔۔۔پاپا یہ لوگ آپ کو بلا رہے تھے۔۔۔آمنہ خاموش تماشائیا سٹیج کے پاس ہی نیچے بیٹھیں تھیں۔۔۔

مبارک ہو،اللہ تمہاری بیٹی کے نصیب اچھے کرے۔۔۔

یہ لیں رمزی نے بہت سے نوٹ زینیا سے وارتے خواجہ سراہوں کو دیئے۔۔۔

لڑکی کی ماں کو بلاؤ کوئی جوڑا کوئی مٹھائی ڈبہ ایک دوسرے خواجہ سرا نے بلند عمارت کو دیکھتے کہا۔۔

آمنہ کو یقین تھا اب رمزی اسے بلائے گا اور وہ انکار کر دے گی۔۔۔لیکن اس سے پہلے زینیا بول پڑی میری مما تو اللہ جی لے گئے۔۔۔میں خود ہی لا دیتی ہوں آپکو۔۔

وہ سب کی آنکھوں میں پانی چھوڑ کر اپنا بھاری زرد کامدار فراک اٹھاتی اندر کو بھاگی۔۔۔زینیا کہاں جا رہی ہو دیا کی نظر پڑی تو تو وہ اسکے پیچھے لپکی۔۔۔جبکہ لان کے کونے میں بیٹھے زوار نے بھی حیرانگی سے دیکھا۔۔۔کچھ دیر بعد وہ آئی۔۔۔

اسکی سانس پھولی تھی۔۔۔یہ میری مما کا سوٹ ہے۔۔۔اور یہ نئے کپڑے ہیں۔۔ زینیا نے شاپنگ بیگ انکو دیئے۔۔۔اور ان میں سوئیٹس ہیں۔وہ دیا کے ہاتھ سے ایک اور شاپنگ بیگ لیتی بولی۔۔۔بڑی پیاری بچی ہے آپکی بلکل کعبے کے غلاف کی طرح شفاف یقین نہیں آتا اتنی پیاری بچی کی ماں نہیں۔۔۔زینیا کی بھیگی نظر کچھ پل کے لئے اٹھی اسکی نظر آمنہ پر پڑی جو اپنے فون میں مصروف تھیں۔۔۔زینیا نے نظر جھکالی۔۔۔آمنہ نے اسکے نظر ہٹانے پر اسے دیکھا۔۔۔۔میری جگہ خود کو رکھ کر دیکھو زینیا اتنا بڑا دل کسی کا نہیں ہوتا۔۔۔آمنہ نے سوچا اور پھر فون پر جھک گئیں۔۔مجھ میں اتنا ظرف نہیں خود کو تمہاری ماں کہہ سکوں۔۔۔میرا دل تو جھک چکا ہے مگر انا گوارا نہیں کر رہی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

بڑی پیاری مہندی ہے وہ ہاتھ دھو رہی تھی جب زوار نے اسے جالیا۔۔اور زوار کے ہاتھ میں مہندی کی کون تھی وہ وجدان کے "W" پر کراس لگاتا گیا۔۔زینیا مذمت

کرتے بھی چھڑا نہ سکی۔۔ چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے مگر زوار اطمینان سے اب اسکے ہاتھ پر "زوار" کو انگلش میں لکھ رہا تھا۔۔۔اسکی مہندی اچھے سے خراب کرنے کے بعد وہ خوشی سے بولا، گڈ اب پیاری لگ رہی ہو میرے نام کے ساتھ۔۔۔۔ چھوڑو مجھے جاہل زینیا نے کہا۔۔۔ جبھی وہ ہڑ بڑا کر اٹھی۔۔ خنکی میں بھی وہ پسینے میں تر بتر ہو رہی تھی۔۔۔اللہ تینکس یہ خواب تھا۔۔۔زینیا نے لمبی سانس لیتے کہا۔۔۔اور اپنے ہاتھ دیکھے۔۔۔۔ جن پر گہری مہندی کی چھاپ تھی اور مہندی کی بیچ میں دل بنا کر لکھا "W"...جو ہاتھ بند ہونے سے ایک طرف سے خراب ہو چکا تھا۔۔۔۔ یہ کیا لکھا گیا ہے نیند سے بوجھل اسے سمجھ نہ آئی تو شانے اچکائے لیٹ گئی۔۔اور پھر سے سو گئی۔۔۔۔۔اگلا دن عجیب ہل چل سے بھرا مصروف تھا۔

www.novelsclubb.com

****

یوں بھی ہو گا وہ مجھے دل سے بھلا دے گا مگر..

یہ بھی ہو گا خود اسی میں اک خلارہ جائے گا

میں ذمے دار ہوں تیری اداس آنکھوں کا

میں مانتا ہوں حفاظت نہیں ہوئی مجھ سے

بہتر تو یہ ہے کہ پہلے حالات بدلے جائیں

مفلسی کا عشق بھی کیا خاک مزہ دے گا۔۔۔۔!!!

ہے اشک و آہ راس ہمارے مزاج کو

یعنی پلے ہوئے اسی آب و ہوا کے ہیں

چٹان سے حوصلے کو جو چیر دے

www.novelsclubb.com

اس ایک شبد کو اداسی کہتے ہیں.

وحشت پسند شخص کو خدشہ عجیب تھا

آہٹ پہ چیختا تھا کہ دستک نہ دے کوئی..

بھول جانا تھا کس قدر آسان

اتنا ''آسان'' بھولتا ہی نہیں...!!!

وعدے کے مطابق زینیا کی رخصتی عشرت کے گھر سے ہونی تھی۔۔۔احمر اسے پارلر سے ڈائریکٹ منہ پھلائے وہاں لے گیا۔۔دیا بھی ساتھ تھی۔۔زینیا نروس سی تھی۔۔۔بار بار ہتھیلیوں کو آپس میں مسلتی۔۔۔کبھی کوئی دعا یاد آتی تو پڑھتی ...حوروں سی معصوم دلہن نے جب گھر کے پچھلے احاطے سے گھر میں قدم رکھا تو زوار وہیں منجمند رہ گیا۔۔۔گھر میں مہمان ہونے کے باعث وہ لوگ پیچھے سے اسے اندر لے جا رہے تھے۔۔۔اور زوار وہیں بیٹھا سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا تھا اور ساتھ ساتھ ٹہلتے کسی سے فون پر مسلسل رابطے پر تھا۔۔۔وہ نروس سی اندر جا رہی تھی۔۔نیچے مہوش کے کمرے کو برائیڈل روم بنایا گیا تھا۔۔۔اور پورا گھر گلاب سے سجایا گیا تھا۔۔۔وہ بنا کسی چیز کی خوبصورتی کو محسوس کئے بیٹھی

www.novelsclubb.com

تھی۔۔۔اسے اس گھر میں گزری تلخ یادیں یاد تھیں۔۔ مگر وہ آج کے دن کو خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

زوار بھائی یہ برائیڈل روم میں جوس پکڑانے ہیں پلیز ساتھ آئیں۔۔۔۔لائبہ نے عجلت میں کہا۔۔۔وہ بھی لائبہ کے ساتھ اندر داخل ہوا۔۔ جبھی باہر آتے احمر سے لائبہ ٹکرائی۔۔ گلاس سے جوس چھلک کر احمر کے برانڈڈ کوٹ پر گرا تو احمر اسے گھورنے لگا وہ سامنے روم میں جا کر صاف کر لو یار زوار نے احمر کے تاثرات دیکھ کر نرمی سے کہا جو زوار کا ہاتھ اپنے شانے سے جھٹکتا باہر نکل گیا۔۔۔تم جاؤ زوار نے لائبہ کی روہانسی شکل دیکھ کر کہا وہ واپس چلی گئی۔۔زوار نے اب کے زینیا کو دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو وہ دلہن بنی بڑے انداز میں پوز لے لے کر سیلفیاں بنوا رہی تھی۔۔دیا مسلسل اسے چھیڑ رہی تھی اور وہ گلنار ہوتی جا رہی تھی۔۔۔زوار کی کنپٹیاں سلگ اٹھیں یہ سوچ کر ہی اس کی رگیں تن گئیں کہ وہ ہمیشہ کے لئے کسی اور کی ہو رہی ہے۔۔اور

خوش بھی ہے۔۔۔وہ جوس وہیں رکھ کر زینیا کے پاس گیا۔۔۔دیا آپ کو باہر کوئی عمر ڈھونڈ رہا تھا۔۔زوار نے جان کر انجان بنتے کہا۔۔وہ دیا حیران ہوتی فورا باہر نکل گئی۔۔

اوپر میرے کمرے میں آؤ بات کرنی ہے۔۔وہ اپنے مخصوص کرخت لہجے میں بولا۔۔۔

زینیا دلہن بنی تھی یہ بھی نہ کہہ سکی "میری بلا سے"۔۔۔۔۔

وہ آج بھی اسے منع نہیں کر سکتی تھی۔

جا تو رہی ہوں اس گھر سے اور انہیں کیا چاہیئے۔۔یہ آسیب بن کر پیچھے لگ گئے ہیں اب یہ میری جان کیوں نہیں چھوڑتے۔۔۔اب تو یہ گھر میرے نام ہے وہ خود میں ہمت پیدا کرتی بڑی چادر میں منہ چھپائے اوپر زوار کے کمرے تک گئی۔۔۔جب ہی پیچھے سے دروازہ بند ہوا۔۔زینیا کے کچھ بولنے سے پہلے ہی زوار نے پیچھے سے کلوروفام والا رومال اسکی ناک پر رکھا اور وہ ہلکی ہوتی زمین پر گر گئی۔۔۔زوار نے بنا

دیر کئے بیڈ کی چادر کھینچی اور اس میں زینیا کو رول کر کے ڈالتا گھر کے پچھلے حصے سے باہر نکل گیا۔۔گاڑی گھر کے احاطے سے دور نکل رہی تھی۔۔شادی کے ہنگامے عروج پر تھے۔یہ جانے بنا دلہن غائب ہے۔۔۔

****

یہ زینیا کہاں مر گئی ہے احمر نے ٹائم دیکھتے کہا۔۔۔اسکی شادی ہے یا میری؟

برات کیوں نہیں آئی دو گھنٹے لیٹ ہو گئی ہے۔۔۔رمزی نے پریشانی سے کہتے فون ملایا۔۔۔ہیلو نکلے نہیں آپ لوگ رمزی نے عجلت میں پوچھا۔۔۔۔دوسری طرف سے کسی نے کچھ کہہ کر فون رکھ دیا۔۔۔۔رمزی کے ہاتھ سے فون پھسل گیا۔۔۔۔پاپا کیا ہوا احمر نے اگے بڑھ کر اسے سنبھالا۔۔۔۔زینیا کہاں ہے؟رمزی نے ٹوٹے ہوئے لہجے میں پوچھا۔۔۔پاپا وہ اندر ہے میں بلاتا ہوں۔۔۔۔آپ ٹھیک ہیں؟احمر نے پوچھا زینی میری زینی کو بلا دو رمزی نے ٹوٹے لہجے میں کہا۔۔۔

****

سائن کرو زوار نے اسکا چہرہ تھپکتے ایک بار پھر ہوش دلائی۔۔۔نہ نہ نہیں۔۔۔۔

زینیا نے ضدی لہجے میں کہا۔۔۔مولوی صاحب بندوق کی نال پر نہ بیٹھے ہوتے تو زوار کو چار تھپڑ ضرور لگاتے۔۔۔سائن کرو ورنہ تم گھر نہیں جا پاؤ گی۔۔زوار نے پین اسکے ہاتھ میں پکڑاتے اوپر سے اسکا ہاتھ خود پکڑا

نہیں نہیں۔۔۔۔نو آپ گندے ہیں۔۔۔وہ نشے میں تھی نفی میں سر ہلاتی بچوں کی طرح بولی۔۔

پلیز زینیا کر دو نا۔۔۔۔۔۔نو نیور کبھی نہیں آپ مارتے ہیں۔گندے ہیں برے ہیں۔۔

۔۔زینیا نے نیم ہوش میں کہا۔۔۔

اب نہیں ماروں گا زوار نے کہا۔۔۔پکا پرامس زینیا نے کہا پکا پرامس زوار نے دانت پیس کر کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زوار نے کلورو فارم کا اینٹی ٹوڈ نکالہ تا کہ وہ اپنے پورے حواس میں نکاح قبول کرے وہ کسی قسم کا رسک نہیں لینا چاہتا تھا اسکے اشارے پر اسفند اٹھا اور لیموں پانی لایا۔۔

زوار نے میڈیسن زینیا کو دی یہ کھالو پھر گھر چلتے ہیں۔۔

پکا وعدہ زینیا نے منہ پھلائے انگلی اٹھا کر کہا۔۔وعدہ میری جان چلو کھالو۔۔

چند ہی منٹ تک زینیا کا سر بھاری ہونے لگا اور سب سمجھ آنے لگا یہ۔۔۔یہ۔۔۔۔ سب۔۔۔زوار۔۔۔سر۔۔۔وہ۔۔۔وجدان زینیا نے خوف سے اٹک اٹک کر کہا۔۔۔

سائن کر دو زینیا پلیز ورنہ یہ لوگ مجھے مار دیں گیں۔۔۔نہیں۔۔وجدان کچھ کرو پلیز زینیا اٹھنے لگی مگر زوار نے کلائی تھام لی۔۔خبر دار جو اٹھیں ورنہ دو سیکنڈ میں یہ مر جائے گا۔۔

زینیا پلیز سائن کر دو مجھے تم سے شادی نہیں کرنی وجدان نے کہا۔۔

تم کیسے پولیس والے ہو یہ ہے تمہاری بہادری؟

میں جیسا بھی پولیس والا ہوں مگر اس وقت سائن کر دو۔۔ورنہ میں مر جاؤں گا،

آج میری جان بچا دو زینی پلیز۔۔۔

سائن کر دو زینی وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہے تم کیوں انکی دشمن بن رہی ہو۔۔زوار کی دھمکی کار آمد ثابت ہوئی۔

زینیا نے آنسوؤں بھری خفا نظروں سے زوار کو دیکھا جس نے پیپر سامنے کئے زینیا نے دیکھا زوار کے بہت سے دوست تھے۔۔وہ ہاری سی گر گئی۔۔۔

مولوی صاحب نکاح پڑھا رہے تھے زینیا کے کان سائیں سائیں کرنے لگے میں آپ کو کبھی خوش نہیں رہنے دوں گی..ایک عظم سے سوچتے زینیا نے نکاح قبول کر کے سائن کئے مگر دل و دماغ میں دور دور تک سناٹے تھے۔۔۔

نکاح ہو چکا تھا زینیا خاموشی سے بیٹھی تھی ایک ایک کر کے سب جاتے گئے۔۔زینیا کی نظر زمین پر تھی۔۔

چھوڑ دو اسے زوار نے گارڈز سے کہا اور انکو بھی پیسے دیتے تنبیہہ کی۔۔تم لوگ آج سے مجھے نہیں جانتے نہ میری بیوی کو دیکھا ہے کبھی سمجھے۔۔۔

وہ لوگ بھی خاموشی سے پیسے لیتے نکل گئے۔۔۔وجدان کی نظر زینیا پر تھی۔۔۔

زینیا وہ میں۔۔۔

وجدان کی بات کاٹ کر زوار نے کہا۔

ہاں ہاں آؤ بہن کو مبارک باد دو۔۔

آخر کو تم بھی میرے سالے ہوئے۔۔

زوار اور بھی کچھ کہہ رہا تھا مگر زینیا کے دل نے یہ دکھ سہا نہیں اور وہ اپنے حواس کھونے لگی۔۔زینی کیا ہوا ہے تمہیں آنکھیں کھولو زوار نے اسکا چہرہ تھپکا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور ویز چیک کیں جو بہت آرام سے چل رہی تھیں۔۔۔

اسفند اندر آؤ زوار کی آواز پر وہ اندر آیا۔۔۔

دیکھو اسے یار یہ بے ہوش کیسے ہو گئی۔۔۔

ریلیکس یار یہ ٹینشن سے ہوئی ہو گی تم اسے گھر لے جاؤ۔۔اور ڈاکٹر کو بلا لینا۔۔۔

زوار نے اثبات میں سر ہلا کر زینیا کو پھر سے اسی چادر میں ڈال کر اٹھایا۔۔

گھر چلے جاؤ۔۔اسفند نے وجدان سے کہا۔۔وہ پر شکوہ نگاہ اس پر ڈالتا خاموشی سے چلا گیا۔۔جان تو بچ گئی تھی مگر محبت چلی گئی تھی۔۔

****

ڈاکٹر سے ہوتے زوار گھر کے پچھلے احاطے سے سیدھا اوپر گیسٹ روم میں لے گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی رہی پھر مسز زوار بولا تھا نہ تم میری منگیتر ہو۔۔۔یہ تو ہونا ہی تھا۔۔۔اسکے حنائی ہاتھ کو دیکھتے وہ بڑی محبت سے اسکے غافل وجود کو بتا رہا تھا۔ڈاکٹر نے میڈیسن دے دی تھی اب وہ صرف نیند میں تھی۔۔پھر چند منٹ بہت استحقاق سے دیکھنے کے بعد زوار نے اسکی پیشانی کا ٹیکہ درست کیا اور وہیں اپنی جنوں خیز محبت کی پہلی مہر ثبت کی۔۔سلیپ گڈ وہ اسے بولتا ویسل پر کوئی دھن بجاتا اٹھا اور نیچے کی طرف چلا گیا۔۔چلو مسز زوار ایک فلم تمہارا انتظار کر رہی ہے۔۔۔وہ کہتا باہر نکل گیا۔۔۔

****

زینی زینیا احمر ہانپتا ہوا اوپر گیا۔۔۔نیچے آتے زوار سے ٹکرایا۔۔آپ نے زینیا کو دیکھا۔۔زوار نے معصومیت سے کندھے اچکا دیئے۔۔۔اوکے احمر اسے دیکھتا اوپر چلا گیا۔۔۔کچھ ہی کمرے دیکھنے کے بعد ایک کمرے میں وہ اسے سوئی ہوئی نظر آئی وہ دانت پیستا اس تک گیا اور دل کیا پانی سے بھرا گلاس یا جگ اسکے چہرے پر پھینک دے اگر اسکی شادی نہ ہوتی تو وہ یہی کرتا۔۔۔زینیا اٹھو پاپا بلا رہے ہیں۔۔احمر نے

www.novelsclubb.com

ہلایا۔۔۔زینیا نے نیم واہ آنکھیں کھولیں اور اٹھنے کی کوشش کی۔۔۔۔احمر میرا سر بہت بھاری ہو رہا ہے۔۔وہ اٹھتے چکرا گئی۔۔۔

اوہو اٹھو یہ پانی پیو۔۔۔پانی پی کر وہ بہتر محسوس کرنے لگی مگر سر ہلکا سہ چکرا رہا تھا اور دل خراب ہو رہا تھا۔۔۔

کچھ دھندلا سہ کچھ عجیب سہ بار بار سامنے آتا۔۔۔وہ بمشکل باہر تک گئی۔۔۔جہاں رمزی سر تھامے بیٹھا تھا۔۔۔پاپا کیا ہوا۔۔۔زینیا نے پریشانی سے پوچھا۔۔۔۔ برات نہیں آرہی بیٹا۔۔۔رمزی نے سب کے حواسوں پر بم پھوڑا۔۔

****

برات؟؟؟؟؟زینیا کے گم ہوئے حواس فورا درست ہوئے سائن کرو قبول ہے۔۔۔زینیا کا دماغ چکرانے لگا اسے سب یاد آیا۔۔زوار یہ آپ نے کیا کر دیا۔۔ زینیا کے حلق سے آواز نہیں نکل رہی تھی۔۔۔

پاپا برات کیوں نہیں آرہی۔۔۔آمنہ بھی حیران کھڑی تھیں جب ان کو دیکھتے احمر نے پوچھا۔۔۔وہ نفی میں سر ہلانے لگے۔۔۔پاپا کچھ تو کہا ہوگا ان لوگوں نے میں جاتا ہوں وہاں احمر سب چھوڑ کر باہر چلا گیا۔۔۔

سائن کرو۔۔۔تمہیں معلوم ہے نہ وجدان اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہے۔۔۔چلاؤ گولی۔۔۔زینیا کا سر گھومنے لگا۔۔زوار۔۔۔زینیا کے لب واہ ہوئے۔۔وہ لہرا کر گر جاتی مگر زوار نے فوراً سنبھال لیا۔۔۔یہ آپ نے کیا کیا۔۔وہ لرزتی آواز میں شکوہ کر رہی تھی۔۔۔زینیا۔۔دیا بھی باپ کو چھوڑ کر زینیا کی طرف متوجہ ہوئی جو زوار کی طرف ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔سنبھالو خود کو زینیا احمر گیا ہے ناضرور کسی نے مزاق کیا ہوگا۔۔۔دیا کو باپ کی عزت کی پروا بھی تھی اور شائد بہن کی خوشیوں کی بھی۔۔۔جس نے پوری زندگی دکھوں کے سوا کچھ نہ دیکھا تھا اب بھی اسکی زندگی سیاہی سے بھرنے لگی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سہی کہتی ہے صباسب میرے کئے کا پھل ہے جو میری بیٹیوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے میرے ایک عمل نے سب تباہ کر دیا ہے۔۔سب۔۔۔۔۔رمزی نے کمزور آواز میں کہا۔۔۔

انکل باہر پولیس آئی ہے اور وہ وجدان۔۔۔۔۔ تقی نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔ میں دیکھتا ہوں زوار نے اسکے سہارے پر کھڑی زینیا کو دیا کے حوالے کیا۔۔۔ مگر اس کے جانے سے پہلے پولیس آچکی تھی۔۔۔

جن میں وجدان بھی تھا۔۔ سنجیدہ سا۔۔۔زینیا کو اسے دیکھ کر جان میں جان آئی۔۔۔شائد وہ سب ٹھیک کر دے۔۔۔

رمیض خان آپکے خلاف عشرت شفیق خان کے ریپ کی جرم میں اریسٹ وارنٹ ہے۔۔۔ ہتھکڑی رمزی کے سامنے تھی۔۔۔زینیا ششدر تھی تو دیا کو سکتہ ہو گیا۔۔۔

احمر موجود نہ تھا۔۔۔آمنہ کو بروقت ہوش آیا جیسا بھی تھا وہ انکا شوہر تھا وہ یہ برداشت نہ کر پاتیں۔۔۔

کس نے کی رپورٹ؟؟آمنہ نے چبھتے لہجے میں کہا۔۔۔ہمارے پاس انکا حلفیہ وائیس ریکارڈ از اے ایوڈنس ہے۔۔۔وجدان نے چبا کر کہا۔۔۔اور اس واردات کا جیتا جاگتا ثبوت یہ ہیں۔۔۔۔وجدان نے حقارت سے زینیا کے طرف چار انگلیاں کیں۔۔۔یہ وہی ریکارڈنگ تھی جو زینیا کے رشتے سے پہلے رمزی نے وجدان کو بھیجی تھی۔۔۔

وجدان تم ایسا نہیں کر سکتے تمہاری تو آج زینیا سے شادی تھی۔۔اور یہ وہی خالو ہیں تمہارے جن کی ایک کال پر تم دن رات کی فکر کئے بنا ہلکان ہو جاتے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

میں یہاں اپنے پرسنل میٹرڈ سکس کرنے نہیں آیا۔۔۔بہتر ہو گا مجھے میری ڈیوٹی کرنے دیں۔۔۔چلیں رمیض خان۔۔۔وجدان نے چبا کر کہا۔۔ہتھکڑی رمزی

کے بازو میں تھی۔۔وہ تھکے تھکے قدموں سے سرنڈر کرنے والے انداز میں چل رہا تھا۔۔۔جیسے وہ بھی یہی چاہتا ہو۔۔۔۔

جبھی زینیا کا سکتہ ٹوٹا۔۔۔

چھوڑ دو۔۔چھوڑ دو میرے پاپا کو۔۔۔۔وہ کہیں نہیں جائیں گے۔۔۔انہوں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔۔جب میری مما اور میں نے ہی کمپلین نہیں کروائی تو کس نے کروائی۔۔۔۔زینیا چلاتی رہ گئی۔۔۔زوار حیران سا وجدان کو دیکھ رہا تھا۔۔وہ سمجھ چکا تھا یہ وجدان کا بدلہ لینے کا طریقہ ہے۔۔مگر اس طریقے سے زوار کو کوئی فرق نہ پڑتا تھا ہاں البتہ زینیا کی زندگی اسکے سائبان کے چلے جانے سے ضرور متاثر ہوتی۔۔۔پولیس موبائل دھول اڑاتی جا رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے کہا تھا نہ چلی جاؤ ہماری زندگیوں سے آمنہ سخت غصیلے لہجے میں بولیں تم نے تباہ کر دی ہماری فیملی منحوس ہو تم منحوس جب سے آئی ہو سب برباد ہوتا جا رہا ہے۔۔۔

بس کریں آپ دیکھ نہیں رہیں وہ کتنی پریشان ہے زوار نے کرخت لہجے میں آمنہ سے کہا۔۔۔

چلو زینیا گھر چلیں۔۔۔دیا نے اسے کہا۔۔۔پاپا۔۔زینیا نے دیا کی طرف دیکھ کر آنسوؤں سے لبریز آنکھیں اٹھا کر بھرائی ہوئی ڈوبی آواز میں کہا۔۔۔

احمر آتا ہے تو پاپا بھی آجائیں گے۔۔نہیں میں پاپا کے بنا نہیں جاؤں گی احمر کچھ نہیں کر سکتا وجدان صرف زوار سر سے ڈرتا ہے۔۔۔کمزور انسان ہے وجدان۔۔۔

زینیا کے مظبوط لہجے پر زوار بھی حیران تھا جب وہ خود چلتی اس کے پاس گئی۔۔۔اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں بھر کر بولی۔۔۔میرے پاپا کو لا دو پلیز۔۔۔وہ یہ سب آپکی وجہ سے کر رہا ہے۔۔۔اسے آپ سے بدلہ لینا ہے لیکن نقصان میرا ہو رہا ہے ہر طرف سے۔۔۔مجھے میرے پاپا لا دیں۔۔وہ میرے لئے سب سے قیمتی اثاثہ ہیں۔۔۔میں انکے بنا کچھ بھی نہیں۔۔۔زوار کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔وہ اسکا رونا دیکھ نہیں پا رہا تھا۔۔۔

میں لے آؤں گا آئی پر امس زینیا کے آنسو صاف کرتے زوار نے اسے سینے سے لگایا۔۔۔تم فریش ہو کر آؤ۔۔پھر ہم چلتے ہیں۔۔

میرے پاپا آ جائیں گے نا؟؟انہیں کچھ ہو گا تو نہیں نا؟؟زینیا نے امید سے پوچھا۔۔

کچھ نہیں ہو گا میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔زوار نے بہت نرم لہجے میں کہا۔۔جو اس کے لب و لہجے کا خاصہ کبھی نہ تھا۔۔۔مما اسے لے کر جائیں۔۔۔زوار نے لاغر سے وجود والی شبینہ کو کہا۔۔۔۔

میں؟؟شبینہ پہلے ہی زینیا اور زوار کے طرز مخاطب اور قربت پر حیران تھیں اور وجدان کی کائیہ پلٹ پر پریشان..اب کے گھومتے دماغ کے ساتھ زینیا کو اندر لے گئیں۔۔

www.novelsclubb.com

آپ گھر چلی جائیں اور اپنی مما کو سنبھالیں میں اور زینی انکل کو لے آئیں گے۔۔

زوار نے دیا سے کہا۔۔۔اوکے۔۔دیا حیران سی اپنی ماں کا ہاتھ پکڑتے چلی گئی۔۔۔

****

احمر جب زینیا کو لینے آیا تو زوار کی مما سے پتا چلا وہ دونوں گھر نہیں۔۔وہ زوار کے ساتھ کہیں گئی ہے؟احمر کو یقین نہ آیا۔۔۔شائد رمزی کا ہی کوئی کام ہے شبینہ نے بتایا۔۔۔اوکے میں انتظار کر لیتا ہوں۔۔۔۔احمر وہیں بیٹھ گیا۔۔۔مگر پوری رات گزرنے کے بعد بھی زوار اور زینیا لاپتہ تھے۔۔۔اگلی صبح ایف آئی آر کٹ جاتی تو رمزی کا کیس کورٹ میں چلتا اس سے پہلے اسے نکالنا بہت ضروری تھا۔۔احمر نے بہت کوشش کی مگر اسکی بیل نہ ہو سکی۔۔۔

****

زوار کی ساتھ وہ کالی بڑی چادر اپنے گرد لپیٹے تھانے میں داخل ہوئی ہاتھوں پر گہری مہندی کے نقش و نگار تھے۔۔وجدان اسکے پاکیزہ چہرے کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔

جو اس کی طرف اپنی سرد آنکھوں میں دیکھتی ان کے ساتھ آتے آدمی کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

یہ ہیں رمیض خان کی بیل کی کاغذ۔۔اور یہ انکااور عشرت کا نکاح نامہ۔۔وکیل نے پیشہ ورانہ انداز میں کہا۔۔۔وجدان زوار کو گھورتا پیپرز دیکھنے لگا۔۔۔نکاح نامہ کہیں سے بھی نیا بنوایا نہیں لگ رہا تھا نہ ہی نقلی سائن۔۔۔رمزی کے آئی ڈی کارڈ اور اس نکاح نامے کے سائن بلکل ایک جیسے تھے۔۔۔عشرت کے آئی ڈی کارڈ کی کاپی بھی اٹیچڈ تھی۔۔۔زینیا نے پریشانی سے زوار کی طرف دیکھا۔۔جس نے آنکھوں سے تسلی دی۔۔۔

وجدان نے ایک نظر زینیا کے معصوم چہرے کی طرف دیکھا۔۔جو ابھی کسی بری خبر پر رو دینے کو تھا۔۔۔زیادتی تو اسکے ساتھ بھی ہوئی تھی۔۔پھر یہ کیسی محبت تھی کہ وہ سزا بھی اسے دیتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور اس کے پاس رمزی کی کوئی ریکارڈنگ نہ تھی۔۔وہ اسے اسی دن ڈلیٹ کر چکا تھا یہ محض ہوائی دھمکی تھی۔۔مزید جھوٹ کی بنیاد پر وہ یہ کیس نہیں چلا سکتا تھا۔۔۔وجدان نے پیپرز پر سائن کئے اور رمزی کو لانے کو کہا۔۔۔رمزی کے

سوجے چہرے اور لنگڑاتے وجود کو دیکھ کر زینیا تڑپ اٹھی۔۔پاپا۔۔۔وہ بھاگ کر اسکے سینے سے لگ گئی۔۔پاپا ان لوگوں نے آپکو مارا ہے۔۔وہ رونے لگی۔۔۔رمزی سے ہلا بھی نہیں جا رہا تھا۔۔۔میں نہیں چھوڑوں گی انکو۔۔۔زینیا کی دھمکی پر زوار نے جتاتی نظر سے وجدان کی طرف دیکھا جو چونک گیا تھا جانے اب وہ زوار کے ساتھ مل کر کیا کرے۔۔۔۔حلانکہ کہ رمزی کے ساتھ ٹارچر سیل اسکی غیر موجودگی میں ہوا تھا۔

وہ آنسو صاف کرتی وجدان کے پاس گئی۔۔

مجھے رپورٹ لکھوانی ہے۔۔۔

کس کے خلاف؟؟ وجدان نے چونک کر پوچھا۔۔۔۔

زوار خان کے۔۔۔زینیا کی آواز پر زوار کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔

جبکہ واجدان کے لبوں پر دل جلا دینے والی مسکراہٹ رینگنے لگی۔۔۔

مجھ پر بے جا تشدد کیا ہے انہوں نے۔۔۔

ہوم وائیلنس۔۔۔

کڈنیپنگ۔۔

فورس میرج۔۔

یہ سبھی چارج لگائیں ان پر۔۔۔۔

میری ہی شادی والے دن میرے منگیتر پر بندوق تان کر مجھ سے نکاح کیا ہے۔۔۔

زینی تمہارا نکاح اس اس زوار سے۔۔۔۔رمزی کا ہاتھ دل پر جانے لگا۔۔۔

جب وجدان کی آواز گونجی۔۔۔اریسٹ کروانہیں۔۔۔۔۔زینی میں تمہارا شوہر ہوں تم میرے ساتھ یہ نہیں کر سکتیں۔۔۔زوار نے دانت پیستے کہا۔۔۔میں یہ کر چکی ہوں۔۔ہر مجرم کو اس کے کئے کی سزا ملتی ہے۔۔۔اور جیل میں تو تشدد بھی ٹھیک ٹھاک ہوتا ہے۔۔۔آئی وش اب کی بار آپکی دونوں ٹانگیں اور بازو ٹوٹ

www.novelsclubb.com

جائیں اور کوئی بھی آپکی ہیلپ نہ کرے۔۔۔وہ رمزی کو سہارا دیتی زہر خندہ لہجے میں بولی۔۔۔۔

تم کل سے میرے ساتھ کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟وہ سب کچھ کل کیا تھا۔۔۔

ہتھکڑیاں لگتے ہاتھ چھڑواتے زوار نے پوچھا۔۔۔

کل سے۔۔۔؟زینیا کی آنکھوں میں شرارت تھی۔۔۔آپ نے وہ محاورہ سنا ہے مصیبت میں گدھے کو باپ بنانے والا؟؟بس وہی سمجھ لیں۔۔وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی۔۔۔اور یہ میرے پاپا ہیں انکے لئے مجھے کچھ بھی کرنا پڑتا میں کرتی ہر حد سے گزر جاتی اگر آپ کا قتل کرنا پڑتا وہ بھی کر لیتی۔۔۔

باہر آنے دو مجھے پھر بتاتا ہوں۔وہ دو ہولداروں کی گرفت میں پھڑ پھڑا کر رہ گیا۔۔۔

ابھی تو اندر جائیں۔۔بہترین ناشتہ آپکا انتظار کر رہا ہے۔۔زینیا لاپروائی سے بولی۔۔۔اور پر شکوہ نگاہ وجدان پر ڈال کر ہاتھ آگے کیا۔۔۔

میرا فون؟؟زینیا نے اپنا فون سیکیورٹی کے لئے وجدان کو دیا تھا۔۔اب واپس مانگا۔۔وجدان نے شرمندہ سے تاثرات کے ساتھ ٹیبل کی دراز سے فون نکال کر اسے دیا۔۔۔

زینیا میری بات سنو۔۔جو بھی ہوا میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔۔۔

آپ نے جو بھی کیا ٹھیک کیا۔۔۔مجھے سب کی اصلیت پتا چل گئی ہے۔۔اور شرمندہ آپکو اس وردی سے ہونا چاہیئے جسے پہن کر آپ یہاں بیٹھتے ہیں۔۔۔کیسے ڈی ایس پی ہیں آپ۔۔ایک لڑکی کی حفاظت تو دور اپنی بھی جان کی حفاظت نہ کر سکے۔۔؟آپ کے لئے مجھے اس آدمی سے نکاح کرنا پڑا۔۔کس طرح ان کے سامنے خاموش تھے۔۔۔۔بس میری ایک ریکویسٹ ہے آپ سے۔۔زوار کے ساتھ وہ سلوک مت کیجئیے گا جو میرے پاپا کے ساتھ ہوا۔۔بلکہ اتنا برا کیجئیے گا کہ

یہ آدمی درد کی آخری حد کو چھو کر بھی زندہ رہے یہ سانس تو لے مگر اسکی اس سانس میں موت کی فریاد ہو۔۔۔۔۔زینیا بات مکمل کر کے احمر کو فون کرنے لگی۔۔۔۔

ہاں احمر میں بابا کے ساتھ ہو سپٹل جا رہی ہوں۔۔۔وہ بات کرتی باہر نکلی جب وجدان لاکب میں گیا۔۔ پکڑو اس سالے کو وجدان نے اس پر حملے کے لئے جھپٹے زوار کو ہٹایا۔۔۔ تین پولیس کانسٹیبل اسے پکڑے کھڑے تھے پھر بھی وہ مسلسل پھڑ پھڑا رہا تھا۔۔۔واہ جان تو بہت ہے تم میں۔۔۔وجدان کے اشارے پر گرم پانی کا ٹینک ایک ہی جھٹکے میں زوار پر گرایا گیا۔۔۔اور اپنے ہاتھ پر لوہے کی زنجیر باندھتے وجدان نے سامنے دیوار پر مار کے چیک کیا۔۔۔زنجیر اپنے نشان دیوار خراب کر کے چھوڑ گئی تھی۔۔وہ پتھر اکھاڑ چکی تھی تو زوار تو گوشت پوشت کا بنا انسان تھا چند ہی منٹ بعد زوار کی بلند کراہوں کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

تم زینیا پر ہاتھ اٹھاتے رہے ہو۔وجدان نے کانچ زمین پر بچھا کر زوار کو باندھا تھا۔ اسکی ایک ٹانگ باندھی گئی تھی تو دونوں ہاتھ اونچے کر کے،اگر وہ دوسرا پیر رکھتا تو کانچ پر لگتا۔۔۔

ایک ٹانگ پر کھڑا زوار اس وقت زخمی شیر کی طرح وجدان کو دیکھ رہا تھا۔۔کانٹے دار زنجیر وجدان نے زوار کی پسلیوں میں ماری۔ مگر وہ صرف چیخ کر رہ گیا۔"بلکل ایسے درد ہوتا ہو گا میری زینیا کو"وجدان کی بات پر زوار سلگ اٹھا۔۔

"اپنی زبان کو ڈورے ڈال لے ایس پی زینی بیوی ہے میری وہ صرف میری ہے اس پر کسی کا کوئی حق نہیں۔۔۔"زوار کی حد درجہ ڈھٹائی پر وجدان کا پارہ مزید تیز ہو گیا اس نے ایک ساتھ کئی وار اس پر کئے مگر زوار اب کی بار صرف ہنستا رہا۔۔

www.novelsclubb.com

"بند کروا اپنی یہ منحوس ہنسی۔۔"وجدان نے سلگ کر کہا۔زوار کے جسم کے کئی حصوں سے خون رس رہا تھا اپنے منہ اور ناک سے بہتے خون کو اپنا شانہ اونچا کر کے زوار نے صاف کیا۔"مرد کا بچہ ہے تو کھول کر لڑ، تجھ پر مجھے ترس آرہا ہے تو ڈرتا

ہے مجھ سے جب ہی باندھ کر مار رہا ہے تجھے تو مجھے باندھنے کے لئے بھی چار ہولداروں کی ضرورت پڑی ہے مگر تیرے لئے میں اکیلا ہی کافی ہوں کمزور نہیں تیری طرح زوار نے اسے مزید بھڑکایا۔اور اصل بات یہ تم اپنی ہار سہہ نہیں پائے اور تم مجھ سے ڈرتے ہو اگر تم نے کھولا مجھے تو تمہارا جنازہ بھی کسی کو پڑھنے کو نہ ملے گا۔۔تم چار لوگوں نے مجھے مل کر بمشکل باندھا ہے۔میرا چیلنج ہے وجدان میں اس حالت میں بھی تمہیں ہرا سکتا ہوں اس لئے تم خوف زدہ ہو۔۔"زوار نے قہقہہ لگایا۔وجدان نے لب بھینچ کر ایک تھپڑ اسکے منہ پر رسید کیا۔"بند کرو اپنی یہ بکواس"

"لعنت ہے تمہاری مردانگی پر تم ایک قیدی کو نہیں چپ کروا پا رہے کم ظرف ایس پی,زوار کی بات پر وجدان کے کان کی لوئیں تپ اٹھی اگلا ہاتھ اسکا اپنی ریوالور تک گیا۔

****

احمر نے میڈیسن لا کر دی تو آمنہ اسے لیتی وارڈ کی طرف چلی گئیں۔۔ باہر جانماز پر دعا کرتی زینیا کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری تھیں۔۔

ٹھیک ہیں یار پاپا اب تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔ زینیا مسکرائی۔۔ میں اللہ کا شکر ادا کرتے رو رہی ہوں تاکہ وہ ذات میرا شکریہ ایکسیپٹ کر لے۔۔۔۔ واہ تمہارے پاس رونے کے بہت لاجک ہیں۔۔ وہ وہیں اسکے پاس زمین پر بیٹھ گیا۔۔۔

"ویسے کیا واقعی زوار بھائی اب تمہارے شوہر ہیں۔۔؟" احمر نے سرسری سہ کہہ کر زینیا کے تاثرات دیکھے۔۔ جس کا چہرہ سپاٹ تھا۔۔۔

"میں نے دنیا میں صرف ایک انسان سے نفرت کی تھی اور وہ ہے زوار۔۔۔" زینیا نے آہستہ سی آواز میں اتنا ہی کہا۔۔۔ احمر نے دیکھا اسکا لہجہ مضبوط نہ تھا۔۔۔۔ میں نے انہیں معاف کر دیا تھا مگر اب نہیں اب کی بار چوٹ مجھے نہیں میرے بابا کو لگی ہے انہیں میں چاہیئے تھی نا تو مجھے لے جاتے اور اس وجدان کو تو بیچ میں مار دیتے۔۔۔ زینیا نے سلگ کر کہا۔۔ احمر نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔۔ "زوار ہو یا

وجدان ہر کسی کو اسکے اس عمل کی سزا ضرور ملے گی۔۔۔دنیا میں نہیں تو آخرت میں "احمر نے کہا۔۔"اور تم پریشان مت ہو جب تک تمہارا یہ بھائی زندہ ہے تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔۔۔۔

"احمر مجھے زوار سے اب ڈر نہیں لگتا"زینیا نے یک دم چمکتی آنکھوں سے کہا۔۔ان آنکھوں میں یہ دیپ جلتی پہلی بار احمر نے دیکھی تھی۔۔وجدان سے شادی والے دن تک بھی یہ دیپ غائب تھی۔۔۔

پتہ ہے مجھے ڈر کیوں نہیں لگتا زینیا نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔

"کیوں"احمر نے یونہی پوچھا۔۔کیونکہ انکو مجھ سے سچ میں محبت ہو گئی ہے اور مجھے وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے

مجھے پتہ ہے وہ سدھر رہے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

احمر کچھ سمجھتے یک دم مسکرایا تم ابھی بھی معصوم ہو۔ میں تو آج والی تمہاری بہادری دیکھ کر سمجھ رہا تھا تم بڑی ہو گئی ہو۔ تمہیں تو اپنے اندر کا راز نہیں معلوم ویسے میں نے وہ راز پڑھ لیا ہے تم فکر مت کرو اس کا بھی حل ہے میرے پاس۔

کیسا راز کیسا حل زینیا نے نظر چرائی تاکہ وہ مزید کچھ بھی پڑھ نہ سکے۔۔۔

ہوں یعنی تم جانتی ہو احمر نے زینیا کے نظر چرانے سے یہ جان لیا۔۔ مگر اسے کہا نہیں۔۔۔ پھر بات بدلنے کو بولا۔ کل پاپا ڈسچارج ہو جائیں گے میری ڈاکٹر سے بات ہوئی ہے زخم گہرے نہیں ہیں۔۔ مگر وہ پریشانی سے نہیں بول رہے۔۔۔

میں جانتی ہوں" زینیا نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

د ِل ِو ِیراں میں کیوں تمنّائیں بساتے ہو

بڑے ناداں ہو، صحرا بھی کوئی آباد کرتا ہے

فیڈرل بورڈ کا آج آخری پیپر تھا۔۔۔لائبہ ایگزام اور اسکول ختم ہونے پر خوش تھی، توزوار کے لئے اداس بھی، اس کا بڑا بھائی جیل میں تھا۔جو ہر ایگزام میں اسے کور کرتا تھا۔آج اسکی بہت ضرورت تھی مگر وہ زینیا کی وجہ سے موجود نہ تھا لائبہ کے دل میں چھائی اداسی خوشی کو خراب کر رہی تھی۔۔۔

وہ ایگزام دے کر باہر گئی۔۔۔اسد کو ڈھونڈنے لگی جو اسے اپنے ایگزام کے بعد اسے پک کرنے آتا تھا۔۔۔۔۔

"اسلام و علیکم "احمر کی آواز پر وہ اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔"وعلیکم سلام جی۔۔ آپ۔۔۔"

لائبہ برائے راست پہلی بار احمر سے مخاطب تھی۔۔۔

"جی جلدی چلیے ٹائم نہیں ہے۔۔۔احمر نے اسکی کلائی پکڑتے کہا۔

www.novelsclubb.com

کہاں۔۔وہ اسد کہاں ہے اسد۔۔۔"لائبہ اسکے ہاتھ پکڑ کر کھینچے جانے پر ہڑ بڑا گئی۔۔۔۔وہ ہوسپٹل میں ہے اور آپکے ڈیڈ کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے انکی حالت بہت خراب ہے انہوں نے آپکو لینے بھیجا ہے۔۔۔جلدی چلیئے۔۔۔۔لائبہ اپنے باپ کا سنتے ہی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفلوج ہو گئی۔۔۔اسکے کان سائیں سائیں کرنے لگے اور احمر کے ساتھ کھینچی چلی جاتی گئی۔۔۔۔

لائبہ رونے میں مصروف تھی۔۔پہلے بھائی جیل میں چلا گیا اب باپ کا ایکسیڈنٹ ہو گیا زندگی عجیب ڈگر پر چل رہی تھی۔۔۔۔۔جب گاڑی سنسان راستوں پر جا رہی تھی۔۔۔گاڑی ایک سنسان کھنڈر کے سامنے رکی تو لائبہ چونک گئی۔۔۔یہ کہاں آ گئے ہیں ہم۔۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

ہمارے نکاح کی سیر منی میں احمر نے مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔۔۔سب تیاریاں مکمل ہیں میرے کزنز اور دوستوں کے ساتھ صرف دلہا دلہن کی کمی ہے۔۔۔

نہیں۔۔۔۔یہ نہیں ہو سکتا زوار بھائی تمہیں نہیں چھوڑیں گے۔

زوار بھائی پاپا وہ چلائی جیسے وہ یہیں سے اسکی آواز سن لیں گے۔۔۔۔۔۔لائبہ بے یقین تھی تو احمر بدلہ لینے پر آمادہ۔

ہاں ہاں زوار بھائی اور پاپا کو بھی بلا لینا لیکن ولیمے پر۔۔

چھوڑ دیں مجھے اللہ کے لئے۔۔۔اسے اندر کی طرف کھینچتے احمر کا بازو کاٹتے وہ بولی۔۔۔احمر نے اپنی بازو دیکھی جہاں اس نے کاٹا تھا۔۔۔منہ بند کرو اپنا۔۔اپنے بھائی کے کئے کی سزا تمہیں ہی ملے گی جو میری بہن کے ساتھ ہوا وہی زوار کی بہن کے ساتھ ہو گا۔۔۔احمر نے گرج کر کہا۔۔۔اور اسے ٹانگوں سے اٹھا کر اپنے شانے پر ڈالتا اندر لے گیا۔۔۔۔جہاں قاضی صاحب ایک بار پھر بندوق کی نال پر بیٹھے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

****

تقی بھائی دو گھنٹوں سے کھڑا ہوں سارا سینٹر خالی ہو گیا وہ باہر نہیں آئی۔۔۔اسد نے جھنجلا کر فون کیا۔۔۔آج آخری پیپر تھا میں تو پہلے ہی دس منٹ لیٹ تھا پھر

دیکھا تو میری بائیک کسی نے پنکچر کر دی تھی۔۔۔آدھا گھنٹہ اس پر لگ گیا۔۔۔مگر وہ لائبع

ہ باہر آ کے نہیں دے رہی۔۔۔

میں آتا ہوں، تقی نے پریشانی سے پیشانی مسلتے کہا۔۔۔

مگر کافی بار اسکول چیک کرنے پر بھی وہ خالی تھا۔۔۔میں نے خود انکو کسی کے ساتھ جاتے دیکھا تھا۔۔۔چوکیدار نے دسویں بار بتایا۔۔۔

بھائی وہ مہوش آپی کی طرح بھاگ تو نہیں گئی۔۔۔؟اسد نے پوچھا۔۔۔پتا نہیں مجھے ایسی لگتی تو نہیں تقی نے کہا۔۔۔

بری تو زینیا بھی نہیں تھی مگر اب وہ ہو گئی ہے نا۔۔۔اسد نے غصے سے کہا۔۔۔

پولیس اسٹیشن جاتے ہیں۔۔۔ تقی نے کچھ سوچ کر کہا۔۔۔۔

میں گھر جا رہا ہوں آپکو جہاں جانا ہو جاؤ۔۔۔جو لڑکیاں گھر سے بھاگ جاتی ہیں وہ پولیس اسٹیشن جانے سے نہیں ملتیں۔اسد کے الفاظ تقی کو مزید پریشان کر گئے۔

****

اترو نیچے۔۔۔اپنے گھر کے باہر گاڑی روکتے احمر نے کہا۔۔تم نے مجھ سے نکاح کر کے بدلہ لے لیا نا۔۔اب مجھے میرے گھر چھوڑ آؤ پلیز۔۔۔لائبہ نے ہاتھ جوڑے۔ میری مما پریشان ہوں گی۔۔۔

ہاں ہاں چلی جانا پہلے اپنے سسرالیوں سے تو مل لو۔۔احمر کو اسکی آہیں سکون دے رہی تھیں۔۔۔ایسے ہی اسکی بہن زوار کے سامنے روئی ہو گی۔وہ اسے بازو سے گھسیٹتا زبردستی اندر لے گیا۔۔۔صبا فیشن میگزین کھول کر بیٹھی تھی تو پاس آمنہ سبزی بنا رہی تھیں۔۔۔۔

آپی۔۔زینی اپو دیکھیں کون آیا ہے۔۔۔۔احمر کی آواز پر زینیا چونکی مگر اسکی دعا پوری نہیں ہوئی تھی وہ رمزی کے سرہانے بیٹھ کر پنج صورہ سے جانے کون کون سی دعائیں پڑھ رہی تھی۔۔۔

وہ اپنی دھن میں لگی رہی کیونکہ احمر کی اکثر بلاوجہ چلانے کی عادت تھی۔۔۔

اسے کیوں اٹھالائے آمنہ نے پوچھا۔۔کون ہے یہ؟؟صبا نے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔بتاتا ہوں۔۔وہ مسکرا کر بولتا زینیا کا پوچھنے لگا۔۔۔

احمر میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں آمنہ سختی سے پوچھتی اس کے پیچھے گئیں۔۔۔

زینیا نے اندر داخل ہوتے احمر کے پیچھے گھسیٹتی آتی لائبہ کو دیکھا جو اپنا ہاتھ چھڑوا رہی تھی اسے دیکھ کر چونکی۔۔

www.novelsclubb.com

آپی زوار بھائی کا بدلہ میں نے لے لیا۔۔وہ خوشی سے بولا جب رمزی کو اٹھنے میں زینیا نے ہیلپ کی۔۔۔ہیں کیا مطلب۔۔۔زینیا بستر سے اتر کر اس تک گئی۔۔۔

میں نے اسے کڈنیپ کر کے نکاح کر لیا۔۔۔

واٹ زینیا بے یقینی سے چیخی۔۔جبکہ رمزی اسکا کارنامہ سن کر کھانسنے لگا۔۔۔سب رمزی کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔رمزی کے چہرے پر ناقابل فہم حیرانگی تھی جیسے وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا احمر یہ کرے گا۔۔اس نے احمر کو پاس بلایا۔۔زینیا نے روتی ہوئی لائبہ کو خود سے لگا کر چپ کروایا جو کانپ رہی تھی۔۔۔۔تم اسکے ہاتھ کیسے لگ گئیں۔۔۔زینیا نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔یہ مجھے اسکول سے جھوٹ بول کے لایا ہے۔۔لائبہ نے روتے اسکی ساری کاروائی زینیا کو بتائی۔۔۔

یہ تم نے بدلہ لیا ہے۔۔؟اپنے سامنے سر جھکائے بیٹھے احمر سے رمزی نے پوچھا۔۔۔آج تم میں اور زوار میں کیا فرق رہ گیا۔۔۔زینیا نے اس بات پہ شرمندگی سے باپ کی طرف دیکھا کیونکہ یہ سب اسکی وجہ سے ہوا تھا مگر رمزی زینیا کی طرف متوجہ نہ تھا وہ احمر پر خفا تھا جس فیملی سے وہ کوئی رشتہ پہلے دن ہی نہ رکھنا چاہتا تھا قسمت اسے اور اسکے بچوں کو اسی دلدل میں دھنساتی جا رہی تھی۔پہلے عشرت پھر زینیا اور زوار اب احمر کی وجہ سے لائبہ۔۔۔"ہم جس چیز سے بھاگتے

www.novelsclubb.com

ہیں قسمت وہی چیز ہاتھ میں لے کر ہمارے تعاقب میں رہتی ہے اور جس چیز کے پیچھے بھاگتے ہیں وہ ہم سے دور ہوتی چلی جاتی ہے وقت ہمیشہ ایک سہ نہیں رہتا ہماری من پسند چیزیں ہمیں صرف صبر اور یقین سے ملتی ہیں۔۔"

"احمر یہ کیا کر دیا تم نے؟ وہ لوگ تو پہلے ہی مجھے گنہگار سمجھتے ہیں یہ جانتے ہوئے بھی انکی بیٹی پر نظر اٹھا کر تم نے یہ ثابت کر دیا کہ تمہارا باپ ایک بد کردار انسان تھا اور اس لئے میرا بیٹا بھی میرے نقش قدم پر چل رہا ہے۔۔ تم چاہتے تھے زوار تمہاری بہن کو چھوڑ دے تو یہ نہ کرتے اب تو وہ بلکل زینیا کو نہیں چھوڑے گا۔۔

میں نہیں چاہتا تھا زوار میری بہن کو چھوڑے اس لئے میں نے یہ کیا تا کہ جب وہ جیل سے آئے تو اسکے ہاتھ پیر میں لائبہ کے ذریعہ مفلوج کر دوں۔۔۔۔رمزی حیران ہوا اور یہی حال آمنہ اور صبا کا بھی تھا جبکہ زینیا چوری پکڑی جانے پر ڈوب کر مر جانا تحیل کرنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم کیوں نہیں چاہتے تھے وہ ہماری زینی کو چھوڑے؟اور زینیا کیونکر نہیں چاہتی اگر اسے زوار سے کوئی جذباتی وابستگی ہوتی تو وہ اسے جیل میں بند نہ کرواتی۔اور وجدان سے شادی پر اس نے خود ہاں کی تھی میں اپنی بیٹی کہ ساتھ زبردستی نہیں کر سکتا وہ مجھ سے کچھ چھپا بھی نہیں سکتی ہے نا زینی؟رمزی نے تردید چاہی۔۔زینیا نے نظر جھکالی جب سب کی نظروں میں سوال گردش کرنے لگے۔۔۔

یہ آپ کو کبھی کچھ نہیں بتائے گی اور وجدان سے شادی پر اس لئے ہاں کی تھی کیونکہ اس کی دو وجوہات تھیں ایک آپ کی بات نہ ٹالنا دوسرا زوار سے پڑی مار کا ڈر تھا جو اسکے دل میں کنڈی مار کر بیٹھا تھا۔۔۔

اور زینیا کے دل میں اگر اس زوار کے لئے فیلنگز نہ ہوتیں تو یہ اسے لاکب میں بند کروا کر پوری رات چھپ کر روتی نہ رہتی خود کو اپنے ہی ہاتھوں سے نہ مارتی۔۔اب کہ زینیا کی ہتھیلیاں بھیگنے لگیں سر چکرانے لگا اسے لگا وہ ابھی گر جائے گی۔۔زوار کو وجدان کے حوالے زینی نے اس لئے کیا کیونکہ زوار کی وجہ سے آپ پر ہاتھ اٹھایا

www.novelsclubb.com

گیااور وجدان اس زوار کا جو بھی حال کرے مگر زینیا زوار کو اچھی طرح جانتی ہے۔۔۔ایک وہی ہے جو وجدان کو ڈرا سکتا ہے۔۔اس لئے کسی کو اسکی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ورنہ اب تک جتنے آنسو یہ اپنے "گوار شوہر" کے لئے بہا چکی ہے اب تک سارا شہر بھیگ چکا ہوتا۔۔۔

زینی جو یہ کہہ رہا ہے وہ سچ ہے؟؟رمزی نے بے قراری سے پوچھا وہ اپنی بیٹی کے دل میں چھپی کوئی ایک تحریر بھی نہ پڑھ پایا تھا وہ کیسے بھول گیا وہ آمنہ نہیں عشرت کی بیٹی ہے وہ مر تو سکتی ہے مگر اپنے منہ سے اسے انکار نہیں کرے گی عشرت خود تو چلی گئی مگر اپنی ساری محبت جو رمزی کے لئے تھی زینیا کے دل میں ڈال گئی اب زینیا رمزی کے لئے سراپہ محبت تھی وہ کیسے اسے انکار کر دیتی جو انسان اسکے باپ اور ماں دونوں کے عہدے پر فائز تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر یہ سچ ہے زینیا تو ایک بار پھر اپنے اس اندھے باپ کو معاف کر دو جس نے تمھیں سنبھلنے کا بھی وقت نہ دیا۔۔۔

زینیا نے لائبہ کو ہٹایا اور بھاگ کر رمزی کے گھٹنے سے لگ گئی۔۔

پاپا ایسے تو مت کہیں مجھے آپ سے نہ کل کوئی شکایت تھی نہ آج ہے۔۔۔

آپ جب چاہیں میرے لئے کوئی بھی فیصلہ لے سکتے ہیں اس کے لئے آپکو میری اجازت درکار نہیں۔۔۔

صبا نے بت بنی ماں کو ٹہوکا دیا اصل میں زینیا سے رمزی کا محبت جتانا صبا کو تکلیف دے رہا تھا۔آمنہ نے ہوش میں آتے منہ کھولا۔۔۔

یہ سب اس زینیا کی وجہ سے ہوا ہے میرے بچے غلط راستے پر چل رہے ہیں اور آپ یہاں بیٹھے معافیاں مانگ رہے ہیں۔۔۔سب پاگل ہیں اس گھر میں بہتر ہے میں ہی کہیں دفع ہو جاؤں اپنی بیٹیوں کو لے کر۔۔۔ورنہ یہ مجھے بھی کسی غلط رستے پر چلا دے گی۔۔

وہ دروازہ قدرے زور سے بند کرتیں باہر نکل گئیں۔۔۔دروازے کے بند ہونے پر لائبہ اور زینیا دونوں ڈر گئیں۔۔

ہونہہ صبا بھی منہ میں کچھ بولتی باہر نکل گئی۔۔۔

زینیا نے شرمندگی سے احمر اور رمزی کی طرف دیکھا جنہیں آمنہ کی بات کی رتی بھر پروانہ تھی۔۔۔پھر بھی زینیا کو اپنا آپ گنہگار لگا۔۔رمزی کی آواز پر وہ اس طرف متوجہ ہوئی۔۔

اب ہم لائبہ بیٹی کا کیا کریں اسکے ساتھ بھی تو برا ہوا ہے رمزی کو لائبہ پر ترس آیا۔۔۔میں اسے واپس چھوڑ آؤں گا۔۔آپی بھی تو یہیں رہتی ہے۔جو زوار میری بہن کے ساتھ کرے گا وہی اسکی بہن کے ساتھ ہو گا۔۔۔۔احمر بھی ڈھٹائی سے بولا۔۔

زوار نے تمہارے باپ کو جیل سے چھڑوایا تھا۔۔۔پوری رات جاگ کر اس نے آرٹسٹ سے نقلی سائن کروائے، بہت مشکل تھا یہ کسی کے سائن کی کاپی کروانا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر اتنا پرانا نکاح نامہ ڈھونڈنا وہ بھی خالی۔۔۔اسے فل کروا کے ایوڈینس تیار کرنا۔۔اب وہ جیل میں بیٹھا کیا کرلے گا اگر تم کچھ بھی کرلو۔۔۔

یہ تو عجیب ہی ہو گیا رمزی نے گہری سانس لی۔۔۔۔۔زینی اسے گھر چھوڑ آؤ۔۔ سب پریشان ہوں گے اور اس الو کو بھی ساتھ لے کر جاؤ تاکہ اگر کوئی کچھ کہے تو یہ جواب دہ ہو ویسے بھی یہ بہت اچھی تقریر کرتا ہے۔۔رمزی کے خفگی سے کہنے پر تینوں باہر نکل گئے۔۔

****

لائبہ کو زینیا کے ساتھ گھر میں داخل ہوتے دیکھ جہاں شبینہ حیران تھیں وہیں وہ شکر ادا کرنے لگیں انکی بیٹی انکی عزت ابرو سلامت ہے۔۔۔وہ بھاگ کر ماں کے گلے لگ گئی۔۔۔زینیا شرمندہ سی کھڑی ہاتھ مل رہی تھی۔۔۔جیسے سب قصور اسی کا ہو۔۔۔یہ تمہارے پاس تھی؟ تقی نے دانت پیستے پوچھا۔۔زینیا نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔تم زینیا کے پاس کیسے پہنچی؟؟ تقی نے حیران ہو کر پوچھا۔۔مم مجھے احمر

لے گیا تھا لائبہ زینیا کے پیچھے چھپنے لگی جیسے وہ اسکی ڈھال ہو۔۔احمر کا تم سے کیا کام۔۔زوار کے بابا حیران ہوئے۔۔۔

وہ دراصل ماموں۔۔۔زینیا نے تھوک نگل کر خشک ہوتا گلا تر کیا۔

احمر نے لائبہ سے نکاح کر لیا ہے۔۔۔۔

زینیا نے سب کے سر پر بم پھوڑا سبھی لوگ وہاں جمع تھے اور اب حیران کھڑے تھے۔۔۔اس وجہ سے بھاگی تھی تم یہی رہ گیا تھا کرنے کو تقی اشتعال میں آیا۔

زینیا اسے بچانے کو آگے بڑھی وہ دراصل زوار نے مجھ سے زبردستی نکاح کیا تو احمر بچہ ہے بدلہ لینے کے لئے یہ سب کر گیا۔۔۔ سبھی ساکت تھے۔۔۔زینیا مزید بولی۔۔ہم سب نہیں جانتے تھے وہ یہ کرے گا۔۔وہ جذباتی ہو گیا تھا۔میں آپ سے پرامس کرتی ہوں ممانی لائبہ آپکے پاس احمر کی امانت ہو گی اور اسے ہمارے گھر میں کوئی تکلیف نہیں ہو گی۔۔۔

کوئی اسے کچھ کہتا؟اور کیا کہتا؟ کیا ہو رہا تھا؟ کوئی نہیں جانتا تھا۔۔سب الٹ پلٹ ہونے لگا تھا۔۔کون کیا کر رہا تھا کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔اس سے پہلے کسی کے حواس لوٹتے زینیا دروازے سے پلٹ گئی۔۔۔

شبینہ ممانی کی آواز پر وہ انکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔میرا ایک ہی بیٹا ہے بچے۔۔ ہو گئی اس سے غلطیاں وہ تمہاری طرح سمجھدار نہیں ہے اسے معاف کر دو اگر ہم احمر کا جذبات میں کیا فیصلہ ایکسیپٹ کر رہے ہیں تو زوار تو تم سے محبت کرتا ہے بیٹا۔۔

وہ مجھ سے محبت نہیں کرتے زینیا نے انکی بات کاٹ کر بے رخی سے کہا۔۔۔ہاں احمر کے کئے کا مداوا میں کرنے جا رہی ہوں زوار کے خلاف رپورٹ جو میں نے کروائی تھی واپس لینے جا رہی ہوں۔۔وہ اس بار آہستگی سے بولی۔۔۔۔

زینیا میرے بیٹے کو معاف کر دو یہ گھر تمہارا ہے جب چاہو یہاں آ جاؤ۔۔۔۔ممانی نے نرمی سے کہا، میں ان کو معاف نہیں کر سکتی آپ مجھے کچھ بھی کہہ دیں ممانی

لیکن میرے پاپا پر جو ٹارچر ہوا اسکے ذمے دار زوار ہیں۔۔مجھے میری شادی سے لے گئے مجھ سے زبردستی نکاح کر لیا۔وجدان کو کڈنیپ کیا اس پر اسلحہ تانا۔۔اگر ان سب میں پاپا کو کچھ ہو جاتا تو؟ کون ہے میری زندگی میں پاپا کے علاوہ انہیں کچھ ہو جاتا تو میں کیا کرتی کہاں فریاد کرتی؟؟ میں پھر لوگوں کے در پر رلتی، جوتے اور جوٹھا کھاتی کون ہے میری ہمایت کے لئے؟؟ زینیا کی آواز بھرا گئی۔۔ماں باپ جیسے بھی ہوں، ماں باپ ہی ہوتے ہیں اور بیٹیوں کو سب سے عزیز ہوتے ہیں۔۔

جو لڑکی کہتی ہے یہ جھوٹ ہے ماں باپ کی غلطی معاف نہیں ہوتی تو وہ ایسی نہیں ہوتی ہو گی کہ وہ اپنے ماں باپ کو معاف کر سکے۔مگر مجھ جیسی بیٹیاں بھی ہوتی ہیں جو اپنے ماں کی جان کو جیتی ہیں۔۔۔سارا سچ جاننے کے بعد بھی میں ایک سیکنڈ بھی پاپا سے خفا نہ ہو سکی۔۔یہ جانتے ہوئے بھی میں اب تک کی پوری لائف انکی وجہ سے دوسروں کی در پر بیٹھ کر جوتے کھا کر ملازمت کرتی رہی ہوں۔۔۔دو وقت کے کھانے میں مالی اور چوکیدار کی پلیٹ میں یہاں سب کا جھوٹا کھاتی رہی ہوں۔۔مجھ

www.novelsclubb.com

پر بے جا تشدد کرنے والوں میں سب سے پہلے زوار تھے۔۔۔میں کیسے اس انسان کو ایک دن اپنا مجازی خدا مان لوں جو کل تک مجھے گناہ و عذاب جیسے القابات سے پکارتے تھے۔۔آخر میری بھی کوئی عزت نفس ہے۔۔کوئی خواہشات ہیں۔۔۔ میں سب کو مار کر دفن کر دوں اور زوار سر کو مجازی خدا مان کر سب ٹھیک کر دوں تو یہ نہیں ہو سکتا۔ہر گز نہیں۔۔میں آپکی بیٹی بھی تو ہوں ممانی آپ ہی کہتی تھین نا آپ کو میں مما بولوں مگر مجھے زوار سے ڈر لگتا تھا اس لئے میں کبھی یہ نہیں کہہ سکی مگر آپ سچ میں میری ماں ہیں۔۔آپ کو اپنی ایک نہیں دونوں بیٹیوں کی حفاظت کرنی ہے۔۔۔زینیا کی بات پر شبینہ بھی چپ ہو گئیں۔۔۔میں چلتی ہوں ممانی ماموں لائبہ کی کوئی غلطی نہیں ہے ساری غلطی احمر کی ہے۔وہ بچہ ہے اس نے یہ محض زوار کو تنگ کرنے کے لئے کیا مگر لائبہ میری بہن ہے میرا پرامس ہے میں اسکا کبھی کوئی نقصان نہیں ہونے دوں گی۔۔

www.novelsclubb.com

اگر میری کوئی بات بری لگی ہو تو مجھے معاف کر دیں میں بیٹی ہوں آپکی جو چاہے سزا دیں لیں چاہے ڈانٹ لیں مجھے برا نہیں لگے گا۔۔

زینیا نے اپنی بات کہہ کر پلو سے اپنا بھیگا چہرہ صاف کیا۔۔زوار کے بابا نے اسکے سر پر پیار دیا نہیں بیٹا تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے جاؤ زوار کو لے آؤ۔۔۔میں تمہارا باپ بن کر خود اسے سزا دوں گا۔۔

زینیا نے شبینہ کی طرف دیکھا ایم سوری ممانی۔۔بیٹیاں ماں سے گلہ نہیں کریں گی تو کس سے کریں گی شبینہ نے اسکے مہندی لگے شفاف ہاتھ چومے جاؤ اسے لاؤ میں اسے خود ڈانٹوں گی میری بیٹی کو تنگ کیا ہے۔۔۔

تھینک یو ممانی تھینک یو ماموں زینیا نے تشکر سے کہا اور باہر نکل گئی۔۔۔

ابھی ہم اس کے سامنے زوار کی سائڈ نہیں لے سکتے شبینہ وہ بچی دل اور دماغ کی جنگ سے چھلنی ہو چکی ہے۔۔۔زوار کے پاپا نے شبینہ کو دیکھتے کہا۔۔۔۔یہ صرف زینیا ہی تھی جو ہماری لائبہ کو عزت سے سہی سلامت چھوڑ کر چلی گئی ورنہ کوئی اور

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لڑکی ہوتی تو زوار سے بدلا لینے کا یہ موقع کبھی نہ چھوڑتی۔۔۔اکیس سال کا بھرا زہر چند ہفتوں میں بلکل نہیں زائل ہو سکتا اسے اسکا وقت دو اگر زوار کا نصیب زینیا ہی ہوئی تو زینیا خود بھی کچھ نہیں کر پائے گی۔۔۔۔۔۔

****

نہایت بد تمیز ہو اندر کیوں نہیں آئے پتہ ہے میں کتنی شرمندہ تھی وہاں اور لائبہ کیا سوچتی ہو گی وہ تو جانتی تھی تم باہر ہو اب وہ سب کو بتائے گی۔۔۔زینیا احمر پر خفا ہوئی وہ مسکراتے لبوں کے ساتھ سن گلاسز لگائے گاڑی اڑاتا تھانے تک لے گیا۔۔

لو جی آگئی آپکی سسرال احمر نے زینیا سے کہا۔۔

بکواس مت کرو زینیا کو ہنسی آئی اور زوار سے ڈر بھی لگا۔۔

وکیل کب تک آئے گا زینیا نے اندر داخل ہوتے پوچھا۔آتا ہی ہو گا مجھے میسج آیا تھا احمر نے تحمل سے کہا۔

اندر جاتے زینیا کو کسی کی دردناک چیخوں کی آواز آرہی تھی۔۔

احمر یہ کیا ہو رہا ہے سامنے کا منظر دیکھ کر زینیا نے احمر سے پوچھا۔۔

مجھے مت پوچھو تم جانتی تھیں یہ ہو گا جبھی تم زوار کو یہاں چھوڑ کر گئی تھیں۔۔۔

احمر نے خفا ہوتے کہا۔۔

اس لاکب کی چابی کہاں ہے؟؟زینیا نے وہاں کھڑے کانسٹیبل سے پوچھا۔

اندر سے بند کیا ہے۔صاحب نے سب کو اندر آنے یا کوئی ایکشن لینے سے منع کیا ہے۔۔

ہٹو تم سب زینیا جلدی سے گئی جبکہ احمر آرام سے ایک چیئر پر بیٹھ کر دوسری پر پیر رکھے دیکھنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

کھولو اسے زینیا نے سلاخوں کو بجایا۔

زوار کا تابڑ توڑ وجدان کو مارتا ہاتھ رکا۔۔

یہاں کیوں آئی ہو؟وہ غصے سے دھاڑا۔

بس کریں اسے مارنا، مر جائے گا وہ، کھولیں اسے۔۔

میرے پاس چابی نہیں ہے زوار نے تحمل سے بتایا۔۔

وجدان تم وردی کے نام پر دھبہ ہی رہنا زینیا نے دانت پیس کر کہا۔۔

زوار چھوڑ دیں اسے میری خاطر زینیا نے زوار اور وجدان کو لہو رنگ ہوتے دیکھ کہا وجدان تو وردی میں تھا مگر زوار کے جسم پر صرف شارٹس تھا اور اسکے جسم پر بہت چوٹیں تھیں جگہ جگہ سے خون رس رہا تھا زینیا کو وجدان سے زیادہ خود پر غصہ آیا۔زینیا نے ہاتھ اندر ڈال کر لاک کھولا اور اندر گئی۔۔بس کر دیں میں نہیں چاہتی آپ کے ہاتھ ایسے انسان کے خون سے رنگ جائیں جو محافظ کے نام پر داغ لگا چکا ہے زینیا کی بات پر زوار نے آخری پنچ اسکی ناف پر مارا۔۔وجدان کو زینیا کی بات نے عجیب سی جلن اور درد دیا۔۔

زوار نے زینیا کی طرف دیکھا زینیا کی شکل سے لگ رہا تھا کہ وہ جلد ہی رو دے گی۔۔۔

کیا لینے آئی ہو یہاں زوار نے پوچھا انداز سنجیدہ تھا کسی روائتی شوہر جیسا۔۔۔

میں اکیلی تو نہیں آئی احمر ساتھ ہے میرے زینیا نے روہانسی آواز پر کہا۔۔۔

اچھا پھر اس گدھے کو تو ملنے نہیں آئی ہو گی کسی اور کو جیل میں ڈالنا ہے کیا؟ زوار نے مزید غصے سے پوچھا۔۔(گدھے کو باپ بنانے والا محاورہ اسکا بدلہ لے رہے ہیں خود کو ہی گدھا بول کر زینیا نے دل میں سوچا۔)

اپنے مجازی خدا کو نکلوانا تھا۔ نظر جھکائے وہ اعتراف کر رہی تھی۔ زینیا کی ایک آنکھ سے آنسو نکلا۔ یہ ہار جانے کی علامت تھی۔۔۔ جبکہ زوار کی پیشانی کے سارے کس بل نکلنے لگے تنے ہوئے اعصاب ڈھیلے پڑنے لگے۔۔۔ زینیا نے اپنے دوپٹے سے زوار کا منہ اور ناک سے نکلتا خون صاف کیا۔۔۔

وجدان نے چہرہ دوسری طرف موڑ لیا وہ یہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

سسسی۔۔۔زوار نے جان کر سی کیا۔۔زیادہ دکھ رہا ہے؟زینیا نے ایسی شکل بنائی جیسے چوٹ اسے لگی ہو۔

یہاں زوار نے دائیں گال کی طرف اشارہ کیا۔۔زینیا نے وہیں دوپٹہ لگایا۔۔یہاں بھی زوار نے اپنے بازو کی طرف اشارہ کیا اسکے کٹرتی بازوؤں پر جابجا نشانات تھے حتہ کے گوشت بھی نظر آرہا تھا۔۔

ایم سوری زوار میں تو اس لئے آپکو چھوڑ کر گئی تھی مجھے لگا آپ اسے ماریں گے مگر اس نے تو آپ کا برا حال کر دیا۔۔

چار لوگوں نے مل کر باندھا تھا،جب اسکے ہاتھ لگا میں،پھر میرے چلینج کرنے پر میری رسی قانون کی گولی مار کر توڑی اور جب سے یہ مار کھا رہا ہے۔۔۔زوار نے مسکراتے بتایا۔جیسے کسی ایڈونچر فلم کی اسٹوری ہو۔۔

احمر نے جمائی لی اور ہانک لگائی اوئے زوار بس بھی کر، کیا یہیں سارے ڈائیلاگ بولے گا ویسے جو نیوز تجھے گھر جا کر ملنی ہے اس سے تیرے سارے ڈائیلاگ ٹھنڈے پڑ جانے ہیں۔۔آخری بات احمر نے دل میں کہی۔۔

یہ عجیب سی چیز ہر وقت تمہارے ساتھ کیوں رہتی ہے لاکب سے باہر آتے زوار نے شرارت سے کہا زینیا نے شرم سے سر جھکایا وہ تو احمر اور سب کی موجودگی یکسر بھول چکی تھی۔۔جبکہ احمر نے منہ بنایا۔۔یہ جو تم ہنس رہے ہو میری وجہ سے ہنس رہے ہو سالے ورنہ دونوں لڑ لڑ کر یہی مر جاتے۔۔۔"سالے" زوار نے اپنے سینے پر انگلی رکھ کر کہا۔۔غلط بول رہے ہو زوار نے انگلی احمر کی طرف کی "سالہ" زینیا کی ہنسی نکل گئی کیونکہ زوار نہیں جانتا تھا وہ اسے سالہ کیوں بول رہا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اسی وقت وکیل آ گیا۔۔اور زوار کی بیل کی بات کرنے لگا۔۔

میں سوچ رہا ہوں تم اتنی جلدی کیسے بدل گئیں باہر آتے زوار نے کہا۔۔

زینیا نے کوئی جواب نہیں دیا۔احمر نے مسکراہٹ اچھالتے اسکی طرف دیکھا اور کہا مجھے پتہ ہے یہ کیسے بدل گئی۔۔۔۔میرے پاس اسکی سیکیورٹی جو ہے۔۔اچھا وہ کیسے ؟زوار حیران ہوا۔۔

وہ ایسے کہ میں نے تمہیں اپنا سالہ بنالیا۔۔کار کا دروازہ کھولتے زوار چونکا۔کیا بولا ہے ؟وہ تو تصحیح کروانا چاہتا تھا۔۔میں نے تمہیں اپنا سالہ بنالیا۔۔۔وہ مسکراتے بتانے لگا۔۔

اور بڑے ہی آرام سے اپنا سارا کارنامہ بتانے لگا زینیا نے سر اپنے ہاتھوں میں گرالیا وہ زوار کے غصے سے واقف تھی وہ جو اتنے آرام سے سر ہلاتے سن رہا تھا یہ طوفان سے پہلے والی خاموشی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آہمم۔۔۔زوار پوری بات سن کر کھنکھارہ کتنی ایج ہے تمہاری؟ساڑھے انیس برس احمر نے فخر سے بتایا۔

یہاں آنا زرا۔۔۔زوار گاڑی سے تھوڑا آگے گیا۔۔۔

زوار نہیں یہ میرا بھائی ہے زوار کو زینیا کی بات سنائی ہی نہ دی جب احمر زوار کے پاس گیا۔۔زوار نے یک دم اسے کالر سے پکڑ کر اٹھالیا۔۔۔اور ہلا دیا۔۔

اوئے سالے اتار مجھے نیچے۔۔زوار کے بازوؤں سے خون مزید نکلنے لگا۔۔۔

بس کر دیں اتاریں اسے نیچے ہو گئی اس سے غلطی۔۔زینیا کو سمجھ نہ آئی وہ کس کی پروا کرے۔۔

میری بہن سے نکاح کیا تم نے اسے ہاتھ لگایا تجھے کیا لگا سالے میں اندر سے باہر نہیں آؤں گا اگر میری بیوی مجھے وہاں دے کر نہ آئی ہوتی تو اسی دن آجاتا۔۔۔ میرے لئے جیل سے آنا مشکل نہیں تھا۔۔۔

تو نے بھی تو سالے میری بہن سے نکاح کیا ہے احمر نے لٹکتے ہی کہا۔ تیری بہن میری منگیتر تھی زوار نے دانت پیس کر کہا۔

ہاں تو تمہاری بہن میری منکوحہ ہے احمر نے تحمل سے بتایا۔۔۔

زوار اسے اتار دیں پلیز۔۔۔آہ نہیں بدل سکتے آپ ظالم کے ظالم رہیں گے مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ دے دے گا احمر اسے ڈائیورس اور آپ مجھے بھیج دیجئے گا۔۔۔زینیا نے روتے کہا۔۔

میں تمہیں طلاق نہیں دوں گا احمر کو نیچے اتارتے زوار نے کہا۔

چل بے نہ دے طلاق میں کونسا تیری بہن کو دے رہا ہوں۔۔۔جیسے کو تیسا۔۔۔ احمر کی بکواس پر زوار دانت کچکچاتے آگے بڑھا۔مگر زینیا کے رونے میں مزید تیزی آ گئی۔میرے بھائی کو مار رہے ہیں؟وہ خفا ہوتی الٹی روش پر چلنے لگی۔۔رکو زینی ہم تو مذاق کر رہے ہیں زوار سٹپٹا کر بولا۔اور احمر سے دو ہاتھ کرنے کا ارادہ ملتوی کرتا وہ زینیا کے پیچھے لپکا۔۔

www.novelsclubb.com

****

واجد ان کا ٹرانسفر اسلام آباد ہو گیا تھا اور آج وہ جا رہا تھا۔۔۔یقین کریں خالہ انکل کے ساتھ جو بھی ہوا مجھے علم نہیں تھا میں نے ان پر ہاتھ نہیں اٹھایا۔۔۔میں رات گھر چلا گیا تھا وہاں دوسرا افسر تھا انکل نے آپ کو بتایا ہو گا۔۔۔

آمنہ بے زار ہوئیں۔۔۔چھوڑو یہ باتیں تم جلدی کیوں جا رہے ہو کچھ دن رہ لیتے۔۔ابھی تو تمہارے زخم بھی تازہ ہیں۔ابھی آرام کرتے۔

مجھے اسلام آباد جا کر ڈیوٹی جوائن کرنی ہے خالہ اور ویسے بھی میرا یہاں کراچی میں اب دل نہیں لگے گا۔۔۔اس لئے میں بہت جلدی مما بابا کو بھی بلا لوں گا۔۔مگر ابھی مجھے وہاں رہنے کے لئے سب سیٹ کرنا ہے۔۔۔

یہ سب زینیا کی وجہ سے ہوا ہے نا میں نے منع بھی کیا تھا۔۔۔آمنہ نے کہا۔۔۔

خالہ اس میں زینیا کا کیا قصور وہ بس میرے نصیب میں نہیں تھی۔۔وہ زوار کا ہی نصیب تھی ایک نہ ایک دن اسے ہی ملنی تھی مجھ سے ہی ہار برداشت نہ ہوئی۔۔۔

یہ سب چھوڑو بھول جاؤ اسے دنیا اس پر ختم نہیں ہوتی آمنہ کی بات پر وجدان نے سر ہلایا۔۔۔آخری آناؤنسمنٹ ہو رہی ہے اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔

آپ بھی اپنا اور انکل کا خیال رکھئیے گا وہ شرمندہ سے تاثرات کے ساتھ بولا۔۔۔

اور ہمیشہ کے لئے یہ شہر یاراں چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔۔

جہاں اسکی محبت کی داستان لکھی تھی۔۔۔

محبت کی پہلی کونپل کھلی تھی۔۔

جہاں وہ پہلی بار اس سے ٹکرائی تھی۔۔۔

جہاں وہ اسکے نام سے سجائی گئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جہاں سب ختم ہو گیا تھا۔۔۔اور یہیں اسی شہر میں اسی کے نام سے سجی اسکی محبت پر قیامت گزری تھی۔۔۔۔وجدان نے ایک آخری سانس اس آب و ہوا کی اندر اتاری اور آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔

تھی جو وہ اک تمثیلِ ماضی آخری منظر اس کا یہ تھا

پہلے اک سایہ سا نکل کے گھر سے باہر آتا ہے

اس کے بعد کئی سائے سے اس کو رخصت کرتے ہیں

پھر دیواریں ڈھے جاتی ہیں دروازہ گر جاتا ہے،

******

مجھے اظہار کرنا ہے کہ تم کو یہ بتانا ہے

مجھے تم سے محبت ہے مگر!!!

اظہار کے رائج طریقے

www.novelsclubb.com

مجھے اچھے نہیں لگتے

یہ سارے لفظ محبت کے

بے معنی سے لگتے ہیں

چلو تم ہی بتاؤ نہ

مجھے کہنا ہو جب تم سے

مجھے تم سے محبت ہے

محبت بھی ہے اتنی کہ

سمیٹی جا نہیں سکتی

اسے لفظوں کے پنجرے میں بھی

میں تو رکھ نہیں سکتا

تو پھر تم ہی بتاؤ نہ

مجھے جب کہنا ہو یہ تم سے

تو پھر کیسے کہا جائے..

"ہیپی برتھ ڈے مائے سوئٹ اینڈ گریٹ وائف۔۔"

www.novelsclubb.com

رات بارہ بجے کے قریب زینیا کے فون پر زوار کا میسج آیا۔

دیا نے میسج مسکراہٹ دباتے پڑھا اور ایک چور نظر زینیا پر ڈالی جو احمر اور عمر کے ساتھ سیاسی گفتگو میں مصروف تھی اور میسج ٹائپ کرنے لگی۔

"تھینک یو مائے جلاد اور ڈون ہسبنڈ" دیا نے منہ پہ ہاتھ رکھتے میسج زوار کو سینڈ کیا جبھی زینیا کے فون کی وائبریٹ ہونے لگی زوار کی اچانک کال دیکھ کر دیا چھپکے سے فون دباتی کھسک گئی۔

چھت پر جاتے دیا نے کال رسیو کی۔

"یہ کیا لکھا ہے تم نے" چھوٹتے ہی زوار کی خفا آواز گونجی دیا نے ہنسی منہ پر ہاتھ رکھ کر روکی۔

www.novelsclubb.com

اور فون سے وائس چینجر اون کرتے ساتھ ہی کال ریکارڈ اون کرتی بولی۔

کیا لکھا ہے میں نے؟ دیا نے معصومیت سے پوچھا۔

یہی کے میں جلاد اور ڈون ہوں کیا سچ میں ہوں؟ زوار نے پوچھا۔۔

نہیں جان آپ تو نہیں ہیں۔ دیا نے کہا۔

لفظ "جان" پر زوار حیرانگی سے چپ ہوا زینیا نے کبھی ایسے لفظ نہیں بولے تھے۔

"کیا ہوا ڈارلنگ آپ چپ کیوں ہیں؟؟" دیا نے مزید شرارت سے پوچھا۔

"کچھ نہیں بس ویسے ہی کچھ سوچ رہا تھا"

"کیا سوچ رہے تھے؟" دیا نے برخستہ پوچھا۔

"یہی کہ اب تمہیں روم میں آجانا چاہیئے میں کب سے انتظار میں ہوں اب تو ساری کینڈلز بھی بجھنے والی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

"ہیں روم میں؟" دیا نے حیران ہوتے فون کو گھورا اور پھر بات سمجھے منہ گول کیا۔

"اچھا تو یہ جناب زینی کے روم میں ہیں۔۔

ابھی بتاتی ہوں اگر آج ان کو نہ گھمایا تو میں بھی احمر کی بہن نہیں۔دیا نے خود سے کہا۔۔

"دیا اور احمر جاگ رہے ہیں میں ابھی نہیں آسکتی دیا نے کہا۔۔

اچھا تمہارے عمر بھائی سو گئے؟زوار نے شرافت سے پوچھا۔۔

"استغفر اللہ بھائی ہوں گے تمہارے "دیا نے منہ میں کہا۔۔

کیا کہہ رہی ہو اونچا بولو۔زوار نے کہا۔۔

نہیں وہ بھی نہیں سوئے تم واپس چلے جاؤ۔۔

دیا نے تحمل سے مشورہ دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں تو نہیں جارہا زوار کی آواز دیا کو عین اپنے پیچھے سنائی دی اسی وقت کسی نے اسکے ہاتھ سے فون لیتے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔دیا ہڑبڑا گئی۔۔۔

زوار کو سنجیدگی سے خود کو دیکھتے پا کر دیا کی سانس اٹک گئی۔۔۔

دو قدم وہ پیچھے ہٹی۔۔۔

"پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس میری بیوی کو اس کے کمرے میں بھیجو ورنہ جو کال تم نے ریکارڈ کی ہے یہ اپنے فون سے میں عمر کو بھیج دوں گا۔۔۔اور یقین کرو میری بیوی بہت سیدھی ہے وہ مجھ پر یقین کر لے گی وہ جانتی ہے میں گھٹیا سہ بندہ ہوں۔۔۔تم اپنی خیر مناؤ اور آئندہ خیال رکھنا مائے لٹل سسٹر، زینی کی آواز میں سات پردوں میں بھی پہچان سکتا ہوں۔۔اسفند نہیں ہوں جو صبا اور دیا کی آواز میں فرق نہ جان سکے۔۔۔اپنی یہ شرارتیں اسی پر آزمانہ۔"

دیا نے خفگی سے اسے دیکھا۔۔

آپ کو سب پتہ ہوتا ہے نا زوار بھائی تو آپکو یہ بھی پتہ ہو گا وہ کل پارٹی ہوتے ہوئے بھی آج کی ڈیٹ بھول چکی ہے۔۔

"تم اسے بھیجو اسے یاد کروانا میری ذمے داری اور ہاں مجھ سے پہلے اسے وش کرنے کی جرت بھی مت کرنا" زوار کی دھمکی پر دیا نے ناک سے مکھی اڑائی۔۔

میری بھی ایک شرط ہے پھر دیا نے آنکھیں گھماتے کہا وہ سچ میں ذہین تھی زوار اندازہ کر سکتا تھا۔

"بولو شرط" زوار نے دانت پیستے کہا۔۔۔

دو ماہ بعد میری اور صبا کی بھی برتھ ڈے ہے میں چاہتی ہوں مجھے بھی عمر ایسے ہی سرپرائز دے میں یہاں رہنے آؤں اور عمر مجھے کھڑکی سے ملنے آئے۔دیا نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹائیں۔۔اور یہ آئیڈیا آپ کو انہیں دینا ہو گا۔۔۔

"دے دوں گا اب جانے والی بنو" زوار نے رکھائی سے کہا۔۔

"جاتی ہوں ہونہہ کھڑوس جیجا" دیا نے ناک سکوڑ کر کہا اور نیچے جانے لگی۔۔۔

زوار نے ٹائم دیکھا بارہ بج کر بیس منٹ وہ صرف دانت کچکچا کر رہ گیا۔۔۔یہ میرا سالا سالی سب ہی میرے رقیب ہیں۔۔

******

اس کی آنکھوں کا

وہی رنگ ہے جھیلوں جیسا

خاص جرگے میں

قبائل کی دلیلوں جیسا..

دھماکے دار بیل ہو رہی تھی رات کا ڈیڑھ بج رہا تھا تقی نے نیند سے اٹھتے اپنے نائٹ گاؤن کی ڈوری بند کی اور دوازے تک گیا۔۔۔

کون ہے؟ تقی نے پوچھا۔۔۔

مگر جواب نادار تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کون ہے؟؟ تقی نے ایک بار پھر سے پوچھا۔۔

تقی نے خود کو سرزنش کی کہ آیا کہ کہیں وہ بیل کسی خواب کا حصہ تھی مگر بیڈ روم تک جاتے ایک بار پھر کسی نے بیل دی۔۔اس بار تقی کے بابا بھی آ گئے۔۔کون ہے تقی نے پھر سے پوچھا۔۔

کون ہے باہر؟ تقی کے بابا نے پوچھا جب کسی نسوانی جانی پہچانی آواز کی سسکی سنائی دی۔

تقی کے چہرے کے تاثرات تن گئے جبکہ تقی کے باپ نے فورا دروازہ کھولا سامنے مہوش فاطمہ کے جھکے بے حال چہرے کو دیکھا۔اسکے چہرے کی سیاہی باپ بیٹا دونوں کے چہرے پر پھیلنے لگی۔۔

کیوں آئی ہو اب سب ختم کر کے؟۔۔تقی کی اشتعال دباتی آواز پر مہوش نے سر اٹھایا اور اپنے ہاتھ سامنے کئے جن پر ہتھکڑی تھی۔۔ تقی کے بابا نے اسے گھر کے اندر کرتے دروازہ بند کیا۔۔۔

تو کیا جو ٹوئیٹ مہوش نے کی تھی وہ سچ تھی چہرہ، ہاتھوں پر چوٹ کے نشان نے سب داستان ظلم بتادی بن جوتے کے پیر پر بیڑیوں کے نشان تھے اور ایک ٹانگ پر اب بھی چین اور تالا لٹک رہا تھا۔۔۔

بے گناہی ثابت ہونے سے بھی کیا ہوتا ہے عزت کا جنازہ تو نکل چکا تھا سب تو ختم ہو چکا تھا تقی ساکت تھا تو اسکا باپ اپنی اکلوتی بیٹی کا حال دیکھ کر چند ہی منٹ میں پسیج ہو چکا تھا۔۔۔

آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگاتے وہ تحفظ دے رہے تھے۔۔وہ پاگلوں کی طرح بلکتی روتی رہی۔۔ چیختی رہی۔۔۔

یہ اسکے نفسیاتی پن کی نشانی تھی کہ وہ نفسیاتی مریضہ بن چکی ہے۔۔۔ کس نے کیا تھا یہ سب؟؟۔۔۔

تقی نے پوچھا۔۔

مجھے نہیں پتہ۔۔وہ بس اتنا ہی بول سکی۔

"اگر پتہ بھی ہوتا تو اس سے نہ کچھ بدل سکتا تھا نہ ہی کچھ ٹھیک ہو سکتا تھا۔۔۔

مہوش تو اپنے انجام کو پہنچ چکی تھی ابھی تو یہ داغ مدافعت زندگی کہ بہت سے مقام پر اس کی پیشانی پر چمکنا تھا۔۔۔ابھی بہت سے مراحل باقی تھے ابھی تو بہت امتحان تھے کسی بے گناہ اور معصوم کے ساتھ برا کرو تو اللہ دنیا اور آخرت دونوں میں ظالم کو رسوا کر دیتا ہے ابھی تو مہوش کی رسوائی باقی تھی۔۔۔ابھی تو جگ ہنسائی باقی تھی ابھی بہت کچھ باقی تھا ظالم کی رسی دراز اسی لئے ہوئی تا کہ ایک ہی بار کھینچ کر اسکے انجام تک پہنچا دیا جائے ماں باپ بہن بھائی سب یقین کر لیتے ہیں مگر دنیا نے تو کبھی کسی پر یقین نہ کیا تھا کجا کہ ایک بھاگی ہوئی لڑکی پر کرتی۔۔۔ابھی تو بہت کچھ برداشت کرنا تھا،ابھی تو اس صبر کا امتحان باقی تھا جو ہر وقت زینیا کو ٹونٹ کر کے مہوش لیا کرتی تھی۔۔۔

اب وہ بے آبرو بے اعتبار ہو چکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

تمنا دردِ دل کی ہو

تو کر خدمت فقیروں کی

نہیں ملتا

یہ گوہر

بادشاہوں کے خزانوں میں..

******

زینیا اپنے کمرے میں داخل ہوتی ٹھٹک گئی سارا کمرہ کینڈلز اور گلابوں سے سجا تھا زینیا نے سب سمجھتے آہستگی سے اپنے سفید مخملی پیر جوتوں سے آزاد کئے اور گلاب کی پنکھڑیوں پر چلتی اندر گئی ایک لمبی سانس اندر اتارتے انکی خوشبو وہ محسوس کرنے لگی۔۔۔"ہیپی برتھ ڈے مائے گرل" زوار نے دروازے کی پیچھے سے نکلتے کہا اور زینیا کو پلٹنے ہی نہ دیا اسے لیتا آئینے تک گیا اور ایک خوبصورت پنڈل اسکی صراحی دار

گردن کی زینت بنانے لگا۔۔۔"دکھاؤ تو اس بے کار سی چین کی کتنی قیمت بڑھی ہے"زوار نے اسے اپنی طرف کرتے کہا۔۔وہ اس قدر نرم ہاتھوں سے اسے چھو رہا تھا جیسے وہ کوئی بلی کا بچہ ہو۔۔اسے دیکھتے وہ بے اختیار بولا"واہ سوچا نہ تھا یہ میری زینی کے پاس جاتے خوبصورت ہو جائے گا۔۔"اور زینیا کو اٹھاتے ڈریسنگ ٹیبل پر بٹھا دیا اور خود زمین پر دوزانو بیٹھ گیا--

اس قدر نرمی سے چھونا تو زوار کا خاصہ نہ تھا وہ تو اسے ہاتھ لگاتے ڈر رہا تھا اسکے ہاتھوں کی لرزش بتا رہی تھی وہ سخت ہاتھ لگانے سے ڈر رہا ہے۔۔جیسے وہ کوئی آبگینہ ہو اور چھوتے ہی سکوڑ جائے گا۔۔یا جیسے وہ کوئی روئی کا گولہ ہو اور ہاتھ لگاتے خراب ہو جائے گا۔۔زینیا تو اس تحفے پر حیران اور خوشی سے پاگل ہو رہی تھی مگر ڈریسنگ کے پاس ہی زمین پر باکس پڑے تھے یہ زینیا کے تو نہ تھے مطلب یہ وہ خود لایا تھا اسے کھولتے بہت ہی خوبصورت پازیب اسے پہناتے زوار نے کہا۔۔"اب تم کبھی اسے مت اتارنا مجھے تمہارے پیر بہت خوبصورت لگتے ہیں۔میں جب بھی

www.novelsclubb.com

تمہیں چلتے دیکھتا تھا جانے کیوں ان پر پھیلتی سرخی دیکھ کر لگتا یہ کسی ریاست کی شہزادی کے ہیں۔۔۔"

اسکے گلابی نرم پیر کو اپنے ہونٹوں سے چھوتے وہ کہنے لگا زینیا کی آنکھ سے خوشی کا ایک اشک نکلا اور زوار کے بالوں میں جذب ہو گیا۔۔چند منٹ گزرنے کے بعد بھی وہ پیر خود سے چھوڑنے کو تیار نہ تھا۔۔۔

"ڈونٹ ڈو دس زوار پلیز" زینیا نے پیر ہٹاتے کہا۔۔۔

زوار نے اسکی بھرائی ہوئی آواز سنی تو کھڑا ہو گیا۔۔۔

"تم رو کیوں رہی ہو زینی تمہیں کچھ برا لگا؟" زینیا نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"مجھے یقین نہیں آتا یہ میری قسمت ہے یہ آپ ہیں اور صرف میرے ہیں۔۔۔ میرے پاس تو اس پاک ذات کا شکر ادا کرنے کو الفاظ نہیں ہیں۔زینیا کی چھوٹی سی

ناک سرخ ہو رہی تھی تو بار بار بولتے اسکے دلکش چہرے پر ڈمپل واضع ہوتے۔۔۔"

"کیسی بیوی ہو پیار کرو تب روتی ہو نہ کرو جب روتی ہو۔آج میری بھی تو برتھ ڈے ہے مجھے گفٹ بھی نہیں دیا وش بھی نہیں کیا۔۔۔"

زوار نے بات بدلنے کو کہا۔۔

زینیا نے زبان دانتوں میں پھنسائی۔۔"وہ اصل میں مجھے بھول گیا تھا اور کبھی ایسے ہوا نہیں نہ جبھی۔۔آپکا برتھ ڈے آتا تھا مجھے تو ایسے گھورتے تھے جیسے جان بوجھ کر میں سال کی اسی مہینے اسی تاریخ میں پیدا ہوئی ہوں۔۔"زوار کے چہرے کا رنگ بدلنے لگا شرمندگی کے تاثرات تھے یا ندامت کے زینیا نے بات ختم کرنی چاہی وہ کیسے اسے اپنے سامنے جھکا سکتی تھی۔جو انسان پہلے ہی محبت میں جھک جائے اسے شرمندہ کرتے کیا جھکانا۔۔۔

"ہیپی برتھ ڈے مگر گفٹ تو نہیں لیا میں نے زینیا نے اطلاع دی۔۔۔"

"میں خود لے سکتا ہوں گفٹ "زوار کی شرارت پر زینیا نے ہنستے اسے سامنے سے ہٹایا اور ڈریسنگ سے نیچے اترتی اپنے کبٹ تک گئی۔۔۔پیروں کی چھن چھن اسکے چلنے سے گونج رہی تھی۔۔

وہ کھولتے ہی ہٹ گئی۔۔

"وٹ از دس؟"زوار اتنی مردانہ کلیکشن دیکھ کر حیران ہوتا اس تک گیا۔۔

یہ آپ کے کپڑے ہیں زینیا نے تحمل سے کہا۔۔

یہ اتنے سارے زوار نے پوچھا۔۔

"اب اپنی رخصتی کے بعد آپ پرانے کپڑے پہنے گیں؟"زینیا نے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

میری یا تمہاری؟زوار نے کپڑے چیک کرتے ایک سوٹ نکالا اور دیوار پر لگے ڈریس مرر میں خود کو لگا کر دیکھنے لگا۔۔۔۔

"آپکی ہی ہو گی اب بہت رہ لیا میں نے آپکے گھر اب مجھے یہیں رہنا ہے۔۔۔"

"اگر میں وہاں کی بجائے یہاں رہتی تو اب وہاں جاتی۔۔۔"

زوار نے سوٹ واپس رکھا اور ایک شرٹ نکال کر دیکھنے لگا۔۔۔

"نہیں رہنا اس گھر میں مت رہو میں ویسے بھی نیا گھر لے چکا ہوں وہ گھر تو ابا نے اپنی نک چڑی بھانجی کو دے دیا۔۔۔" اسے چڑانے کی خاطر زوار نے جان بوجھ کر نک چڑی بولا اور بل آخر ایک شرٹ پسند کرتے ہینگر سے نکالتا چینجنگ روم کی طرف گیا۔۔۔

میں نک چڑی ہوں؟ زینیا نے صدمے سے پوچھا

میں گھر داماد بن کر خود کو زن مرید نہیں ثابت کر سکتا۔ اندر سے ہی زوار نے آواز دی۔۔

www.novelsclubb.com

جو کرنا ہے کر لیں میں پاپا کو بتاؤں گی۔۔ زینیا نے دھمکایا۔۔

واپس آتے زوار شرٹ دیکھنے لگا۔۔۔

مگر زینیا کا پھولا منہ دیکھتے وہ اس تک گیا۔۔۔

تم بتاؤ احمر ہمارے گھر رہ سکتا ہے اب کہ وہ سنجیدہ تھا۔۔۔

میرا ایک ہی بھائی ہے اسے بھی گھر سے نکال دوں؟ زینیا نے خفا ہوتے کہا۔۔۔

"ہاں تو میں بھی ایک ہی ہوں کیا اکیلا چھوڑ دوں مما، پاپا، لائبہ سب کو؟ مجھے پتہ ہے تم اس گھر میں رہنا پسند نہیں کرتیں تمہاری زندگی کے سب تلخ باب وہاں لکھے گئے، تمہاری اذیت وہاں کے ہر کونے پر لکھی داستان کی طرح رقم ہے۔۔۔ کیا یہ اچھا نہیں میں بھی وہ جگہ چھوڑ دوں جو میری جان کے لئے تکلیف دے رہی ہے؟"

"جو مرضی کریں زینیا نے جھاگ کی طرح بیٹھتے کہا۔" اسکی شکل سے زوار جان چکا تھا وہ بھی اس کی ہر بات سے متفق ہے۔

"سنو زیادہ دور نہیں ہے وہ گھر یہی پاس ہی ہے۔۔ تمہارے پاپا کے گھر جتنا بڑا اور عالیشان تو نہیں ہے مگر رہنے لائق ہے آئی ہوپ تم ان پانچ کمروں کے گھر کو پسند

کرو گی اسے تم جیسے چاہے سجا سکتی ہو میں اس وقت کنگال ہو چکا ہوں لیکن تمہارے ماموں تمہیں ہر چیز میں سپورٹ کریں گے۔۔۔

یہ علاقہ حد سے زیادہ مہنگا تھا زینیا جانتی تھی گھر خریدنے میں ہی اسکا دیوالیہ ہو چکا ہو گا اوپر سے وہ اس قدر مہنگے تحفے لے آیا تھا۔۔"

وہ اسے خوش کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔۔

"تمہیں چھوٹے گھر سے تو کوئی مسئلہ نہیں زینی؟ آئی پرامس فیوچر میں اپنی جان کو بہت بڑا گھر لے کر دوں گا پتہ نہیں وہ تمہارے پاپا کے گھر سے بڑا ہو گا یا نہیں مگر وہ بہت محبت سے بنایا گیا ہو گا۔ وہ میری ممتاز کے لئے اسکا تاج محل ہو گا۔۔۔" زوار نے اسکی خاموشی کو محسوس کرتے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"گھر تو گھر ہوتا ہے نا چھوٹا ہو یا بڑا۔۔ زینیا کا لہجہ مظبوط تھا میں تو اس لئے خاموش تھی کہ ایک وقت تھا جب میں عزت کی چھت تلے رہنے کو کیا کیا سہتی تھی دن

رات کولہوں کی بیل کی طرح جتی رہتی۔ چھت تو نصیب تھی مگر عزت کہیں نہ تھی۔۔

مگر اب تو میرے پاس اتنے گھر ہیں۔اور اتنے لوگوں کی عزت میرے ساتھ جڑی ہے میری تو جھولی تنگ پڑ رہی ہے زوار کیا اتنی خوشیاں بھی ملتی ہیں کسی کو؟"زینیا نے کھوئے ہوئے لہجے میں پوچھا۔۔

"زینی تم مجھے معاف کر دو ہر چیز کا مداوا کرنے کو تیار ہوں میں وقت کا پہیہ تو نہیں پلٹ سکتا نہ تمہاری میمری سے وہ بھیانک باب مٹا سکتا ہوں ہاں مگر تمہارے کل کو اس قدر خوبصورت بنانے کی کوشش کر سکتا ہوں جس قدر سمندر میں پانی ہو۔۔ زوار نے دوزوانو زمین پر گھٹنے ٹیک کر بیٹھتے کہا۔۔"

www.novelsclubb.com

"سو مسز زوار کیا آپ مجھے دل سے معاف کر کے میرے چھوٹے سے مکان کو گھر بنا سکتی ہیں؟ میں جنت میں آپکو اپنا ہمسفر بنانا چاہتا ہوں کیا آپ میری پیاری سنڈریلا بن کر مجھے اپنا غریب سہ شہزادہ بنا سکتی ہیں؟ جو زندگی کی آخری سانس تک یونہی

آپ سے محبت کرے گا اور یونہی اظہار کرتا رہے گا" زینیا کے قدموں میں بیٹھا وہ ظالم دیو سچ میں کسی ریاست کا شہزادہ ہی لگ رہا تھا زینیا کا شہزادہ جو اپنی سنڈریلا کو پہچاننے میں دیر کر چکا تھا مگر اتنی بھی نہیں کہ سنڈریلا کسی اور کی ہو جاتی کسی ایسے انسان کی جو شہزادے جتنی اسکی قدر ہی نہ کر سکتا تھا۔۔۔

بی مائے زوار نے اسکا ہاتھ تھامتے پوچھا۔۔۔

"یس" زینیا نے ایک لفظی جواب دیا۔۔۔

"اٹس اونر فارمی۔" زوار نے سر کو خم دیتے کہا۔۔۔

جب زینیا نے کھڑکی کی طرف انگلی کی۔۔۔

"جا رہا ہوں یار صبح پھر آؤں گا کیک کے ساتھ ابھی نہیں لایا۔۔۔ وہ دراصل پیسے ختم ہو چکے تھے۔۔۔" زوار نے بال ٹھیک کرتے کہا۔۔ زینیا نے اثبات میں سر ہلایا۔۔ کوئی بات نہیں زینیا کے چہرے پر بہت الوہی مسکراہٹ تھی اسے ملتے زوار

کھڑکی تک گیا زینیا نے لٹک کر دیکھا وہ بندر کی طرح اتر کر پھلانگ کر جا رہا تھا چوکیدار سویا خراٹے لے رہا تھا زوار نے گزرتے ایک چت اس کے سر پر لگائی وہ ہڑبڑا کر اٹھا زینیا نے ہنستے کھڑکی بند کر دی۔۔۔۔

******

ناشتے کی میز پر زوار جلدی میں تھا۔۔لے آئیں مما جلدی سے مجھے کالج کے لئے نکلنا ہے زوار نے کچن کی طرف منہ کر کے کہا لائبہ جلدی سے اوپر سے نیچے آنے لگی۔۔بھائی میرا ایڈمیشن بھی کروانا ہے نا لائبہ نے پوچھا۔۔ہاں آجاؤ تم تیار ہو زوار نے شبینہ کے ہاتھ سے پراٹھا لیتے کہا۔۔۔

زوار یہ کارڈ دے کر گئے تھے رمزی بھائی صاحب۔۔زوار نے شبینہ کے ہاتھ میں ہی کارڈ دیکھا۔۔۔

وہ جانتا تھا یہ زینیا اور اسکی برتھ ڈے کا ہے یہ بہت پہلے احمر اسے دکھا چکا تھا۔اور اس کی رائے سے ہی یہ پارٹی رکھی گئی تھی۔۔یہ دینا تو صرف فارمیلٹی تھی۔۔پارٹی کا اصل مقصد تو سب کو نکاح کی خبر دینا تھا۔۔

ٹھیک ہیں شام کو چلتے ہیں پھر آپ کو کچھ چاہیئے تو بتادیں۔۔۔

میں نہیں جارہی لائبہ نے منہ بناتے کہا۔۔

کیوں بھئ؟زوار حیران ہوا۔۔۔

ہاں اچھا احمر کی وجہ سے،اچھا ہے مت جاؤ گھر رہ کر پڑھائی کر ناز وار نے کنکھیوں سے اسے دیکھتے کہا۔۔لائبہ کے ہاتھ ناشتے میں سست ہو گئے اور چہرہ مزید لٹک گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم آپکی برتھ ڈے اپنے گھر کریں گے لائبہ نے نیا نکتہ نکالا۔۔

نہیں بھئی میری تو میری بیوی سے کوئی ناراضگی نہیں چل رہی ہے۔میں کیوں کر یہاں اکیلا سڑوں۔۔؟

وہ آپ سے خفا کیوں نہیں ہیں بھائی آپ نے ان کو کیڈنیپ کر کے نکاح کیا تھا میرا تو دل چاہتا ہے اس احمر کا گلا دبا دوں بد تمیز جھوٹا کہیں کا۔۔۔

میری وائف بہت اچھی ہے زوار نے صادق دل سے کہا۔۔اس جیسا دل کسی کا نہیں ہاں تم کہہ سکتی ہو کہ احمر کا گلا دبا دوں مگر زینی نہیں کہہ سکتی اس جیسا تو کوئی اور نہیں ہے اس کے پاس تو سونے کا دل ہے جو ہر لڑکی کے پاس تو نہیں ہوتا۔۔احمر نے تو صرف اپنی بہن کی سیکیورٹی کے لئے نکاح کیا ہے نا کبھی تم پر ہاتھ اٹھایا نا ہی کوئی تکلیف دی ہے۔۔اور زینیا میرے ساتھ خوش رہی تو وہ کبھی تمہیں تکلیف دے گا بھی نہیں۔۔وہ بلکل زینیا جیسا ہے بہت پیارا اور نیک دل۔۔۔زوار نے لائبہ کا دل صاف کرنے کو کہا۔۔۔مگر یہ اب تم پہ ہے تم اپنا دل اسکے لئے کشادہ کر سکتی ہو یا نہیں ہاں اس نے تمہیں ہرٹ کر کے غلط کیا مگر یہ تم پر ہے تمہارا ظرف کیسا ہے یہ

تم ثابت کرو گی۔۔زوار نے بات گول کر دی وہ نہیں چاہتا تھا فضول کی لڑائی اور ناراضگی میں احمر اور لائبہ کی زندگی خراب ہو۔جو ہو چکا تھا وہ تو بدل نہیں سکتا تھا۔۔ وہ جانتا تھا زینیا احمر سے بہت محبت کرتی ہے وہ پہلی بار خفا ہی احمر کو ہاتھ لگانے پر ہوئی تھی۔ناتو کبھی اس نے اپنے کسی زخم کا طعنہ دیا تھا نا کوئی بات یاد کر کے خفگی دکھائی ہاں وہ اکثر اپنا دل پرانی باتیں کر کے ہلکا کر لیتی تھی۔جسے زوار بہت تحمل سے سنتا تھا کیونکہ اسی طرح وہ اس درد کو بھول سکتی تھی جو اسے زوار سے ملے تھے۔۔۔۔

میں چلی جاؤں گی لائبہ نے پس مردہ سی آواز میں کہا۔۔زوار چونکا پھر مسکرایا گڈ گرل اس کے سر پر پیار دیتے زوار نے کہا شبینہ بھی ان دونوں کو خوش دیکھتے مسکرانے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

کیا بات ہے بھئی سب اکیلے اکیلے مسکرا رہے ہو زوار کے بابا آتے بولے۔۔۔

آپ بھی مسکرا لیں آج آپکو اپنی بیٹی کے سسرال جانا ہے۔شبینہ نے ہنستے کارڈ ان کو دکھایا اوہو۔۔۔

زوار کو شرارت سے دیکھتے وہ کارڈ پڑھنے لگے۔۔ حلانکہ وہ پہلے ہی پڑھ چکے تھے اور جانتے تھے پھر بھی بلند آواز میں پڑھتے ہنسنے لگے۔۔۔زوار بھی ہنستے اٹھا اور نیپکن سے منہ صاف کرنے لگا مگر جیسے ہی پلٹا اسکی ہنسی کو بریک لگ گیا۔۔۔سامنے مہوش کھڑی تھی۔۔۔زوار نے دوسری نگاہ بھی اس پر نہ ڈالی اور پاس سے گزر جانا چاہا۔۔۔

زوار میں بھاگی نہیں تھی۔۔مہوش نے اسکے پیچھے جاتے کہا۔۔میں تمہیں چھوڑ کر نہیں گئی تھی بلکہ مجھے سچ میں کڈنیپ کیا گیا تھا۔۔وہ باہر لان میں اس تک گئی۔۔۔

پتہ ہے مجھے یہ سب میرا ہی کیا ہے۔زوار سن گلاسز لگاتے بائیک پر بیٹھا جبکہ مہوش ششدر رہ گئی۔۔یو نو واٹ تم کل بھی بیوقوف تھیں اور آج بھی ہو۔۔میں نے خود وہ گھر کھلا چھڑوایا تھا تاکہ تم واپس گھر آجاؤ تمہاری سزا ختم ہو چکی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

زوار میں تو اب تم سے محبت کرتی ہوں تم جانتے ہو نہ میں پاک دامن ہوں تو تم مجھ سے شادی کر لو میں تمہیں معاف کرنے کو تیار ہوں۔۔اسکی بات سے یک دم زوار کا قہقہہ نکل گیا۔۔۔

شادی تم سے ؟زوار نے اسے سن گلاسز سے دیکھتے کہا۔

"میری شادی ہو چکی ہے "زوار نے قریب آتی لائبہ کو دیکھتے اطلاع دی جو مہوش کو دیکھتے دروازے پر ہی رک گئی تھی۔۔اور چند منٹ کے لئے سن گلاسز اتار کر بغور مہوش کی بدلتی رنگت دیکھی۔۔۔

زوار مجھ سے کوئی شادی نہیں کرے گا تم جانتے ہو سب کچھ، تم نے مجھے قیدی بنوایا۔۔میری ساری زندگی تباہ ہو گئی۔

"ہاں بلکل۔۔۔!تم نے بھی تو میری زندگی تباہ کرنی چاہی جس عمر میں بچیاں کھیلتی ہیں، معصومیت سے بچپن گزارتی ہیں تم اس عمر میں میرے کان بھر کر میرے دل میں زینی کے خلاف زہر بھرتی رہیں میری پرورش ہی نفرت سے ہوئی یہ تھی

تمہاری پاکیزگی ایک مرد کو پھنسانا؟اسے پانے کے لئے اس کے ہاتھوں ایک مسکین کی زندگی خراب کروانا۔۔میرا حق تھا تم سے بدلہ لینا کیونکہ غلطی میری نہیں تمہاری تھی صرف تمہاری۔۔تمہیں زینیا کی طرح قیدی بنا کر ظلم کروایا تاکہ تم جان سکو وہ کس کرب سے تا عمر گزری ہے جس عمر میں ہاتھوں میں کھلونے ہوتے تھے وہ ان ہاتھوں سے برتن دھوتی رہی ہے۔۔تمہیں کڈنیپ میں نے کروایا اور یہ کام میرا کوئی دوست ہی کر سکتا تھا اور میں جانتا تھا میرے کسی دوست کو تم نہیں جانتی ہو جب بھی کوئی آتا تھا تو تم پردے کا بہانہ کرتی کمرے میں چھپ جاتی تاکہ کسی کی خاطر مدارت نہ کی جائے۔اس لئے مجھے کوئی ڈر نہیں تھا کہ تم قید میں سچ جان پاؤ گی۔۔۔مہوش کے لئے دھوپ انجان ہو چکی تھی اسے سردی کی یہ دھوپ اور روشنی چبھنے لگی۔۔۔تم اسکی طرح سنڈریلا بننا چاہتی تھی میں نے تمہیں سنڈریلا بنا دیا اور کیوں نا بناتا آخر کو تم میری منگیتر رہی ہو۔۔میرا خیال ہے اب تمہارے

www.novelsclubb.com

سب خواب پورے ہو چکے ہیں بہتر ہے اب تم دفع ہو جاؤ۔۔"زوار نے ناگواری سے کہا۔۔

میں تمہاری دوسری بیوی بننے کو تیار ہوں۔۔مہوش نے نظر ملائے بنا کہا۔میں کسی کو نہیں بتاؤں گی، تم ہو میرے گنہگار، یہ بات راز رہے گی مہوش نے مجبوری اور بے بسی سے کہا۔۔اگر وہ منہ کھولتی تو عزت پانے کی آخری راہ بھی بند ہو جاتی مجھے عزت اور اس معاشرے میں مقام صرف تم دے سکتے ہو اور کوئی نہیں جو مجھے سر اٹھا کر جینے کا حق دے سکے۔۔مہوش بھی اپنے نام کی ایک تھی زوار کو اندازہ ہوا چھ مہینے کی قید اسکا کچھ نہیں بگاڑ سکی تھی۔اسکے لئے اسے کچھ اور کرنا ہو گا تاکہ یہ تاعمر اس انجام کو سینے سے لگائے رکھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

فائن تم میری بیوی کو سچ بتا کر اس سے اجازت لے دو۔۔جو بھی میں نے تمہارے ساتھ کیا آخر کو میں بھی غلط تھا سزا مجھے بھی ملنے چاہیئے۔۔زوار نے کچھ سوچتے کہا۔۔

کہاں ہے تمہاری بیوی اوپر تمہارے کمرے میں؟ مہوش نے چونکتے پوچھا اور خوش بھی ہوئی اس کے لئے کیا مشکل تھا اس کی بیوی کو راستے سے ہٹانا" بعض لوگوں کی فطرت کبھی نہیں بدلتی کتے کی دم کو سو سال بھی اوکھلی میں رکھو تو جب بھی ٹیڑھی رہتی ہے اور مہوش اسی طرح ڈھیٹ تھی عادت اور فطرت سے مجبور۔۔وہ آج بھی پانا ہی جانتی تھی جبکہ محبت تو قربانی مانگتی ہے۔۔۔"

****

خزاں کی رت میں گلاب لہجہ، بنا کے رکھنا

کمال یہ ہے

ہوا کی زد پہ دِیا جلانا، جَلا کے رکھنا

کمال یہ ہے

www.novelsclubb.com

ذرا سی لغزش پہ توڑ دیتے ہیں سب تعلق زمانے والے

سو ایسے ویسوں سے بھی تعلق بنا کے رکھنا

کمال یہ ہے

کسی کو دینا یہ مشورہ کہ وہ دُکھ بچھڑنے کا بھول جائے

اور ایسے لمحے میں اپنے آنسو چھپا کے رکھنا

کمال یہ ہے

خیال اپنا، مزاج اپنا، پسند اپنی، کمال کیا ہے

جو یار چاہے وہ حال اپنا بنا کے رکھنا

www.novelsclubb.com

کمال یہ ہے

کسی کی رہ سے خدا کی خاطر، اٹھا کے کانٹے، ہٹا کے پتھر

پھر اس کے آگے نگاہ اپنی جھکا کے رکھنا

کمال یہ ہے

ہزار طاقت ہو، سو دلیلیں ہوں پھر بھی لہجے میں عاجزی سے

ادب کی لذت، دعا کی خوشبو بسا کے رکھنا

کمال یہ ہے۔۔

میری وائف یہاں نہیں ہے اپنے پیرنٹس کے گھر ہے کچھ دن تک ملوادوں گا لائبہ کو ہاتھ سے اپنی طرف آنے کا کہہ کر زوار نے دوبارہ گلاسز لگائے۔۔۔

اور تیزی سے بائک گھمائی "ہونہہ بھاگی ہوئی کزن" منہ بناتے لائبہ بائک پر بیٹھی مہوش دھول کو گھورتی اندر چلی گئی اس بات سے بے نیاز کہ زوار اسے شرمندہ کرنے کی نئی ترکیب بنا کر گیا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

******

ہر طرف رنگ و بو کا سماں تھا۔لوگ خوش گپیوں میں مصروف تھے زینیااور زوار نے کب سے ایک ساتھ کیک کاٹ دیا تھا۔۔۔سب نے انہیں نکاح کی مبارک دی اور رخصتی کے لئے گڈ لک کہا۔۔۔

لائبہ بھی اپنا دل کشادہ کرتی اپنے بھائی کی خاطر وہاں موجود تھی۔

جوس ہاتھ میں لئے وہ چاروں طرف گھر دیکھتی لان میں گئی جہاں مصنوعی آبشار بہہ رہی تھی،سنگ مرر سے بنا یہ محل کسی خوبصورت شہزادی کے ہی رہنے لائق تھا اور قسمت نے بن مانگے اسے یہ ریاست اس کے شہزادے سمیت دے دی تھی

لائبہ کو آبشار کی دوسری طرف ہلچل نظر آئی وہ اسکے پیچھے گئی تو وہاں مور کے جوڑے کو ناچتے دیکھ حیران رہ گئی۔۔مور کے پیچھے موجود درخت کی شاخوں پر رنگ برنگے چھوٹے چھوٹے مٹکے لگے تھے ان میں جانے کس نسل کی رنگ برنگی چڑیاں طوطے اپنا سر بکھرا رہے تھے۔مور کا رقص اور آبشار کا پانی اک عجیب مدھر تال بنا رہا تھا وہ منظر اس دنیا سے جدا تھا۔۔۔ڈھلتی شام اور گھروں کو لوٹتے

www.novelsclubb.com

پرندے،انکی ہلچل منظر مکمل کر رہے تھے۔۔لائبہ نے سوچا اور کیا ہے اس جنت میں وہ آبشار کی سائیڈ سے گزرتی گئی کچھ آگے وہاں سے ایک راہداری گزرتی گھر کے پچھلے حصے کو جا رہی تھی لائبہ جوس پینا بھول کر اس طرف گئی "واہ اللہ تعالی" بے اختیار اس کے منہ سے نکلا گول باغیچے میں چاروں طرف موسمی پھل کے درخت تھے تو چاروں اور نیچے رنگ برنگے پھولوں کی کیاریاں،درمیان میں پڑی میز پر ٹوکریوں میں بہت سے پھل پڑے تھے لائبہ اسے پھلانگتی اندر گئی اور شرمندہ ہو گئی کیونکہ وہاں مالی پھل اتار رہا تھا۔۔ڈھلتی شام میں فینسی لائٹ سے سجے درخت عجیب سی روشنی پیدا کر رہے تھے کہ آپ خود وہاں کام کرنے پر مجبور ہو جائیں۔۔میز پر پڑی ٹوکری سے لال سیب کو انگلی سے چھوتے وہ چونکی "آپ کو یہ کھانا ہے؟" چھوٹی سی بچی نے لائبہ سے پوچھا۔"ہاں جی۔" لائبہ نے ویسے ہی کہہ دیا "تو لے لیں نہ یہ اتنا سب کچھ تو ہے کیا زینیا آپی کی طرح اپنی پسند کا خود چڑھ کر اتاریں گی۔۔اور پھر احمر کو کھلائیں گی؟" وہ خفگی سے ناک سکوڑ کر بولی۔۔۔لائبہ

www.novelsclubb.com

اسکی بات سے ہنستے سیب لے کر کھانے لگی۔۔۔کیا زینی آپی درخت بھی چڑنے لگی۔۔۔"اور آپ کون ہو؟"وہیں میز پر جوس رکھتے وہ پیاری سی گڑیا سے پوچھنے لگی"میرا نام سونا ہے۔یہ میرے دادا ہیں وہ مالی کی طرف اشارہ کرتے بولی۔میں اسکول کے بعد روز آتی ہوں۔ہمارا گھر وہ ہے وہاں میری مما اور پاپا بھی ہیں دادو چاند پر چلی گئی ہیں۔اب وہ پری ہیں۔وہ باغیچے کی آخری کونے میں ایک چھوٹے سے خوبصورت ہٹ کی طرف اشارہ کرتی بولی۔۔اور زینیا آپی مجھے پڑھاتی ہیں۔۔وہ میری آپی ہیں۔۔اچھی والی۔۔۔احمر بھائی بلکل اچھے نہیں ہیں۔آپی کینڈی بھی دیتی ہیں چاکلیٹ بھی مجھے کپڑے بھی وہی لا کر دیتی ہیں ہم دونوں بسٹ فرینڈز ہیں۔۔احمر بھائی چھین کر کھاتے ہیں۔ان کو بلکل مینرز نہیں ہیں کہ بچوں سے لے کر نہیں کھاتے اسپیشلی میرے جیسے کیوٹ۔مجھے اے بی سی بھی آتی ہے ون ٹو بھی ٹونکل ٹونکل بھی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اچھا سناؤ لائبہ نے ہنستے کہا وہ سچ میں بہت پیاری تھی۔۔بولتی تھی تو چابی والی گڑیا کی طرح رکنے کا نام نہ لیتی تھی۔۔۔۔

مجھے دعائیں بھی آتی ہیں۔۔سنانے کے بعد وہ پھر سے اطلاع دینے لگی۔۔۔

مجھے بھی سناؤ لائبہ نے دلچسپی سے کہا۔۔

"چور۔"اسی وقت احمر نے لائبہ سے سیب لیا۔۔۔

کس سے پوچھ کر کھا رہی ہو۔؟اور کیا ہماری بچی کو اٹھا رہی ہو کڈنیپر۔۔سسرال نہیں ہے یہ تمہارا۔۔۔

لائبہ سٹپٹائی اور جوس لے کر دوبارہ کیاری پھلانگنے لگی مگر احمر رستہ روکنے کے چکر میں تھا لائبہ نے خوف سے جوس اس پر گرا دیا۔۔

"ایم سوری میں نے جان بوجھ کر کچھ نہیں کیا وہ بس اچانک ہو جاتا ہے۔۔"حیران سے احمر کو دیکھتے روہانسی ہوتے لائبہ نے کہا۔۔پچھلی بار کی طرح وہ پھر سے ڈانٹے گا

www.novelsclubb.com

یہی لائبہ نے سوچا مگر احمر اس کے برعکس لائبہ کے ہاتھ سے ٹشو لیتے اپنا کوٹ صاف کرنے لگا۔۔۔

"اٹس اوکے ڈیئر میری مسٹیک تھی میں مزاق کر رہا تھا۔ تم مل نہیں رہی تھیں تو آپی نے تمہیں ڈھونڈنے بھیج دیا۔۔ آخر کو نکاح کر کے غلطی میں نے کی ہے اسے نبھانا بھی تو ہے۔۔۔" وہ نان سیریس تھا اسکا لہجہ بتا رہا تھا۔۔ لائبہ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔

سوری میں نے سب کو پریشان کر دیا سب ڈھونڈتے ہوں گے میں چلتی ہوں احمر کے رویے نے اسے حوصلہ دیا۔ زوار کی سب باتیں اسے سچ لگیں وہ اندر جاتے کچھ یاد آنے پر پلٹی مگر احمر وہیں کھڑا اس سیب کو پکڑے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ "یہ تو لیتی جاؤ یا میں کوئی تحفہ سمجھ لوں۔۔۔ پہلے پیار کی آدھی نشانی؟ وہ بھی چوری کی۔" احمر نے آدھا سیب گھماتے کہا۔۔۔

لائبہ کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی مسکراتے ہوئے وہ بنا رکے اندر بھاگ گئی۔

www.novelsclubb.com

****

مجھے اظہار کرنا ہے کہ تم کو یہ بتانا ہے

مجھے تم سے محبت ہے مگر

اظہار کے رائج طریقے

مجھے اچھے نہیں لگتے

یہ سارے لفظ محبت کے

بے معنی سے لگتے ہیں

چلو تم ہی بتاؤ نہ

مجھے کہنا ہو جب تم سے

مجھے تم سے محبت ہے

محبت بھی ہے اتنی کہ

www.novelsclubb.com

سمیٹی جا نہیں سکتی

اسے لفظوں کے پنجرے میں بھی

میں تو رکھ نہیں سکتا

تو پھر تم ہی بتاؤ نہ

مجھے جب کہنا ہو یہ تم سے

تو پھر کیسے کہا جائے

سب ہی خوش تھے ماسوائے صبا کے وہ اپنے کمرے میں بند خود کو اکیلا محسوس کرنے لگی۔۔یوں بھی بلاوجہ کی ناراضگی تھی غلطی تو دو طرفہ تھی کسی کو تو جھک جانا چاہیئے تھا مگر کوئی ایک بھی فریق جھکنے کو تیار نہ تھا"انا رشتوں کو اسی طرح نگل جاتی ہے جیسے دلدل انسان کو،اور اس رشتے میں بھی انا ہی تھی ورنہ محبت میں کب میں اور تم ہوتا ہے محبت تو ہمارا اور ہم کر دیتی ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

صبا نے اسفند کا نمبر ملایا تو اسے جانی پہچانی ٹون کمرے کے باہر سنائی دی۔۔۔صبا نے حیرانگی سے دروازہ کھولا تو وہ سامنے سر جھکائے کھڑا تھا دونوں ہاتھ جینز کی پاکٹ میں تھے۔۔۔وہ زینیا کی کوئی بات سن رہا تھا۔۔یوں جیسے کسی چیز کے جرم کی سزا سن رہا ہو کبھی زوار بھی اسکی بات میں کچھ کہتا۔۔۔رمزی ہاتھ باندھے کھڑا کبھی زینیا کو دیکھتا تو کبھی اسفند کو۔۔اسفند نے اپنے فون پر جگمگاتا نمبر دیکھا تو حیرانگی سے سر اٹھایا۔۔۔

چھ مہینے بعد وہ اسے دیکھ رہا تھا۔۔سامنے ہی وہ دشمن جان مجسمہ سوال بن کر کھڑی تھی۔۔اسفند کو اسکی عجیب فقیروں والی حالت دیکھ کر دکھ تو ہوا مگر ہنسی بہت آئی تو کیا وہ اس کی محبت میں اس قدر ڈوبی تھی۔جو گھر میں شاندار پارٹی ہونے کے باوجود رف ٹی شرٹ اور جینز میں کمرے میں بند تھی۔بے ترتیب بال پونی میں تھے انکا ڈائی ڈل ہو رہا تھا جیسے وہ انکو رنگنا بھول چکی ہو۔۔کچھ آوارہ الجھی لٹیں تھیں جو آگے کو گر رہی تھیں اور کچھ الجھی لٹیں چہرے کے گرد اڑ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اسفند کو یاد تھا وہ ہر وقت خود کو مینٹین کر کے رکھتی تھی کبھی بے شکن جوڑے کو ہاتھ تک نہ لگاتی تھی۔۔

دن میں بار بار کپڑے بدلنا اسکی عادت تھی۔۔تو میک اپ کو ٹچ اپ یوں دیتی جیسے کوئی ماڈل ہو اور ابھی کسی سین کے لئے اون سکرین جانا ہو۔

اور بنا لپ سٹیک کے تو اسفند نے اسے سوتے ہوئے بھی نہیں دیکھا یہ تو کوئی اور ہی صبا تھی کوئی فقیر سی اس کی محبت میں ڈوبی اسکی ہیر سی۔۔۔ایک دم اسفند کا قہقہہ نکل گیا۔۔زینیا کو لگا وہ پاگل ہے اور جب سے وہ ایک پاگل کو سمجھا رہی ہے۔۔وہ خفا ہوتی زوار کو دیکھنے لگی کیونکہ وہ اسکا دوست تھا۔۔۔جو خود اسفند کو گھور رہا تھا۔۔۔

"بے عزتی نہ کرو لعنتی" زوار نے اسفند کے پیر پر پیر مارا۔

www.novelsclubb.com

اسفند ان سب کو سوری بولتا صبا کی طرف گیا۔۔۔

اور ہاتھ پکڑے اسے آئینے کے سامنے کر دیا۔۔۔صبا نے حیرانگی سے پہلے اسکے اور پھر اپنے عکس کو دیکھا۔ایک دم صبا کی بھی ہنسی نکل گئی اسے روتے میں ہنستے دیکھ کر

زینیا نے بھی شکر کیا۔۔۔صبا نے بے حد خفگی سے اسے مارتے مارتے کان پکڑ لئے اسفند نے نفی میں سر ہلاتے ہلکا سہ سوری کہتے اسکے بال سمیٹے۔۔۔" کبھی کبھی جھک جانے سے تا عمر کا سکون مل جاتا ہے اکڑ ہمیں توڑ دیتی ہے تو کیا فائدہ ایسی اکڑ کا جو ہمیں خسارے میں بھیج دے۔"

اب خوش ہیں آپ پاپا بس اتنی سی بات تھی۔۔زینیا نے کہا۔۔رمزی نے اثبات میں سر ہلاتے زوار اور زینیا کو پیار کیا۔۔۔

تھینک یو زوار آپ اسفند کو لائے میری بیٹی کے ٹوٹتے گھر کو بچا لیا۔رمزی نے ممنون ہوتے کہا۔

"اٹس او کے انکل یہ میرا فرض تھا۔۔صبا میری بھی تو بہن ہے۔۔۔"

زوار نے سعادت مند بنتے کہا اور دل میں اترایا۔حلانکہ صبا کے ساتھ ہوئی ساری فساد کی جڑ زوار تھا۔زینیا کے رمزی کی بے رخی برتنے کا بدلہ وہ اس طرح رمزی سے لینا چاہتا تھا۔

اور یہ بات صرف وہی جانتا تھا کہ رمزی کو سزا دینے کی خاطر اسفند نے اسی کے کہنے پر صبا کے دماغ میں شک ڈالا مگر بات اس قدر بڑھ جائے گی کوئی نہیں جانتا تھا مگر "اپنی غلطی کی تلافی کرنا بھی کوئی کوئی ہی جانتا ہے ہر کوئی تلافی کرنے کا ظرف بھی نہیں رکھتا۔۔۔"

پاپا اب آپکو بھی احمر کی مما سے سوری بولنا ہے زینیا نے رمزی سے کہا۔۔۔

اچھا یاد دلایا تم نے رمزی نے ہنستے کہا۔۔آج آپ سب کی ناراضگی ختم کر کے چھوڑو گی۔۔

رمزی آمنہ کے پاس گیا جو خاموش کھڑی تھی۔۔وہ موجود تو تھی مگر اس ماحول کا حصہ نہ تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"آمنہ کیا تم مجھے معاف کر سکتی ہو؟ میں جانتا ہوں میرے کئے کا مداوا نا ممکن ہے۔ نہ میرے الفاظ نہ ہی کوئی نعمت تمہارے ساتھ ہوئی زیادتی کا مداوا کر سکتی ہے۔ مگر مجھے معاف کر دینا۔"

"میں نے آپ کو معاف کیا آمنہ نے نم آواز میں کہا۔۔مجھے کوئی شکایت نہیں آپ سے، جو بھی تھا یہ سب آپکے پاسٹ کا حصہ تھا مجھ سے پہلے، میرے ساتھ نکاح کرنے کے بعد آپ نے مجھے کبھی دو کھا نہیں دیا۔۔ مگر مجھے اس چیز کا ملال ہمیشہ رہے گا آپ نے اپنی زندگی کا یہ سیاہ باب پہلے نادانی میں لکھا پھر چھپایا۔۔یعنی گناہ کو چھپانے کو ایک اور گناہ سب کی زندگی کے سیاہ باب ہوتے ہیں۔ مگر اسے مان کر مداوا کر لینا کا حوصلہ سب میں نہیں ہوتا۔۔۔دیر سے سہی مگر آپ میں ہمت تو ہوئی اور میں اپنی نعمتوں سے بھری زندگی آپ کے سنگت میں گزارنے کے بعد اپنی زندگی کے اس لمحے ناشکری نہیں ہو سکتی جب آپکی غلطی نے خود سنورتے ہوئے میرے بکھرتے آشیاں کو سنبھالا۔زینیا تو سراپا محبت ہے۔۔۔وہ ہم انسانوں کے درمیان معصوم پری ہے وہ تو لگتا ہے جنت کے بجائے ہمارے لئے ہی زمین پر اتاری گئی ہے۔۔اسکے ہونے پر معلوم ہوا مجھے آپ سے کس حد تک الفت تھی۔۔۔یہ وہ بات تھی جو مجھے تمام عمر مڈل کلاس لگی۔۔۔آپکی تمام عمر تشنگی میں بسر ہوئی میں

www.novelsclubb.com

نے زینیا سے معاف کرنے کا ظرف سیکھا ہے جب وہ زوار جیسے انسان کی ہر خطا معاف کر سکتی ہے تو میں کون ہوتی ہوں جو آپ جیسے محبوب شوہر کی نافرمان بنوں۔ ہاں تمام عمر میرا لہجہ کڑوا رہا مجھے اس بات کا ملال ہے میرا لہجہ ایسا تھا کہ آپ نے زینیا کو راز رکھا مجھے ایسے نہیں ہونا چاہئیے تھا مگر یقین کریں مجھے نہیں معلوم تھا میرا سختی سے گھر چلانا آپ کو مجھ سے بد ظن کر رہا ہے اور میری وجہ سے ایک معصوم جان سسکتے محرومیوں سے بھری زندگی گزار رہی ہے۔۔ آمنہ نے ندامت سے کہا۔۔۔ میاں بیوی کو ان سچے دوستوں کی طرح ہونا چاہئیے جو ایک دوسرے کو مارنے کے بعد خود انکے زخم سیتے ہیں۔۔ مگر میں تو آپ پر اور بچوں پر حاکم بنی رہی۔۔"

رمزی نے اسکا ہاتھ تھپکا معافی تو مجھے بھی مانگنی تھی۔۔۔ مجھے پتہ ہے آپ دل کی اچھی ہیں اور مجھے معاف بھی کر دیں گی۔۔۔ رمزی کے دل میں اگر عشرت کی محبت زندہ تھی تو آمنہ بھی اسکی زندگی کا ایک قیمتی اثاثہ تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

احمر کی ماما پلیز ایم سوری رمزی نے کہا۔۔زینیا کا ڈائیلاگ رمزی سے سنتے وہ بھی مسکرا دی۔۔

احمر کی ماما وہ زیر لب بولی۔۔۔احمر کی مما نے آپ کو معاف کیا۔۔۔

آپ زینیا کو مما کہنے کی اجازت دے سکتی ہیں؟رمزی نے پوچھا؟

آمنہ نے نفی میں سر ہلایا۔وہ جیسی بھی عظیم سہی مگر وہ میرے وقار پر لگا تماچہ ہے مجھ میں اتنا ظرف نہیں میں اسے بیٹی ہونے کا درجہ دے سکوں کوئی بھی عورت اپنے شوہر کے ثواب کو گلے نہیں لگا سکتی وہ تو ایک گناہ کی داستان ہے۔۔۔دنیا میں معجزہ ہی ہو گی ایسی عورت جو باخوشی اپنے شوہر کو تقسیم کرے عورت خود کو اپنے شوہر کی خاطر ہزار ٹکڑوں میں بانٹ سکتی ہے مگر اک اپنا شوہر ہی نہیں بانٹ سکتی۔ مجھ میں اس پری جیسا ظرف نہیں۔وہ بہت اچھی ہے دیا اور صبا سے بھی۔مگر وہ میری بیٹی نہیں ہے وہ مجھے مما مت کہے ہاں میں احمر کی ہی مما ہوں اور وہ احمر کی چہیتی بہن۔اسکے بابا کے دل کا وہ ٹکڑا جہاں تک کوئی رسائی حاصل نہ کر سکا۔مجھے

اس میں اس عورت کا عکس نظر آتا ہے جو آپ کے دل کے اس مقام پر ہے جہاں میرے ٹوٹے غرور کی کرچیاں ریزہ ریزہ ہو کر بھکری ہیں۔

جیسے تمہاری خوشی۔۔مجھے تمہارا ہر فیصلہ عزیز ہے۔رمزی نے پس مردہ سی آواز میں کہا۔

"وہ اپنی سب سے پیاری اولاد کی ہر محرومی ختم نہیں کر سکتا تھا یہ رب کائنات کی طرف سے دی گئی وہ سزا تھی جو رمزی کے ساتھ زینیا کو بھگتنی تھی بعض اوقات ماں باپ کی غلطیاں بچوں کو ہی چکانی پڑھتی ہیں۔۔اور سب کو سب کچھ کہاں ملتا ہے کسی نہ کسی کے دل میں کوئی نہ کوئی کسک رہ جاتی ہے۔۔۔کوئی نہ کوئی حسرت باقی رہ ہی جاتی ہے۔۔۔اور زینیا کو تمام عمر یہ حسرت لئے جینا تھا در حقیقت وہ اپنے باپ کے کئے کی غلطی کو نبھا رہی تھی۔۔زینیا جیسے بچے ہمیشہ اپنے ماں باپ کے کئے کی غلطی نبھاتے ہیں۔۔زینیا کو بھی یہ حسرت لئے تمام عمر نبھانی تھی۔آخر کو وہ سیاہ باب تھا اور سیاہی جہاں ہو پھیلتی چلی جاتی ہے اسے صاف کرنے والے کے ہاتھ بھی

www.novelsclubb.com

سیاہ ہو جاتے ہیں۔رمزی کے سیاہ ہاتھوں کی سیاہی بہت محبت سے زوار نے چنی تھی۔اسے اپنی پیشانی کی چمک بناتے وہ رب کائنات کے سامنے سر خرو ہو چکا تھا۔۔

"

*****

گھر میں کوئی نظر کیوں نہیں آرہا سب لوگ کہاں ہیں مہوش نے حیرانگی سے دیکھا شام کے سائے ڈھل چکے تھے تقی ابھی گھر آیا تھا۔۔

اور یہ بھابھی کیوں گھر نہیں آتی منے کو چھوڑ گئی ہیں کیا انکو نہیں پتہ امی کی طبعیت دن بہ دن خراب ہو رہی ہے۔

تقی نے پیر سے بوٹ اتارتے زمین پر پھینکے اور منے کو گود میں لیا جواب ماں کے بنا رہنا سیکھ چکا تھا۔۔

مجھے نہیں پتہ سب کہاں ہیں تقی نے جھنجھلاتے کہادر حقیقت وہ اپنی بیوی کے ذکر سے چڑ گیا تھا۔۔میں بھابھی کو کال کرتی ہوں مجھے فون دیں۔۔ تقی نے فون اسے دیا۔

چند منٹ بعد ہی وہ آگئی بھابھی کہہ رہی ہیں انکو لینے آجاؤ مجھ سے یہ سنبھل نہیں رہا جانے تائی امی اور لائبہ کیسے سنبھالتی ہیں اسے بھی اور امی کو بھی اور یہ ساری فیملی گئی کہاں ہے جب سے میں اٹھی ہوں سب غائب ہیں۔۔

تقی گھر کم ہی ہوتا تھا اس لئے اس نے لاعلمی سے شانے اچکا دیئے اور فون لیتا اندر گیا اگر زوار کی فیملی کے جانے کے بعد تقی کو اسکی ضرورت نہ ہوتی تو کبھی وہ مہوش کو فون نہ پکڑاتا۔

www.novelsclubb.com

****

سنو جاناں، چلے آؤ،،،،

مرے اندر بہت دن سے،،،،

کہ جیسے جنگ جاری ہے،،،

عجب بے اختیاری ہے،،،،،

میں نہ چاہوں مگر پھر بھی تمہاری سوچ رہتی ہے،،،،،

ہر اک موسم کی دستک سے تمہارا عکس بنتا ہے،،،،

کبھی بارش تمہارے شبنمی لہجے میں ڈھلتی ہے،،،،

کبھی سرما کی یہ راتیں،،،

تمہارے سرد ہاتھوں کا دہکتا لمس لگتی ہیں،،،،

www.novelsclubb.com

کبھی پت جھڑ،،،

تمہارے پاؤں سے روندے ہوئے پتوں کی آوازیں سناتا ہے،،،

مجھے بے حد ستاتا ہے،،،،،،،

کبھی موسم گلابوں کا،،،،

تمہاری مسکراہٹ کے سبھی منظر جگاتا ہے،،،

مجھے بے حد ستاتا ہے،،،،

کبھی پلکیں تمہاری،،،،

دھوپ اوڑھے جسم و جاں پر شام کرتی ہیں،،،

کبھی آنکھیں،،،،

مرے لکھے ہوئے مصرعوں کو اپنے نام کرتی ہیں،،،،

میں خوش ہوں یا اُداسی کے کسی موسم سے لپٹا ہوں،،،

www.novelsclubb.com

کوئی محفل ہو تنہائی میں یا محفل میں تنہا ہوں،،

یا پھر اپنی لگائی آگ میں بجھ بجھ کے جلتا ہوں،،،

مجھے محسوس ہوتا ہے

مرے اندر بہت دن سے،،،،،

کہ جیسے جنگ جاری ہے

عجب بے اختیاری ہے،،،،

اور اِس بے اختیاری میں

مرے جذبے، مرے الفاظ مجھ سے روٹھ جاتے ہیں،،،

میں کچھ بھی کہہ نہیں سکتا،،،،

میں کچھ بھی لکھ نہیں سکتا،،،

اُداسی اوڑھ لیتا ہوں،،،

www.novelsclubb.com

اور ان لمحوں کی مٹھی میں،،،

تمہاری یاد کے جگنو کہیں جب جگمگاتے ہیں،،،،

یا بیتے وقت کے سائے

مری بے خواب آنکھوں میں کئی دیپک جلاتے ہیں،،،،

مجھے محسوس ہوتا ہے،،،،

مجھے تم کو بتانا ہے،،،،،

کہ رُت بدلے تو پنچھی بھی گھروں کو لوٹ آتے ہیں،،،

سنو جاناں، چلے آؤ،،،،

تمہیں موسم بلاتے ہیں..!!!

تم جیسا چاہے اس گھر کو سنوار لو۔۔۔جو چاہے ہمارے لئے وہ روم سلیکٹ کر لو اور جیسا چاہے اسے سنوار لو۔۔۔زوار نے گھر کا تالا کھولتے کہا۔۔۔ابھی دہلیز پر قدم رکھا ہی تھا کہ زوار کا فون بجنے لگا۔۔کسی اسٹوڈنٹ کا فون تھا۔۔زوار نے شرارت سے زینیا کی طرف دیکھا۔۔۔اور اسکرین سامنے کی زینیا نے ناک سے مکھی اڑائی "سن آئیں اپنی بیٹی کی کال"،زوار کلاس میں سب کو بچے،بیٹا کہتا تھا زینیا نے وہی یاد

www.novelsclubb.com

دلایا۔۔۔اوکے مائے گرل۔زوار مسکراتا اسکی ناک دباتا زینیا کو چابی دیتے خود باہر کی طرف ہو گیا۔۔

احمر نے نہ نظر آنے والی ڈسٹ اڑائی۔اسکی یہ خود ساختہ حرکت پر زینیا کو ہنسی آئی۔۔یہ گھر نیا تعمیر ہوا ہے اور بلکل صاف ہے تم کیا اڑا رہے تھے۔۔۔

مجھے سگریٹ کی بدبو آ رہی ہے۔۔۔احمر نے کہا۔۔۔زینیا نے کنکھیوں سے دیکھا زوار سگریٹ سلگھا چکا تھا۔مگر احمر کا دھیان نہیں پڑا تھا اچھا تم یہاں آؤ۔۔۔زینیا اسے لیتے اندر کی طرف گئی۔۔بڑی اسمیل ہے یار، لگتا ہے مزدور نشے کے عادی تھے۔۔احمر کے تبصرے سنتی وہ گھر دیکھنے میں مگن تھی مسکراہٹ تھی کہ ہونٹوں سے جدا نہ ہوتی تھی۔۔یہ اسکا اپنا گھر تھا اسکی مما کے گڈے کا دیا انمول تحفہ مما اب تو آپ مجھ سے خفا نہیں ہیں۔آپکی بیٹی آپ کے گڈے کے ساتھ ہی ہے۔آپ نے ٹھیک کہا تھا ان سے زیادہ محبت مجھے کوئی آدم نہیں کر سکتا تھا۔وہ تصور میں ہاتھ

www.novelsclubb.com

پکڑے عشرت کو گھر کی در و دیواریں دیکھا رہی تھی۔۔۔ کبھی قسمت یوں بھی مہربان ہوتی ہے زینیا نے سوچا۔

پسند آیا اپنا گھر؟ زوار نے آہستگی سے پوچھا مگر زینیا عشرت کے ساتھ تصور کی دنیا میں تھی ہڑبڑا کر پلٹی۔۔ آپ نے تو ڈرا ہی دیا تھا۔ ابھی جان نکل جاتی۔ زینیا نے کہا اور زوار کے ہاتھ سے سگریٹ لی۔۔

کیا ہے اب تم بھی پیو گی؟ زوار نے حیرانگی سے پوچھا۔۔ نو آپ اب سگریٹ نہیں پیا کریں گے زہر لگتی ہے مجھے رنگ جلا دیتی ہے اچھے بھلے انسان کا اور آپکا تو پہلے ہی سانولا سہ ہے۔۔ اتنا بھی انسان کا ڈارک کمپلیکشن نہیں ہونا چاہیئے۔ زینیا نے سگریٹ بجھا کر پھینکی اور زوار کی طرف دیکھا۔۔ وہ جو بھی بولی تھی بے دھیانی میں بولی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

مگر زوار کمر پر دونوں ہاتھ جمائے کھڑا تھا۔۔اچھا تو میڈم سانولا رنگ ہے میرا؟؟ اور آپ حسین پری آپ جو اتنا اترا رہی ہیں اس پری چہرے پر یہ آپکا نہیں میرا خوبصورت نصیب ہے۔اور میں آپ کا۔۔

"اتنا سانولہ نصیب" زینیا نے جان کر چھیڑا۔حلانکہ زوار بے حد پر کشش اور ہینڈسم تھا۔ہاتھ آؤ اب تم میرے وہ جس طرح دانت پیستے آگے بڑھا زینیا قلقل کرتی آگے آگے بھاگنے لگی۔۔۔کیا طوفان مچایا ہے۔خاموشی سے گھر نہیں دیکھ سکتے احمر دوسرے کمرے سے نکلتا یوں بولا جیسے انکا دادا ابو ہو۔۔۔اور لڑکی میری اس کا روم کونسا ہے۔۔۔اوہ ہ تمہاری اسکا؟؟؟ زینیا نے اسکی بات پر منہ گول کیا۔۔۔کیا بولا ہے؟ یہاں آؤ سالے بتاؤں تمہیں۔زوار دانت کچکچاتا آگے بڑھا۔۔۔"میں کہہ رہا ہوں زینیا تمہارا لحاظ ہے ورنہ یہ سالا میری ایک ہاتھ کی مار ہے۔۔۔۔"اتنا بولتے احمر جان بچاتے بھاگا مگر زوار نے بیک سے اسکی شرٹ دبوچ لی۔۔۔پیچھے ہٹ جا سالے۔۔۔احمر فنفنا اٹھا۔۔

www.novelsclubb.com

****

ایک دم سگرٹ چھوڑنے سے طبعیت عجیب بوجھل اور بھاری سی تھی۔وہ کسی ڈاکٹر کے پاس جانے پر کترا رہا تھا۔ مگر زینیا بعضد تھی کہ کل تک لازم وہ اس کے ساتھ جائے۔وہ بوجھل ہوتی طبعیت کے باعث شاور لینے چلا گیا ٹھنڈا پانی پاگل کرتے عتاب کو سکون پہنچانے لگا۔۔وہ شاور لیتے باہر نکلا۔تمہاری بیوی کب آئے گی ایک ہفتہ ہو گیا کمرے میں داخل ہوتے اسے مہوش کی بات سنائی دی۔۔

زوار نے بنا جواب دیئے اپنی شرٹ اس طرح پہنی جیسے مہوش کے دیکھنے سے اسے اچھوت کی بیماری لگ جائے گی۔۔

اول تو تمہیں رات کے اس پہر میرے کمرے میں نہیں آنا چاہیئے تھا کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔وہ بھی جب میری بیوی میرے پاس نہیں۔زوار کی بات سمجھتے مہوش کی ہتھیلیاں بھیگ گئی۔۔

دوسرا کل آرہی ہے وہ مل لینا۔۔۔

ٹھیک ہے مہوش اسے دور کھڑے دیکھ کر غنیمت جانتی باہر آگئی۔۔

یہ زوار کو کیا ہو گیا ہے ایسی باتیں کیوں کر رہا تھا۔۔یہ ایسا بد معاش قسم کا تو نہ تھا۔ مہوش نے سوچتے جھر جھری لی۔۔۔

******

تم نے تو کہا تھا تمہاری بیوی آج آرہی ہے مگر یہ تم سب کہاں جا رہے ہو؟ باہر سارا سامان پیک ہے سارا گھر خالی ہو رہا ہے۔۔ مہوش نے زوار سے پوچھا۔۔تائی امی، لائبہ، تایا جی سب غائب ہیں انکے کمرے خالی ہیں۔۔۔زوار نے بوٹ بند کرتے ایک نگاہ اس پر ڈالی اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔۔

میں نے تم سے کچھ پوچھا ہے مہوش چیخی۔۔

میں نے مسز زوار کو گھر گفٹ کیا ہے ہم سب بھی وہی جا رہے ہیں۔میرے پیرنٹس اسکے بھی پیرنٹس ہیں۔وہ دل سے انہیں اپنا کہتی ہے اسے کوئی لالچ یا مطلب

نہیں۔میری بہن اسکے بھائی کی منکوحہ ہے۔۔۔۔ابھی آتی ہو گی میری جان مل لینا میری جان سے۔اور یہ گھر یہ بھی اسی کے نام ہے زوار نے سکون سے بتایا۔۔۔

مہوش کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا تو ایک جارہا تھا۔۔ ممکن یک دم ناممکن ہو گیا تھا۔۔۔۔

کیا مطلب اس میں میرے بابا کا حصہ ہے تمہاری بیوی کا کیسے ہو گیا۔۔زوار نے کندھے اچکائے یہ بات تم چاچو سے پوچھو انہوں نے خود یہ اس کے نام کیا تھا اور انہیں کے مشورے پر میرے پاپا نے بھی۔۔

مہوش سائیں سائیں کرتے کانوں کے ساتھ باہر گئی۔۔

اور تقی کے دروازے کے باہر ٹھٹک گئی اندر سے آوازیں آرہی تھیں۔۔میں نے تمہیں صرف اسی شرط پر اس گھر میں آنے کی اجازت دی ہے تاکہ مہوش کی شادی تمہارے بھائی سے کر سکوں۔۔

میرے بھائی کی شادی ہو چکی ہے اور وہ کسی طور مہوش کو دوسری بیوی بنانے کو بھی تیار نہیں۔۔بھابی نے کہا۔

کیوں تیار نہیں؟پہلے یہی مہوش تھی جس کے رشتے کے لئے تمہاری امی روز فون کرتی تھیں۔۔زوار سے منگنی کے بعد بھی تمہاری ماں مہوش مہوش کرتی تھی۔

ہونہہ یہ مہوش تب عزت لٹا کر نہیں آئی تھی معاف کیجئے مگر گندگی کو سر پر لادنے کو کوئی تیار نہیں ہوتا۔کیا ہوا گر آپ کو ایسی غلیظ لڑکی سے شادی کرنی پڑ جائے۔ مہوش گرنے ہی والی تھی جب کسی مہرباں نے اسے سنبھالا مہوش نے خالی خالی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"زینیا"مہوش کے لب واہ ہوئے۔سنبھال کر تم ٹھیک ہو؟وہ اپنے ازلی نرم لہجے میں بولی۔۔زینیا نے اس طرح بات کی جیسے مہوش کا پچھلا روائیہ اس کے ساتھ بہت اچھا رہا ہو۔۔زینیا تم مجھے بہت یاد آتی تھی مہوش نے آنسو گراتے کہا۔۔ہاں ۔۔۔۔ہوں۔۔۔۔اچھا۔۔۔۔۔زینیا سمجھ نہ پائی کیا جواب دے۔۔۔میں آتی ہوں

مہوش کے اس طرح دیوانہ وار دیکھنے پر وہ گھبراتی چلی گئی۔۔۔زینیار کو مجھے معافی مانگنی ہے مہوش اسکے پیچھے گئی۔۔۔

کیا بات ہے کیوں تنگ کر رہی ہو میری بیوی کو زوار نے مہوش کو گھورتے کہا۔۔۔

مہوش کا منہ حیرت سے کھل گیا۔۔بیوی؟؟یہ؟؟مہوش نے انگلی زینیا کی طرف کی۔۔تمہاری بیوی؟؟مہوش نے زینیا کی طرف دیکھا۔۔۔زینیا نے اسکی آنکھیں اور نفسیاتی لہجے سے گھبرا کر زوار کی بازو پکڑ لی۔

ریلیکس جان۔زوار کو زینیا کی فکر ہونے لگی۔۔وہ سچ میں گھبرا گئی تھی زوار کو مہوش پر جی بھر کر غصہ آیا۔

یہ سب کیا ہے؟؟؟زوار یہ واپس کب آئی۔۔؟؟؟مجھے بتایا کیوں نہیں۔؟؟؟

زوار نے زینیا کے لبوں پر انگلی رکھی مہوش نے منہ کھولے دیکھا۔۔۔

یہ اس قابل تھی کہ اسے ہمارے قیمتی لمحات میں ٹاپک بنایا جائے؟اور تم سے بات کرتے تو مجھے اپنا ہوش نہیں رہتا۔۔تصور میں تمہارے یہ ڈیمپل اور تمہارے یہ بال مجھے ستاتے رہتے ہیں۔۔۔وہ مصنوعی مدہوشی میں بولا۔۔۔

زینیا تم نے اسے معاف کر دیا؟اس انسان نے میرے بھکاوے پر تم سے کج ادائی برتی تم اسے بے اعتنائی کی سزا دو۔تم نے کیسے اس انسان سے شادی کر لی جو تمہیں مارتا تھا۔مہوش نے نے یقینی سے پوچھا اس نے تمہیں جلانے کو مجھ سے منگنی کی تھی۔بدلہ لینے کو مجھے کڈنیپ کروایا تھا اور جب سے تم کل نہیں تھی اس نے مجھے شادی کے لئے بھی کہا تھا۔۔مہوش نے ایک سانس میں کہا۔۔زینیا نے پریشانی سے زوار کی طرف دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینی تم بتاؤ یہ جب بھاگی تھی۔تب میری حالت تو خود کھانے کی نہ تھی کجا کہ کڈنیپ کروانا اور میں اس سے شادی؟میں یہ کر سکتا ہوں۔۔۔؟کیا تمہیں یقین نہیں میری محبت پر۔۔

یہ جھوٹ بول رہا ہے زینیا ٹرسٹ می۔۔۔مہوش نے کہا۔۔

زینی یہ ہمیں پہلے بھی الگ کر چکی ہے اور جانتی ہو جب سے یہ واپس آئی ہے بہکی بہکی باتیں کرتی ہے خود سے کہانیاں بنتی ہے پھر اسے سچ مان لیتی ہے۔۔یہ نفسیاتی ہو چکی ہے۔۔زینیا کو مہوش پر ترس آیا وہ تو اسے معاف کر چکی تھی۔۔

زینیا نے اپنے لہجے کو مظبوط بنایا اور زوار کی طرف دیکھتے بولی "مجھے یقین ہے آپ پر۔"

آپ نے سامان پیک کروانا تھا نا مجھ سے، آپ چاہتے تھے آپکے جو کپڑے اور چیزیں مجھے پسند ہیں وہی لے کر جائیں تو چلیں۔۔زینیا نے پہلی بار خود زوار کا ہاتھ پکڑا تھا۔اور بنا مہوش کی طرف دیکھتے چلی گئی۔۔ساتھ چلتے زوار کا کشرتی مظبوط بازو زینیا کے شانے پر دراز تھا یہ اس بات کی دلیل تھی وہ اس کے حصار میں تھی۔اسکی تحویل میں وہ چلتی سچ میں سنڈریلا تھی زوار کی سنڈریلا۔۔۔

"وہ جلد یا ابدیر زینیا کو سب بتا دینا چاہتا تھا لیکن مکمل اعتماد میں لے کر وہ اپنی زندگی کا یہ سیاہ باب کبھی اس سے نہیں چھپانا چاہتا تھا کیونکہ وہ رمزی کی غلطی کو دہرانا نہیں چاہتا تھا سب رشتوں میں راز ہو سکتے ہیں مگر میاں بیوی کہ رشتے میں راز ہوں یا پوشیدہ باب تو تعلق کی ڈور کچی ہو جاتی ہے۔اس میں نا محبت رہتی ہے نا دوستی کجا کے اعتبار۔وہ راز رکھ کر کچے تعلق کی بنیاد نہیں رکھنا تھا۔"

مہوش نے بے بسی سے اپنے بال نوچے کیا ہو رہا تھا کیا ہو چکا تھا وہ سمجھ ہی نہ پا رہی تھی۔۔ایک شخص کی پہلے ساری زندگی اپنے جھوٹ اور فریب سے اس نے تباہ کی تھی اور پھر قسمت نے ایسا پلٹا کھایا تھا کہ مہوش کی ساری ذات دھرم بھرم ہو چکی تھی یہ جھوٹ فریب چالیں اسے زندگی کہ اس مقام تک لے گئی تھیں جہاں انسان خود کو صحرا میں محسوس کرتا ہے۔۔۔اسے بار بار پانی کا بلبلا تو نظر آتا ہے مگر وہ یک دم غائب ہو جاتا ہے۔۔وہ پیاسے کی طرح اب صحرا پانے کو گلی گلی کوچے کوچے صدا لگا رہی تھی۔۔زندگی اسی کا نام ہے انسان اگر برا سوچے اور برا کرے تو وہ خالی

www.novelsclubb.com

دامن رہ جاتا ہے۔۔محبت کا کوئی رنگ نہیں ہوتا ہزاروں کوششوں کے باوجود بھی مہوش زوار کے دل میں اپنی محبت نہ جگا سکی کیونکہ اسکا دل صادق نہیں تھا۔اور جو کام صادق دل کے بنا کیا جائے اسکا انجام یہی ہوتا ہے۔۔۔

سب لوگ جا چکے تھے۔۔۔صرف زینیا اور زوار ہی باقی تھے سارا گھر خالی بھائیں بھائیں کر رہا تھا اس میں زینیا کے بند کمرے سے آتے قہقہے تھے۔۔اب کہ وہ لوگ بھی جا رہے تھے۔۔۔۔زوار کسی بات پر ہنستی زینیا اسکی قربت میں سرشار تھی۔۔۔ مہوش لپک کر باہر کی طرف گئی جہاں زوار زینیا کی گاڑی میں اپنا سامان رکھ رہا تھا۔۔۔راستے میں مہوش کا دوپٹہ کسی چیز سے اٹک گیا وہ اس پر پیر رکھتی دیوانہ وار باہر کو لپکی۔۔۔وہ دونوں کسی بات پر بحث کرتے ایک دوسرے کو چھیڑتے پھر ہنستے انکی زندگی کی تصویر مکمل تھی۔زوار گاڑی کا دروازہ کھول کر سر کو خم دے رہا تھا زینیا ہنستی ڈرائیونگ سیٹ کے ساتھ والی سیٹ پر براجمان ہو گئی۔۔دوسری طرف بھاگ کر جاتے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔گاڑی دھواں چھوڑ رہی

www.novelsclubb.com

تھی۔۔یہ سیاہ دھواں مہوش کو اپنی زندگی پر پھیلتا محسوس ہوا وہ بے اختیار اس گاڑی کے پیچھے بھاگی وہ ننگے پیر بے آبرو بھاگ رہی تھی۔۔۔یہی وہ مقام تھا جہاں زینیا بھاگا کرتی تھی۔گاڑی آہستہ آہستہ غائب ہو چکی تھی مگر وہ بھاگتی ہی جا رہی تھی۔۔اب یہ دوڑ کبھی ختم نہ ہونی تھی۔وقت گزر چکا تھا اور گزرا وقت نہ کسی کے لئے لوٹا ہے نہ لوٹ کر آتا ہے۔۔۔وقت بدل چکا تھا کردار بدل چکا تھا مگر ظلم کی داستان رقم کرنے والا وہی رہا تھا انداز نیا تھا مگر وہ خود وہی تھا وہ کج ادائی کرنے کا حق صرف اپنے پاس رکھتا تھا۔۔یہ حق تو اس ظالم دیو نے جنون کی حد تک زینیا کو چاہنے کے بعد بھی نہ دیا تھا۔کجا کہ مہوش کو دیتا،وہ صرف محبتوں کے آشیاں میں رہنا چاہتا تھا۔۔۔اسکے محبت بھرے آشیانے کا خواب کسی پاکیزہ اور معصوم حور کی سنگت میں تھا۔وہ رنگت پر مر مٹنے والا نہ تھا۔اسے سچی محبت چاہیئے تھی یہی اسکا خواب تھا۔جسے مہوش نے خاکستر کر دیا تھا۔۔اور آج وہ اسے خاکستر کر گیا تھا بے شک برائی کا

www.novelsclubb.com

انجام برا ہی ہوتا ہے۔۔۔جو ہم دیتے ہیں وہ لوٹ کر آتا ہے چاہے وہ نیکی ہو یا کسی کی طرف پھینکا پتھر۔۔

سلگتے ہوئے

مدتیں ہو گئیں

پگھلتے ہوئے

مدتیں ہو گئیں

زمانہ ہوا کچھ نہ کہتے ہوئے

کاش ایسا ہو،

کہ اب کے لب کشائی میں کروں

کاش ایسا ہو،

کہ اب کے بے وفائی میں کروں..

نصیبا میرا اس لیے سوچکا

میرا چین اس واسطے کھو چکا

www.novelsclubb.com

پریشاں بھی اور برباد بھی

بہت ہو چکا دل، بہت ہو چکا

کاش ایسا ہو،

کہ اب کے جگ ہنسائی میں کروں

کاش ایسا ہو،

کہ اب کے بے وفائی میں کروں

بہت میں نے چاہا بہت دکھ سہا

کہ آنکھوں سے آنسو نہیں خوں بہا

بہت قربتیں تھیں بہت چاہتیں

مگر ہر تعلق ادھورا رہا

www.novelsclubb.com

کاش ایسا ہو،

کہ اب نا آشنائی میں کروں

کاش ایسا ہو،

کہ اب کے بے وفائی میں کروں

ہوائیں محبت کا رخ موڑنا

میرے بس میں ہوتا تجھے چھوڑنا

تماشا لگے دل کے آئینے کو

کبھی توڑنا اور کبھی جوڑنا

کاش ایسا ہو،

کہ اب کے کج ادائی میں کروں

کاش ایسا ہو،

کہ اب کے بے وفائی میں کروں

ہو ادور پھر میری آنکھوں سے نور

ناباقی رہا میرے دل کا سرور

رہے میری بے چینی چاہے یوں ہی

ناباقی رہے کاش تیرا غرور

www.novelsclubb.com

کاش ایسا ہو،

کہ اب کے خود نمائی میں کروں

کاش ایسا ہو،

کہ اب کے بے وفائی میں کروں

****تمت بالخیر****

♡**********♡

www.novelsclubb.com